عمران سیریز

فائنل فائٹ

مظہر کلیم ایم اے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

یوسف برادرز
پاک گیٹ
ملتان

چند باتیں

محترم قارئین۔ سلام مسنون۔ بلیک تھنڈر کے سلسلے کا ناول "فائنل فائٹ" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ "ہائی وکٹری" سے شروع ہونے والا مشن اس ناول میں اپنے عروج پر پہنچ کر انجام تک پہنچتا ہے۔ بلیک تھنڈر ایسی تنظیم ہے جو نہ صرف انتہائی جدید ترین مشینری کا بے دریغ استعمال کرتی ہے۔ایسی مشینری جس کا کوئی توڑ موجودہ سائنس دانوں کے پاس بھی نہیں ہوتا بلکہ اس کے سپر اور ٹاپ ایجنٹ بھی اپنی کارکردگی کی بناء پر واقعی سپر اور ٹاپ ایجنٹ کہلانے کے مستحق ہوتے ہیں۔ اس لئے بلیک تھنڈر سے مقابلہ عمران اور اس کے ساتھیوں کے لئے بھی ہمیشہ چیلنج بن جایا کرتا ہے اور عمران اور اس کے ساتھیوں کو بلیک تھنڈر کے مقابلے پر جس بے پناہ اور جان توڑ جدوجہد کرنا پڑتی ہے وہ عام تنظیموں سے کہیں بڑھ کر ہوتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ بلیک تھنڈر کے سلسلے کا ہر ناول قارئین کو بے حد پسند آتا ہے۔موجودہ ناول بھی اسی معیار کا ناول ہے اور مجھے یقین ہے کہ یہ ہر لحاظ سے آپ کے اعلیٰ معیار پر پورا اترے گا۔ اپنی آراء سے ضرور مطلع کیجئے گا کیونکہ آپ کی آراء میرے لئے واقعی بے حد معاون ثابت ہوتی ہے البتہ ناول کے مطالعہ سے پہلے اپنے چند خطوط اور ان کے جواب بھی ملاحظہ کریجئے کیونکہ دلچسپی کے لحاظ سے یہ بھی

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کسی طرح کم نہیں ہیں۔

خانیوال سے عبدالرؤف سمرا لکھتے ہیں۔"آپ کے ناول مجھے بے حد پسند ہیں۔ مجھے بھی لکھنے کا شوق پیدا ہوا ہے اور میں نے نہ صرف بہت سی کہانیاں لکھی ہیں بلکہ عمران سیریز پر بھی ناول لکھ رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ سے اجازت لے کر اسے شائع کرنے کے لئے بھیجوں۔ امید ہے آپ ضرور مجھے اجازت دیں گے"۔

محترم عبدالرؤف سمرا صاحب۔ خط لکھنے اور ناول پسند کرنے کا بے حد شکریہ۔ مجھے یہ پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی ہے کہ آپ لکھ رہے ہیں۔ جہاں تک میری اجازت کا تعلق ہے تو محترم، آپ شوق سے لکھیں اور شوق سے ناول شائع کرائیں۔ میری اجازت کا اس میں کیا عمل دخل ہو سکتا ہے۔ عمران سیریز پر اور بھی مصنف حضرات طبع آزمائی کرتے رہتے ہیں۔ میری تو دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تخلیقات کو قبولیت عام کا درجہ بخشے۔ مجھے یقیناً اس سے خوشی ہو گی۔ امید ہے آپ آئندہ بھی خط لکھتے رہیں گے۔

پشاور سے حکیم شوکت علی لکھتے ہیں۔" بچپن سے آپ کی لکھی ہوئی عمران سیریز پڑھتا چلا آرہا ہوں اور اب بفضل خدا آدھی صدی کو پہنچ رہا ہوں۔ آپ واقعی علم کا خزانہ رکھتے ہیں۔ میرے ذہن میں ایک تجسس موجود ہے کہ کیا واقعی عمران اور اس کے ساتھی حقیقی ہیں یا صرف فرضی کردار ہیں اور سیکرٹ سروس کے جو کارنامے آپ پیش کرتے ہیں کیا حقیقت میں بھی ایسا ہوتا ہے یا سب کچھ آپ کی قوت تخلیق کا اظہار ہوتا ہے۔ امید ہے آپ ضرور تفصیل سے جواب دیں گے۔ جوابی لفافہ بھجوا رہا ہوں ضرور جواب دیں"۔

محترم حکیم شوکت علی صاحب۔ خط لکھنے اور ناول پسند کرنے کا بے حد شکریہ۔ آپ نے اپنے خط میں میرے لئے جن پرخلوص جذبات کا اظہار کیا ہے اس کے لئے میں آپ کا دلی طور پر ممنون ہوں۔ جہاں تک عمران اور سیکرٹ سروس کا تعلق ہے تو ہر ملک میں ایسے لوگ موجود ہوتے ہیں اور اپنے ملک کے لئے کارنامے سرانجام دیتے رہتے ہیں۔ پاکیشیا میں عمران اور اس کے ساتھی واقعی کام کرتے ہیں اور ان کے کارنامے آپ پڑھتے رہتے ہیں۔ اب آپ خود ہی فیصلہ کر لیجئے کہ کیا یہ لوگ حقیقی کردار ہیں یا نہیں۔ اس کے علاوہ میں نے کئی بار قارئین سے درخواست کی ہے کہ مجھے جوابی لفافہ نہ بھیجا کریں کیونکہ میرے پاس براہ راست جواب دینے کا وقت نہیں ہوتا۔ امید ہے آپ بھی آئندہ میری درخواست پر ضرور غور کریں گے اور آئندہ بھی خط لکھتے رہیں گے۔

جہلم سے شہزیب خالد لکھتے ہیں۔" میں نجانے کب سے آپ کے ناولوں کا خاموش قاری ہوں۔ اب پہلی بار یہ خاموشی توڑ رہا ہوں کیونکہ آپ کا ناول "چیف ایجنٹ" اس قدر زبردست ہے کہ بے اختیار مبارکباد دینے کے لئے خاموشی توڑنا پڑی۔ اس قدر زبردست ناول لکھنے پر میری طرف سے مبارکباد قبول فرمائیں۔ ویسے تنویر اب خاموش رہنے لگ گیا ہے جبکہ پہلے عمران اور تنویر کے درمیان خاصی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

نوک جھونک پڑھنے کو ملتی تھی۔اس طرف ضرور توجہ دیں"۔

محترم شہزیب خالد صاحب۔ خط لکھنے اور ناول پسند کرنے کا بے حد شکریہ اور آپ کی خاموشی توڑنے والے ناول "چیف ایجنٹ" کا مجھے مزید مشکور ہونا پڑے گا۔ ویسے بھی چیف جیسی مخلوق کا مشکور ہونا ہی پڑتا ہے۔ امید ہے اب آپ پر دوبارہ خاموشی طاری نہ ہوگی اور آپ ضرور آئندہ بھی خط لکھتے رہیں گے۔ تنویر اور عمران کے درمیان نوک جھونک کی اصل وجہ جولیا ہی بنتی ہے اور جب تک تنویر جولیا کی طرف سے مطمئن رہتا ہے ظاہر ہے اس نے خاموش ہی رہنا ہے۔ امید ہے آپ بات سمجھ گئے ہوں گے۔

حیدرآباد سے عبدالباسط لکھتے ہیں۔" میں نجانے کب سے آپ کے ناولوں کا خاموش قاری ہوں لیکن اب آپ کے ناول "کروشو" کی وجہ سے خط لکھنے پر مجبور ہو رہا ہوں۔ آپ کے ناولوں کی تعریف کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ ہی نہیں ہیں۔ آپ کا طرز تحریر واقعی سحر انگیز ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید کامیابیاں عطا کرے اور آپ نوجوانوں کے لئے اپنا قلمی جہاد جاری رکھ سکیں۔ البتہ آپ سے یہ بات ضرور معلوم کرنی ہے کہ آپ ناولوں میں ملکوں کے نام تبدیل کر کے لکھتے ہیں جبکہ اسرائیل اور اس کے دارالحکومت کا نام اصل لکھتے ہیں۔ اس کی آخر کیا وجہ ہے۔ امید ہے آپ ضرور جواب دیں گے"۔

محترم عبدالباسط صاحب۔ خط لکھنے اور ناول پسند کرنے کا بے حد شکریہ۔ آپ نے اپنے طویل خط میں میرے لئے جن پر خلوص جذبات کا اظہار کیا ہے اور جو دعائیں دی ہیں میں ان کے لئے آپ کا ذاتی طور پر مشکور ہوں۔ جہاں تک آپ کے سوال کا تعلق ہے تو محترم۔ جن ملکوں کے ساتھ ہمارے ملک کے سفارتی تعلقات قائم ہیں ان کے اصل نام نہیں دیئے جاتے۔ کیونکہ جاسوسی ناولوں میں بعض اوقات ایسی سچوئیشن آجاتی ہے جس کی وجہ سے ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات میں رخنہ اندازی ہو سکتی ہے۔ اسرائیل کے ساتھ چونکہ ہمارے ملک کے سفارتی تعلقات نہیں ہیں اس لئے اس کا نام لکھ دیا جاتا ہے۔ امید ہے اب بخوبی وضاحت ہو گئی ہوگی اور آپ آئندہ بھی خط لکھتے رہیں گے۔

کراچی سے طارق محمود اعوان لکھتے ہیں۔" میں آپ کا ہر ناول انتہائی شوق سے پڑھتا ہوں۔ آپ کا ناول " فلاور سینڈیکیٹ" بے حد پسند آیا ہے۔ آپ نے واقعی ایک حساس موضوع پر قلم اٹھایا ہے اور قارئین کو آگاہی بخشی ہے۔ ایسے موضوعات پر لکھنا واقعی آپ کا ہی کام ہے۔ اسی لئے تو کہا جاتا ہے کہ آپ صرف ناول ہی نہیں لکھتے بلکہ قلم سے جہاد کرتے ہیں۔ البتہ آپ سے ایک بات پوچھنی ہے کہ اس ناول کے سرورق پر جو تصویریں شائع کی گئی ہیں وہ غیر ملکی اداکاروں کی ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ امید ہے آپ ضرور جواب دیں گے"۔

محترم طارق محمود اعوان صاحب۔ خط لکھنے اور ناول پسند کرنے کا بے حد شکریہ۔" فلاور سینڈیکیٹ" جس موضوع پر لکھا گیا ہے وہ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہمارے معاشرے کا انتہائی حساس موضوع ہے اور تقریباً ہر گھر کا مسئلہ ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میرے قارئین نے اس ناول کو بے حد پسند کیا ہے اور اس سلسلے میں مجھے مسلسل خطوط مل رہے ہیں۔ میری ہمیشہ یہی کوشش ہوتی ہے کہ ایسے موضوعات پر لکھوں جس سے معاشرے میں کسی سماجی برائی کے سلسلے میں قارئین کو آگاہی حاصل ہو جائے اور وہ اس کا نہ صرف نوٹس لیں بلکہ اس برائی کے خلاف مل کر جدوجہد کر کے اس کا خاتمہ کر سکیں۔ جہاں تک سرورق پر تصویروں کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں مصور صاحبان سے درخواست کی جائے گی کہ وہ آئندہ اس سلسلے میں محتاط رہیں۔ امید ہے آپ آئندہ بھی خط لکھتے رہیں گے۔

اب اجازت دیجئے

والسّلام

مظہر کلیم۔ ایم اے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران کی آنکھیں کھلیں تو پہلے تو کافی دیر تک اس کا ذہن خوابیدہ سا رہا۔ پھر آہستہ آہستہ اس کے شعور نے کام کرنا شروع کر دیا اور اس کے ساتھ ہی اس کے ذہن میں وہ لمحات کسی فلمی سین کی طرح ابھر آئے جب وہ کارٹن اور ڈینی کے ہیڈ کوارٹر سے بھاگ کر باہر آ رہے تھے کہ خوفناک دھماکہ ان کے عقب میں ہوا اور اس کے ساتھ ہی عمران کو یوں محسوس ہوا جیسے سینکڑوں گرم انگارے اس کے جسم میں داخل ہو گئے ہوں اور اس کے احساسات ڈوب گئے تھے۔ اسے یاد آ گیا تھا کہ بلیک تھنڈر کے سی مور سیکشن ہیڈ کوارٹر کے ایجنٹ کارٹن اور ڈینی نے پاکیشیائی زبان بولنے کے سلسلے میں ایک خصوصی مشین کے ذریعے ان کی رہائش گاہ کا سراغ لگا لیا تھا اور پھر وہاں بے ہوش کر دینے والی گیس فائر کر کے عمران اور اس کے ساتھیوں کو بے ہوش کر دیا گیا اور اس کے بعد جب عمران کی آنکھیں کھلیں تو اس نے اپنے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

آپ کو اور اپنے ساتھیوں کو کرسیوں پر بیٹھے ہوئے پایا۔ ان کے جسم قطعی طور پر بے حس و حرکت تھے اور اس کے ساتھ ساتھ نائیلون کی باریک رسیوں سے ان کے جسموں کو کرسیوں سے باندھ دیا گیا تھا اور کارٹن اور ڈینی وہاں موجود تھے اور پھر ڈینی نے مشین گن سے ان کے جسموں پر فائر کھول دیا لیکن چونکہ انہوں نے سپیشل ایس وی ٹی جیکٹس پہنی ہوئی تھیں اس لئے وہ بچ گئے تھے اور پھر انہوں نے نہ صرف رسیوں سے نجات حاصل کر لی تھی بلکہ اپنے جسموں کو بھی حرکت میں لے آئے تھے۔ اس کے بعد وہ کارٹن اور ڈینی کے آفس میں پہنچے اور پھر وہاں سے انہیں سیکشن ہیڈ کوارٹر کی فائل دستیاب ہو گئی۔ اس کے بعد انہوں نے کارٹن اور ڈینی سے پوچھ گچھ کی لیکن اس دوران سیکشن ہیڈ کوارٹر سے کال آ گئی اور عمران نے کارٹن کے لہجے اور آواز میں بات کی لیکن نجانے کس بنا پر سیکشن ہیڈ کوارٹر کو شک پڑ گیا اور عمران نے اپنے زندہ ہونے کا اعلان کر دیا جس پر سیکشن ہیڈ کوارٹر نے دھمکی دی تو عمران نے کارٹن اور ڈینی کو ختم کر کے اپنے ساتھیوں سمیت فوری طور پر وہاں سے نکلنے کی کوشش کی لیکن ابھی وہ عمارت سے نکل کر صحن تک ہی پہنچے تھے کہ خوفناک دھماکے اور گڑگڑاہٹ سے وہ اچھل کر زمین پر گرے اور پھر ان کے ہوش و حواس رخصت ہو گئے اور اب عمران کو ہوش آیا تھا۔ یہ ساری باتیں عمران کے ذہن میں ایک لمحے کے لئے گھوم گئی تھیں۔ اس نے بے اختیار اٹھنے کی کوشش کی لیکن دوسرے لمحے اس کے ذہن کو ایک

RAFREXO@HOTMAIL.COM

جھٹکا سا لگا کیونکہ اس نے دیکھا کہ وہ ایک چھوٹے سے کمرے میں بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔ اس کے جسم پر ہسپتال کا مخصوص سرخ رنگ کا کمبل تھا اور اس کا جسم قطعاً حرکت نہ کر پا رہا تھا۔ اس کمرے میں وہ اکیلا تھا۔

"یہ میں کہاں پہنچ گیا ہوں اور کس نے مجھے یہاں پہنچایا ہے"۔ عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور ابھی اس کا فقرہ ختم ہوا ہی تھا کہ اچانک کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک نوجوان نرس اندر داخل ہوئی تو عمران اسے دیکھ کر چونک پڑا کیونکہ قومیت کے لحاظ سے وہ گریٹ لینڈ نژاد تھی۔

"اوہ تھینک گاڈ۔ تمہیں ہوش آ گیا ہے"..... نرس نے عمران کو دیکھ کر انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اس قدر تیزی سے مڑ کر کمرے سے باہر چلی گئی کہ عمران کچھ بول ہی نہ سکا تھا۔ عمران کے ذہن میں اپنے ساتھیوں کا خیال گھوم گیا تھا۔ چند لمحوں بعد دروازہ ایک بار پھر کھلا اور ایک ادھیڑ عمر ڈاکٹر اندر داخل ہوا۔ اس کے پیچھے دو نرسیں تھیں جن میں ایک نرس وہ تھی جو پہلے کمرے میں آئی تھی۔

"آپ کو ہوش آ گیا۔ تھینک گاڈ۔ ورنہ ہم تو سوچ رہے تھے کہ آپ کو سپیشل بیورو ہسپتال ریفر کر دیا جائے"..... ڈاکٹر نے کہا۔ عمران نے دیکھ لیا تھا کہ ڈاکٹر اور دونوں نرسوں کا تعلق بھی گریٹ لینڈ سے ہی تھا۔

"میں کہاں ہوں ڈاکٹر"..... عمران نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"آپ گریٹ لینڈ کے دارالحکومت کے سٹی ہسپتال میں ہیں اور پولیس آپ کے بیانات کے انتظار میں ہے۔ میں نے انہیں فون کر دیا ہے۔ وہ ابھی آپ سے بیان لیں گے"..... ڈاکٹر نے عمران کو چیک کرنے کے دوران کہا۔

"میرا جسم حرکت نہیں کر رہا"..... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ آپ کے جسم کو کلپڈ کر دیا گیا ہے۔ میں کھول دیتا ہوں"۔ ڈاکٹر نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے عمران کے جسم کے کلپ کھولنا شروع کر دیئے۔

"میرے ساتھی بھی تھے۔ ان کا کیا ہوا"..... عمران نے کہا تو ڈاکٹر بے اختیار چونک پڑا۔

"آپ کے کتنے ساتھی تھے"..... ڈاکٹر نے پوچھا۔

"دو عورتیں اور چار مرد تھے"..... عمران نے کہا۔

"ہمارے پاس تو آپ اکیلے ہی لائے گئے ہیں۔ ہمیں آپ کے ساتھیوں کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے"..... ڈاکٹر نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ عمران کچھ کہتا کمرے کا دروازہ کھلا اور دو پولیس آفیسر اندر داخل ہوئے۔

"کیا پوزیشن ہے ڈاکٹر"..... ان میں سے ایک آفیسر نے ڈاکٹر سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یہ مریض نہ صرف ہوش میں آ چکا ہے بلکہ مکمل طور پر بالکل تندرست ہے"..... ڈاکٹر نے جواب دیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"کیا ہم اسے پولیس ہیڈ کوارٹر لے جا سکتے ہیں"..... پولیس آفیسر نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن آپ یہ خیال رکھیں گے کہ اس کے ذہن پر زیادہ دباؤ نہ ڈالا جائے کیونکہ اسے چھ روز بعد ہوش آیا ہے"..... ڈاکٹر نے کہا۔

"مسٹر کیا نام ہے تمہارا"..... پولیس آفیسر نے اس بار عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ٹمبکٹو"..... عمران نے جواب دیا تو نہ صرف پولیس آفیسر بلکہ ڈاکٹر اور دونوں نرسیں بھی بے اختیار چونک پڑیں۔ ان سب کے چہروں پر انتہائی حیرت کے تاثرات نمایاں تھے۔

"ٹمبکٹو۔ یہ کیسا نام ہے"..... پولیس آفیسر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اگر میں آپ کا نام پوچھ کر یہی بات کر دوں تو آپ کیا جواب دیں گے"..... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ تو ایشیا میں ایسے نام رکھے جاتے ہیں۔ بہرحال تمہارا تعلق ایشیا کے کس ملک سے ہے"..... پولیس آفیسر نے کہا۔

"کافرستان سے"..... عمران نے جواب دیا۔

"اوہ۔ اچھا ٹھیک ہے۔ ڈاکٹر اس کا لباس تبدیل کرا دیں تاکہ ہم اسے ہیڈ کوارٹر لے جائیں"..... پولیس آفیسر نے کہا تو ڈاکٹر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ایک عام سا لباس لایا گیا اور عمران سے کہا گیا کہ وہ ملحقہ کمرے میں جا کر لباس تبدیل کرے۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

عمران نے لباس لیا اور ملحقہ کمرے میں جا کر اس نے لباس تبدیل کیا۔ اس کے ذہن میں مسلسل کھچڑی سی پک رہی تھی کیونکہ اسے یاد تھا کہ وہ زخمی شیٹ لینڈ میں ہوا تھا۔ اس کے ساتھی بھی اس کے ہمراہ تھے لیکن اب بقول ڈاکٹر کے کہ اسے چھ روز بعد ہوش آیا ہے اور وہ اس وقت گریٹ لینڈ کے سٹی ہسپتال میں ہے۔ اسے یہی بات سمجھ میں نہ آ رہی تھی کہ اسے شیٹ لینڈ سے کس نے گریٹ لینڈ بھجوایا تھا اور اس کے ساتھیوں کے ساتھ کیا ہوا۔ اس لئے اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ پولیس ہیڈ کوارٹر جائے گا تاکہ وہاں کم از کم اسے یہاں پہنچنے کے پس منظر کے بارے میں تو کچھ معلوم ہو جائے گا۔ تھوڑی دیر بعد وہ پولیس کار میں بیٹھا آگے بڑھا چلا جا رہا تھا اور پھر کار پولیس ہیڈ کوارٹر میں داخل ہو کر رک گئی اور عمران کو کار سے نیچے اتار کر مختلف راہداریوں سے گزار کر ایک بڑے ہال نما کمرے میں لے جایا گیا۔ یہاں ایک میز کے پیچھے ایک کرسی موجود تھی جبکہ میز کی دوسری طرف تین کرسیاں رکھی ہوئی تھیں۔ عمران کو ایک کرسی پر بٹھا دیا گیا جو ایک طرف رکھی ہوئی تھی جبکہ دونوں پولیس آفیسرز میں سے ایک اسے کمرے میں چھوڑ کر واپس چلا گیا تھا۔ چند لمحوں بعد کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک ادھیڑ عمر آدمی جس نے پولیس کمشنر کی یونیفارم پہنی ہوئی تھی اندر داخل ہوا۔ اس کے پیچھے ایک نوجوان تھا جس نے نیلے رنگ کا سوٹ پہنا ہوا تھا اور ان دونوں کے پیچھے ایک نوجوان لڑکی تھی جس نے شوخ رنگ کا اسکرٹ پہنا ہوا تھا۔ وہ تینوں میز کی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

دوسری طرف موجود کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ اس پولیس کمشنر کے ہاتھ میں ایک فائل تھی جو اس نے کھول کر سامنے رکھ لی۔

"جوزف۔ وہ سامان لے آؤ جو اس سے برآمد ہوا تھا"..... پولیس کمشنر نے اس پولیس آفیسر سے مخاطب ہو کر کہا جو ان کو لے آیا تھا اور کمرے میں موجود تھا۔

"یس سر"..... اس پولیس آفیسر نے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور مڑ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

"تم اس وقت گریٹ لینڈ کے دارالحکومت کے پولیس ہیڈ کوارٹر میں موجود ہو۔ میرا نام رابرٹ ہے اور میں پولیس کمشنر ہوں جبکہ ڈیٹکٹو گریڈ ون جانسن ہے اور یہ سائیکاٹرسٹ ڈاکٹر مورین ہیں"۔ پولیس کمشنر نے بڑے نرم اور مہذب لہجے میں عمران سے مخاطب ہو کر اپنا اور اپنے ساتھیوں کا تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"آپ یقیناً مجھ سے بیان لینے اور تفصیلی پوچھ گچھ کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ میں آپ کو سب کچھ تفصیل سے بتا دوں گا لیکن آپ میرا بیان لینے سے پہلے مجھے یہ بات بتا دیں کہ مجھے چھ روز پہلے سٹی ہسپتال میں کون لے کر آیا تھا اور کہاں سے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اس بارے میں تفصیل تو تم نے بتانی ہے۔ نیوی پولیس نے کھلے سمندر میں ایک لانچ کو چیک کیا تو اس لانچ میں تم بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔ تمہارے سر، بازوؤں اور ٹانگوں پر زخم تھے لیکن یہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

زخم زیادہ سیریئس نہ تھے۔ تمہیں وہاں سے اٹھا کر یہاں دارالحکومت بھجوایا گیا اور پولیس نے تمہیں سٹی ہسپتال میں داخل کرا دیا۔ تمہارے جسم پر جو لباس تھا اس کے اندر تم نے ایس وی ٹی جیکٹ پہن رکھی تھی اور حیرت انگیز بات یہ تھی کہ اس جیکٹ کے خانوں سے گولیوں کے بے شمار خول بھی برآمد ہوئے۔ اس جیکٹ میں مصنوعی خون بھرا ہوا تھا جو چند خانوں میں تو موجود تھا لیکن باقی خانوں میں سے ان گولیوں کی وجہ سے نکل چکا تھا۔ اس کے علاوہ تمہارے لباس سے اور کوئی چیز برآمد نہ ہوئی۔ نہ ہی تمہاری شناخت کے بارے میں کوئی کاغذ تھا اور نہ کوئی اور چیز۔ اب تمہیں ہوش آیا ہے تو اب تم نے ہمیں تفصیل بتانی ہے کہ تم کون ہو۔ کیسے بے ہوش ہوئے۔ لانچ میں کیسے پہنچے اور تمہارے پاس اس خصوصی جیکٹ کا کیا قانونی جواز ہے۔ یہ سب تفصیل تو تم نے بتانی ہے"..... پولیس کمشنر نے جواب دیا۔ اسی لمحے کمرے کا دروازہ کھلا اور پولیس آفیسر جوزف اندر داخل ہوا تو اس کے ہاتھ میں ایک بیگ موجود تھا۔ پولیس کمشنر نے اس کے ہاتھ سے بیگ لیا اور اسے کھول کر اس میں موجود ایس وی ٹی جیکٹ نکال کر عمران کے سامنے میز پر رکھ دی اور پھر ایک پیکٹ نکال کر اسے کھول کر میز پر الٹ دیا۔ اس میں سے مشین گن کی چلی ہوئی گولیاں خاصی تعداد میں نکلیں۔

"کیا آپ مجھے یہ حق دیں گے کہ میں ایک فون کال کر لوں"۔ عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"کیا تم کسی وکیل کو فون کرنا چاہتے ہو"..... پولیس کمشنر نے کہا۔

"میں گریٹ لینڈ کے سیکرٹری داخلہ لارڈ بارٹن کو کال کرنا چاہتا ہوں"..... عمران نے کہا تو نہ صرف پولیس کمشنر بلکہ کمرے میں موجود تمام افراد عمران کی بات سن کر بے اختیار اچھل پڑے۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ لارڈ بارٹن کو تم کال کرو گے۔ کیا مطلب۔ کیا وہ تمہیں جانتے ہیں۔ کیسے۔ کون ہو تم"..... پولیس کمشنر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آپ مجھے کال تو کرنے دیں۔ پھر ساری بات واضح ہو جائے گی"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"فون لے آؤ"..... پولیس کمشنر نے کہا تو پولیس آفیسر جوزف سر ہلاتا ہوا تیزی سے مڑا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔

"کیا واقعی تم لارڈ بارٹن کو کال کرنا چاہتے ہو"..... پولیس کمشنر نے ایسے لہجے میں کہا جیسے اسے عمران کی بات پر یقین نہ آ رہا ہو۔

"ابھی فون آ جائے گا تو آپ خود دیکھ لیں گے"..... عمران نے کہا اور پھر چند لمحوں بعد پولیس آفیسر جوزف اندر داخل ہوا تو اس کے ہاتھ میں ایک کارڈلیس فون موجود تھا۔

"ابھی آفس کا وقت ہے اور یقیناً لارڈ بارٹن آفس میں ہوں گے۔ کیا نمبر ہے ان کا"..... عمران نے پولیس آفیسر کے ہاتھ سے فون پیس لیتے ہوئے کہا تو پولیس کمشنر نے فون نمبر بتا دیا۔ عمران نے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

فون آن کر کے پولیس کمشنر کے بتائے ہوئے نمبرز پریس کر دیئے۔ دوسری طرف سے گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دی۔ شاید فون میں لاؤڈر کا بٹن پہلے سے ہی آن تھا کیونکہ دوسری طرف بجنے والی گھنٹی کی آواز پورے کمرے میں گونج رہی تھی۔ پھر رسیور اٹھالیا گیا۔

" پی اے ٹو سیکرٹری داخلہ"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" میں علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) پرنس آف ڈھمپ بول رہا ہوں۔ لارڈ بارٹن سے بات کرائیں"..... عمران نے اپنے مخصوص انداز میں کہا تو پولیس کمشنر سمیت سب کے چہروں پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

" کیا آپ نے وقت لیا ہوا ہے"..... دوسری طرف سے حیرت بھرے لہجے میں کہا گیا۔

" لارڈ صاحب بہرحال لارڈ ہیں اس لئے ان کا وقت یقیناً بے حد قیمتی ہو گا اور میرے پاس تو رقم ہی نہیں ہے کہ میں اتنا مہنگا وقت خرید سکوں اس لئے آپ میرا تعارف ان سے کرا دیں۔ مجھے یقین ہے کہ میرا نام سننے کے بعد وہ وقت کی خرید و فروخت ہی بند کر دیں گے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" ہیلو ہیلو۔ میں لارڈ بارٹن بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد لارڈ بارٹن کی حیرت بھری آواز سنائی دی۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں"۔ عمران نے ایک بار پھر مخصوص لہجے میں اپنا تعارف کراتے ہوئے کہا۔

" اوہ۔ اوہ۔ تم ناٹی بوائے۔ کہاں سے فون کر رہے ہو"۔ دوسری طرف سے چونک کر کہا گیا تو پولیس کمشنر اور اس کے ساتھیوں کے چہرے دیکھنے والے ہو گئے۔

" آپ کے ملک گریٹ لینڈ کے دارالحکومت کے پولیس ہیڈ کوارٹر کے ایک بڑے کمرے سے۔ جہاں میز کی ایک طرف میں بیچارہ اکیلا بیٹھا ہوا ہوں جبکہ میز کی دوسری طرف پولیس کمشنر، ان کے ڈیٹکٹو گریڈ ون جانسن اور سائیکاٹرسٹ لیڈی مورین اور ایک پولیس آفیسر موجود ہیں۔ دوسرے لفظوں میں بے چارہ معصوم سا شکار اتنے سارے شکاریوں کے نرغے میں ہے"..... عمران نے جواب دیا۔

" کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ یہاں پولیس ہیڈ کوارٹر میں۔ کیا مطلب۔ یہ کیسے ممکن ہے"..... دوسری طرف سے ایسے لہجے میں کہا گیا جیسے لارڈ بارٹن کو عمران کی بات پر یقین ہی نہ آ رہا ہو۔

" لیجئے آپ خود ہی پولیس کمشنر صاحب سے بات کر لیجئے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور فون پولیس کمشنر کی طرف بڑھا دیا۔

" سر۔ میں پولیس کمشنر رابرٹ بول رہا ہوں"..... پولیس کمشنر نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

" کیا علی عمران واقعی پولیس ہیڈ کوارٹر میں موجود ہے"۔ دوسری

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

طرف سے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا گیا۔

"یس سر"..... پولیس کمشنر نے جواب دیا۔

"کیوں۔ وجہ"..... لارڈ بارٹن نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا تو پولیس کمشنر نے وہی تفصیل بتا دی جو اس سے پہلے وہ عمران کو بتا چکا تھا۔

"اوہ۔ اوہ۔ عمران یہاں چھ روز تک ہسپتال میں پڑا رہا اور مجھے اطلاع تک نہیں دی گئی۔ اوہ۔ ویری بیڈ۔ اوہ۔ تم اسے نہیں جانتے اوہ۔ ویری بیڈ۔ سنو کمشنر۔ فوری طور پر عمران کو ساتھ لے کر میرے آفس پہنچو۔ ابھی اور اسی وقت ورنہ مجھے وہاں آنا پڑے گا"۔ دوسری طرف سے ایسے لہجے میں کہا گیا جیسے لارڈ بارٹن واقعی بوکھلا گئے ہوں۔

"یس سر"..... پولیس کمشنر نے کہا۔

"انتہائی عزت و احترام سے لے کر آنا۔ یہ وہ آدمی ہے جس کی شکایت پر گریٹ لینڈ کا وزیراعظم استعفیٰ دے سکتا ہے۔ سمجھے۔ جلدی لے کر آؤ۔ جلدی۔ فوراً"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔

"آپ۔ آپ کون ہیں۔ لارڈ بارٹن تو کسی سے سیدھے منہ بات کرنے کے روادار نہیں ہے جبکہ وہ آپ کا نام سن کر ہی بوکھلا اٹھے ہیں"..... پولیس کمشنر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آپ یہ باتیں نہیں سمجھ سکتے۔ ویسے آپ کی تسلی کے لئے اتنا بتا دوں کہ میرا تعلق پاکیشیا سے ہے اور یہ حکومتی معاملات ہیں"۔ عمران

RAFREXO@HOTMAIL.COM

نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ تو یہ بات ہے۔ ٹھیک ہے۔ آئیے"..... پولیس کمشنر نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"لیکن وہ میرا بیان۔ اس کا کیا ہو گا"..... عمران نے کہا تو پولیس کمشنر بے اختیار ہنس پڑا۔

"آپ نے خود تو بتایا ہے کہ یہ حکومتی معاملات ہیں اس لئے ایسے معاملات میں پولیس نے کیا بیان لینا ہے"..... پولیس کمشنر نے کہا تو عمران مسکراتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک بار پھر پولیس کار میں بیٹھا سنٹرل سیکرٹریٹ کی طرف بڑھا چلا جا رہا تھا۔ لارڈ بارٹن کو جیسے ہی اس کی آمد کی اطلاع دی گئی تو انہوں نے فوراً ہی اسے اندر بلا لیا اور عمران جیسے ہی ان کے شاندار انداز میں سجے ہوئے آفس میں داخل ہوا تو لارڈ بارٹن بے اختیار اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔

"تم چھ روز یہاں بے ہوش پڑے رہے اور مجھے علم تک نہ ہو سکا۔ میں اس کوتاہی پر اپنے آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔ میں شرمندہ ہوں عمران بیٹے۔ انتہائی شرمندہ"..... لارڈ بارٹن نے تیزی سے آگے بڑھ کر عمران کی طرف مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

"آپ کی یہی محبت دیکھ کر تو مجھے یقین آ جاتا ہے کہ میں مستقبل میں لارڈ بننے والا ہوں"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو لارڈ بارٹن بے اختیار ہنس پڑے۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"اوہ۔ تم ناٹی بوائے۔ میں سمجھ گیا۔ تم پھر وہی وصیت والی بات کر رہے ہو"..... لارڈ بارٹن نے ہنستے ہوئے کہا۔

"شکر ہے آپ کو یاد تو ہے"..... عمران نے کہا۔

"آؤ۔ ادھر سپیشل روم میں بیٹھتے ہیں۔ میں نے تمام مصروفیات منسوخ کر دی ہیں کیونکہ تمہارے اس انداز میں نمودار ہونے سے ظاہر ہو رہا ہے کہ حالات نارمل نہیں ہیں"..... لارڈ بارٹن نے سنجیدہ لہجے میں کہا اور پھر وہ عمران کو لے کر علیحدہ کمرے میں آ گئے۔ انہوں نے انٹرکام اٹھا کر کسی کو ہاٹ کافی لانے کا کہا اور پھر رسیور رکھ دیا۔

"ہاں۔ اب بتاؤ کیا مسئلہ ہے۔ تم کیسے بے ہوش ہوئے۔ کیسے اس لانچ میں پہنچے۔ یہ سب کیا معاملات ہیں"..... لارڈ بارٹن نے بڑے بے چین سے لہجے میں کہا۔

"یہی تو میں آپ کے ذریعے معلوم کرانا چاہتا ہوں۔ میں اپنے ساتھیوں سمیت شیٹ لینڈ میں ایک بین الاقوامی مجرم تنظیم کے خلاف کام کر رہا تھا کہ اچانک جس عمارت میں ہم موجود تھے اسے تباہ کر دیا گیا۔ میں اور میرے ساتھی بے ہوش ہو گئے اور اب مجھے ہوش آیا ہے۔ میرے ساتھیوں کے بارے میں بھی کسی کو معلوم نہیں ہے۔ پولیس کمشنر کے مطابق نیوی پولیس نے کھلے سمندر میں لانچ کو چیک کیا تو اس میں، میں اکیلا بے ہوش پڑا ہوا تھا"۔ عمران نے بھی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"اوہ۔ لیکن یہ کیسے معلوم ہو گا۔ مجھے بتاؤ"..... لارڈ بارٹن نے کہا۔

"شیٹ لینڈ میں پولیس کمشنر یا پولیس چیف سے آپ رابطہ کر سکتے ہیں اور اس سے پوچھ سکتے ہیں کہ وہاں کوئی عمارت اچانک دھماکے سے تباہ ہو گئی ہے تو اس کے ملبے سے ملنے والے افراد کہاں ہیں اور ان کا کیا ہوا ہے"..... عمران نے کہا۔

"لیکن"..... لارڈ بارٹن نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔

"میں آپ کی مشکل سمجھ گیا ہوں۔ واقعی آپ کا یہ سٹیٹس نہیں بنتا کہ آپ اس طرح کی انکوائری کریں۔ آپ مجھے فون دیں میں خود بات کرتا ہوں"..... عمران نے کہا۔ اسی لمحے دروازہ کھلا اور ایک نوجوان ہاتھ میں ٹرے اٹھائے اندر داخل ہوا۔ ٹرے میں ہاٹ کافی کی دو پیالیاں موجود تھیں۔ اس نے ایک ایک پیالی ان دونوں کے سامنے رکھی اور واپس مڑنے لگا۔

"سپیشل فون لے آؤ"..... لارڈ بارٹن نے اس نوجوان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس سر"..... نوجوان نے جواب دیا اور واپس مڑ گیا۔

"تم کس انداز میں بات کرو گے"..... لارڈ بارٹن نے کہا۔

"آپ بے فکر رہیں۔ آپ کا نام سامنے نہیں آئے گا"..... عمران نے کہا تو لارڈ بارٹن نے بے اختیار ایک اطمینان بھرا طویل سانس لیا اور پھر کافی کی پیالی اٹھا لی۔ عمران نے بھی پیالی اٹھائی اور کافی سپ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کرنے لگا۔ اسے واقعی اس وقت ہاٹ کافی کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ چند لمحوں بعد نوجوان اندر داخل ہوا تو اس کے ہاتھ میں ایک کارڈلیس فون پیس تھا۔ اس نے بڑے مؤدبانہ انداز میں فون پیس لارڈ بارٹن کے سامنے میز پر رکھا اور واپس مڑ گیا تو عمران نے فون پیس اٹھالیا۔

" اس کا لاؤڈر بھی آن کر دینا"..... لارڈ بارٹن نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر فون آن کر کے اس نے پہلے لاؤڈر کا بٹن آن کیا اور پھر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" انکوائری پلیز"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" شیٹ لینڈ کا رابطہ نمبر بتا دیں"..... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے رابطہ نمبر بتا دیا گیا۔ عمران نے ایک بار پھر کال آف کی اور ٹون آنے پر اس نے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" پی اے ٹو چیف پولیس کمشنر"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک اور نسوانی آواز سنائی دی۔

" گریٹ لینڈ میں سوئس سفارت خانے سے سیکنڈ سیکرٹری میکنار بول رہا ہوں۔ چیف پولیس کمشنر صاحب سے بات کرائیں"۔ عمران نے خالصتاً سوئس لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا تو لارڈ بارٹن کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تیرنے لگی۔

" یس سر۔ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" ہیلو۔ چیف پولیس کمشنر فلیجر بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد ایک بھاری سی آواز سنائی دی۔

" میں میکنار سیکنڈ سیکرٹری سوئس سفارت خانہ گریٹ لینڈ سے بول رہا ہوں"..... عمران نے بڑے باوقار سے لہجے میں کہا۔

" جی فرمائیے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" ہماری ایمبیسی کو اطلاع ملی ہے کہ کچھ روز پہلے شیٹ لینڈ میں کوئی عمارت اچانک خوفناک دھماکے سے تباہ ہوئی ہے اور اس کے ملبے میں سے ایک سوئس لڑکی بھی ملی ہے۔ شیٹ لینڈ میں ہماری ایمبیسی نہیں ہے اس لئے وہاں ہمارے ملک کے باشندوں کے حقوق کی حفاظت ہمیں کرنی پڑتی ہے لیکن ہماری ایمبیسی میں آپ کی طرف سے اس سلسلے میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی اس لئے میں اس لڑکی کے بارے میں معلوم کرنا چاہتا ہوں"..... عمران نے خالصتاً سوئس لہجے میں کہا۔

" آپ کو اطلاع درست دی گئی ہے کہ عمارت تباہ ہوئی ہے۔ اس کے ملبے سے ایک سوئس لڑکی، ایک پاکیشیائی لڑکی اور چار پاکیشیائی مرد زندہ دستیاب ہوئے جبکہ عمارت کے اندرونی ملبے سے کئی لاشیں ملیں ہیں جنہیں گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا تھا۔ یہ زندہ افراد شدید زخمی اور بے ہوش تھے اس لئے انہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا لیکن دوسرے روز اطلاع ملی کہ وہ سب پراسرار طور پر غائب ہو چکے ہیں جس پر ان کے بارے میں انکوائری کی گئی تو یہ پتہ چلا کہ وہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہسپتال سے فرار ہو کر ساحل سمندر پر گئے ہیں اور پھر وہاں سے انہوں نے دو لانچیں جبراً حاصل کیں اور کھلے سمندر میں چلے گئے جس پر کھلے سمندر میں ان کی تلاش کی گئی تو ان کا کچھ پتہ نہ چل سکا۔ البتہ بعد میں یہ اطلاع ملی کہ وہ کھلے سمندر کے اندر ایک ٹاپو پر دیکھے گئے ہیں جہاں شاید ان کا کسی پارٹی سے جھگڑا ہوا کیونکہ اس ٹاپو پر چار افراد کی لاشیں ملی ہیں جن کی گردنیں ٹوٹی ہوئی تھیں۔ البتہ یہ لوگ نہ مل سکے اور ابھی تک ان کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا"۔ چیف پولیس کمشنر نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" اوہ۔ لیکن ہمیں تو اطلاع ملی ہے کہ سوئس لڑکی کو پولیس نے اپنی تحویل میں رکھا ہوا ہے"..... عمران نے کہا۔

" نہیں جناب۔ ہم تو خود ان سب کی تلاش میں ہیں"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوکے۔ تھینک یو"..... عمران نے کہا اور فون آف کر کے اس نے میز پر رکھ دیا۔

" یہ تو کچھ معلوم نہ ہوا۔ پھر"..... لارڈ بارٹن نے کہا۔

" آپ کو تھوڑی سی تکلیف اور دینی ہو گی۔ اگر آپ لانگ رینج ٹرانسمیٹر منگوا دیں تو شاید میرے ساتھیوں کا سراغ مل جائے"۔ عمران نے کہا تو لارڈ بارٹن نے انٹرکام کا رسیور اٹھایا اور یکے بعد دیگرے کئی نمبر پریس کر کے انہوں نے کسی کو لانگ رینج ٹرانسمیٹر لانے کا حکم دیا اور پھر رسیور رکھ دیا۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا اور وہی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

نوجوان اندر داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں جدید ساخت کا لانگ رینج ٹرانسمیٹر تھا۔ اس نے بڑے مؤدبانہ انداز میں لانگ رینج ٹرانسمیٹر لارڈ بارٹن کے سامنے میز پر رکھا اور پیچھے ہٹ گیا۔

" یہ پیالیاں اور فون پیس واپس لے جاؤ"..... لارڈ بارٹن نے اس نوجوان سے کہا۔

" یس سر"..... نوجوان نے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور پھر دونوں پیالیاں اور فون پیس اٹھا کر وہ واپس مڑا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔ عمران نے ٹرانسمیٹر اٹھا کر اسے آن کیا اور پھر اس پر فریکونسی ایڈجسٹ کرنا شروع کر دی۔

" ہیلو ہیلو۔ علی عمران کالنگ۔ اوور"..... عمران نے بار بار کال دیتے ہوئے کہا۔

" ایکسٹو اوور"..... دوسری طرف سے ایکسٹو کی بھاری آواز سنائی دی تو لارڈ بارٹن بے اختیار چونک پڑے۔

" سر۔ میں گریٹ لینڈ کے سیکرٹری داخلہ جناب لارڈ بارٹن صاحب کے آفس سے ان کے مہیا کردہ لانگ رینج ٹرانسمیٹر سے کال کر رہا ہوں۔ اوور"..... عمران نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا اور ساتھ ہی اس نے ہسپتال میں چھ روز بعد ہوش میں آنے سے لے کر پولیس کمشنر کی بتائی ہوئی تفصیل اور پھر یہاں سے فون پر شیٹ لینڈ کے چیف پولیس کمشنر سے ہونے والی تمام بات چیت دوہرا دی۔

" کال کرنے کا کیا مقصد ہے۔ اوور"..... دوسری طرف سے کہا

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

گیا۔

"سر۔ میں نے اس لئے کال کی ہے کہ شاید سیکرٹ سروس کے ممبران میں سے کسی نے آپ کو کال کیا ہو۔ اوور"..... عمران نے کہا۔

"لارڈ بارٹن نے جو تعاون کیا ہے اس کے لئے میری طرف سے اور حکومت پاکیشیا کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کر دینا اور سپیشل ایون تھری ایکس فریکونسی پر تم اپنے ساتھیوں سے رابطہ کر سکتے ہو۔ اوور اینڈ آل"..... دوسری طرف سے مختصر طور پر کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔

"آپ نے سن لیا لارڈ بارٹن کہ ہمارے چیف صاحب کتنے کٹھور دل واقع ہوئے ہیں۔ نہ انہوں نے مجھ سے کوئی ہمدردی کی اور نہ ہی میرے اس طرح بچ نکلنے پر مجھے مبارک باد دی۔ بس آپ کا شکریہ ادا کر کے معاملہ ختم کر دیا"..... عمران نے ٹرانسمیٹر آف کرتے ہوئے منہ بنا کر کہا تو لارڈ بارٹن بے اختیار ہنس پڑے۔

"وہ بہت عظیم آدمی ہیں عمران۔ حالانکہ میں نے کوئی کام نہیں کیا لیکن انہوں نے پھر بھی نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ حکومت پاکیشیا کی طرف سے میرا شکریہ ادا کیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ میں اکثر سوچتا ہوں کہ تم اور تمہارا باس مثبت انداز میں کام کرنے والے لوگ ہیں اگر یہ منفی انداز میں کام کرتے تو کیا ہوتا"۔ لارڈ بارٹن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"کیا ہوتا۔ بین الاقوامی مجرموں کی صف میں کھڑے نظر آتے اور بے چارہ عمران تو انکل لارڈ برٹن کے وصیت نامہ سے بھی محروم رہ جاتا"..... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا تو لارڈ بارٹن ایک بار پھر ہنس پڑے۔

"تم فکر نہ کرو۔ مجھ پر جو ادھار ہیں وہ سب وصیت نامہ میں تمہارے نام لکھے جائیں گے"..... لارڈ بارٹن نے کہا۔

"اوہ پھر تو واقعی لطف آجائے گا۔ آخر آپ نے جس کو بھی ادھار دیا ہو گا دو چار پونڈ تو نہ دیئے ہوں گے یہ یقیناً لاکھوں میں ہوں گے اور ان کی وصولی۔ واہ۔ لطف آجائے گا"..... عمران نے خوش ہو کر کہا تو لارڈ بارٹن ایک بار پھر ہنس پڑے۔

"ادھار کی وصولی نہیں۔ ادائیگی"..... لارڈ بارٹن نے ہنستے ہوئے کہا تو عمران نے اس طرح منہ بنا لیا جیسے اس کے حلق میں کونین کی گولیوں کا پورا پیکٹ الٹ دیا گیا ہو اور لارڈ بارٹن اس کی شکل دیکھ کر ایک بار پھر ہنس پڑے۔ حالانکہ لارڈ بارٹن انتہائی سنجیدہ اور بردبار آدمی تھے۔ ان کا ہنسنا تو ایک طرف ان کے چہرے پر مسکراہٹ بھی عام حالات میں نظر نہ آتی تھی لیکن عمران کی باتوں پر وہ بالکل بچوں کی طرح ہنس رہے تھے۔ اچانک میز پر پڑے ہوئے سیاہ رنگ کے فون کی گھنٹی بج اٹھی تو لارڈ بارٹن نے چونک کر ہاتھ بڑھایا اور رسیور اٹھا لیا۔

"یس"..... لارڈ بارٹن نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"لیڈی صاحبہ سے بات کریں"..... دوسری طرف سے ان کی پرسنل سیکرٹری کی مؤدبانہ آواز سنائی دی تو لارڈ بارٹن نے چونک کر کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی دیکھی اور ایک بار پھر وہ چونک پڑے۔

"کراؤ بات"..... لارڈ بارٹن نے عمران کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ عمران چونکہ ساتھ ہی بیٹھا ہوا تھا اس لئے اس کے کانوں میں لیڈی صاحبہ کے الفاظ پہنچ گئے تھے اور پھر لارڈ بارٹن کا گھڑی دیکھنا اور پھر چونکنا اور پریشان ہونا دیکھ کر وہ ساری صورت حال سمجھ گیا تھا۔ اس کے چونکہ لارڈ بارٹن سے انتہائی قریبی تعلقات بھی تھے کیونکہ لارڈ بارٹن کے والد پاکیشیا میں طویل عرصہ رہ چکے تھے اور سر عبدالرحمن کے والد اور لارڈ بارٹن کے والد کے درمیان انتہائی گہرے قریبی دوستانہ تعلقات تھے اور لارڈ بارٹن اور سر عبدالرحمن دونوں کلاس فیلو رہے تھے اور سر عبدالرحمن جب بھی گریٹ لینڈ کے دورے پر آتے تو وہ لازماً لارڈ بارٹن کی رہائش گاہ پر ٹھہرتے تھے اور لارڈ بارٹن بھی جب ایشیا کے دورے پر جاتے تو وہ بھی سر عبدالرحمن سے غیر سرکاری طور پر ضرور ملاقات کرتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ عمران کے بھی ان سے قریبی گھریلو تعلقات تھے اور عمران اپنی مخصوص عادتوں کی وجہ سے ان کے گھرانے میں بے حد مقبول تھا۔ لارڈ بارٹن کی بیوی لیڈی مارلین بھی گریٹ لینڈ کے ایک معروف لارڈ کی اکلوتی بیٹی تھی اور عمران اس کے والد کے قصیدے اس کے سامنے اس انداز میں پڑھتا تھا کہ لیڈی مارلین عمران پر جان چھڑکتی تھی۔ عمران نے خاموشی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

سے ہاتھ بڑھا کر لاؤڈر کا بٹن پریس کر دیا۔

"ہیلو بارٹن۔ کیا اب آپ اس قدر بوڑھے ہو گئے ہیں کہ آپ کو اپنا وعدہ بھی یاد نہیں رہتا"..... چند لمحوں بعد لیڈی مارلین کی سخت اور غصیلی آواز سنائی دی۔

"میں بوڑھا نہیں ہوا۔ وہ تمہارا چہیتا عمران اچانک آ گیا تھا۔ اس کی وجہ سے مجھے بیٹھنا پڑ گیا"..... لارڈ بارٹن نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"عمران۔ کہاں ہے عمران"..... لیڈی مارلین نے چونک کر پوچھا۔ ان کے لہجے میں حیرت تھی۔

"میرے پاس بیٹھا ہے"..... لارڈ بارٹن نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن وہ گھر کیوں نہیں آیا۔ آپ کے پاس براہ راست آفس کیوں پہنچا ہے"..... لیڈی مارلین نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"وہ چھ روز سے یہاں سٹی ہسپتال میں بے ہوش پڑا رہا ہے اور مجھے اطلاع ہی نہیں ملی۔ آج وہ ہوش میں آیا تو اس نے مجھے فون کیا اور میں نے فوراً اسے آفس بلوا لیا اس لئے وہ آفس میں آیا ہے"۔ لارڈ بارٹن نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔ وہ۔ وہ ہسپتال میں بے ہوش پڑا رہا ہے۔ اوہ مائی بوائے۔ کیا ہوا تھا اسے اور آپ نے ہسپتال جا کر اسے ساتھ لانے کی بجائے آفس کیوں بلوایا ہے۔ آپ نہیں جانتے کہ وہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

مجھے اپنے بیٹے لارسن سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ اوہ۔ کیا ہوا تھا اسے"۔ لیڈی مارلین نے انتہائی پریشان سے لہجے میں کہا۔

" تم خود اس سے معلوم کر لو۔ مجھے تو کچھ بتاتا نہیں ہے"۔ لارڈ بارٹن نے مسکراتے ہوئے رسیور عمران کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ عمران ان کی مسکراہٹ کی وجہ سمجھتا تھا کہ عمران کی بیماری کی بات سن کر لیڈی مارلین کا غصہ ختم ہو گیا تھا ورنہ وہ لارڈ بارٹن کی وہ خبر لیتیں کہ لارڈ بارٹن کو جان چھڑانی مشکل ہو جاتی۔

" عالیٰ مرتبت لارڈ برگنڈا کی عالی مرتبت اکلوتی صاحبزادی لیڈی مارلین کی خدمت میں جان کی امان کا طلبگار علی عمران سلام پیش کرتا ہے"..... عمران نے رسیور لے کر بڑے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

" اوہ۔ اوہ۔ تمہاری جان کو خطرہ تھا۔ اوہ۔ ویری سیڈ۔ کیا ہوا تھا تمہیں۔ اوہ۔ اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو پھر میرا کیا ہوتا۔ ویری بیڈ۔ یہ لارڈ صاحب ویسے تو بڑا رعب جماتے ہیں کہ وہ سیکرٹری داخلہ ہیں لیکن انہیں یہ بھی معلوم نہیں ہوا تھا کہ میرا بیٹا ہسپتال میں پڑا ہے۔ اس کی جان کو خطرہ ہے۔ اوہ۔ ویری بیڈ۔ کیا ہوا تھا تمہیں۔ مجھے بتاؤ۔ کس نے تمہیں اس حالت میں پہنچایا کہ تمہاری جان کو خطرہ لاحق ہو گیا"..... لیڈی مارلین نے انتہائی گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔ عمران کے فقرے جان کی امان سے وہ یہی سمجھی تھیں کہ عمران کی جان کو کوئی شدید خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔

" مجھے خطرہ نہیں تھا عالیٰ مرتبت آنٹی۔ لیکن میری جان کو خطرہ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

تھا"..... عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا تو لارڈ بارٹن بے اختیار مسکرا دیئے۔ عمران کی فطرت کو وہ اچھی طرح سمجھتے تھے اس لئے عمران کے جواب سے ہی انہیں اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ کیوں یہ بات کر رہا ہے۔

" کیا۔ کیا مطلب۔ یہ کیا کہہ رہے ہو تم۔ تمہیں خطرہ نہیں تھا تمہاری جان کو خطرہ تھا۔ کیا مطلب ہوا اس کا"..... لیڈی مارلین نے انتہائی الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

" عالی مرتبت آنٹی۔ آپ نے بچپن میں وہ کہانیاں پڑھی ہوں گی کہ جب بھی کسی جادوگر کو خطرہ ہوتا تھا تو وہ اپنی جان کو خطرے سے بچانے کے لئے ایک طوطے میں ڈال دیتا تھا اور پھر اس طوطے کو ایک پنجرے میں بند کر کے کنوئیں میں لٹکا دیتا تھا اور اس کنوئیں کے گرد چار سیاہ رنگ کے شیر پہرہ دیتے رہتے تھے اور یہ کنواں ایک مضبوط قلعے میں ہوتا تھا اور اس قلعے کا کوئی پھاٹک نہ ہوتا تھا"۔ عمران کی زبان حسب عادت رواں ہو گئی۔

" اوہ۔ یو ناٹی بوائے۔ تو تم مذاق کر رہے ہو۔ وہ بھی مجھ سے اپنی آنٹی سے۔ نانسنس۔ خبردار اگر آئندہ ایسا مذاق کیا۔ تم مجھے اپنے بیٹے سے بھی زیادہ عزیز ہو۔ سمجھے۔ کیونکہ تم ہی میرے مرحوم والد کے صحیح قدر شناس ہو۔ تم فوراً گھر آ جاؤ۔ ابھی اور اسی وقت۔ فوراً"۔ لیڈی مارلین نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔

" ابھی تو میں نے بتانا تھا کہ اس قلعے تک پہنچنے کے لئے کیا کیا

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

طلسمات طے کرنے پڑتے ہیں لیکن آنٹی نے کچھ سنا ہی نہیں"۔ عمران نے رسیور کریڈل پر رکھتے ہوئے بڑے سہمے سے لہجے میں کہا اور لارڈ بارٹن بے اختیار ہنس پڑے۔

" وہ واقعی تم سے اپنے بچوں سے زیادہ محبت کرتی ہے اور اکثر تمہارا ذکر کرتی رہتی ہے"..... لارڈ بارٹن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" ظاہر ہے ان کے والد مرحوم کی اعلیٰ صفات سے مجھ سے زیادہ اور کون واقف ہو سکتا ہے"..... عمران نے کہا تو لارڈ بارٹن بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑے۔

" تم واقعی دوسروں کی کمزوریوں کو استعمال کرنا جانتے ہو۔ بہرحال اب تمہارا کیا پروگرام ہے۔ میں تمہاری وجہ سے رک گیا تھا ورنہ میں نے واقعی تمہاری آنٹی کے ساتھ ایک فنکشن میں جانا تھا"۔ لارڈ بارٹن نے کہا۔

" آنٹی سے معذرت کر لیں۔ فی الحال میں ان کی خدمت میں حاضری نہیں دے سکتا۔ آپ نے جو تعاون کیا ہے اس کے لئے چیف نے آپ کا پہلے ہی شکریہ ادا کر دیا ہے اس لئے حساب برابر۔ پھر جلد ہی ملاقات ہو گی"..... عمران نے اٹھتے ہوئے کہا۔

" ارے۔ ارے۔ کیا مطلب۔ اب تم کہاں جاؤ گے۔ ابھی تم ٹھیک نہیں ہوئے۔ تم ابھی ہمارے ہاں رہو۔ کچھ دن ریسٹ کر لو"..... لارڈ بارٹن نے کہا۔

" بے حد شکریہ انکل۔ فی الحال مجھے اپنے ساتھیوں سے رابطہ کرنا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ہے اور چند مسائل حل کرنے ہیں۔ میں پھر آؤں گا۔ اب اجازت دیں"..... عمران نے کہا اور پھر لارڈ بارٹن نے کافی اصرار کیا لیکن عمران ان سے اجازت لے کر آفس سے باہر آ گیا۔ اس نے جان بوجھ کر لارڈ بارٹن کے سامنے اپنے ساتھیوں سے رابطہ نہ کیا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ ایسے معاملات بھی ان کے سامنے آ جائیں جو وہ ان کے سامنے نہ لانا چاہتا تھا کیونکہ بہرحال یہ ایک سرکاری آفس تھا اور بلیک تھنڈر کے آدمیوں اور مخبری کا جال ایسے دفاتر میں بہرحال موجود رہتا ہے۔ آفس سے باہر نکل کر وہ پیدل ہی آگے بڑھنے لگا۔ اس کے پاس کوئی رقم نہ تھی اور اگر وہ چاہتا تو لارڈ بارٹن سے رقم لے لیتا لیکن اس نے دانستہ ایسا نہ کیا تھا کیونکہ اس طرح سر عبدالرحمن کی بے عزتی ہوتی۔ عمران کو اپنی تو کوئی پرواہ نہ تھی لیکن جہاں اس قدر قریبی خاندانی تعلقات ہوں وہاں وہ اپنے ڈیڈی کی عزت کا خاص طور پر خیال رکھتا تھا۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد وہ ایک ریستوران میں داخل ہوا اور کاؤنٹر کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

" ایک لوکل کال کرنی ہے لیکن میری جیب میں رقم نہیں ہے"..... عمران نے کاؤنٹر پر بیٹھی ہوئی لڑکی سے مخاطب ہو کر کہا۔

" کوئی بات نہیں۔ کر لیجئے"..... لڑکی نے جواب دیا تو عمران نے رسیور اٹھایا اور پھر تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" فارمیک بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد رابطہ قائم ہوتے ہی دوسری طرف سے گریٹ لینڈ میں ایکسٹو کے فارن ایجنٹ کی آواز

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سنائی دی۔

"مفلس اور قلاش پرنس آف ڈھمپ بول رہا ہوں"..... عمران نے کہا تو کاؤنٹر پر بیٹھی ہوئی لڑکی بے اختیار چونک پڑی۔ اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات تھے۔

"پرنس آپ۔ آپ تو پرنس ہیں۔ پھر مفلس اور قلاش کیسے ہوگئے۔ پرنس کیسے مفلس اور قلاش ہو سکتے ہیں"..... دوسری طرف سے فارمیک نے ہنستے ہوئے کہا۔

"میں سنٹرل سیکرٹریٹ کے قریب جاز روڈ پر واقع ایک ریستوران بلیو مون کے کاؤنٹر سے تمہیں کال کر رہا ہوں۔ آپ بے شک کاؤنٹر پر موجود انتہائی خوبصورت لڑکی سے پوچھ لیں۔ میرے پاس ایک لوکل کال کی پیمنٹ کے لئے بھی پیسے نہیں ہیں۔ اور اس خوبصورت لڑکی نے از راہ ہمدردی مجھے ایک فری کال کرنے کی اجازت دے دی ہے"..... عمران کی زبان رواں ہو گئی اور لڑکی کی آنکھوں میں یکلخت چمک سی ابھر آئی۔ ظاہر ہے عمران نے دو بار اس کی خوبصورتی کی تعریف کی تھی۔

"اوہ۔ اوہ۔ تو آپ یہاں دارالحکومت میں ہیں۔ میں آ رہا ہوں۔ پیمنٹ بھی ہو جائے گی"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"کس کی پیمنٹ۔ فون کال کی یا خوبصورت لڑکی کے لئے کسی قیمتی تحفے کی"..... عمران نے جان بوجھ کر اونچی آواز میں کہا۔

"میں آ رہا ہوں۔ پھر جیسے آپ کہیں گے ویسے ہو جائے گا"۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

دوسری طرف سے فارمیک نے ہنستے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے مسکراتے ہوئے رسیور رکھ دیا۔

"آپ پرنس ہیں۔ ایشیائی پرنس"..... لڑکی نے قدرے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"فی الحال تو مفلس و قلاش پرنس ہوں لیکن مفلس کا یہ مطلب نہیں کہ میرے اندر خوبصورتی کو محسوس کرنے والی حس بھی ختم ہو گئی ہے۔ تم واقعی خوبصورت ہو"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آپ کا شکریہ۔ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کی مدد کروں"۔ لڑکی نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"بہتر ہے کہ آپ اپنی آفر واپس لے لیں کیونکہ میں تو پرنس ہوں اور میں نے تو آپ کی طرف سے مدد کا وعدہ سنتے ہی آرڈر دے دینا ہے کہ اس وقت ریستوران میں جتنے بھی افراد موجود ہیں ان سب کو پرنس کی طرف سے گولڈن مشروب پیش کیا جائے اور مجھے معلوم ہے کہ پھر آپ کو پچھتانے کا بھی موقع نہیں ملے گا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو لڑکی بے اختیار ہنس پڑی۔

"آئی ایم سوری۔ یہ واقعی میرے بس میں نہیں ہے"..... لڑکی نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر عمران اسی طرح کی باتیں کرتا رہا۔ تھوڑی دیر بعد ہال کا دروازہ کھلا تو فارمیک اندر داخل ہوا۔ دوسرے لمحے وہ تیر کی طرح کاؤنٹر کی طرف بڑھنے لگا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"آپ۔ پرنس آپ اور اس انداز میں۔ مجھے تو کوئی اطلاع ہی نہیں تھی"..... فارمیک نے قریب آکر مصافحے کے لئے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

"پہلے یہ بتاؤ کہ یہ خاتون خوبصورت ہے یا نہیں"..... عمران نے مصافحہ کرتے ہوئے کہا تو فارمیک بے اختیار ہنس پڑا۔

"اس میں کیا شک ہے۔ بہرحال میں کال کی پیمنٹ کر دیتا ہوں"..... فارمیک نے جیب سے ایک چھوٹا سا نوٹ نکالتے ہوئے کہا۔

"ارے۔ ارے۔ کیوں ایشیائی پرنس کی بے عزتی کر رہے ہو۔ پرنس لاکھ مفلس ہی سہی لیکن بہرحال پرنس ہی ہوتا ہے"۔ عمران نے کہا تو فارمیک نے مسکراتے ہوئے کوٹ کی اندرونی جیب سے بڑی مالیت کا نوٹ نکالا اور لڑکی کی طرف بڑھا دیا۔

"اپنے لئے کوئی تحفہ خرید لینا۔ شکریہ"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور مڑ کر بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے مڑتے ہوئے لڑکی کے چہرے پر ابھر آنے والے تاثرات دیکھ لئے تھے لیکن وہ صرف مسکرا دیا تھا۔

"آپ اپنی اصل شکل اور اس لباس میں یہاں۔ یہ سب کیا سلسلہ ہے عمران صاحب"..... کار میں بیٹھتے ہی فارمیک نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"فی الحال تم مجھے کسی ایسی جگہ پہنچاؤ جہاں لانگ رینج ٹرانسمیٹر بھی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

موجود ہو اور میرے ناپ کا کوئی اچھا سا لباس بھی۔ پھر تفصیل سے باتیں ہوں گی"..... عمران نے کہا تو فارمیک نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد اس کی کار ایک رہائشی کالونی میں داخل ہوئی اور ایک متوسط ٹائپ کی کوٹھی کے گیٹ پر جا کر رک گئی۔ فارمیک نے مخصوص انداز میں تین بار ہارن بجایا تو کوٹھی کا چھوٹا گیٹ کھلا اور ایک مقامی نوجوان باہر آگیا۔

"گیٹ کھولو ٹونی"..... فارمیک نے کھڑکی سے سر باہر نکال کر کہا۔

"یس باس"..... نوجوان نے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور تیزی سے مڑ کر واپس اندر چلا گیا۔ چند لمحوں بعد بڑا پھاٹک کھلا تو فارمیک کار اندر لے گیا۔ اس نے پورچ میں کار روکی اور عمران نیچے اتر آیا۔

"یہ کوئی نئی جگہ ہے"..... عمران نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ دو ماہ ہوئے ہیں یہ میں نے حاصل کی ہے"..... فارمیک نے بھی کار سے نیچے اترتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے وہ نوجوان پھاٹک بند کر کے واپس آگیا۔

"ٹونی تم یہیں رکو۔ میں آرہا ہوں"..... فارمیک نے ٹونی سے کہا اور پھر وہ عمران کو لے کر کوٹھی کے ایک کمرے میں آگیا۔ یہ کمرہ آفس کے انداز میں سجا ہوا تھا۔ فارمیک نے ایک الماری کھولی اور اس میں سے لانگ رینج ٹرانسمیٹر نکال کر اس نے عمران کے سامنے رکھ دیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"آپ کال کریں۔ میں ٹونی کے ساتھ جا کر آپ کے ناپ کا لباس لے آؤں"..... فارمیک نے کہا اور واپس دروازے کی طرف مڑ گیا۔ عمران بے اختیار مسکرا دیا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ فارمیک خود بھی ہٹ گیا ہے تاکہ عمران علیحدگی میں کال کر لے۔ عمران نے ٹرانسمیٹر پر وہ فریکونسی ایڈجسٹ کرنا شروع کر دی جو بلیک زیرو نے اسے کوڈ میں بتائی تھی اور پھر اس نے ٹرانسمیٹر آن کر دیا۔

"ہیلو۔ ہیلو۔ مائیکل بول رہا ہوں۔ اوور"..... عمران نے لہجہ بدل کر بات کرتے ہوئے کہا۔ اس نے جان بوجھ کر لہجہ بھی بدلا تھا اور نام بھی کیونکہ اسے خطرہ تھا کہ نجانے جولیا اور اس کے ساتھی کہاں موجود ہوں اور بلیک تھنڈر چیک نہ کر لے۔ اس سے پہلے گو اس نے اپنے اصل لہجے میں بلیک زیرو کو کال کیا تھا لیکن اسے معلوم تھا کہ اگر وہ کال چیک بھی ہو جاتی تب بھی دانش منزل کا سراغ صرف کال کی مدد سے نہ لگایا جا سکتا تھا۔

"یس۔ یس مارگریٹ اٹنڈنگ یو۔ کہاں ہو تم۔ تھینک گاڈ۔ تمہاری آواز تو سنائی دی۔ اوور"..... چند لمحوں بعد جولیا کی انتہائی مسرت بھری آواز سنائی دی تو عمران اس کے جذبات پر بے اختیار مسکرا دیا۔

"فارمیک لمیٹڈ کے آفس سے بول رہا ہوں۔ کمپنی کے باقی ڈائریکٹران کی کیا پوزیشن ہے۔ اوور"..... عمران نے کہا۔

"وہ سب ٹھیک ہیں۔ ہم بھی فارمیک کے ایک ذیلی آفس سے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ہی بول رہے ہیں۔ اوور"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"اوہ اچھا۔ پھر ایسا ہے کہ فون نمبر بتا دو تاکہ تفصیل سے بات ہو سکے۔ اوور"..... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے نمبر بتا دیا گیا۔

"اوکے۔ اوور اینڈ آل"..... عمران نے کہا اور ٹرانسمیٹر آف کر کے اس نے اسے ایک طرف رکھ دیا۔ پھر میز پر موجود فون کا رسیور اٹھایا اور جولیا کے بتائے ہوئے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ جولیا کے جواب سے وہ سمجھ گیا تھا کہ جولیا اور اس کے ساتھی بھی گریٹ لینڈ پہنچ چکے ہیں اور فارمیک نے ہی انہیں کوئی رہائش گاہ مہیا کی ہے اس لئے اب ٹرانسمیٹر پر بات کرنے کی ضرورت نہ رہی تھی اس لئے اس نے فون نمبر معلوم کر لیا تھا۔ بہرحال اسے یہ سن کر بے حد اطمینان ہو گیا تھا کہ اس کے سارے ساتھی بخیریت ہیں۔

"یس"..... رابطہ قائم ہوتے ہی جولیا کی آواز سنائی دی۔

"عمران بول رہا ہوں۔ ہیون کالونی کی کوٹھی نمبر ایک سو ایک۔ بی بلاک میں آ جاؤ تم لوگ۔ پھر تفصیل سے باتیں ہوں گی"۔ عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا تو فارمیک بہت سے شاپنگ بیگ اٹھائے اندر داخل ہوا۔

"ارے۔ ارے۔ لگتا ہے تم نے میری شادی کی خریداری کر ڈالی ہے"..... عمران نے کہا تو فارمیک بے اختیار ہنس پڑا۔

"صرف چار سوٹ لئے ہیں۔ میں نے سوچا کہ نجانے ان میں سے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

آپ کو کون سا پسند آئے"..... فارمیک نے کہا تو عمران مسکرا دیا۔

"تم نے مجھے بتایا ہی نہیں کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس تم تک پہنچ چکی ہے"..... عمران نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔آپ نے خود ہی بات کرنے سے منع کر دیا تھا"۔فارمیک نے کہا۔

"کب پہنچے تھے یہ لوگ تمہارے پاس"..... عمران نے ایک پیکٹ کھول کر اس میں سے ڈبہ باہر نکالتے ہوئے کہا۔

"آپ کی کال آنے سے ایک گھنٹہ پہلے مجھے اچانک مس جولیا کا فون آیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ساحل سمندر میں جارسکو گودی کے پاس موجود ہیں۔انہیں فوری طور پر کوئی ٹھکانہ چاہیئے تو میں نے خود جا کر ان کو وہاں سے پک کیا اور انہیں وہیں قریب ہی ایک اڈے تک پہنچا دیا۔انہوں نے مجھے کہا کہ وہ ابھی آرام کریں گے اس لئے میں شام کو ان سے ملوں۔میں واپس اپنے کلب پہنچا ہی تھا کہ آپ کی کال آ گئی"..... فارمیک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"میں نے انہیں یہاں کال کیا ہے۔ تم ٹونی کو کہہ دو۔ میں اس دوران غسل کر کے لباس تبدیل کر لوں"..... عمران نے کہا تو فارمیک نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

آفس کے انداز میں سجے ہوئے کمرے میں ایک درمیانے قد اور درمیانی جسامت کا آدمی مسلسل ٹہل رہا تھا۔ اس کے چہرے پر اضطراب اور بے چینی کے تاثرات نمایاں تھے۔ وہ بار بار میز پر رکھے ہوئے سرخ رنگ کے فون کی طرف دیکھتا اور پھر ٹہلنا شروع کر دیتا۔

"کارٹن اور ڈینی دونوں انتہائی نکمے ثابت ہوئے ہیں۔ انتہائی نکمے۔ نانسنس۔اب کیا کیا جائے"..... اس آدمی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پہلے سے زیادہ تیزی سے ٹہلنا شروع کر دیا۔چند لمحوں بعد سرخ رنگ کے فون کی گھنٹی مخصوص انداز میں بجنے لگی تو وہ چونک کر تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور اس نے جھپٹ کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس"..... اس نے پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا۔

"فورڈ بول رہا ہوں باس"..... دوسری طرف سے ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"کیا رپورٹ ہے۔ جلدی بتاؤ"..... باس نے حلق کے بل چیختے ہوئے کہا۔

"سٹاگ ٹاپو سے وہ لوگ نکل جانے میں کامیاب ہو گئے ہیں باس۔ وہاں ہمارے گروپ کے چار افراد کی لاشیں پڑی ہوئی ہیں۔ ان کی گردنیں ٹوٹی ہوئی تھیں اور ان کی لانچ بھی غائب ہے۔ ہم نے دور دور تک لانچ کو تلاش کیا ہے لیکن لانچ کہیں نظر نہیں آئی"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہونہہ۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ زخمی ہونے کے باوجود ہمارے ہاتھوں سے نکل جانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ٹھیک ہے تم لوگ واپس آ جاؤ۔ وہ تمہارے بس کا روگ نہیں ہیں"..... باس نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور رسیور رکھ کر وہ میز کی دوسری طرف رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس کے ہونٹ بھنچے ہوئے تھے۔ کافی دیر تک وہ خاموش بیٹھا رہا۔ پھر اس نے سامنے رکھے ہوئے سفید رنگ کے فون کا رسیور اٹھایا اور نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"سٹار لائن کلب"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"ڈیوڈ سے بات کراؤ۔ میں مارک بول رہا ہوں"..... اس نے انتہائی سنجیدہ اور انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

"یس سر۔ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہیلو۔ ڈیوڈ بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد ایک مردانہ آواز

سنائی دی۔ لہجہ بے حد مؤدبانہ تھا۔

"مارک بول رہا ہوں ڈیوڈ۔ سپیشل روم میں پہنچ جاؤ۔ میں وہیں آ رہا ہوں"..... مارک نے کہا اور رسیور رکھ کر وہ اٹھا اور میز کے پیچھے سے نکل کر تیز تیز قدم اٹھاتا بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد اس کی کار سڑک پر تیزی سے دوڑتی ہوئی آگے بڑھی چلی جا رہی تھی۔ مختلف سڑکوں سے گزرنے کے بعد اس نے کار ایک چار منزلہ خوبصورت کلب کے کمپاؤنڈ میں موڑی اور پھر وہ اسے پارکنگ کی طرف لے جانے کی بجائے شمالی طرف لے گیا۔ عمارت کی سائیڈ پر ایک جگہ جا کر اس نے کار روکی اور جیب سے ایک چھوٹا سا ریموٹ کنٹرول نما آلہ نکال کر اس نے اس کا بٹن پریس کیا تو سپاٹ دیوار میں بغیر آواز نکالے ایک خلا سا نمودار ہو گیا۔ یہ ایک راہداری تھی۔ مارک نے کار موڑی اور پھر وہ اسے اس راہداری کے اندر کافی دور تک لے گیا۔ یہ راہداری آگے جا کر ایک کھلی جگہ پر ختم ہوئی تھی جہاں چار مسلح افراد موجود تھے۔ مارک نے کار روکی اور پھر دروازہ کھول کر وہ کار سے نیچے اترا تو ان چاروں مسلح افراد نے بڑے مؤدبانہ انداز میں اسے سلام کیا۔ مارک سر ہلاتا ہوا آگے بڑھتا چلا گیا۔ پھر ایک تنگ سی راہداری سے گزر کر وہ ایک بند دروازے کے سامنے جا کر جیسے ہی رکا دروازہ اس طرح خود بخود کھل گیا جیسے وہ مارک کے انتظار میں ہی تھا کہ وہ اس کے سامنے پہنچے تو وہ کھل جائے۔ دروازہ کھلتے ہی مارک اندر داخل ہوا تو وہاں موجود ایک بھاری جسم کا آدمی بے اختیار اٹھ کر کھڑا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہو گیا۔ اس آدمی کا چہرہ بتا رہا تھا کہ وہ انتہائی سفاک فطرت آدمی ہے لیکن مارک کو دیکھ کر اس نے اس انداز میں اسے سلام کیا جیسے وہ اس سے خوفزدہ ہو۔

" بیٹھ جاؤ ڈیوڈ"..... مارک نے سرد لہجے میں کہا اور میز کی سائیڈ سے ہو کر وہ اس کے عقب میں موجود کرسی پر جا کر بیٹھ گیا۔ اس نے میز کے کنارے پر موجود مختلف رنگ کے بٹنوں میں سے ایک بٹن پریس کر دیا۔

" تمہیں معلوم ہے کہ سپر ایجنٹ کارٹن اور ڈینی ہلاک کر دیئے گئے ہیں"..... بٹن آن کر کے مارک نے میز کی دوسری طرف کرسی پر بیٹھے ہوئے ڈیوڈ سے مخاطب ہو کر کہا۔

" یس باس۔ مجھے اطلاع مل چکی ہے کہ ان کے ہیڈ کوارٹر میں خوفناک دھماکہ ہوا اور وہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا جب وہاں سے ملبہ ہٹایا گیا تو کارٹن اور ڈینی اور اس کے آدمی رینالڈ کی لاشیں ملی ہیں لیکن باس یہ تینوں ملبے کی وجہ سے ہلاک نہیں ہوئے بلکہ انہیں گولیاں مار کر ہلاک کیا گیا ہے"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

" اور تمہیں معلوم ہے کہ یہ کس نے کیا ہے"..... مارک نے کہا۔

" یس باس۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کی ٹیم اس میں ملوث ہے لیکن مزید تفصیل کا علم نہیں ہے"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" کارٹن اور ڈینی کا ہیڈ کوارٹر، سیکشن ہیڈ کوارٹر نے خود تباہ کیا ہے"..... مارک نے کہا تو ڈیوڈ بے اختیار اچھل پڑا۔ اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

" وہ کیوں باس"..... ڈیوڈ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" پاکیشیا سیکرٹ سروس کی ٹیم سی مور سیکشن ہیڈ کوارٹر کو ٹریس کرنے کی کوشش کر رہی تھی تاکہ وہاں سے وہ اس لیبارٹری کا کھوج لگا سکے جہاں پاکیشیا سے حاصل کردہ ایک فارمولے پر کام ہو رہا ہے۔ سیکشن ہیڈ کوارٹر کے سپر ایجنٹ کارٹن اور ڈینی کو ان کے خاتمے کا مشن دیا گیا۔ کارٹن نے انتہائی ذہانت سے کام لیتے ہوئے ان سب کو نہ صرف ٹریس کر لیا بلکہ انہیں بے ہوش کر کے وہ اپنے ہیڈ کوارٹر میں لے آیا اور یہاں اس نے مکمل چیکنگ کر لی کہ وہ واقعی وہی لوگ ہیں۔ اس کے بعد انہیں گولیوں سے ہلاک کر دیا گیا اور رینالڈ کو اس نے حکم دیا کہ وہ ان کی لاشیں برقی بھٹی میں ڈال دے۔ اس کی تعداد سات تھی۔ دو عورتیں اور پانچ مرد۔ پھر اس نے سیکشن ہیڈ کوارٹر کو ان کی ہلاکت کی اطلاع دی لیکن سیکشن ہیڈ کوارٹر نے کارٹن کے ہیڈ کوارٹر کے اس کمرے کی فلم چیک کی تو پتہ چلا کہ وہ لوگ واقعی ہلاک کر دیئے گئے ہیں جس پر سیکشن ہیڈ کوارٹر نے مطمئن ہو کر مین ہیڈ کوارٹر کو اطلاع دی تو مین ہیڈ کوارٹر نے اپنے کسی خصوصی ایجنٹ کے ذریعے چیکنگ کرائی اور اسے بھی مثبت رپورٹ ملی۔ جس پر یہ بات طے ہو گئی کہ یہ لوگ واقعی ہلاک ہو چکے ہیں اور یہ اس قدر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

خطرناک ٹیم تھی کہ اس کی اس طرح ہلاکت پر سیکشن ہیڈ کوارٹر نے کارٹن اور ڈینی کو انعام دینے کا فیصلہ کیا اور انہیں سپیشل سپر ایجنٹ بنا دیا گیا۔ اس طرح وہ سیکشن ہیڈ کوارٹر کی سیکورٹی میں شامل کر لئے گئے اور انہیں سیکشن ہیڈ کوارٹر کے بارے میں فائل بھجوا دی گئی۔ پھر سیکشن ہیڈ کوارٹر سے کارٹن کو کال کیا گیا اور اس سے فائل کے بارے میں معلوم کیا گیا تو اس نے بتایا کہ فائل پہنچ گئی ہے۔ اس کے بعد پھر اسے دوبارہ کال کیا گیا کہ وہ اس فائل کو جلا دے لیکن سیکشن ہیڈ کوارٹر کو کارٹن کے جواب پر شک پڑا تو وائس چیکنگ کمپیوٹر کو آن کیا گیا تو پتہ چلا کہ کارٹن کی بجائے کوئی اور بول رہا ہے اور جب یہ بات کارٹن سے کی گئی تو پتہ چلا کہ کارٹن کی بجائے پاکیشیا سیکرٹ سروس کا لیڈر علی عمران بول رہا ہے۔ وہی عمران جس کی ہلاکت کے انعام کے طور پر کارٹن اور ڈینی کو سپیشل سپر ایجنٹ بنایا گیا تھا۔ اس کا مطلب تھا کہ ساری بات غلط ثابت ہوئی۔ پاکیشیا سیکرٹ سروس کی بجائے کارٹن اور ڈینی ہلاک کر دیئے گئے جس پر سیکشن ہیڈ کوارٹر نے انہیں فوری طور پر ہلاک کرنے کے لئے کارٹن کے ہیڈ کوارٹر کے بلاسٹنگ پوائنٹ کو آپریٹ کر دیا جس کے نتیجے میں ہیڈ کوارٹر خوفناک دھماکے سے تباہ ہو گیا۔ سیکشن ہیڈ کوارٹر نے مجھے کال کر کے تفصیل سے آگاہ کیا تو میرے سیکشن کے آدمی وہاں پہنچے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ ہیڈ کوارٹر کی تباہی سے گیٹ کے قریب چار افراد ملبے میں دب جانے سے بچ گئے تھے جبکہ تین افراد ملبے میں دب گئے تھے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

جنہیں ان چاروں افراد نے فوری طور پر نکالا اور پھر لوگوں نے ازراہ ہمدردی انہیں کاروں میں ڈال کر ایسٹرن ہسپتال پہنچایا جہاں دو افراد جو زخمی بھی تھے اور بے ہوش بھی وہ ہوش میں آ گئے جبکہ ایک آدمی ہوش میں نہ آ رہا تھا اس لئے ڈاکٹروں نے اسے سنٹرل ہسپتال مارک کر دیا اور اسے سنٹرل ہسپتال پہنچایا گیا۔ مجھے جب اطلاع ملی تو میں نے سنٹرل ہسپتال اپنے آدمی بھیجے لیکن یہ لوگ وہاں سے غائب ہو چکے تھے۔ وہ بے ہوش آدمی بھی غائب تھا جس پر میں نے ان کی فوری تلاش کا حکم دے دیا۔ پھر اطلاع ملی کہ ان لوگوں نے سٹاگ گودی سے دو بڑی لانچیں حاصل کی ہیں اور وہ کھلے سمندر میں چلے گئے ہیں جس پر میں نے ان لانچوں کو تلاش کرنے اور انہیں سمندر میں تباہ کر دینے کے احکامات جاری کر دیئے۔ ہیلی کاپٹر یونٹ نے انہیں مارک کر لیا۔ وہ سٹاگ ٹاپو پر موجود تھے اور لانچیں بھی وہاں موجود تھیں۔ پھر ہیلی کاپٹر یونٹ نے انہیں وہاں ختم کرنے کے لئے کارروائی کی اور وہاں خوفناک میزائل برسانے کے بعد ہیلی کاپٹر وہاں اتارا گیا لیکن پھر معلوم ہوا کہ ہیلی کاپٹر غائب ہو گیا ہے۔ میں نے چیکنگ کرائی تو پتہ چلا کہ دونوں لانچیں بھی غائب ہیں اور وہ لوگ بھی اور ہیلی کاپٹر میں سوار ہمارے سیکشن کے چار افراد کی لاشیں وہاں موجود ہیں۔ انہیں گردنیں توڑ کر ہلاک کیا گیا ہے۔ دوسرے ذرائع سے مجھے یہ اطلاع بھی مل گئی کہ ہیلی کاپٹر بھی دوران پرواز تباہ ہو گیا ہے لیکن ہیلی کاپٹر میں سوار افراد کی لاشیں نہ مل سکیں اور اب تک نہ ہی وہ لانچیں ملی ہیں

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

اور نہ ہی وہ افراد"..... مارک نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" باس۔ ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ گریٹ لینڈ پہنچ گئے ہوں"۔ ڈیوڈ نے کہا۔

" وہاں بھی مسلسل چیکنگ کی گئی ہے لیکن وہاں سے بھی کوئی اطلاع نہیں ملی"..... مارک نے کہا۔

" اوہ۔ پھر یہ لوگ کہاں جا سکتے ہیں"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" جہاں بھی جائیں بہرحال وہ لوگ اب سیکشن ہیڈ کوارٹر پر حملہ کرنے کے لئے کسی نہ کسی انداز میں واپس آئیں گے اور اب ہمارے سیکشن نے صرف انہیں روکنا ہی نہیں ہے بلکہ ان کا خاتمہ بھی کرنا ہے"..... مارک نے کہا تو ڈیوڈ بے اختیار چونک پڑا۔

" کیا مطلب باس۔ کیا اب بھی یہ لوگ واپس آئیں گے۔ یہ تو ان کی قسمت تھی کہ وہ جانیں بچا کر چلے گئے ہیں"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" وہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کے لوگ ہیں۔ ایسے لوگ جو پوری دنیا میں اپنی کارکردگی کی بنا پر مشہور ہیں اور آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا کہ وہ اپنے مشن کو چھوڑ کر چلے گئے ہوں اس لئے سیکشن ہیڈ کوارٹر کو یقین ہے کہ وہ ضرور واپس آئیں گے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ انہیں سیکشن ہیڈ کوارٹر کی فائل مل چکی ہے اس لئے وہ لامحالہ وہاں ریڈ کرنے کی کوشش کریں گے اور فائل کی وجہ سے سیکشن ہیڈ کوارٹر کو فوری طور پر سیلڈ کر دیا گیا ہے تاکہ وہ کسی صورت اس میں داخل نہ ہو سکیں اور نہ اسے تباہ کر سکیں۔ اب ہم نے انہیں ختم

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کرنا ہے"..... مارک نے کہا۔

" ٹھیک ہے باس۔ آپ کے حکم کی تعمیل ہو گی لیکن انہیں ٹریس کیسے کیا جائے گا"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" سب سے اہم بات یہی ہے کہ کارٹن نے سپیشل وائس چیکنگ کمپیوٹر میں پاکیشیائی زبان کو فیڈ کر کے انہیں چیک کر لیا تھا لیکن ظاہر ہے انہوں نے اس بارے میں کارٹن سے معلوم کر لیا ہو گا اس لئے اب یہ حربہ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اب یہی ہو سکتا ہے کہ انہیں سیکشن ہیڈ کوارٹر پر ہی گھیرا جائے"..... مارک نے کہا۔

" یس باس۔ وہ بہرحال وہاں پہنچیں گے۔ لیکن"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" میں تمہاری بات سمجھتا ہوں۔ تمہارا مطلب ہے کہ تمہیں خود معلوم نہیں ہے کہ سیکشن ہیڈ کوارٹر کہاں ہے۔ چونکہ اس سیکشن ہیڈ کوارٹر کی فائل ان تک پہنچ چکی ہے اس لئے ہمارے سیکشن کو بھی اس سیکشن ہیڈ کوارٹر کے بارے میں بتا دیا گیا ہے۔ یہ سیکشن ہیڈ کوارٹر بیٹر بیڈ جزیرے کے نیچے واقع ہے اور اوپر سے یہ جزیرہ قطعی طور پر ویران ہے۔ البتہ اب اسے کور کرنے کے لئے اس کے گرد چار میل تک ایسی جدید ترین ریز پانی میں پھیلا دی گئی ہیں کہ کوئی آدمی، کوئی لانچ، کوئی کشتی، کوئی بحری جہاز حتیٰ کہ آبدوز بھی اس جزیرے تک سمندر کے راستے نہیں پہنچ سکتی۔ جیسے ہی وہ ان ریز کی رینج میں داخل ہو گی لازماً تباہ ہو جائے گی اور فضا میں بھی چار میل کے دائرے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

میں ایسی ہی ریز پھیلا دی گئی ہیں جن میں کوئی جہاز، ہیلی کاپٹر یا انسان داخل نہیں ہو سکتا"..... مارک نے کہا تو ڈیوڈ کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

" اوہ۔ باس۔ پھر ہمیں اس کے خلاف کچھ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ یہ لوگ لامحالہ ان ریز کی وجہ سے ہی ہلاک ہو جائیں گے"۔ ڈیوڈ نے کہا۔

" نہیں۔ یہ دنیا کے انتہائی خطرناک ترین ایجنٹ ہیں۔ اس لئے سیکشن ہیڈ کوارٹر کسی قسم کا کوئی رسک نہیں لینا چاہتا۔ اسی لئے ہمارے سیکشن کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم انہیں سیکشن ہیڈ کوارٹر تک پہنچنے سے پہلے ہی ہر صورت میں ہلاک کر دیں۔ پہلے تو میں نے انہیں تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن اب جبکہ وہ دستیاب نہیں ہو رہے تو میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اب دو سمتوں پر کام کیا جائے۔ بیٹر بیڈ جزیرے سے چھ میل کے فاصلے پر ایک اور جزیرہ ہے جسے البرٹو جزیرہ کہا جاتا ہے۔ ہمارا سیکشن وہاں اپنا ہیڈ کوارٹر بنائے گا اور شیٹ لینڈ سے اس جزیرے تک ہر طرف کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ سمندر سے بھی اور آسمان سے بھی۔ جدید ترین آلات نصب کئے جائیں گے اور دوسرا سیکشن یہاں شیٹ لینڈ میں ان ایجنٹوں کے خلاف کارروائی کرے گا اور میں نے تمہیں اس کام کے لئے منتخب کیا ہے کہ تم یہاں شیٹ لینڈ میں ان ایجنٹوں کو ٹریس بھی کرو گے اور ان کا خاتمہ بھی کرو گے جبکہ میں خود البرٹو جزیرے پر رہوں گا اور تمہارا اور میرا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

مسلسل رابطہ ٹرانسمیٹر کے ذریعے رہے گا"..... مارک نے کہا۔

" یس باس۔ لیکن ان لوگوں کے بارے میں بنیادی معلومات تو بہرحال ہمارے پاس ہونی ہی چاہئیں۔ پھر ہی انہیں ٹریس کیا جا سکتا ہے"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" صرف اتنا یاد رکھو کہ ان کی تعداد سات ہے۔ دو عورتیں اور پانچ مرد اور یہ سب انتہائی خطرناک ترین سیکرٹ ایجنٹ ہیں۔ یہ لوگ میک اپ کے بھی ماہر ہیں اور مارشل آرٹ کے بھی اور پہلے بھی کارٹن اور ڈینی نے یہی حماقت کی ہے اور ہمیشہ لوگوں سے یہی حماقت ہوتی رہی ہے کہ وہ ان سب کو ٹریس کر کے انہیں بے ہوش کرتے ہیں اور بعد میں انہیں ہوش میں لاتے ہیں جس کے نتیجے میں صورت حال تبدیل ہو جاتی ہے اس لئے جس پر بھی شک پڑے گولی سے اڑا دو۔ یہاں شیٹ لینڈ میں ڈیوڈ گروپ کا ہاتھ پکڑنے والا کوئی نہیں ہے اور اگر کوئی ایسا کرے تو اسے اس کے گھر والوں سمیت اڑا دینا۔ باقی میں خود سنبھال لوں گا"..... مارک نے کہا۔

" آپ بے فکر رہیں باس۔ ڈیوڈ پر ہاتھ ڈالنے والا ابھی تک پیدا ہی نہیں ہوا لیکن باس آپ نے بتایا ہے کہ سیکشن ہیڈ کوارٹر نے یہ فلم چیک کر لی تھی کہ یہ لوگ ہلاک ہو گئے ہیں اس کے باوجود یہ کیسے زندہ ہو گئے۔ کیا یہ بدروحیں ہیں یا ان میں مافوق الفطرت صلاحیتیں موجود ہیں"..... ڈیوڈ نے کہا تو مارک بے اختیار ہنس پڑا۔

" ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ اصل میں ان کی ذہانت اور کارکردگی

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

انہیں مافوق الفطرت بنا دیتی ہے۔ سیکشن ہیڈ کوارٹر کو بھی اس بات پر بے حد تشویش ہوئی تھی کہ یہ مرنے کے باوجود کیسے زندہ ہوگئے۔ چنانچہ اس فلم کا تفصیل سے اور مشینی تجزیہ کیا گیا تو حیرت انگیز نتیجہ سامنے آگیا۔ وہ یہ کہ کارٹن اور ڈینی نے اپنے طور پر یہ پیش بندی کی کہ ان کے جسموں کو انجکشن لگا کر مکمل طور پر بے حس کر دیا۔ صرف ان کی گردنیں اور سر حرکت کر سکتے تھے اور وہ صرف بول سکتے تھے اور بس۔ اس کے باوجود ان کے جسموں کو کرسیوں پر نائیلون کی رسیوں سے باندھ دیا گیا تھا۔ پھر کارٹن کی بیوی ڈینی نے کرسی پر بیٹھے بیٹھے مشین گن کی فائرنگ سے ان سب کو ہلاک کر دیا۔ بے تحاشہ گولیاں برسائی گئیں اور ان کے جسموں سے خون کے فوارے ابل پڑے اور پھر یہ لوگ ختم ہوگئے لیکن جب تفصیل سے تجزیہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ ان کے جسموں سے فواروں کی طرح نکلنے والا خون مصنوعی تھا اور جسم کی ایسی ایسی جگہوں سے بھی خون فواروں کی طرح نکل رہا تھا جہاں سے عام حالات میں اس قدر مقدار میں خون نکل ہی نہیں سکتا تھا۔ پھر مشین کے ذریعے جب ان کے جسموں کی مکمل سکریننگ کی گئی تو تب پتہ چلا کہ انہوں نے پہلے سے اپنے لباس کے اندر سپیشل ایس وی ٹی جیکٹس پہنی ہوئی تھیں اور ڈینی نے چونکہ کرسی پر بیٹھے بیٹھے فائرنگ کی تھی اس لئے اس کا نشانہ ان کے جسموں کے وہ حصے بنے جہاں سپیشل ایس وی ٹی جیکٹس موجود تھیں۔ نتیجہ یہ کہ گولیاں تو جیکٹس کے اندر خصوصی پاکٹوں میں جمع ہوتی چلی گئیں اور

RAFREXO@HOTMAIL.COM

پاکٹوں میں موجود مصنوعی خون کے فوارے باہر نکلنے لگے اور باقی انہوں نے مرنے کی اداکاری کر کے سین مکمل کر لیا"۔ مارک نے کہا تو ڈیوڈ کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں۔

"اوہ۔ اوہ۔ انتہائی حیرت انگیز۔ میں یہ سوچ رہا تھا کہ کارٹن اور ڈینی جیسے انتہائی ہوشیار اور ذہین ایجنٹ کیسے مار کھا گئے۔ ٹھیک ہے۔ اب ان کی کارکردگی میری سمجھ میں آگئی ہے۔ اب میں ان سے نمٹ لوں گا"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"سب سے پہلے تو تم پورے شیٹ لینڈ میں ان افراد کے داخلے کی چیکنگ کراؤ۔ میرا ذاتی خیال ہے کہ یہ لوگ گریٹ لینڈ پہنچ چکے ہیں اور وہاں چونکہ انہیں پناہ مل سکتی ہے اس لئے ابھی یہ لوگ خاموش ہیں لیکن بہرحال ان کی واپسی ہوگی اس لئے سمندر کے راستے، فضائی راستے سے کسی بھی طریقے سے یہ کسی بھی میک اپ میں بہرحال شیٹ لینڈ میں داخل ہوں گے اور چونکہ یہ لوگ کسی ہوٹل میں رہ کر اپنی کارروائی درست طور پر نہیں کر سکتے اس لئے لامحالہ یہ یہاں کوئی ایسا ٹھکانہ تلاش کریں گے جہاں وہ رہ بھی سکیں اور انہیں اسلحہ اور گاڑیاں بھی مل سکیں۔ تم نے ان سب باتوں کا خیال رکھنا ہے"۔ مارک نے کہا۔

"یس باس۔ یہ تو میں کر لوں گا البتہ ایک بات اور آپ سے ڈسکس کرنا ضروری ہے"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"کون سی بات"..... مارک نے چونک کر پوچھا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"باس۔ انہیں چونکہ سیکشن ہیڈ کوارٹر کے بارے میں علم ہو چکا ہے اس لئے اب ان کا ٹارگٹ وہی ہو گا اور ایسے لوگ صرف اپنے ٹارگٹ پر نظر رکھتے ہیں اس لئے ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ ماہی گیروں کی بستی میں اپنا ٹھکانہ بنائیں یا شیٹ لینڈ کے شمال مغربی علاقے میں ایکریمین نیوی کا اڈہ موجود ہے، اس میں شامل ہو جائیں"۔ ڈیوڈ نے کہا۔

"وہ میرا کام ہے۔ تم اس کی فکر مت کرو۔ اس کا انتظام میں نے کر لیا ہے۔ البرٹو میں ایسی مشینری نصب کی جا رہی ہے کہ کوئی جہاز، لانچ تو ایک طرف سمندر کی تہہ میں چلنے والی آبدوز چاہے وہ ایکریمیا کی ہو یا گریٹ لینڈ کی اس کے اندر موجود افراد کی سکریننگ بھی ہم کریں گے اور اگر اس آبدوز میں کوئی میک اپ میں ہو گا تو ہم سکرین پر اسے بغیر میک اپ کے بھی چیک کر سکیں گے اور جس جہاز، لانچ یا آبدوز میں یہ لوگ سامنے آئے اسے ایک لمحہ توقف کئے بغیر تباہ کر دیا جائے گا"..... مارک نے کہا۔

"ٹھیک ہے باس۔ لیکن ایک اور پہلو بھی زیر غور ہے"۔ ڈیوڈ نے کہا۔

"وہ کون سا"..... مارک نے ایک بار پھر چونک کر پوچھا۔

"باس۔ آپ نے مجھے بتایا ہے کہ پاکیشیائی ایجنٹوں کا اصل مقصد سیکشن ہیڈ کوارٹر کی تباہی نہیں ہے بلکہ انہیں اس لیبارٹری کی تلاش ہے جس میں ان کے ملک کے فارمولے پر کام ہو رہا ہے اس لئے لازمی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

بات ہے کہ وہ لوگ سیکشن ہیڈ کوارٹر کو تباہ کرنے کی بجائے کوئی ایسا پلان بنائیں گے جس سے وہ سیکشن ہیڈ کوارٹر میں داخل ہو کر وہاں سے اس لیبارٹری کا پتہ معلوم کر سکیں اور ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ وہ سیکشن ہیڈ کوارٹر کی طرف توجہ دینے کی بجائے لیبارٹری کو ہی ٹریس کرنے کی کوشش کریں اور ہم یہاں ان کو چیک کرتے رہ جائیں اور وہ براہ راست لیبارٹری پر ہی حملہ کر دیں۔ پھر"..... ڈیوڈ نے کہا تو مارک کے چہرے پر بے اختیار تحسین کے تاثرات ابھر آئے۔

"ویری گڈ ڈیوڈ۔ آج میں تمہاری بے پناہ ذہانت کا دل سے قائل ہو گیا ہوں۔ تم واقعی بہت گہرائی میں سوچتے ہو۔ تمہاری بات درست ہے۔ یہ لوگ ایسا بھی کر سکتے ہیں لیکن سیکشن ہیڈ کوارٹر میں داخل ہوئے بغیر یہ اس لیبارٹری کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں کر سکتے کیونکہ باہر کسی کو بھی معلوم نہیں کہ یہ لیبارٹری کہاں ہے اور دوسری بات یہ کہ ضروری نہیں کہ یہ لیبارٹری شیٹ لینڈ میں ہو۔ بلیک تھنڈر کی لیبارٹریاں دنیا کے ہر خطے میں موجود ہیں۔ نجانے ان کا فارمولا دنیا کے کس خطے میں موجود لیبارٹری میں ہے اس لئے تمہیں اس بارے میں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ تم بس اس بات پر سوچو کہ انہیں کیسے ٹریس کر کے ان کا خاتمہ کرنا ہے اور یہ سن لو کہ اگر تم ان کا خاتمہ کر دو اور تمہیں یقین بھی آ جائے کہ یہی اصل لوگ ہیں تو ان کی لاشیں تم نے محفوظ رکھنی ہیں کیونکہ اب سیکشن ہیڈ کوارٹر ان کی لاشوں کا تجزیہ کئے بغیر ان کی موت کا یقین نہیں

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کرے گا"..... مارک نے کہا۔

"ٹھیک ہے باس۔آپ بے فکر رہیں۔میں یہاں شیٹ لینڈ میں بھی اور گریٹ لینڈ میں بھی اپنے تمام آدمیوں کو الرٹ کر دیتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ لوگ چاہے جہاں بھی ہوں اور جس حال میں بھی ہوں مجھے اطلاع مل جائے گی اور پھر میں ان پر موت بن کر جھپٹ پڑوں گا"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

"اوکے۔اب میرا اور تمہارا رابطہ ٹرانسمیٹر پر ہو گا اور سپیشل کوڈ زیرو ون استعمال ہو گا۔ سمجھ گئے ہو"..... مارک نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور ڈیوڈ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔

"یس باس"..... ڈیوڈ نے کہا تو مارک سر ہلاتا ہوا مڑا اور بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔اس کے چہرے پر اب گہرے اطمینان کے تاثرات نمایاں تھے۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران اپنے ساتھیوں سمیت فارمیک کی بتائی ہوئی رہائش گاہ کے سٹنگ روم میں موجود تھا۔ٹونی نے انہیں ہاٹ کافی سرو کر دی تھی اور وہ سب باتیں کرنے کے ساتھ ساتھ ہاٹ کافی پینے میں مصروف تھے۔جولیا نے عمران کو ساری تفصیل بتا دی تھی کہ جب عمارت میں دھماکہ ہوا تو عمران، صالحہ اور تنویر تینوں عمارت کے قریب تھے جبکہ جولیا، صفدر، خاور اور کیپٹن شکیل تقریباً پھاٹک کے قریب پہنچ چکے تھے۔خوفناک دھماکے سے وہ سب زمین پر گر گئے اور ان پر کچھ ملبہ گرا لیکن بہرحال وہ زیادہ زخمی بھی نہ ہوئے تھے اور ٹھیک ہی تھے۔البتہ عمران، صالحہ اور تنویر ملبے کے نیچے دب گئے تھے۔چنانچہ جولیا اور اس کے ساتھیوں نے فوری طور پر انہیں ملبے کے نیچے سے نکالا اور پھر باہر لے جا کر لوگوں کی کاروں میں ڈال کر وہ انہیں ہسپتال لے گئے۔ وہاں صالحہ اور تنویر کی مرہم پٹی کر کے اور طاقت کے انجکشن لگا کر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

انہیں فارغ کر دیا گیا لیکن عمران کو ہوش نہ آ رہا تھا اس لئے ہسپتال والوں نے اسے سنٹرل ہسپتال بھجوا دیا۔ جولیا اور باقی ساتھی بھی وہاں پہنچ گئے لیکن وہاں پتہ چلا کہ پولیس بلیک تھنڈر کے ایجنٹوں سے ملی ہوئی ہے اور وہ انہیں گرفتار کر کے ہلاک کرنا چاہتے ہیں جس پر صفدر کے کہنے پر عمران کو وہاں سے بے ہوشی کے عالم میں خاموشی سے نکال لیا گیا اور پھر ایک گودی سے انہوں نے دو لانچیں حاصل کیں اور گریٹ لینڈ کی طرف روانہ ہو گئے لیکن لانچوں کا فیول ایک ٹاپو تک پہنچ کر ختم ہو گیا تو وہ جزیرے پر پہنچ گئے لیکن پھر ایک ہیلی کاپٹر کو انہوں نے مشکوک حالت میں جزیرے کے گرد چکر لگاتے دیکھا تو وہ سمجھ گئے کہ انہیں تلاش کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ انہوں نے عمران کو پھر ایک اور لانچ میں ڈالا اور عمران کے ساتھ جولیا اور صفدر اس لانچ میں بیٹھ گئے جبکہ باقی ساتھی دوسری لانچ میں سوار ہو گئے۔ لانچوں کو انہوں نے کھاڑیوں میں چھپا رکھا تھا اس لئے ہیلی کاپٹر میں موجود لوگوں کو وہ لانچیں نظر نہ آ سکتی تھیں۔ ہیلی کاپٹر پر سے پہلے جزیرے پر بے دریغ میزائل فائر کئے گئے۔ پھر مشین گنوں سے فائرنگ کی گئی۔ اس کے بعد ہیلی کاپٹر جزیرے پر لینڈ کر گیا تو انہوں نے ہیلی کاپٹر پر قبضہ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ ہیلی کاپٹر سے چار افراد اتر کر جزیرے پر انہیں تلاش کر رہے تھے کہ ان پر اچانک حملہ کر کے ان کی گردنیں توڑ دی گئیں۔ اس کے بعد جب وہ عمران کو لانچ سے اٹھا کر ہیلی کاپٹر پر سوار کرنے کے لئے اس کھاڑی میں گئے جہاں وہ لانچ موجود تھی تو

RAFREXO@HOTMAIL.COM

وہ لانچ کو غائب دیکھ کر حیران رہ گئے۔ جوار بھاٹا کی وجہ سے سمندر کا پانی اس دوران کھاڑی تک پہنچ گیا تھا اور یقیناً لانچ سمندر میں نکل گئی ہو گی کیونکہ پانی کی سطح نیچی ہونے کی وجہ سے انہوں نے لانچ کو کلپ کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہ کی تھی۔ وہ ہیلی کاپٹر میں سوار ہو گئے اور انہوں نے عمران کی لانچ کو تلاش کرنا شروع کیا ہی تھا کہ ہیلی کاپٹر کا انجن جھٹکے کھانے لگا۔ پھر اس سے پہلے کہ وہ سنبھلتے ہیلی کاپٹر فضا میں ہی تباہ ہو گیا اور انہیں موت سے بچنے کے لئے سمندر میں چھلانگیں لگانی پڑیں۔ اس کے بعد انہیں ہوش آیا تو پتہ چلا کہ وہ ایک ماہی گیروں کے ٹرالر میں موجود ہیں اور ماہی گیروں نے انہیں بتایا کہ انہوں نے ہیلی کاپٹر کو تباہ ہوتے اور انہیں چھلانگیں لگا کر نیچے سمندر میں گرتے دیکھ لیا تھا اس لئے وہ ٹرالر لے کر وہاں پہنچے اور انہیں سمندر سے نکال کر انہوں نے ٹرالر میں ڈال دیا۔ وہ سب بے ہوش تھے اور جب انہیں ہوش آیا تو ٹرالر گریٹ لینڈ کے قریب پہنچ چکا تھا۔ ماہی گیر انہیں حکومت کے حوالے کرنا چاہتے تھے لیکن انہیں رقم دے کر اس بات پر قائل کر لیا گیا کہ وہ انہیں کسی ویران گودی پر اتار دیں۔ بھاری رقم کے عوض وہ تیار ہو گئے۔ ٹرالر میں لانگ رینج ٹرانسمیٹر موجود تھا جس پر خطرے کے وقت وہ امدادی پارٹیوں سے رابطہ کرتے تھے۔ چنانچہ اس ٹرانسمیٹر کے ذریعے جولیا نے چیف کو رپورٹ دی اور پھر فارمیک کو کال کیا اور اور فارمیک گودی پر پہنچ گیا اور وہ انہیں ایک رہائش گاہ پر پہنچا کر چلا گیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"ہم سب تمہاری طرف سے شدید پریشان تھے کہ تمہاری کال آ گئی اور سچ پوچھو تو تمہاری آواز سن کر ہمیں جو خوشی ہوئی وہ شاید اپنے بچ جانے پر بھی نہیں ہوئی تھی"..... جولیا نے آخر میں کہا۔

"اسی لئے تو ہمارے ملک کی فلموں میں گانے گائے جاتے ہیں کہ آواز دے کہاں ہے۔ دنیا میری جواں ہے۔ وغیرہ وغیرہ"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

"عمران صاحب۔ آپ نے اپنے بارے میں نہیں بتایا کہ آپ لانچ میں بے ہوش پڑے ہوئے تھے پھر یہاں تک کیسے پہنچ گئے"۔ صفدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بس ایک قصہ بے خودی ہے۔ کیا بتاؤں۔ دھماکے کے بعد بے ہوش ہو گیا۔ پھر ہوش آیا تو اپنے آپ کو گریٹ لینڈ کے ایک ہسپتال میں پڑا پایا۔ مجھے بتایا گیا کہ مجھے چھ روز بعد ہوش آیا ہے اور گریٹ لینڈ نیوی نے لانچ کو چیک کیا اور مجھے بے ہوشی کے عالم میں وہاں سے اٹھا کر ہسپتال پہنچا دیا۔ پھر پولیس کمشنر صاحب آ گئے وہ مجھے لے کر پولیس ہیڈ کوارٹر پہنچ گئے اور باقاعدہ انکوائری کا آغاز کر دیا۔ مجھے سب سے زیادہ فکر تمہاری تھی۔ اس لئے میں نے سیکرٹری داخلہ لارڈ بارٹن سے فون پر بات کی تو پولیس والوں سے میری جان چھوٹ گئی اور میں لارڈ بارٹن کے آفس پہنچ گیا۔ وہاں سے میں نے لانگ رینج ٹرانسمیٹر پر چیف کو کال کیا تو اس نے بتایا کہ میں سپیشل فریکونسی پر تمہیں کال کروں۔ اب میں لارڈ بارٹن کے سامنے تو تمہیں کال نہیں

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کر سکتا تھا کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ کوئی مخبری ہو جائے۔ وہاں سے اجازت لے کر میں ایک ریسٹوران پہنچا۔ وہاں سے فارمیک کو کال کیا تو فارمیک مجھے ریسٹوران سے پک کر کے یہاں لے آیا۔ میں نے اسے اپنے ناپ کا لباس خریدنے بازار بھیج دیا کیونکہ میرے جسم پر ہسپتال کا عام سا لباس تھا۔ پھر میں نے تمہیں کال کیا تو پتہ چلا کہ تم یہیں موجود ہو اور فارمیک نے ہی تمہیں ایک رہائش گاہ مہیا کی ہے۔ چنانچہ فارمیک سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ وہ تمہاری رہائش گاہ سے واپس اپنے کلب پہنچا ہی تھا کہ میں نے اسے کال کر لیا تھا اور چونکہ میرے تصور میں بھی نہ تھا کہ تم اس سے مل چکے ہو اس لئے میں نے یہ بات نہ کی تھی۔ بہرحال اس طرح تم یہاں پہنچ گئے اور اب ہم سب بیٹھے ہاٹ کافی پی رہے ہیں"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے تفصیل بتا دی۔

"شکر ہے گریٹ لینڈ نیوی نے تمہیں چیک کر لیا ورنہ نجانے کیا ہوتا"..... جولیا نے انتہائی فکر مندانہ لہجے میں کہا۔

"تنویر کو کھلا میدان مل جاتا اور کیا ہوتا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں جولیا سے زیادہ تمہارے لئے فکر مند تھا کیونکہ میرے خیال کے مطابق تمہاری زندگی ہم سب سے زیادہ ملک و قوم کے لئے فائدہ مند ہے"..... تنویر نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"تمہاری یہی باتیں سن کر میرا دل چاہتا ہے کہ تمہارے راستے سے ہٹ جاؤں لیکن اب کیا کیا جائے شرعی رکاوٹ سامنے آجاتی ہے۔ میرا مطلب ہے بہن بھائی والی"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"شٹ اپ۔ ہم تمہارے لئے فکر مند تھے اور تمہیں یہ بکواس سوجھ رہی ہے۔ ویسے ایک بات ہے کہ تنویر تم سے زیادہ پرخلوص اور کھرا آدمی ہے۔ تم انتہائی کٹھور اور پتھر دل ہو۔ تمہیں نہ کسی کے جذبات کا احساس ہے اور نہ کسی کے خلوص کی قدر"..... جولیا نے پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا تو تنویر کے چہرے پر یکلخت چمک آگئی۔ ظاہر ہے جولیا نے عمران کے مقابلے میں اس کی کھل کر تعریف کر دی تھی۔

"صرف عمران ہی نہیں۔ یہ سب ایک جیسے ہیں جولیا۔ صفدر کو دیکھو۔ دوسروں کے ساتھ تو باتیں بھی کر لیتا ہے لیکن اب اس نے مجھ سے باتیں کرنا تو ایک طرف میری طرف دیکھنا بھی چھوڑ دیا ہے"..... خاموش بیٹھی ہوئی صالحہ نے اچانک کہا تو سٹنگ روم بے اختیار قہقہوں سے گونج اٹھا تو صفدر بھی بے اختیار شرمندہ سی ہنسی ہنس کر رہ گیا۔

"ارے یہی تو اس کے جذبہ صادق کی نشانی ہے"..... عمران نے کہا۔

"عمران صاحب۔ آپ نے خواہ مخواہ صالحہ کو جذباتی کر دیا ہے۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

آپ کو معلوم تو ہے کہ ہماری ٹریننگ کس انداز میں کی گئی ہے"۔ صفدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جس انداز میں بھی کی گئی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم مجھ سے بولنا ہی چھوڑ دو۔ چلو اور کچھ نہ سہی مجھے دوسروں کی طرح ساتھی سمجھ کر ہی بات کر لیا کرو"..... صالحہ بھی شاید مزاح پر اتر آئی تھی۔ البتہ اس کا لہجہ بے حد سنجیدہ تھا۔

"آئی ایم سوری صالحہ۔ میں دانستہ ایسا نہیں کرتا۔ بس آپ نے محسوس کر لیا ہے۔ بہرحال میں کوشش کروں گا کہ آپ کو آئندہ شکایت نہ ہو"..... صالحہ کی سنجیدگی کو محسوس کر کے صفدر نے جواب دیا۔

"لو یہ مسئلہ تو حل ہو گیا ہے۔ اب صالحہ کو شکایت نہیں ہو گی۔ اب رہ گئی جولیا۔ نجانے اس کی شکایات کب بند ہوں گی"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جب تمہاری بکواس بند ہو گی"..... جولیا نے فوراً جواب دیا تو سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔

"لیکن صفدر کی زبان بند رہتی ہے تو صالحہ کو شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور میری زبان بند نہیں رہتی تو جولیا کو شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ واقعی بزرگ ٹھیک کہتے ہیں کہ خاتون اور اونٹ کی کوئی کل سیدھی نہیں ہوتی"..... عمران نے کہا تو کمرہ ایک بار پھر قہقہوں سے گونج اٹھا۔ اسی لمحے دروازہ کھلا اور فارمیک اندر داخل ہوا تو وہ سب

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

خاموش ہو گئے۔

"کیا رپورٹ ہے"..... عمران نے فارمیک سے مخاطب ہو کر کہا تو سب عمران کی بات سن کر بے اختیار چونک پڑے کیونکہ عمران کی بات بتا رہی تھی کہ اس نے فارمیک کے ذمے کوئی کام لگایا ہوا ہے جس کا اس نے اب تک کوئی ذکر تو ایک طرف اشارہ تک نہ کیا تھا۔

"عمران صاحب۔ شیٹ لینڈ میں میرے آدمیوں نے مکمل چھان بین کر لی ہے۔ شیٹ لینڈ یا اس کے گرد و نواح میں کوئی لیبارٹری نہیں ہے"..... فارمیک نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"اتنی جلدی کیسے چھان بین مکمل ہو گئی"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اس لئے کہ لیبارٹری اگر ہوتی تو اسے سائنسی مواد بھی مہیا کیا جاتا، خوراک سپلائی کی جاتی، سائنس دان یا مشینوں کے ماہرین وہاں آتے جاتے۔ ایسے تمام لوگوں سے رابطہ کیا گیا جو ایسے لوگوں کو ڈیل کرتے ہیں لیکن کہیں سے بھی اس بارے میں کوئی اشارہ تک نہیں ملا"..... فارمیک نے جواب دیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ لیبارٹری شیٹ لینڈ میں نہیں ہے"۔ عمران نے کہا۔

"اس کا پتہ اب سیکشن ہیڈ کوارٹر سے ہی مل سکتا ہے۔ ارے۔ اوہ۔ وہ فائل۔ وہ فائل کہاں ہے"..... جولیا نے چونک کر پوچھا۔

"نجانے کہاں رہ گئی۔ ہسپتال میں میرے لباس میں موجود نہیں

RAFREXO@HOTMAIL.COM

تھی۔ بہرحال اب اس کی ضرورت بھی نہیں رہی کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ یہ بیٹر بیڈ جزیرے کے نیچے ہے"..... عمران نے کہا۔

"لیکن عمران صاحب۔ اب جبکہ انہیں معلوم ہو چکا ہے کہ ہم ہلاک نہیں ہوئے اور ہمیں سیکشن ہیڈ کوارٹر کے بارے میں بھی معلوم ہو چکا ہے تو اب تو انہوں نے اس کی حفاظت کا انتہائی خصوصی انتظام کر لیا ہو گا"..... صفدر نے کہا۔

"اسی لئے تو میں چاہتا تھا کہ اگر لیبارٹری کے بارے میں معلوم ہو جائے تو ہم سیکشن ہیڈ کوارٹر کی بجائے اس لیبارٹری پر براہ راست حملہ کر دیں"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ یہ لیبارٹری شیٹ لینڈ میں نہیں ہو سکتی"۔ کیپٹن شکیل نے کہا۔

"کیسے"..... عمران نے چونک کر کہا۔

"اس لئے کہ دونوں رسک اکٹھے نہیں لئے جا سکتے کہ سیکشن ہیڈ کوارٹر بھی یہاں بنایا جائے اور لیبارٹری بھی۔ ویسے ایک بات ہے کہ لیبارٹری شیٹ لینڈ سے زیادہ دور بھی نہیں ہو گی"۔ کیپٹن شکیل نے کہا۔

"عمران صاحب۔ جب بغیر سیکشن ہیڈ کوارٹر میں داخل ہوئے لیبارٹری کا پتہ نہیں چل سکتا تو پھر ہمیں ادھر ادھر ٹامک ٹوئیاں مارنے اور سوچ بچار میں وقت ضائع کرنے کی بجائے اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ ہم سیکشن ہیڈ کوارٹر میں کیسے داخل ہو سکتے ہیں کیونکہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

یہ بات تو طے ہے کہ یہ بلیک تھنڈر جیسی تنظیم کا سیکشن ہیڈ کوارٹر ہے۔ اس کی حفاظت انتہائی جدید ترین مشینری سے کی جا رہی ہو گی اور اب تو شاید انہوں نے مزید جدید مشینری بھی وہاں نصب کر دی ہو گی۔ ہم نے اسے تباہ نہیں کرنا بلکہ اس کے اندر داخل ہونا ہے اور وہاں سے اس لیبارٹری کا پتہ چلانا ہے"..... خاموش بیٹھے ہوئے خاور نے اچانک کہا تو سب اس کی بات سن کر حیران رہ گئے کیونکہ خاور کی عادت تھی کہ وہ خاموش رہتا تھا اور عام حالات میں نہ کسی کی بات میں دخل دیتا تھا اور نہ ہی کوئی رائے دیتا تھا۔

"گڈ۔ یہ ہوئی ناں بات۔ ایسا کرو کہ تم صفدر اور کیپٹن شکیل کے ساتھ یہاں بیٹھ کر سوچ بچار کرتے رہو ہم اس سیکشن ہیڈ کوارٹر کو جا کر تباہ کر دیتے ہیں"..... تنویر نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تباہ کرنے کا مسئلہ ہوتا تو یہ کام آسانی سے ہو جاتا۔ اصل مسئلہ تو یہ ہے کہ ہم نے اس لیبارٹری کا پتہ چلانا ہے اس لئے یا تو ہمیں سیکشن ہیڈ کوارٹر میں داخل ہونا پڑے گا یا پھر وہاں سے کسی ایسے آدمی کو باہر نکالنا ہو گا جو اس لیبارٹری کے بارے میں جانتا ہو"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"فارمیک تم یہ معلوم کرو کہ اس بار بلیک تھنڈر کی طرف سے ہمارے خلاف کام کرنے کے لئے کس گروپ کو آگے لایا جا رہا ہے کیونکہ کارٹن اور ڈینی تو ہلاک ہو چکے ہیں"..... عمران نے فارمیک سے مخاطب ہو کر کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"ٹھیک ہے عمران صاحب۔ میں معلوم کر لوں گا"۔ فارمیک نے جواب دیا۔

"جلد از جلد معلوم کرو کیونکہ اب ہم یہ مشن مکمل کرنا چاہتے ہیں"۔ عمران نے کہا تو فارمیک سر ہلاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا اور پھر اجازت لے کر واپس چلا گیا۔

"عمران صاحب اس جزیرے کو گھیرنے اور اس کے اندر داخل ہونے کے لئے تو خصوصی ساخت کی مشینری اور اسلحہ چاہئے۔ اس کا کیا ہو گا"..... صفدر نے کہا۔

"اسلحہ اور ہر قسم کی مشینری تو گریٹ لینڈ سے مل سکتی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہمیں طریقہ کار کیا استعمال کرنا ہو گا۔ میرا خیال ہے کہ اس جزیرے کی حفاظت سمندر سے بھی کی جا رہی ہو گی اور فضا سے بھی اور یقیناً اس جزیرے کے گرد ایسی ریز پھیلا دی گئی ہوں گی جن سے ٹکرا کر کوئی چیز سلامت نہ رہتی ہو گی لیکن اس کے باوجود ہمیں ان سب حفاظتی اقدامات کو کراس کر کے اندر پہنچنا ہے"۔ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا تو سب کے چہروں پر سنجیدگی کے تاثرات پھیلتے چلے گئے۔

"میرے خیال میں ہمیں آبدوز استعمال کرنا پڑے گی"۔ صفدر نے کہا۔

"ہاں۔ میں بھی یہی سوچ رہا ہوں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ آبدوز کہاں سے حاصل کی جائے۔ وہاں شیٹ لینڈ میں ایکریمین نیوی کا اڈا تو

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

موجود ہے۔ وہاں آبدوز یقیناً موجود ہو گی لیکن اس آبدوز کو اگر زبردستی حاصل کیا گیا تو ہمیں ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھنے دیا جائے گا"..... عمران نے کہا۔

"گریٹ لینڈ حکومت سے آبدوز نہیں حاصل کی جا سکتی۔ تمہارا یہ لارڈ بارٹن اس سلسلے میں کوئی مدد نہیں کر سکتا"..... جولیا نے کہا۔

"نہیں۔ یہ حکومتی مسئلہ نہیں ہے۔ گریٹ لینڈ ہماری خاطر اپنی آبدوز کو کیسے رسک میں ڈال سکتا ہے اور پھر گریٹ لینڈ کی آبدوز ایکریمین نیوی نے فوراً چیک کر لینی ہے"۔ عمران نے جواب دیا۔

"اگر آپ میرا مذاق نہ اڑائیں تو ایک مشورہ دوں"..... اچانک صالحہ نے کہا تو سب چونک پڑے۔

"تم ہماری ساتھی ہو۔ تم رائے اور مشورہ دے سکتی ہو۔ مذاق اڑانے کا کیا مطلب ہوا"..... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں تم سب سے جونیئر ہوں اور پھر معاملہ انتہائی سنجیدہ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ میری رائے بچگانہ ہو اس لئے کہہ رہی ہوں"۔ صالحہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم کھل کر بات کرو۔ صفدر انتظار کر سکتا ہے"..... عمران نے کہا تو سب اس کی بات پر چونک پڑے۔

"صفدر انتظار کر سکتا ہے۔ کیا مطلب"..... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا تو صفدر بھی استفہامیہ نظروں سے عمران کی طرف دیکھنے لگا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"میرا مطلب ہے کہ بچپن سے جوانی تک پہنچنے کا انتظار"۔ عمران نے جواب دیا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔ وہ سمجھ گئے تھے کہ عمران نے صالحہ کے لفظ بچگانہ کی وجہ سے یہ فقرہ کہا ہے۔

"عمران صاحب۔ میری رائے میں اگر ہم اس بیٹر بیڈ جزیرے سے قریبی کسی جزیرے میں باقاعدہ اڈا بنا لیں اور وہاں ایسی مشینری نصب کریں جس سے بیٹر بیڈ جزیرے کے حفاظتی انتظامات کو چیک بھی کیا جا سکے اور اسے ختم بھی کیا جا سکے تو ہم لوگ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ایسی مشینری بہرحال یہاں گریٹ لینڈ میں بھی مل سکتی ہے یا پاکیشیا سے بھی منگوائی جا سکتی ہے"..... صالحہ نے کہا تو سب کے چہروں پر تحسین کے تاثرات ابھر آئے۔

"گڈ۔ تمہاری رائے واقعی مناسب ہے۔ بالکل ایسا ہی ہونا چاہئے"..... جولیا نے فوراً ہی کہا اور پھر باری باری سب نے صالحہ کی تائید کر دی کیونکہ بظاہر اس سے بہتر اور رائے ممکن ہی نہیں تھی۔

"آپ خاموش ہیں عمران صاحب"..... صالحہ نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میں تمہاری رائے سن کر ایک اور پہلو پر سوچ رہا ہوں"۔ عمران نے جواب دیا۔

"وہ کیا"..... صالحہ نے چونک کر پوچھا تو سب عمران کی طرف متوجہ ہو گئے۔

"بلیک تھنڈر نے یقیناً کسی بھی قریبی جزیرے میں ایسا اڈا بنایا ہو

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

گا جو شیٹ لینڈ سے بیٹر بیڈ جزیرے تک ہماری سمندری اور آسمانی دونوں اطراف سے چیکنگ کر سکے اور وہاں یقیناً ایسی مشینری بھی نصب کی گئی ہو گی جس سے چیکنگ کی جا سکے۔ اگر ہم اس اڈے پر قبضہ کر لیں تو ہمیں خاصی آسانی ہو سکتی ہے"..... عمران نے کہا۔

" عمران صاحب۔ بیٹر بیڈ جزیرے سے تقریباً چھ میل کے فاصلے پر ایک اور جزیرہ ہے جسے البرٹو کہا جاتا ہے۔ اگر ہم اڈا بنائیں تب بھی یہی جزیرہ ہمیں سوٹ کرتا ہے اور اگر بلیک تھنڈر نے اڈا بنایا ہے تو اس نے بھی یقیناً اسی جزیرے پر ہی اڈا بنایا ہو گا"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے اس جزیرے پر ماہی گیروں کی بستی آباد ہے اور یہ ماہی گیر یقیناً شیٹ لینڈ آتے جاتے رہتے ہوں گے اس لئے اگر ہم ان میں سے چند افراد کو کور کر لیں تو ہمیں کافی آسانی ہو سکتی ہے"..... عمران نے کہا۔

" ہاں۔ یہ زیادہ بہتر رائے ہے۔ ہمیں واقعی ایسا ہی کرنا چاہئے"..... سب نے عمران کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے پھر صالحہ کی رائے پر ہی عمل ہو گا۔ فارمیک سے بات کر کے ہم یہاں سے روانہ ہو جائیں گے"..... عمران نے اٹھتے ہوئے فیصلہ کن لہجے میں کہا تو سب سر ہلاتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ صالحہ کے چہرے پر چمک ابھر آئی تھی کیونکہ اس کی رائے کو عمران سمیت سب ساتھیوں نے قبول کر لیا تھا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ٹیلی فون کی گھنٹی بجتے ہی ڈیوڈ نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس۔ ڈیوڈ بول رہا ہوں"..... ڈیوڈ نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

" راشیل بول رہا ہوں باس۔ گریٹ لینڈ سے"..... دوسری طرف سے ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ لہجہ مؤدبانہ تھا۔

"اوہ یس۔ کیا رپورٹ ہے"..... ڈیوڈ نے چونک کر کہا۔

" باس۔ میں نے یہاں پتہ چلایا ہے کہ ایک ایشیائی کو گریٹ لینڈ نیوی نے ایک لانچ میں اکیلے بے ہوش پڑے ہوئے چیک کیا ہے اور پھر اسے وہاں سے اٹھا کر ہسپتال پہنچایا۔ اسے چھ روز بعد ہوش آیا ہے۔ اس کے لباس کے نیچے ایک خاص قسم کی جیکٹ بھی موجود تھی جس میں بہت سی مشین گن کی چلی ہوئی گولیاں اور کئی پاکٹوں میں مصنوعی خون بھرا ہوا تھا۔ ہوش میں آنے کے بعد پولیس کمشنر اسے اپنے ساتھ پولیس ہیڈ کوارٹر لے گیا اور جب اسے انکوائری روم میں

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

پہنچایا گیا تو اس نے سیکرٹری داخلہ لارڈ بارٹن سے فون پر بات کی۔ اس نے اپنا نام علی عمران بتایا جس پر لارڈ بارٹن نے پولیس کمشنر کو اسے فوراً اپنے آفس پہنچانے کا حکم دیا اور پولیس کمشنر اسے وہاں پہنچا کر واپس چلا گیا"..... راشیل نے تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ کی آنکھوں میں تیز چمک ابھر آئی۔

"اب کہاں ہے وہ"..... ڈیوڈ نے تیز لہجے میں پوچھا۔

"باس۔ یہ ایشیائی لارڈ بارٹن کے آفس میں کافی دیر رہا۔ پھر وہاں سے چلا گیا اور اس کے بعد اس کا پتہ نہیں چل رہا۔ میرا گروپ اسے تلاش کر رہا ہے"..... راشیل نے کہا۔

"لارڈ بارٹن کے عملے سے معلوم کرو۔ یقیناً انہیں علم ہو گا"۔ ڈیوڈ نے تیز لہجے میں کہا۔

"میں نے معلوم کیا ہے باس۔ لیکن انہیں معلوم نہیں ہے۔ یہ شخص پیدل چلتا ہوا سنٹرل سیکرٹریٹ سے باہر چلا گیا تھا۔ میرے آدمی اسے ٹریس کر رہے ہیں۔ جیسے ہی رپورٹ ملی میں آپ کو اطلاع دے دوں گا"..... راشیل نے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ یہی آدمی ہمارا مین ٹارگٹ ہے۔ اسے ہر صورت میں تلاش کرو"..... ڈیوڈ نے تیز لہجے میں کہا۔

"یس سر"..... راشیل نے جواب دیا تو ڈیوڈ نے رسیور رکھ دیا۔ کافی دیر تک وہ خاموش بیٹھا عمران کے بارے میں ہی سوچتا رہا۔ پھر اچانک اسے ایک خیال آیا تو اس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھایا اور

RAFREXO@HOTMAIL.COM

تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"راشیل بول رہا ہوں"..... دوسری طرف سے راشیل کی آواز سنائی دی۔

"ڈیوڈ بول رہا ہوں شیٹ لینڈ سے۔ میں نے اس لئے تمہیں کال کیا ہے کہ وہ اگر پیدل گیا ہے تو پھر لامحالہ وہ کسی ٹیکسی میں بیٹھ کر گیا ہو گا۔ تم ٹیکسی ڈرائیوروں سے معلومات حاصل کرو"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"یس باس۔ میں نے پہلے ہی اس کے احکامات دے دیئے ہیں۔ اس کا پتہ چل جائے گا تو میں آپ کو فوراً رپورٹ دے دوں گا"۔ راشیل نے کہا۔

"اس کا ملنا بے حد ضروری ہے۔ انتہائی ضروری۔ ٹھیک ہے میں اپنے خصوصی طیارے سے خود آ رہا ہو۔ میں اسے ہر صورت میں ٹریس کرنا چاہتا ہوں"..... ڈیوڈ نے کہا اور رسیور رکھ کر وہ اٹھا اور تیز تیز قدم اٹھاتا بیرونی دروازے کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ ایئرپورٹ پر اس کا خصوصی طیارہ موجود تھا۔ تھوڑی دیر بعد وہ اپنے خصوصی طیارے میں سوار ہو کر گریٹ لینڈ کی طرف اڑا چلا جا رہا تھا۔ چونکہ لائن سٹار کلب کے ساتھ ساتھ اس نے ادویات کی امپورٹ ایکسپورٹ کا بین الاقوامی سطح پر کاروبار بھی کیا ہوا تھا اس لئے اس کی کمپنی کا یہ طیارہ شیٹ لینڈ ایئرپورٹ پر ہر وقت تیار رہتا تھا اور وہ بحیثیت لائن سٹار کمپنی کے ایم ڈی کے اس طیارے کو استعمال کرتا تھا۔ طیارہ تقریباً

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ایک گھنٹے کی تیز رفتار پرواز کے بعد گریٹ لینڈ کے ایئرپورٹ پر اتر گیا تو راشیل وہاں اس کے استقبال کے لئے بذات خود موجود تھا۔ راشیل گریٹ لینڈ میں لائن سٹار کلب کا مینجر تھا اور اس نے گریٹ لینڈ میں باقاعدہ خفیہ گروپ بنایا ہوا تھا جو مخبری کا کام کرنے کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے چھوٹے بڑے جرائم میں ملوث رہتا تھا۔

"کچھ پتہ چلا اس عمران کا"..... ڈیوڈ نے پبلک لاؤنج میں راشیل کے پاس پہنچتے ہی کہا۔

"نو باس۔ ابھی تک کوئی رپورٹ نہیں ملی"..... راشیل نے جواب دیا تو ڈیوڈ نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔

"ٹیکسی ڈرائیوروں سے کیا معلوم ہوا ہے"..... ڈیوڈ نے پبلک لاؤنج سے باہر نکل کر پارکنگ کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"باس۔ یہ ایشیائی کسی ٹیکسی میں بھی سوار نہیں ہوا"۔ راشیل نے کہا۔

"ہونہہ۔ پھر وہ کہاں گیا"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"یہی تو معلوم نہیں ہو رہا باس"..... راشیل نے کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی بس یا کار میں سوار ہو کر گیا ہے"۔ ڈیوڈ نے راشیل کی کار کے قریب پہنچتے ہوئے کہا۔

"جس وقت وہ سنٹرل سیکرٹریٹ سے گیا ہے اس وقت جو بسیں وہاں سے گزری ہیں ان کے مسافروں، ڈرائیوروں اور کنڈیکٹروں سے چھان بین کرائی گئی ہے لیکن کوئی ایشیائی بس میں سوار ہی نہیں

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ہوا"..... راشیل نے فرنٹ سیٹ پر ڈیوڈ کو بٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"تو پھر یقیناً وہ کسی کار میں گیا ہو گا اور ہو سکتا ہے کہ اس نے کسی پبلک فون بوتھ سے کال کر کے کوئی کار منگوائی ہو۔ تم پہلے سنٹرل سیکرٹریٹ چلو۔ میں خود وہاں کا جائزہ لینا چاہتا ہوں"۔ ڈیوڈ نے کہا تو راشیل نے اثبات میں سر ہلایا اور چند لمحوں بعد اس کی کار تیزی سے مختلف سڑکوں پر دوڑتی ہوئی آگے بڑھی چلی جا رہی تھی۔ تقریباً نصف گھنٹے کی ڈرائیونگ کے بعد راشیل نے کار سنٹرل سیکرٹریٹ کے مین گیٹ کے قریب مخصوص پارکنگ میں لے جا کر روکی تو ڈیوڈ نیچے اتر آیا۔ راشیل بھی کار لاک کر کے باہر آ گیا۔ ڈیوڈ وہیں کھڑا ادھر ادھر کا جائزہ لے رہا تھا۔ اس کی پیشانی پر سوچ کی لکیریں ابھری ہوئی تھیں۔

"یہاں قریب کوئی پبلک فون بوتھ نہیں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے لازماً کسی کلب، ہوٹل یا ریستوران سے فون کیا ہو گا"..... ڈیوڈ نے پیدل آگے بڑھتے ہوئے کہا۔

"ہو سکتا ہے کسی شاپ سے کیا ہو"..... راشیل نے کہا۔

"ہاں۔ ہو سکتا ہے لیکن عموماً لوگ کلبوں، ریستورانوں اور ہوٹلوں سے فون کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ آؤ"..... ڈیوڈ نے کہا اور آگے بڑھتا چلا گیا۔ پھر تقریباً تھوڑا سا آگے بڑھتے ہی وہ ایک ریستوران کا بورڈ دیکھ کر رک گیا۔

"آؤ یہاں سے معلوم کرتے ہیں۔ یہ میرے خیال میں مناسب جگہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہے"..... ڈیوڈ نے کہا اور پھر دروازہ کھول کر ریستوران میں داخل ہو گیا۔

"کل کس وقت وہ سنٹرل سیکرٹریٹ سے نکلا تھا"..... ڈیوڈ نے مڑ کر اندر آتے ہوئے راشیل سے کہا۔

"کل تقریباً یہی وقت تھا باس"..... راشیل نے جواب دیا تو ڈیوڈ سر ہلاتا ہوا کاؤنٹر کی طرف بڑھ گیا۔

"میرا تعلق انٹیلی جنس سے ہے مس"..... ڈیوڈ نے کاؤنٹر پر جا کر بڑے پروقار سے لہجے میں کاؤنٹر پر موجود ایک خوبصورت لڑکی سے مخاطب ہو کر کہا

"اوہ یس سر۔ میرا نام راکی ہے"..... لڑکی نے چونک کر جواب دیا۔

"مس راکی۔ کل بھی اسی وقت آپ ہی ڈیوٹی پر تھیں"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"یس سر۔ کیوں"..... لڑکی نے چونک کر قدرے پریشان سے لہجے میں کہا

"کل تقریباً اسی وقت ایک ایشیائی نے یہاں سے کال کی ہے"۔ ڈیوڈ نے لہجے کو سرد کرتے ہوئے کہا۔

"کل۔ اوہ ہاں۔ یس سر۔ کی ہے۔ لوکل کال کی تھی اس نے"۔ لڑکی نے کہا تو ڈیوڈ بے اختیار مسکرا دیا جبکہ راشیل کے چہرے پر حیرت ابھر آئی تھی۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"کیا آپ کے ہاں فون محفوظ کئے جاتے ہیں"..... ڈیوڈ نے پوچھا۔

"جی نہیں"..... لڑکی نے جواب دیا۔

"کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس نے کس نمبر پر کال کی تھی"۔ ڈیوڈ نے پوچھا۔

"نو سر۔ میں اپنے کام میں مصروف تھی کہ وہ صاحب آئے اور انہوں نے کہا کہ وہ ایک لوکل کال کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کے پاس رقم نہیں ہے جس پر میں نے انہیں اجازت دے دی۔ پھر انہوں نے کال کی اور وہ میری خوبصورتی کی تعریف بڑے اچھوتے انداز میں کرتے رہے۔ تھوڑی دیر بعد ایک مقامی صاحب آ گئے اور وہ ان کے ساتھ چلے گئے۔ البتہ ان کے ساتھی نے فون کال کی قیمت ادا کر دی اور ٹپ بھی دی"..... لڑکی نے تیز تیز لہجے میں پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"جو صاحب آئے تھے ان کا حلیہ کیا تھا۔ ان کا لباس کیسا تھا"۔ ڈیوڈ نے پوچھا۔

"کس کا جناب۔ اس ایشیائی کا"..... لڑکی نے چونک کر پوچھا۔

"نہیں۔ بعد میں آنے والے کا"..... ڈیوڈ نے کہا تو لڑکی پہلے تو چند لمحے سوچتی رہی۔ پھر اس نے حلیہ اور لباس کے بارے میں سرسری سا بتا دیا۔

"اوکے تم نے تعاون کیا ہے اس لئے تمہیں ہیڈ کوارٹر لے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ شکریہ"..... ڈیوڈ نے کہا اور واپس مڑ گیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

راشیل بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چل پڑا۔

" میرا اندازہ درست ثابت ہوا ہے۔ بہرحال اب باہر دربانوں سے معلوم کرنا ہوگا کہ یہ لوگ کس کار میں گئے ہیں"..... ڈیوڈ نے مین گیٹ کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

" باس۔ آپ نے واقعی کمال کر دیا ہے۔ میں تو حیران رہ گیا ہوں کہ جو کام ہمارا پورا گروپ اتنی زبردست تگ ودو کے باوجود نہیں کر سکا وہ کام آپ نے چند لمحوں میں کر دیا"..... راشیل نے کہا تو ڈیوڈ بے اختیار مسکرا دیا۔

" انسانی نفسیات سے آگاہی اور ذہانت یہ دونوں چیزیں جہاں بھی مل جائیں وہاں کام آسان ہو جاتا ہے"..... ڈیوڈ نے دروازہ کھول کر باہر نکلتے ہوئے کہا۔ باہر ایک دربان موجود تھا لیکن وہ دروازے سے ہٹ کر ایک طرف کھڑا تھا۔

" مسٹر۔ کیا کل بھی تم ہی ڈیوٹی پر تھے"..... ڈیوڈ نے اس کے قریب جا کر کہا۔

" یس سر"..... دربان نے چونک کر انہیں دیکھتے ہوئے جواب دیا تو ڈیوڈ نے جیب سے ایک بڑا نوٹ نکال کر اس دربان کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

" کل تقریباً اسی وقت ہمارے دو ساتھی جن میں ایک ایشیائی تھا اور دوسرا مقامی آدمی یہاں سے کار پر گئے ہیں مجھے اس کار کے بارے میں معلوم کرنا ہے"..... ڈیوڈ نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" اوہ۔ اوہ۔ آپ کا مطلب فارمیک صاحب سے ہے"..... دربان نے جلدی سے نوٹ جیب میں ڈالتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ اور راشیل دونوں بے اختیار چونک پڑے۔

" فارمیک۔ کون ہے وہ"..... ڈیوڈ نے چونک کر پوچھا۔

" وہ فارمیک کلب کے مالک ہیں جناب۔ میں ان کے کلب میں چھ سال کام کرتا رہا ہوں۔ کل وہ آئے تھے اور پھر جب وہ واپس گئے تو ان کے ساتھ ایک ایشیائی بھی تھا"..... دربان نے کہا۔

" کہاں ہے یہ کلب"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" مجھے معلوم ہے"..... راشیل نے آہستہ سے کہا

" اوکے۔ شکریہ"..... ڈیوڈ نے کہا اور تیزی سے آگے بڑھ گیا۔

" کون ہے یہ فارمیک"..... ڈیوڈ نے پارکنگ کی طرف بڑھتے ہوئے کہا جہاں ان کی کار موجود تھی۔

" ہائی اسٹینڈرڈ کلب ہے لیکن یہ شخص کبھی کسی جرائم میں شامل نہیں رہا۔ البتہ اس کے تعلقات اعلیٰ سطح کے حکام سے ہیں"۔ راشیل نے کہا۔

" اوہ۔ شاید عمران نے سیکرٹری داخلہ سے اس کی ٹپ لی ہو گی۔ اب کیا وہ سادہ انداز میں بتا دے گا۔ یا"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" میں آپ کو ہیڈ کوارٹر ڈراپ کر دیتا ہوں۔ پھر میں جا کر اس فارمیک سے ملوں گا۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے ان کے بارے میں معلوم ہو جائے گا"..... راشیل نے کار میں بیٹھتے ہوئے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"نہیں۔ میں تمہارے ساتھ جا رہا ہوں۔ اس بار اگر یہ لوگ ہاتھ سے پھسل گئے تو پھر ان کو تلاش کرنا تقریباً ناممکن ہو جائے گا"۔ ڈیوڈ نے کہا۔

"لیکن باس۔ ہو سکتا ہے کہ وہ آسانی سے زبان نہ کھولے اس لئے میں چاہتا تھا کہ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو اسے وہاں سے اغوا کر کے ہیڈ کوارٹر لے آیا جائے اور پھر اس سے پوچھ گچھ کی جائے۔ آپ کے ساتھ ہونے سے اس کے اغوا کا مسئلہ بن جائے گا"..... راشیل نے کہا۔

"جو ہو گا دیکھا جائے گا۔ تم چلو تو سہی"..... ڈیوڈ نے کہا تو راشیل نے سر ہلاتے ہوئے کار باہر نکالی اور پھر تیزی سے اسے آگے بڑھا دیا۔ تھوڑی دیر بعد اس نے کار ایک خوبصورت عمارت کے کمپاؤنڈ میں موڑی اور اسے پارکنگ کی طرف لے گیا۔ اس نے کار پارکنگ میں روکی اور پھر نیچے اتر آیا۔ ڈیوڈ بھی نیچے اترا اور پھر وہ دونوں تیز تیز قدم اٹھاتے مین گیٹ کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ ویسے کلب میں آنے جانے والے افراد سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ کلب امراء کا ہے کیونکہ وہاں متوسط طبقے کا بھی کوئی آدمی نظر نہ آ رہا تھا۔

"مینجر فارمیک سے ملنا ہے۔ میرا نام راشیل ہے اور میں سولاز کلب کا جنرل مینجر ہوں"..... راشیل نے کاؤنٹر پر موجود ایک نوجوان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس سر"..... نوجوان نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا اور رسیور

RAFREXO@HOTMAIL.COM

اٹھا کر اس نے یکے بعد دیگرے دو نمبر پریس کر دیئے۔

"کاؤنٹر سے رابرٹ بول رہا ہوں سر۔ سولاز کلب کے جنرل مینجر جناب راشیل اپنے ایک ساتھی کے ساتھ کاؤنٹر پر موجود ہیں اور آپ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں"..... نوجوان نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"یس سر"..... دوسری طرف سے کی جانے والی بات سن کر نوجوان نے کہا اور رسیور رکھ کر اس نے سائیڈ پر موجود ایک آدمی کو اشارے سے بلایا۔

"ان صاحبان کو باس کے آفس تک پہنچا دو"..... نوجوان نے اس آدمی سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس سر۔ آئیے سر"..... اس آدمی نے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ ایک راہداری کے آخر میں موجود ایک دروازے کے سامنے پہنچ گئے۔ دروازے پر ایک باوردی دربان کھڑا تھا۔

"صاحب سے ملاقات کرنی ہے انہوں نے"..... انہیں ساتھ لے آنے والے آدمی نے دروازے کے باہر کھڑے باوردی دربان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس سر۔ تشریف لے جائیے سر"..... باوردی دربان نے ہاتھ سے دروازہ کھول کر ایک طرف ہٹتے ہوئے کہا اور راشیل اندر داخل ہو گیا۔ اس کے پیچھے ڈیوڈ تھا۔ کمرہ خاصا وسیع تھا اور اسے انتہائی شاندار انداز میں سجایا گیا تھا لیکن اس سجاوٹ میں بھی اعلیٰ ذوق کی

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

نشاندہی ہوتی تھی۔ایک بڑی سی میز کے پیچھے ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے جسم پر نیلے رنگ کا سوٹ تھا۔چہرے سے وہ انتہائی معزز آدمی دکھائی دے رہا تھا۔

" اوہ۔ اوہ۔ آپ جناب راشیل صاحب۔ آپ نے کیسے تکلیف کی"..... اس آدمی نے اٹھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

" ایک ضروری کام آن پڑا ہے۔ یہ میرے دوست ہیں مسٹر لونارڈ"..... راشیل نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر فارمیک نے ان دونوں سے بڑے گرمجوشانہ انداز میں مصافحہ کیا اور وہ دونوں میز کی دوسری طرف موجود کرسیوں پر بیٹھ گئے۔

"سنٹرل سیکرٹریٹ کے قریب ایک ریستوران ہے بلیومون۔ کل آپ نے وہاں سے ایک ایشیائی کو خود جا کر پک کیا ہے۔ مسٹر لونارڈ اس ایشیائی سے ملنا چاہتے ہیں۔ان کی کوئی بزنس ڈیل ہے"۔ راشیل نے کہا تو فارمیک نے اس انداز میں سر ہلایا جیسے وہ راشیل کی بات کی تائید کر رہا ہو۔

"آپ کا مطلب پرنس آف ڈھمپ سے ہے۔ کل میں نے ہی انہیں بلیومون سے پک کیا تھا"..... فارمیک نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور اٹھا کر شراب بھیجنے کا آرڈر دے دیا۔

" اس کا نام علی عمران ہے۔ وہ پاکیشیا کا رہنے والا ہے"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" علی عمران۔ اوہ نہیں جناب۔ مجھے تو سیکرٹری داخلہ صاحب نے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

فون کر کے کہا تھا کہ انہوں نے میرا نمبر انہیں دے دیا ہے۔ وہ مجھے خود فون کر لیں گے جس پر میں نے حامی بھر لی کیونکہ مسٹر راشیل آپ کو تو علم ہے کہ سیکرٹری داخلہ صاحب سے تعلقات کس قدر فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ پھر ان کا فون آگیا۔انہوں نے بتایا کہ وہ سنٹرل سیکرٹریٹ کے قریب بلیومون ریستوران سے بول رہے ہیں اور میں خود آکر انہیں لے جاؤں جس پر میں نے انہیں اپنے کلب کا نام اور پتہ بتایا کہ وہ یہاں آجائیں لیکن انہوں نے انتہائی حیرت انگیز بات کی کہ ان کے پاس کوئی رقم نہیں ہے اس لئے میں ہی آکر انہیں کار میں لے جاؤں۔ میں حیران تو بہت ہوا کیونکہ نام بھی پرنس تھا اور سیکرٹری داخلہ صاحب کے سطح کے آفیسر کے وہ آدمی تھے لیکن ان کے پاس کرایہ کے لئے رقم نہ تھی۔ مجبوراً مجھے خود وہاں جانا پڑا۔وہ صاحب واقعی انتہائی مزاحیہ باتیں کرنے اور مسخری حرکتیں کرنے والے تھے۔ انہوں نے وہاں کاؤنٹر گرل کو بھی یہی کہا تھا کہ ان کے پاس رقم نہیں ہے اور وہ مفت کال کرنا چاہتے ہیں اور وہ اس کاؤنٹر گرل کی اس طرح تعریفیں کرنے لگ گئے جیسے اس پر ہزار جان سے عاشق ہوں۔ میں سیکرٹری داخلہ لارڈ بارٹن کی وجہ سے خاموش رہا اور اس لڑکی کو پیمنٹ بھی مجھے ہی کرنا پڑی اور پھر میں نے انہیں اپنی کار میں بٹھایا اور اپنی ایک کوٹھی پر لے گا۔آج صبح مجھے وہاں پر موجود میرے آدمی نے بتایا کہ پرنس صاحب شیٹ لینڈ چلے گئے ہیں"..... فارمیک نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ اور راشیل دونوں چونک پڑے۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"شیٹ لینڈ۔ کس ذریعے سے"..... اس بار ڈیوڈ نے پوچھا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ ہو سکتا ہے کہ وہاں کوٹھی پر موجود میرے آدمی کو معلوم ہو۔ میں پوچھ لیتا ہوں"..... فارمیک نے کہا۔ اسی لمحے کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک نوجوان ٹرے اٹھائے اندر داخل ہوا۔ ٹرے میں شراب سے بھرے ہوئے دو جام موجود تھے۔ اس نوجوان نے ایک ایک جام ان دونوں کے سامنے رکھ دیا اور پھر واپس چلا گیا جبکہ اس دوران فارمیک رسیور اٹھا کر نمبر پریس کرنے میں مصروف ہو گیا۔

"لاؤڈر کا بٹن آن کر دو"..... ڈیوڈ نے کہا تو فارمیک نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے آخر میں لاؤڈر کا بٹن بھی پریس کر دیا۔

"جیکب بول رہا ہوں"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"فارمیک بول رہا ہوں جیکب۔ وہ پرنس صاحب کب گئے ہیں کوٹھی سے"..... فارمیک نے کہا۔

"سر وہ صبح آٹھ بجے چلے گئے تھے اور جاتے ہوئے انہوں نے مجھے کہا کہ میں آپ کو فون کر کے ان کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کر دوں اور انہوں نے کہا کہ وہ شیٹ لینڈ سے واپسی پر آپ کا خود شکریہ ادا کریں گے"..... دوسری طرف سے مؤدبانہ لہجے میں کہا گیا۔

"وہ کس چیز پر گئے ہیں۔ ٹیکسی پر یا"..... فارمیک نے کہا۔

"انہوں نے مجھے کہا تھا باس کہ وہ ایئرپورٹ جانا چاہتے ہیں اس

RAFREXO@HOTMAIL.COM

لئے میں ان کے لئے ٹیکسی لے آؤں اور میں ٹیکسی لے آیا اور وہ ٹیکسی پر چلے گئے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوکے"..... فارمیک نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"وہ بائی ایئر گئے ہیں"..... فارمیک نے کہا۔

"آپ اپنے آدمی سے پوچھیں کہ وہ صاحب اپنی اصل شکل میں گئے ہیں یا جانے سے پہلے انہوں نے میک اپ کیا تھا"..... ڈیوڈ نے کہا تو فارمیک بے اختیار چونک پڑا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"میک اپ۔ کیا مطلب میں سمجھا نہیں آپ کی بات"۔ فارمیک نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ بات آپ کی سمجھ میں نہیں آئے گی۔ آپ پوچھ لیں"۔ ڈیوڈ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ فارمیک سیدھا سادھا آدمی ہے۔ اس کا کوئی تعلق اس دنیا سے نہیں ہے۔

"ٹھیک ہے۔ مسٹر راشیل میرے انتہائی معزز ساتھی ہیں اس لئے جیسا آپ کہیں"..... فارمیک نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ایک بار پھر رسیور اٹھایا اور نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"جیکب بول رہا ہوں"..... رابطہ قائم ہوتے ہی جیکب کی آواز سنائی دی۔ لاؤڈر کا بٹن شاید پہلے سے ہی دبا ہوا تھا یا فارمیک نے دوسری بار بھی اسے پریس کر دیا تھا۔

"فارمیک بول رہا ہوں جیکب وہ مہمان جب گئے تھے تو کیا اپنی

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

اصل شکل میں تھے"..... فارمیک نے کہا۔

"اصل شکل میں۔ کیا مطلب جناب۔ میں سمجھا نہیں"۔ دوسری طرف سے حیرت بھرے لہجے میں کہا گیا۔

"مطلب ہے کہ وہ اسی شکل میں تھے جس شکل میں آئے تھے یا ان کی شکل تبدیل ہو گئی تھی"..... فارمیک نے خود الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"جی۔ جی اسی شکل میں تھے جناب۔ ویسے شکل کیسے تبدیل ہو سکتی ہے"..... دوسری طرف سے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا گیا۔

"ٹھیک ہے"..... فارمیک نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"اوکے۔ بے حد شکریہ۔ آپ نے مکمل تعاون کیا ہے۔ ہم آپ کے مشکور ہیں"..... ڈیوڈ نے اٹھتے ہوئے کہا تو راشیل بھی اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"جناب آپ سے تو میرا تعارف نہیں ہے لیکن راشیل صاحب مجھے اچھی طرح جانتے ہیں۔ میں نے ساری زندگی کوئی مشکوک کام نہیں کیا"..... فارمیک نے اٹھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوکے۔ گڈ بائی"..... ڈیوڈ نے کہا اور پھر وہ دونوں فارمیک سے مصافحہ کر کے آفس سے باہر آ گئے۔

"اب اس چوکیدار جیکب کو ہم نے خود چیک کرنا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ رات کو اس کی کیا سرگرمیاں رہی ہیں"..... ڈیوڈ نے کار

RAFREXO@HOTMAIL.COM

میں بیٹھتے ہوئے کہا۔

"باس۔ ایئرپورٹ سے معلومات نہ کریں اس عمران کے متعلق"۔ راشیل نے کہا۔

"یہ گریٹ لینڈ کا بین الاقوامی ایئرپورٹ ہے۔ یہاں سے سینکڑوں ہزاروں افراد سفر کرتے ہیں اور یہاں پاکیشیائیوں کی تعداد بھی کافی ہے اس لئے ایئرپورٹ جا کر سوائے وقت ضائع کرنے کے اور کچھ نہیں ہو گا"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"لیکن باس۔ اگر یہ شخص شیٹ لینڈ گیا ہوتا تو لامحالہ وہاں اسے چیک کر لیا جاتا جبکہ آپ اب وہاں سے آئے ہیں اور وہ صبح سے یہاں سے گیا ہے"..... راشیل نے کار چلاتے ہوئے کہا۔

"جہاں تک میرا آئیڈیا ہے وہ یہاں سے گیا نہیں بلکہ یہاں موجود ہے۔ وہ چونکہ اپنے ساتھیوں سے بچھڑ گیا ہے اور اس کے پاس رقم بھی نہ تھی اس لئے اس نے لارڈ بارٹن کا سہارا لیا اور پھر لارڈ بارٹن کے ذریعے اس نے فارمیک سے رہائش گاہ حاصل کی۔ اس نے اس رہائش گاہ کا فون استعمال کر کے یہاں موجود پاکیشیائی ایجنٹوں سے رابطہ کیا ہو گا اور ان سے بھاری رقم بھی وصول کی ہو گی اور اپنے ساتھیوں کے بارے میں معلومات بھی حاصل کی ہوں گی۔ اسے اپنے ساتھیوں کے بارے میں آج صبح کچھ نہ کچھ معلوم ہوا ہو گا اس لئے وہ شیٹ لینڈ جانے کا کہہ کر ٹیکسی میں بیٹھ کر چلا گیا۔ اب اس جیکب سے تفصیلات معلوم ہوں گی کہ اس کی یہاں کیا سرگرمیاں رہی

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہیں۔ پھر ہی اس کے بارے میں مزید معلومات مل سکتی ہیں"۔ ڈیوڈ نے کہا اور راشیل نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ان کی کار ایک متوسط درجے کی رہائش گاہوں سے بنی ہوئی نو تعمیر کالونی میں داخل ہوئی کیونکہ فارمیک نے انہیں اسی کالونی کا پتہ بتایا تھا۔ کوٹھی نمبر انہیں معلوم تھا اس لئے وہ خاموشی سے کوٹھیوں کے نمبر دیکھتے ہوئے آگے بڑھے چلے جا رہے تھے۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ٹیلی فون کی گھنٹی بجتے ہی عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس"..... عمران نے کہا۔

"فارمیک بول رہا ہوں"..... دوسری طرف سے فارمیک کی آواز سنائی دی۔

"اوہ یس۔ عمران بول رہا ہوں۔ کیا رپورٹ ہے شیٹ لینڈ کے بارے میں"..... عمران نے چونک کر کہا۔

"وہاں سے تو ابھی کوئی رپورٹ نہیں ملی۔ البتہ آپ کو تلاش کرنے والے مجھ تک پہنچ گئے ہیں"..... دوسری طرف سے فارمیک نے کہا تو عمران بے اختیار اچھل پڑا۔

"اچھا۔ کیسے۔ کون لوگ ہیں"..... عمران نے کہا۔

"عمران صاحب۔ مجھے اطلاع مل گئی تھی کہ یہاں کا ایک گروپ جو مخبری کا کام بھی کرتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ جرائم کے دھندے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

میں بھی ملوث ہے اور جس کا تعلق بھی شیٹ لینڈ سے ہے آپ کی تلاش میں ہے۔اس گروپ کا سربراہ راشیل ہے جو بظاہر راشیل کلب کا مالک ہے اور عام طور پر انتہائی شریف اور معزز آدمی سمجھا جاتا ہے کیونکہ وہ بظاہر سامنے نہیں آتا۔ان لوگوں نے آپ کے بارے میں وزارت داخلہ کے آفس میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی تو میں سمجھ گیا کہ وہ بہرحال مجھ تک پہنچ جائیں گے کیونکہ بلیو مون ریستوران سے میں آپ کو ساتھ لے آیا تھا اور میں اپنے آپ کو ظاہر نہیں کر سکتا تھا کیونکہ میں نے بہرحال یہاں کام کرنا ہوتا ہے اس لئے میں نے فوری طور پر حفظ ماتقدم کے طور پر پلاننگ کر لی اور ایک کالونی میں موجود اپنے اڈے کے چوکیدار جیکب کے ساتھ میں نے فون پر پوری پلاننگ مکمل کر لی۔اس کے بعد اچانک مجھے رپورٹ ملی کہ راشیل ایئرپورٹ پر شیٹ لینڈ سے آنے والے کسی مہمان کو خود لینے گیا ہے تو میں چونک پڑا کیونکہ راشیل کا اس طرح کسی کو خود رسیو کرنے کا مطلب تھا کہ وہ آدمی کوئی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ چنانچہ میں نے اس کی نگرانی کرائی تو مجھے پتہ چلا کہ شیٹ لینڈ سے ایک آدمی جس کا نام ڈیوڈ ہے وہ گریٹ لینڈ پہنچا ہے۔راشیل اور ڈیوڈ ایئرپورٹ سے سیدھے سنٹرل سیکرٹریٹ پہنچے اور پھر وہاں سے وہ بلیو مون ریستوران آگئے۔وہاں کی کاؤنٹر گرل سے اس نے آپ کے اور میرے بارے میں معلومات حاصل کیں۔اس کے بعد وہ باہر آگئے اور باہر دربان نے انہیں میرے بارے میں بتا دیا کیونکہ وہ میرے کلب

RAFREXO@HOTMAIL.COM

میں کام کر چکا تھا۔چنانچہ وہ براہ راست میرے پاس آگئے۔میں نے ان کا استقبال کیا اور پھر ان سے میری تفصیلی بات چیت ہوئی"۔ فارمیک نے کہا۔

"کیا بات ہوئی ہے"..... عمران نے دلچسپی لیتے ہوئے کہا تو جواب میں فارمیک نے آفس میں ہونے والی تمام بات چیت اور جیکب سے فون پر ہونے والی تمام بات چیت بھی دوہرا دی۔

"گڈ تم نے واقعی بہترین پلاننگ کی ہے۔ پھر اب یہ لوگ کہاں ہیں"..... عمران نے پوچھا۔

"ابھی چند لمحے پہلے وہ میرے آفس سے نکل کر گئے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ وہ لوگ اب اس کوٹھی پر جائیں گے جس کا پتہ میں نے انہیں بتایا ہے اور جیکب وہاں موجود ہے تاکہ وہ میری باتوں کی تصدیق اس جیکب سے کر سکیں۔میں نے اس لئے آپ کو کال کیا ہے کہ ان کے بارے میں کیا کرنا ہے۔اگر آپ حکم دیں تو ان دونوں کو جیکب کے ذریعے بے ہوش کرا دوں یا دوسری صورت یہ ہے کہ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے۔جیسے آپ حکم دیں"۔ فارمیک نے کہا۔

"یہ راشیل تو یہاں کا آدمی ہے لیکن اس کا ساتھی ڈیوڈ شیٹ لینڈ سے آیا ہے۔اسے کور کرنا ضروری ہے تاکہ اس سے ضروری معلومات حاصل کی جا سکیں۔وہ لازماً بلیک تھنڈر کا ایجنٹ ہے جو وہ اتنی جلدی تم تک پہنچ گیا ہے۔اگر تم پہلے سے پلاننگ نہ کر چکے ہوتے تو لامحالہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

یہ تم پر تشدد کر کے سب کچھ معلوم کر لیتے"۔ عمران نے کہا۔

" میں شیٹ لینڈ سے ان کے بارے میں معلومات حاصل کر لوں گا لیکن میں یہاں راشیل کو اپنے بارے میں چوکنا نہیں کرنا چاہتا۔ اگر انہیں ابھی بے ہوش کیا گیا تو لامحالہ ان دونوں کو ہلاک کرنا پڑے گا اور راشیل کی ہلاکت میرے لئے مسئلہ بن جائے گی۔ ویسے آپ جیسے حکم دیں"..... فارمیک نے کہا۔

" تم فی الحال ان کی نگرانی کراؤ۔ جب یہ ڈیوڈ اکیلا ہوا تو اسے اس انداز میں بے ہوش کر کے اغوا کراؤ کہ راشیل کو علم نہ ہو سکے کہ یہ کام تم نے کیا ہے۔ کیا تم ایسا کام کر لو گے"..... عمران نے کہا۔

"یہاں ایک خاص گروپ موجود ہے۔ اس کے ذریعے یہ کام ہو جائے گا اور میرا نام بھی سامنے نہیں آئے گا"..... فارمیک نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ تم بہرحال سمجھ دار ہو۔ مجھے یہ ڈیوڈ چاہئے اور دوسری بات یہ کہ ڈیوڈ کے بارے میں شیٹ لینڈ سے بھی معلومات حاصل کرو اور جب یہ کام ہو جائے تو مجھے اطلاع دینا"..... عمران نے کہا۔

" اس ڈیوڈ کو اغوا کر کے کہاں پہنچایا جائے"..... فارمیک نے کہا۔

" کسی ایسی جگہ جہاں اس سے اطمینان سے پوچھ گچھ ہو سکے"۔ عمران نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ میں آپ کو اطلاع دے دوں گا"..... فارمیک نے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے رسیور رکھ دیا۔ اس وقت وہ یہاں ایک رہائش گاہ پر اکیلا تھا کیونکہ اس کے سارے ساتھی دو دو کے گروپس میں باہر گئے ہوئے تھے۔ اس نے جو منصوبہ بندی کی تھی اس سلسلے میں مشینری کی خریداری، مخصوص اسلحہ کی خریداری اور گریٹ لینڈ سے شیٹ لینڈ پہنچنے کے لئے خصوصی انتظامات ضروری تھے اور وہ سب اسی سلسلے میں گئے ہوئے تھے۔ پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد ہی دو دو کر کے وہ سب واپس آ گئے اور انہوں نے اپنے اپنے کام کی رپورٹ عمران کو دے دی۔

" ٹھیک ہے۔ اب وہاں ہمارا کام آسان ہو جائے گا لیکن یہاں سے روانگی سے پہلے ایک آدمی سے انٹرویو لینا ضروری ہو گیا ہے۔ وہ لے لیں پھر روانہ ہو جائیں گے"..... عمران نے کہا تو اس کے سارے ساتھی بے اختیار چونک پڑے۔

" کس کا انٹرویو"..... سب نے حیران ہو کر پوچھا تو عمران نے فارمیک کی کال آنے اور اس سے ہونے والی تمام گفتگو کی تفصیل دوہرا دی۔

" اوہ۔ فارمیک نے واقعی انتہائی عقلمندی سے کام لیا ہے"۔ صفدر نے کہا اور عمران نے اثبات میں سر ہلایا ہی تھا کہ فون پر گھنٹی بج اٹھی اور عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس"..... عمران نے کہا۔

" فارمیک بول رہا ہوں عمران صاحب"..... دوسری طرف سے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

فارمیک کی آواز سنائی دی۔

"کیا رپورٹ ہے"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے لاؤڈر کا بٹن بھی پریس کر دیا۔

"عمران صاحب۔ ڈیوڈ کو اغوا کر کے بے ہوشی کی حالت میں لارسن کالونی کی ایک کوٹھی میں پہنچا دیا گیا ہے۔ اس کوٹھی کا پتہ میں بتا دیتا ہوں۔ یہ وہی کوٹھی ہے جہاں جیکب موجود ہے اور جس کا پتہ میں نے انہیں آپ کی رہائش گاہ کے طور پر بتایا تھا"۔ فارمیک نے کہا۔

"تفصیل بتاؤ۔ کیسے یہ سب ہوا"..... عمران نے کہا۔

"ڈیوڈ اور راشیل دونوں میرے کلب سے نکل کر سیدھے اس کوٹھی میں پہنچے۔ انہوں نے وہاں جیکب کو اپنے طور پر بھاری رقم دے کر اس سے پوچھ گچھ کی اور کوٹھی کا اندرونی جائزہ بھی لیا۔ جیکب بے حد ہوشیار آدمی ہے اس لئے اس نے انہیں شک نہ پڑنے دیا۔ حتیٰ کہ انہوں نے جیکب سے آپ کا حلیہ بھی پوچھ لیا تھا۔ جیکب چونکہ آپ سے پہلے بھی کئی بار مل چکا ہے اس لئے اس نے بڑی تفصیل سے سب کچھ بتا دیا جس پر وہ مطمئن ہو کر واپس چلے گئے۔ ڈیوڈ کو واپسی پر راشیل نے ایک ہوٹل میں ڈراپ کر دیا۔ وہاں اس نے اس کے لئے پہلے ہی کمرہ بک کرایا ہوا تھا۔ جب راشیل وہاں سے چلا گیا تو اس گروپ کے دو آدمیوں نے اس کمرے میں بے ہوش کر دینے والی گیس فائر کی اور پھر ڈیوڈ کو فائر ڈور کے ذریعے خاموشی سے ہوٹل سے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

نکال لیا گیا اور اسے اس کوٹھی میں پہنچا دیا گیا جہاں جیکب موجود تھا"..... فارمیک نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"شیٹ لینڈ سے اس کے بارے میں کیا معلوم ہوا ہے"۔ عمران نے پوچھا۔

"شیٹ لینڈ سے معلوم ہوا ہے کہ ڈیوڈ شیٹ لینڈ کے لائن سٹار کلب کا مالک اور جنرل مینجر ہے۔ ادویات کی بین الاقوامی امپورٹ ایکسپورٹ کا بھی کاروبار کرتا ہے۔ اس کا باقاعدہ ایک گروپ ہے جس کا نام سٹار لائن گروپ ہے۔ یہ گروپ ہر قسم کے بڑے جرائم میں ملوث رہتا ہے۔ یہ ڈیوڈ کسی غیر ملکی سیکرٹ ایجنسی میں بھی کام کرتا رہا ہے اور خطرناک آدمی سمجھا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ سامنے نہیں آتا اور جناب یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ڈیوڈ کا گروپ پورے شیٹ لینڈ میں پاکیشیائی ایجنٹوں کو تلاش کرنے اور انہیں بغیر کسی پوچھ گچھ کے گولی مارنے پر مامور ہے اور انہوں نے اب تک صرف شک کی بنیاد پر آٹھ افراد کو گولی مار دی ہے جن میں تین عورتیں بھی شامل ہیں"۔ فارمیک نے جواب دیا۔

"اوہ۔ اچھا ٹھیک ہے۔ کیا نمبر ہے اس کوٹھی کا"..... عمران نے کہا اور فارمیک نے نمبر بتا دیا۔

"تم خیال رکھنا۔ اس راشیل کو اب تک اس ڈیوڈ کی گمشدگی کا علم ہو گیا ہو گا اور ہو سکتا ہے کہ اس کا شک تم پر ہو اور وہ تمہارے آدمیوں کی نگرانی کرا رہا ہو"..... عمران نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"مجھے معلوم ہے عمران صاحب اس لئے میں نے ڈیوڈ کو اسی کوٹھی میں بھجوایا ہے۔ وہاں کے بارے میں انہیں خیال بھی نہیں آسکتا۔ آپ بے فکر رہیں"..... فارمیک نے کہا۔

"جیکب سے کوئی سپیشل کوڈ تو طے نہیں کئے تم نے"۔ عمران نے کہا۔

"پرنس آف ڈھمپ کا کوڈ طے ہوا ہے"..... فارمیک نے کہا۔

"ٹھیک ہے"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"اس ڈیوڈ سے پوچھ گچھ کے بعد آئندہ کا لائحہ عمل نئے سرے سے طے کریں گے۔ تم یہاں بیٹھو۔ میرے ساتھ صرف تنویر جائے گا اور ہاں تم لوگوں نے بہرحال محتاط رہنا ہے۔ ہماری تلاش یہاں بھی جاری ہے اور تم لوگوں نے جس طرح مارکیٹ میں خریداری کی ہے اور منصوبہ بندی سے کام کیا ہے ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ تمہاری راہ پر چل نکلے ہوں"..... عمران نے کہا۔

"ہم نے بہرحال احتیاط تو کی ہے۔ مزید خیال بھی رکھیں گے"۔ صفدر نے کہا۔

"آؤ تنویر"..... عمران نے تنویر سے کہا اور تنویر سر ہلاتا ہوا اٹھا اور عمران کے پیچھے چلتا ہوا بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ عمران، تنویر کو ساتھ لے کر احتیاطاً سامنے کی طرف سے جانے کی بجائے کوٹھی کے عقبی دروازے سے باہر نکلا اور پھر کافی دور تک پیدل چلنے کے بعد

RAFREXO@HOTMAIL.COM

انہوں نے ٹیکسی لی اور ڈرائیور کو لارسن کالونی کے ساتھ ہی واقع دوسری کالونی کا پتہ بتا کر وہ وہاں پہنچے اور پھر وہاں سے پیدل چلتے ہوئے وہ لارسن کالونی میں داخل ہو گئے۔

"تم بہت محتاط نظر آرہے ہو"..... تنویر سے نہ رہا گیا تو آخر کار وہ بول پڑا۔

"بلیک تھنڈر سے ہمارا مقابلہ ہے اس لئے احتیاط میں ہی بہتری ہے"..... عمران نے جواب دیا تو تنویر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ہی وہ اس کوٹھی کے گیٹ پر پہنچ گئے جس کا پتہ فارمیک نے بتایا تھا۔ عمران نے کوٹھی کے گیٹ پر جانے سے پہلے دور رک کر کوٹھی کے اطراف کا باقاعدہ جائزہ لیا تھا تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کوٹھی کی نگرانی تو نہیں ہو رہی اور جب اسے اطمینان ہو گیا کہ نگرانی نہیں ہو رہی تو وہ کوٹھی کے گیٹ کی طرف بڑھ گیا۔ وہ دونوں ایکریمین میک اپ میں تھے۔ ان کے پاس جو کاغذات تھے ان کے مطابق وہ سیاح تھے۔ یہ کاغذات اس لئے عمران نے اپنے ساتھ رکھ لئے تھے کیونکہ یہاں گریٹ لینڈ میں اچانک پولیس چیکنگ شروع کر دیتی تھی اور گریٹ لینڈ پولیس ایک بار مشکوک ہو جائے تو پھر اس سے پیچھا چھڑانا بے حد مشکل ہو جاتا تھا اس لئے عمران نے کاغذات ساتھ رکھے ہوئے تھے۔ عمران نے آگے بڑھ کر گیٹ پر موجود کال بیل کا بٹن پریس کر دیا۔ چند لمحوں بعد کوٹھی کا چھوٹا پھاٹک کھلا اور ایک مقامی نوجوان باہر آگیا۔ عمران اسے دیکھتے ہی پہچان گیا کہ یہ جیکب ہے۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

وہ اس سے پہلے بھی کئی بار مل چکا تھا۔

"پرنس آف ڈھمپ"..... عمران نے کہا۔

"اوہ آپ۔ آئیے تشریف لائیے"..... جیکب نے چونک کر کہا اور واپس مڑ گیا۔ عمران اور تنویر یکے بعد دیگرے اندر داخل ہوئے تو جیکب نے جو سائیڈ پر کھڑا تھا دروازہ بند کر دیا۔

"مہمان کی کیا پوزیشن ہے"..... عمران نے کہا۔

"وہ نیچے تہہ خانے میں موجود ہے اور بے ہوش ہے"..... جیکب نے جواب دیا۔

"اوکے۔ آؤ۔ ہمیں وہاں تک لے چلو"..... عمران نے کہا تو جیکب نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ہی وہ تہہ خانے میں پہنچ گئے۔ وہاں ایک کرسی پر ایک ورزشی جسم کا نوجوان آدمی رسیوں سے بندھا ہوا موجود تھا۔ اس کی گردن ڈھلکی ہوئی تھی۔

"اسے ہوش میں لانے کے لئے کیا بتایا گیا ہے"..... عمران نے جیکب سے پوچھا۔

"سادہ پانی جناب"..... جیکب نے جواب دیا۔

"اچھا ٹھیک ہے۔ تم جا کر باہر کا خیال رکھو۔ ہم نے اس سے پوچھ گچھ کرنی ہے"..... عمران نے کہا۔

"جناب۔ الماری میں پانی کی بوتلیں موجود ہیں اور دوسرا ضروری سامان بھی"..... جیکب نے کہا اور واپس مڑ گیا۔

"اسے ہوش میں لے آؤ تنویر"..... عمران نے ایک کرسی پر بیٹھتے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ہوئے کہا تو تنویر سر ہلاتا ہوا الماری کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے الماری سے پانی کی بوتل نکالی۔ اس کا ڈھکن کھولا اور اس کرسی کی طرف بڑھ گیا جس پر وہ آدمی جس کا نام ڈیوڈ تھا بے ہوشی کے عالم میں بندھا ہوا موجود تھا۔ کرسی کے قریب جا کر ایک ہاتھ سے اس نے ڈیوڈ کے جبڑے بھینچے اور پانی کی بوتل اس کے منہ سے لگا دی۔ جب کچھ پانی ڈیوڈ کے حلق سے نیچے اتر گیا تو اس نے بوتل ہٹا لی اور پیچھے ہٹ گیا۔ پانی اندر جاتے ہی ڈیوڈ کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونا شروع ہو گئے۔

"اب تم اس کے عقب میں کھڑے ہو جاؤ کیونکہ بہرحال یہ ایجنسی میں کام کرتا رہا ہے اس لئے یہ رسیاں کھول بھی سکتا ہے"۔ عمران نے کہا تو تنویر نے بوتل بند کر کے اسے ایک طرف رکھا اور خود گھوم کر وہ اس کے عقب میں جا کر کھڑا ہو گیا جبکہ عمران نے اپنے کوٹ کی اندرونی جیب سے ایک تیز دھار خنجر نکال کر ہاتھ میں پکڑ لیا اور اٹھ کر اس نے دوسرے ہاتھ سے کرسی اٹھائی اور ڈیوڈ کی کرسی کے سامنے کچھ فاصلے پر رکھ کر بیٹھ گیا۔ چند لمحوں بعد ڈیوڈ نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں۔ پہلے چند لمحوں تک تو اس کی آنکھوں میں دھند سی چھائی رہی۔ پھر آہستہ آہستہ اس کا شعور جاگنے لگا اور پھر اس نے چونک کر نہ صرف ادھر ادھر دیکھا بلکہ لاشعوری طور پر اٹھنے کی بھی کوشش کی لیکن ظاہر ہے بندھا ہونے کی وجہ سے وہ صرف کسمسا کر ہی رہ گیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"تمہارا نام ڈیوڈ ہے اور تم شیٹ لینڈ سے یہاں آئے ہو تاکہ پاکیشیائی ایجنٹوں کو تلاش کر سکو"..... عمران نے ایکریمین لہجے میں کہا تو ڈیوڈ عمران کو غور سے دیکھنے لگ گیا۔

"تم کون ہو اور یہ میں یہاں کیسے پہنچ گیا ہوں"..... ڈیوڈ نے کہا۔ اس کے بات کرنے کا انداز بتا رہا تھا کہ وہ خاصے مضبوط اعصاب کا مالک ہے کیونکہ اس نے اپنے آپ کو بہت جلد سنبھال لیا تھا۔

"تمہیں ہوٹل کے کمرے سے یہاں لایا گیا ہے بے ہوش کر کے اور جہاں تک تمہارے اس سوال کا تعلق ہے کہ میں کون ہوں تو میرا نام مائیکل ہے اور میرا تعلق ایکریمیا کی بلیک ایجنسی سے ہے۔ ہم گریٹ لینڈ میں اس کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مجھے اطلاع ملی کہ تم شیٹ لینڈ سے آکر یہاں کے ایک مقامی آدمی راشیل کی مدد سے پاکیشیا سیکرٹ سروس کے آدمیوں کو تلاش کر رہے ہو تو ہم چونک پڑے کیونکہ ہمیں یہاں پاکیشیائی ایجنٹوں کی آمد کی کوئی اطلاع نہیں تھی۔ شیٹ لینڈ اور گریٹ لینڈ میں ایکریمیا کے کئی ایسے پراجیکٹس کام کر رہے ہیں جن کی حفاظت بے حد ضروری ہے اس لئے ہمیں اس بارے میں تشویش پیدا ہوئی اور اس تشویش کو دور کرنے کے لئے یہ ساری کارروائی کی گئی ہے"..... عمران نے بڑے مطمئن سے لہجے میں تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"جو کچھ تم کہہ رہے ہو اگر یہ درست ہے تو پھر تمہیں مجھ سے پوچھ گچھ کرنے کی ضرورت ہی نہیں تھی کیونکہ لامحالہ بلیک ایجنسی اس

RAFREXO@HOTMAIL.COM

قدر باوسائل ایجنسی ہے کہ اس نے اب تک میرے بارے میں پوری تفصیل معلوم کر لی ہو گی"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"ہاں۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تمہارا تعلق شیٹ لینڈ کے لائن سٹار کلب سے ہے اور شیٹ لینڈ میں تمہارا پورا گروپ موجود ہے اور اس وقت یہ گروپ پاکیشیائی ایجنٹوں کی تلاش میں سرگرداں ہے اور انہوں نے اب تک آٹھ افراد کو مشکوک قرار دے کر گولی سے اڑا دیا ہے"..... عمران نے کہا۔

"بہرحال جو کچھ بھی ہے تمہیں یہ بھی معلوم ہو گیا ہو گا کہ پاکیشیائی ایجنٹوں کی تلاش میں ہماری کوشش کا ایکریمیا سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے تم نے مجھے کیوں قید کر رکھا ہے"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"صرف اس لئے کہ میں نے ہیڈ کوارٹر کو رپورٹ بھیجنی ہے اور تم بتاؤ گے کہ پاکیشیائی ایجنٹوں نے یہاں یا شیٹ لینڈ میں کیا مشن مکمل کرنا ہے اور تمہارا تعلق کس تنظیم سے ہے"..... عمران نے کہا۔

"کیا تم نے کبھی بلیک تھنڈر نامی تنظیم کا نام سنا ہے"۔ ڈیوڈ نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد کہا تو عمران اس طرح چونک پڑا جیسے ڈیوڈ نے کوئی انہونی بات کر دی ہو۔

"ہاں۔ مجھے معلوم ہے کہ ایک خفیہ تنظیم بلیک تھنڈر ہے جو بین الاقوامی مجرم تنظیم ہے اور انتہائی باوسائل ہے لیکن اس کی طرف

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سے ابھی تک کوئی بڑا اقدام تو سامنے نہیں آیا البتہ اس کا نام سننے میں آیا ہے"..... عمران نے جواب دیا۔

"میرا تعلق اس تنظیم سے ہے۔ ہم نے پاکیشیا سے ایک فارمولا چرایا اور تنظیم کے ہیڈ کوارٹر بھجوا دیا۔ بعد میں اطلاع ملی کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس اس فارمولے کا سراغ لگاتے ہوئے شیٹ لینڈ پہنچ گئی ہے لیکن پھر انہیں وہاں پکڑ لیا گیا لیکن وہ وہاں سے فرار ہو کر گریٹ لینڈ آ گئے۔ ہم یہاں انہیں تلاش کرنے آئے ہیں تاکہ ان کا خاتمہ کیا جا سکے کیونکہ ہمیں یہی حکم ملا ہے کہ ان کا خاتمہ کر دیا جائے گا"۔ ڈیوڈ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کیا اس تنظیم کا ہیڈ کوارٹر شیٹ لینڈ میں ہے"..... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"نہیں۔ شیٹ لینڈ جیسے چھوٹے سے جزیرے میں اتنی بڑی تنظیم کا ہیڈ کوارٹر کیسے ہو سکتا ہے۔ وہ نجانے کہاں ہو گا اس کے بارے میں کسی کو علم نہیں ہے۔ ہمارا تعلق اس کے ایک سیکشن ہیڈ کوارٹر سے ہے۔ اس نے ہمیں فارمولا اڑا لانے کا حکم دیا تھا اور اسی نے اب ان ایجنٹوں کے خاتمے کا حکم دیا ہے"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

"تمہارا مطلب ہے کہ سیکشن ہیڈ کوارٹر شیٹ لینڈ میں ہے"۔ عمران نے کہا۔

"نہیں۔ میں نے یہ تو نہیں کہا۔ میں نے تو اپنا تعلق بتایا ہے۔ ویسے یہ انتہائی خفیہ تنظیم ہے اس لئے نجانے اس کا سیکشن ہیڈ کوارٹر

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کہاں ہو گا"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

"تم نے فارمولا کہاں بھجوایا تھا۔ ظاہر ہے ہیڈ کوارٹر کو نہیں بھیجا گیا تو سیکشن ہیڈ کوارٹر کو تو بہرحال بھیجا ہی گیا ہو گا"۔ عمران نے کہا۔

"اس کا طریقہ کار انتہائی پیچیدہ ہے۔ ہم نے فارمولا گریٹ لینڈ کے ایک بینک لاکر میں رکھوا دیا اور بس۔ اس کے بعد وہاں سے اسے کون لے گیا اور کہاں لے گیا اس کا علم ہمیں ہو ہی نہیں سکتا"۔ ڈیوڈ نے کہا۔

"پھر تم پاکیشیائی ایجنٹوں کے خلاف کیوں کام کر رہے ہو۔ جب تمہیں معلوم ہی نہیں تو وہ تم سے کیسے معلوم کر لیں گے"۔ عمران نے کہا۔

"ہمیں تو حکم دیا گیا ہے اور ہم نے حکم کی تعمیل کرنی ہے۔ باقی کیا اور کیوں کے بارے میں سوچنا ہمارا کام نہیں ہے"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"سنو ڈیوڈ۔ میں نے پہلے بتایا ہے کہ ہمارا تعلق بلیک ایجنسی سے ہے اور بلیک ایجنسی ایکریمیا کی سب سے ٹاپ ایجنسی ہے اس لئے تم نے جو کچھ کہا ہے اس بارے میں مجھے ہیڈ کوارٹر سے معلومات حاصل کرنا ہوں گی اس کے بعد تم سے بات ہو گی۔ اگر تم نے درست بتایا ہے تو پھر ہم تمہیں رہا کر دیں گے۔ تم جانو اور پاکیشیائی ایجنٹ اور اگر تم نے کوئی غلط بیانی کی ہے تو اب بھی وقت ہے۔ سچ سچ بتا

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

دو"..... عمران نے کہا۔

"میں نے جو کچھ بتایا ہے سچ بتایا ہے کیونکہ بلیک ایجنسی کے خلاف ہمارا کوئی مشن نہیں ہے اور نہ ہی ہمارے مشن سے بلیک ایجنسی کا کوئی تعلق ہے"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

"مارشل۔ تم اس کا خیال رکھو میں ہیڈ کوارٹر سے بات کر کے آرہا ہوں"..... عمران نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے"..... تنویر نے کرسی کے عقب سے جواب دیا تو عمران سر ہلاتا ہوا اس کمرے کی طرف بڑھ گیا جس میں فون موجود تھا۔ اس نے فون کا رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"فارمیک بول رہا ہوں"..... رابطہ قائم ہوتے ہی فارمیک کی آواز سنائی دی کیونکہ یہ اس کا خصوصی نمبر تھا۔

"پرنس بول رہا ہوں"..... عمران نے کہا۔

"یس پرنس۔ حکم"..... فارمیک نے جواب دیا۔

"ڈیوڈ کے اغوا کے سلسلے میں راشیل گروپ کیا کر رہا ہے۔ کچھ پتہ چلا"..... عمران نے کہا۔

"وہ اسے تلاش کرتے پھر رہے ہیں"..... فارمیک نے جواب دیا۔

"تم پر یا تمہارے آدمیوں پر تو انہیں شک نہیں ہوا"۔ عمران نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"نہیں جناب۔ ایسا نہیں ہو سکتا"..... فارمیک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے۔ ٹھیک ہے پھر بات ہو گی"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ کر وہ کچھ دیر ویسے ہی وہاں بیٹھا رہا۔ پھر اٹھ کر وہ دوبارہ تہہ خانے کی طرف بڑھ گیا۔ ڈیوڈ اسی طرح کرسی پر بندھا ہوا موجود تھا اور تنویر اس کے عقب میں کھڑا تھا۔

"میری ہیڈ کوارٹر سے بات ہو گئی ہے۔ جو کچھ تم نے بتایا ہے وہ اس حد تک درست ہے کہ تم بلیک تھنڈر کے لئے کام کرتے ہو لیکن ہیڈ کوارٹر کے پاس یہ رپورٹ بھی موجود ہے کہ بلیک تھنڈر کا سیکشن ہیڈ کوارٹر جسے سی مور سیکشن ہیڈ کوارٹر کہا جاتا ہے شیٹ لینڈ سے قریب ایک جزیرہ بیٹر بیڈ میں ہے اور ہیڈ کوارٹر نے یہ بھی بتایا ہے کہ پاکیشیا سے واقعی فارمولا چوری ہوا ہے لیکن وہ کسی لیبارٹری میں بھیجا گیا ہے۔ اب تم یہ بتاؤ کہ یہ لیبارٹری کہاں ہے"۔ عمران نے کہا۔

"مجھے اس بارے میں معلوم نہیں ہے اور یہ بات بھی میں تم سے سن رہا ہوں کہ جزیرہ بیٹر بیڈ میں سیکشن ہیڈ کوارٹر ہے حالانکہ بیٹر بیڈ ویران اور ایک چھوٹا سا ٹاپو ہے جس پر نہ کوئی درخت ہے اور نہ ہی کوئی چشمہ۔ وہاں کیسے ہیڈ کوارٹر ہو سکتا ہے"..... ڈیوڈ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"بیٹر بیڈ پر نہ سہی۔ ساتھ والے جزیرے البرٹو میں ہو گا۔ وہ تو آباد جزیرہ ہے"..... عمران نے کہا تو ڈیوڈ بے اختیار مسکرا دیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"وہاں ماہی گیروں کی بستی ہے اور وہاں ماہی گیر رہتے ہیں۔ وہاں کیسے ہو سکتا ہے"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"اور تیسرا بھی ایک جزیرہ ہے۔ گارٹن نام ہے شاید اس کا"۔ عمران نے کہا۔

"ہاں۔ وہ بھی ہے لیکن وہ بھی ویران ہے۔ وہاں سے گزرتے ہوئے ماہی گیر کچھ عرصہ کے لئے پڑاؤ ڈال لیتے ہیں اور بس"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

"اگر واقعی بیڑ بیڈ میں سیکشن ہیڈ کوارٹر ہے تو پھر پاکیشیائی ایجنٹوں سے بچنے کے لئے لازماً اس کے حفاظتی انتظامات کئے گئے ہوں گے۔ اگر ایسا کیا گیا ہو گا تو تمہیں لامحالہ علم ہو گا"..... عمران نے کہا۔

"اکیلا میں یا میرا گروپ تو بلیک تھنڈر سے متعلق نہیں ہے اور بھی لوگ ہوں گے جن کا علم ہمیں بھی نہیں ہو سکتا"..... ڈیوڈ نے کہا لیکن اس کا بولنے کا انداز اس بار بتا رہا تھا کہ اسے اس بارے میں پوری طرح علم ہے اور عمران نے یہ سارا ڈرامہ کیا بھی اسی لئے تھا کہ کسی طرح وہ ان حفاظتی اقدامات کے بارے میں کچھ نہ کچھ اس سے معلوم کر سکے۔

"اس بار تم نے غلط بیانی کی ہے ڈیوڈ۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ تم بھی شیٹ لینڈ میں کام کر رہے ہو اور تمہارا گروپ بھی اور تمہیں اس بارے میں علم ہی نہ ہو"..... عمران نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"نہیں۔ مجھے واقعی معلوم نہیں ہے"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

"سوچ لو۔ ہمارا براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے اگر تم سچ بول دو گے تو اس سے تمہیں کوئی نقصان نہ ہو گا لیکن ہماری رپورٹ بھرپور ہو جائے گی ورنہ دوسری صورت میں ہمیں خواہ مخواہ تم سے سچ اگلوانا پڑے گا اور ہم یہ کام کرنا نہیں چاہتے کیونکہ ہمارا واقعی کوئی براہ راست تعلق تمہارے معاملے سے نہیں ہے"۔ عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"کیا تم وعدہ کرتے ہو کہ میرا نام سامنے نہیں آئے گا اور تم مجھے چھوڑ دو گے"..... ڈیوڈ نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد کہا۔

"وعدے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ ہمارا جب تم سے یا تمہاری تنظیم سے یا پاکیشیائی ایجنٹوں سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے تو تمہیں ہلاک کر کے یا تمہارا نام سامنے لا کر ہمیں کیا فائدہ پہنچے گا لیکن یہ بات تم بھی جانتے ہو گے کہ ایجنسی کے افراد کی بہرحال یہ ڈیوٹی ضرور ہوتی ہے کہ وہ درست معلومات حاصل کر کے رپورٹ بھیجیں ورنہ ان کی اپنی زندگیاں داؤ پر لگ جاتی ہیں"..... عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ وہاں ایک اور گروپ ہے۔ وہی اصل گروپ ہے۔ اس کا انچارج مارک ہے۔ وہ ہمارا بھی لیڈر ہے۔ اس نے ہمیں یہ کام دیا ہے اور ہم اس کی ماتحتی میں کام کرتے ہیں"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"مارک کے گروپ کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے"..... عمران نے کہا۔

"یہ مجھے نہیں معلوم۔ جب اسے ہم سے کام ہوتا ہے تو وہ لائن

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سٹار کلب میں آجاتا ہے یا فون پر بات کر لیتا ہے"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" تم پھر جھوٹ بول رہے ہو۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ تم وہاں کام کرو اور تمہیں معلوم نہ ہو"..... عمران کا لہجہ ایک بار پھر سرد ہو گیا تھا۔

" تم اس کے ہیڈ کوارٹر کے بارے میں معلوم کر کے کیا کرو گے۔ وہ اس وقت اپنے ہیڈ کوارٹر میں نہیں ملے گا"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" کیوں"..... عمران نے چونک کر کہا۔

" وہ ان پاکیشیائی ایجنٹوں کے خلاف سمندر میں کام کر رہے ہیں۔ شیٹ لینڈ کی سرزمین پر میں انہیں تلاش کر رہا ہوں۔ وہ سمندر کے علاوہ کسی بھی راستے سے وہاں پہنچے تو میں نے انہیں ختم کرنا ہے جبکہ مارک کا گروپ انہیں سمندری راستوں پر چیک کر رہا ہے"۔ ڈیوڈ نے الجھے ہوئے لہجے میں جواب دیا۔

" اس کے لئے اس نے سمندر کے اندر کسی لانچ پر تو ہیڈ کوارٹر نہیں بنا لیا ہو گا اور اس کام کے لئے ہیڈ کوارٹر تو نہیں چھوڑا جا سکتا"..... عمران نے ہنستے ہوئے کہا۔

" تم یہ سب کچھ آخر کیوں معلوم کرنا چاہتے ہو"..... ڈیوڈ اب واقعی ذہنی طور پر بے حد الجھ گیا تھا۔

" صرف رپورٹ کرنے کے لئے تاکہ ہیڈ کوارٹر کو معلوم ہو سکے کہ ہم نے واقعی کام کیا ہے۔ صرف رسم نہیں نبھائی"..... عمران نے بڑے بے نیازانہ لہجے میں کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" اوکے۔ میں تمہیں بتا دیتا ہوں۔ مارک کو اپنے ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کے پاس بھی یہی اطلاع پہنچی ہے کہ بیٹر بیڈ جزیرے میں سیکشن ہیڈ کوارٹر ہے اور اسے یقین ہے کہ یہ لوگ اگر ہم سے بچ گئے تو لامحالہ وہ وہاں پہنچیں گے اس لئے اس نے ان کا خاتمہ کرنے کے لئے البرٹو جزیرے پر اڈا بنا لیا ہے تاکہ سمندری یا آسمانی کسی بھی راستے سے یہ لوگ وہاں پہنچیں تو ان کا خاتمہ کیا جا سکے اور جب تک ان پاکیشیائی ایجنٹوں کا خاتمہ نہیں ہو جاتا اس وقت تک اس نے اپنا ہیڈ کوارٹر بند کر دیا ہے"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" لیکن تمہارا رابطہ تو بہرحال اس سے ہو گا"..... عمران نے کہا۔

" ہاں۔ میرا رابطہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ٹرانسمیٹر پر"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" تو پھر تم یہ بات کنفرم کرا دو کہ مارک واقعی البرٹو جزیرے پر ہے۔ اس کے بعد تمہیں آزاد کر کے ہم رپورٹ دینے اپنے ہیڈ کوارٹر روانہ ہو جائیں گے"..... عمران نے کہا۔

" یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ ٹرانسمیٹر کال سے یہ کیسے کنفرم ہو جائے گا کہ کال البرٹو جزیرے پر ہی سنی جا رہی ہے"..... ڈیوڈ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" تم بات چیت میں البرٹو کا ذکر اس انداز میں کر دینا کہ جس کے جواب میں یہ کنفرم ہو جائے کہ واقعی مارک البرٹو جزیرے میں ہے۔ ہمارے لئے اتنا ہی کافی ہے"..... عمران نے کہا تو ڈیوڈ نے اثبات

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

میں سر ہلا دیا۔

"مارشل تمہارے پاس لانگ رینج ٹرانسمیٹر ہو گا"..... عمران نے تنویر سے مخاطب ہو کر کہا جو مسلسل ڈیوڈ کی کرسی کے عقب میں کھڑا تھا۔

"ہاں ہے"..... تنویر نے بھی ایکریمین لہجے میں کہا اور جیب سے ایک چھوٹا سا لیکن جدید ساخت کا لانگ رینج ٹرانسمیٹر نکال کر اس نے آگے بڑھ کر عمران کی طرف بڑھا دیا۔

"اب فریکونسی بتاؤ"..... عمران نے ڈیوڈ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"پہلے یہ لانگ رینج ٹرانسمیٹر مجھے دکھاؤ"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"تم شاید یہ معلوم کرنا چاہتے ہو کہ یہ ٹرانسمیٹر ایکریمیا کا بنا ہوا ہے یا نہیں تو میں تمہیں پہلے ہی بتا دیتا ہوں کہ یہ گریٹ لینڈ کا بنا ہوا ہے۔ ہم گریٹ لینڈ میں کام کرتے ہیں اس لئے گریٹ لینڈ کی مشینری ہی زیادہ تر ہمارے استعمال میں رہتی ہے"..... عمران نے اس کی بات کا اصل مقصد سمجھتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"جس قدر ذہانت تمہارے اندر ہے اس سے مجھے شک پڑتا ہے کہ تم ایکریمین ہو بھی سہی یا نہیں۔ کہا تو یہی جاتا ہے کہ پاکیشیائی ایجنٹ عمران اس قدر ذہانت کا مالک ہے جس کا مظاہرہ تم کر رہے ہو"..... ڈیوڈ نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"عمران کے بارے میں تمہاری بات درست ہے۔ میں نے بھی اس کی ذہانت کے بڑے قصے سن رکھے ہیں۔ لیکن تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ بلیک ایجنسی ایکریمیا کی ایسی ایجنسی ہے جس میں شمولیت کے لئے ذہانت بھی درکار ہوتی ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اس کے چہرے پر ابھر آنے والے شک کے تاثرات عمران کے اس جواب سے دور ہو گئے تھے اور اب اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"اب فریکونسی بتا دو"..... عمران نے کہا تو ڈیوڈ نے فریکونسی بتا دی۔ عمران نے فریکونسی ایڈجسٹ کی اور پھر ٹرانسمیٹر آن کر کے اس نے کرسی سے اٹھ کر اسے ڈیوڈ کے منہ کے قریب کر دیا۔

"ہیلو ہیلو۔ ڈیوڈ بول رہا ہوں۔ اوور"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"یس۔ مارک بول رہا ہوں۔ اوور"..... دوسری طرف سے ایک آواز سنائی دی۔

"میں گریٹ لینڈ سے بات کر رہا ہوں۔ پاکیشیائی ایجنٹوں کی یہاں موجودگی کا پتہ چلا تھا۔ یہاں راشیل گروپ انہیں تلاش کر رہا تھا لیکن میں خود یہاں آ گیا اور میں نے اس عمران کو تلاش کر لیا لیکن وہ آج صبح شیٹ لینڈ کا کہہ کر چلا گیا ہے۔ میں نے ایئرپورٹ سے معلومات حاصل کی ہیں۔ ان معلومات کے مطابق کوئی پاکیشیائی یا ایشیائی آج صبح کی فلائٹ سے شیٹ لینڈ نہیں گیا۔ اس سے مجھے خیال آیا کہ کہیں یہ لوگ سمندری راستے سے براہ راست البرٹو آپ کے پاس

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

نہ پہنچ جائیں کیونکہ بہرحال انہیں اس فائل کے ذریعے معلومات تو مل ہی چکی ہیں۔ اس لئے میں نے آپ کو کال کیا ہے کہ آپ محتاط رہیں۔ اوور"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"انہیں یہ تو معلوم نہیں ہو سکتا کہ میں البرٹو میں ہوں۔ وہ تو ظاہر ہے براہ راست سیکشن ہیڈ کوارٹر پہنچیں گے لیکن تم نے اچھا کیا کہ مجھے اطلاع کر دی۔ لیکن جو کچھ تم نے سوچا ہے ضروری نہیں کہ وہ درست ہو اس لئے تم نے انہیں زیادہ سرگرمی سے تلاش کرنا ہے۔ اوور"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"وہ تو میں کر رہا ہوں۔ شیٹ لینڈ میں بھی کام ہو رہا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اگر وہ سمندر میں نہیں چلے گئے تو پھر وہ ہم سے نہ بچ سکیں گے۔ اوور"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ کام کئے جاؤ۔ ان لوگوں کا خاتمہ ہمیں ہر صورت میں کرنا ہے۔ اوور"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوکے۔ اوور اینڈ آل"..... ڈیوڈ نے کہا تو عمران نے ٹرانسمیٹر آف کیا اور پیچھے ہٹ کر وہ کرسی پر بیٹھ گیا۔

"اب یہ بتا دو ڈیوڈ کہ البرٹو جزیرے پر مارک نے کیا بندوبست کر رکھا ہے"..... عمران نے کہا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ تم یہ کیوں پوچھ رہے ہو"..... ڈیوڈ نے یکلخت چونک کر کہا۔

"اس لئے کہ جنہیں تم تلاش کر رہے ہو وہ ہم ہیں۔ میرا نام علی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران ہے اور یہ میرا ساتھی تنویر ہے"..... عمران نے اس بار اپنے اصل لہجے میں کہا تو ڈیوڈ کا چہرہ یکلخت دھواں دھواں سا ہونے لگ گیا۔ اس کے ہونٹ بھنچ گئے اور رنگ زرد پڑ گیا۔

"ارے ارے۔ اس قدر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکیشیائی ایجنٹ تو بڑے نرم دل ہوتے ہیں۔ اب دیکھو۔ ابھی تک تمہیں انگلی بھی نہیں لگائی گئی ورنہ پاکیشیائیوں کی جگہ کوئی اور ہوتا تو اب تک تمہارے آدھے جسم کی کھال تو اتر چکی ہوتی۔ ایک آنکھ، کان اور ناک کٹ چکے ہوتے جبکہ تم اطمینان سے اور صحیح سلامت بیٹھے ہوئے ہو"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"مجھے آج زندگی میں پہلی بار اپنے آپ پر افسوس ہو رہا ہے کہ میں تمہارا میک اپ نہیں پہچان سکا ورنہ تو مجھے دعویٰ تھا کہ کوئی کتنا ہی اچھا میک اپ کر لے لیکن میری نظروں سے نہیں بچ سکتا۔ مجھے اعتراف ہے کہ میرا دعویٰ واقعی غلط تھا اور اسی دعوے کی وجہ سے میں مار کھا گیا۔ بہرحال اب کیا ہو سکتا ہے۔ ٹھیک ہے"..... ڈیوڈ نے ہونٹ چباتے ہوئے بات کی تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"تم ذہین آدمی ہو۔ تم نے جس طرح ٹرانسمیٹر کے ساختہ ملک کو چیک کرنے کا سوچا تھا اور جس طرح تم نے سنٹرل سیکرٹریٹ سے بلیومون ریستوران جا کر معلومات حاصل کیں۔ ان سب سے تمہاری ذہانت کا میں قائل ہو گیا ہوں اس لئے میری تم سے درخواست ہے کہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

تم اپنے آپ کو ضائع نہ ہونے دو اور یہ بتا دو کہ البرٹو جزیرے میں مارک نے جو انتظامات کر رکھے ہیں ان کی کیا تفصیلات ہیں"۔ عمران نے کہا۔

"کیا مطلب۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم مجھے زندہ چھوڑ دو"۔ ڈیوڈ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے اسے عمران کی بات پر یقین نہ آ رہا ہو۔

"میرا کوئی ارادہ تمہیں ہلاک کرنے کا نہیں ہے کیونکہ میں تم جیسے ذہین آدمی کو ضائع کرنے کا قائل نہیں ہوں اور مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ تم میرے خلاف کیا کرتے ہو اور کیا نہیں۔ ہاں اگر کبھی ٹکراؤ ہو گا تو پھر جو تمہاری قسمت میں لکھا ہو گا وہ پورا ہو گا اور جو میری قسمت میں لکھا ہو گا وہ پورا ہو جائے گا"۔ عمران نے کہا۔

"حیرت ہے۔ بہرحال سچ یہ ہے کہ مارک نے وہاں انتہائی جدید ترین مشینری نصب کر رکھی ہے۔ چیکنگ مشینری بھی اور ایسی مشینری بھی جس کی مدد سے وہ شیٹ لینڈ کے ارد گرد کا تمام سمندری علاقہ، سمندر کی تہہ سے لے کر سطح پر اور آسمان اور فضا میں کور کرے گا لیکن مشینری کی ساخت کیا ہے اس کا علم مجھے نہیں ہے اور نہ میں وہاں گیا ہوں اور ویسے بھی مجھے مشینری سے کوئی دلچسپی نہیں ہے اس لئے اگر میں وہاں گیا بھی ہوتا تو میں تمہیں اس بارے میں کوئی تفصیل نہ بتا سکتا"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"مارک کا حلیہ اور قدوقامت کے بارے میں تو بتا سکتے ہو"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ لیکن"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"یہ سوچنا میرا کام ہے۔ تمہارا نہیں ڈیوڈ"..... عمران نے اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ نے تفصیل بتا دی۔

"اوکے۔ بہت شکریہ۔ اب ہم تمہیں بے ہوش کر کے اور رسیاں کھول کر یہاں چھوڑ جائیں گے۔ اس کے بعد تم کیا کرتے ہو کیا نہیں یہ سب کچھ تمہارا اپنا کام ہو گا۔ البتہ یہ بتا دوں کہ آئندہ جو کچھ ہو گا وہ تمہاری ذمہ داری پر ہو گا"..... عمران نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں خود بھی واپس شیٹ لینڈ چلا جاؤں گا اور راشیل کو بھی منع کر دوں گا کہ وہ یہاں تمہاری تلاش بند کر دے اور یہ بھی میرا وعدہ ہے کہ مارک کو بھی تمہارے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دوں گا۔ البتہ اگر تم شیٹ لینڈ آئے تو پھر ہمارا تمہارا ٹکراؤ ہو سکتا ہے اور اس کا فیصلہ وقت کرے گا"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"اسے ہاف آف کر کے اس کی رسیاں کھول دو"..... عمران نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ کے عقب میں کھڑے ہوئے تنویر کا بازو بجلی کی سی تیزی سے گھوما اور کمرہ ڈیوڈ کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے گونج اٹھا لیکن کنپٹی پر پڑنے والی ایک ہی مخصوص ضرب نے اسے بے ہوش کر دیا تھا۔ اس کی گردن ڈھلک گئی تھی۔

"اسے زندہ چھوڑنے سے فارمیک کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ یہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سوچ لو"..... تنویر کہا۔

" نہیں۔ اب بات کھل چکی ہے۔ اب فارمیک تک بات نہیں پہنچے گی لیکن اگر اسے ہلاک کر دیا گیا تو پھر مسئلہ واقعی ٹیڑھا ہو جائے گا"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن یہ مارک کو ہمارے بارے میں اطلاع تو بہرحال دے دے گا"..... تنویر نے رسیاں کھولتے ہوئے کہا۔

" نہیں۔ اس طرح یہ خود عتاب کا شکار ہو جائے گا"..... عمران نے کہا اور تنویر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اس نے رسیاں کھول دی تھیں اور اب ڈیوڈ کرسی پر بے ہوشی کے عالم میں پڑا ہوا تھا۔

" آؤ۔ جیکب سے کہتے ہیں کہ اسے بے ہوشی کے عالم میں وہ کہیں دور چھوڑ آئے"..... عمران نے کہا اور بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا تو تنویر بھی اثبات میں سر ہلاتا ہوا اس کے پیچھے چل پڑا۔ کچھ دیر بعد وہ دونوں ایک بار پھر اپنی رہائش گاہ پر پہنچ چکے تھے۔

"کیا ہوا"..... صفدر نے پوچھا۔

" فی الحال تو صرف ڈرامہ ہوا ہے"..... عمران نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

" تم بتاؤ تنویر۔ کیا ہوا ہے۔ اس سے پوچھنا تو آدمی کو پاگل کر دیتا ہے"..... جولیا نے کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا تو تنویر نے شروع سے لے کر آخر تک ساری تفصیل بتا دی جبکہ عمران اس دوران آنکھیں بند کئے بیٹھا رہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" ہونہہ۔ اس کا مطلب ہے کہ اب سمندر میں آگے بڑھنا ہمارے لئے خطرناک ثابت ہو گا۔ پھر"..... جولیا نے کہا۔

"اب ایک ہی صورت ہے کہ ہم اس البرٹو جزیرے پر قبضہ کر لیں ورنہ ہم سیکشن ہیڈ کوارٹر تک نہیں پہنچ سکتے"..... صفدر نے کہا۔

" لیکن شیٹ لینڈ سے البرٹو تک تو خطرناک ریز پھیلا دی گئی ہیں۔ سمندر میں بھی اور آسمان پر بھی"..... جولیا نے کہا۔

" میرا خیال ہے مس جولیا کہ ہم ایکریمین نیوی کا ہیلی کاپٹر اڑا ئیں۔ اس پر یقیناً یہ مارک اس طرح کھلے عام حملہ نہیں کرے گا"..... اس بار خاور نے کہا۔

" گڈ۔ یہ اچھی تجویز ہے۔ اس طرح ہم اچانک اس البرٹو جزیرے پر قبضہ کر سکتے ہیں"..... جولیا نے تائید کرتے ہوئے کہا۔

" لیکن ایکریمین نیوی کا ہیلی کاپٹر اڑانا اور پھر اس پر جا کر البرٹو پر قبضہ کرنا یہ کام الٹا ہمارے گلے میں پھندا بھی بن سکتا ہے"۔ صفدر نے کہا۔

"وہ کیسے"..... جولیا نے چونک کر پوچھا۔

" البرٹو جزیرہ شیٹ لینڈ سے زیادہ فاصلے پر نہیں ہے اور ایکریمین نیوی کا وہاں کافی بڑا سیٹ اپ ہے۔ ہم ہیلی کاپٹر کو چونکہ زیادہ دور نہیں لے جائیں گے اس لئے وہ لامحالہ مارک کر لیا جائے گا اور پھر البرٹو جزیرے کو اگر انہوں نے گھیر لیا تو ہم دو دشمنوں کے درمیان پھنس کر سینڈوچ بن جائیں گے"..... صفدر نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"ہاں۔ تمہاری بات بھی درست ہے۔ پھر کیا کیا جائے۔ تم بتاؤ عمران"..... جولیا نے زچ ہوتے ہوئے کہا۔

"میں کیا بتاؤں۔ جہاں تم جیسے لوگ اکٹھے ہوں وہاں مجھے جیسے بے حد عقلمند کی کون سنتا ہے"..... عمران نے آنکھیں کھولتے ہوئے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

"زیادہ عقلمندی بھی تو حماقت کا ہی دوسرا روپ ہوتی ہے"۔ صفدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"دوسرے تیسرے کی بات چھوڑو۔ ہم تو ایک ہی کے قائل ہیں۔ وہ کیا کہتے ہیں یک در گیر و محکم گیر یعنی ایک دروازہ پکڑو اور پھر مضبوطی سے اسے پکڑے رہو۔ بے شک جولیا سے پوچھ لو کہ ہم ایک کے ہی قائل ہیں یا نہیں"..... عمران نے کہا۔

"تم دوسرے دروازے پر جا کر تو دیکھو"..... جولیا نے کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے اور جولیا بھی ان کے بے اختیار ہنسنے پر خود بھی ہنس پڑی۔

"سن لیا تم نے تنویر حالانکہ میں سوچ رہا تھا کہ تنویر کے دروازے پر جا کر اس کی بہن کے سلسلے میں بات کی جائے لیکن"۔ عمران نے کہا۔

"بکواس کی ضرورت نہیں ہے۔ جو بات ہو رہی ہے وہ کرو"۔ تنویر نے آنکھیں نکالتے ہوئے کہا۔

"وہی تو کر رہا ہوں۔ لیکن یہ بات کیسے بکواس ہو سکتی ہے۔ بھائی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

تو اپنا بوجھ اتارنے پر خوش ہوتے ہیں کہ کوئی ایسا مل گیا جس کے کاندھوں پر بوجھ لاد کر خود فارغ ہو جائیں۔ تم الٹا ناراض ہو رہے ہو"..... عمران بھلا کہاں اس قدر آسانی سے باز آنے والا تھا۔

"عمران صاحب۔ آپ اس ڈیوڈ کو زندہ چھوڑ آئے ہیں اس لئے معاملات بے حد سیریئس ہیں"..... اچانک خاموش بیٹھے ہوئے کیپٹن شکیل نے کہا۔

"سیریئس۔ یہی رونا تو میں روتا رہا ہوں کہ معاملات کو سیریئس سمجھا جائے لیکن صفدر سیریئس ہی نہیں ہوتا۔ اب تم بتاؤ میرا اس میں کیا قصور ہے"..... عمران نے جواب دیا۔

"اسی عذاب کے لئے ہم نے چیف سے بات کی تھی کہ تمہیں لیڈر نہ بنایا جائے۔ تم نے پھر وہی مسئلہ پیدا کر دیا ہے۔ کیا تمہیں ہمارا کوئی خیال نہیں ہے۔ کیا ہم تمہاری نظروں میں احمق ہیں، پاگل ہیں یا بیوقوف ہیں"..... جولیا بے اختیار پھٹ پڑی۔ بے حد جذباتی ہونے کی وجہ سے اس کا گلا آخر میں رندھ گیا تھا اور سوائے عمران کے سب کے چہروں پر کھچاؤ اور تناؤ کی کیفیت ابھرنے لگ گئی تھی۔

"میں نے تو تم سب کو عقلمند کہا تھا۔ اب تم اپنے بارے میں جو خیالات رکھتے ہو اس میں کسی کا کیا قصور"..... عمران نے اسی لہجے میں کہا۔ ایسا لگتا تھا جیسے اس پر جولیا کے جذباتی پن کا رتی برابر بھی اثر نہ ہوا ہو۔

"چلو اٹھو تم سب۔ ہم اب خود یہ مشن مکمل کریں گے۔ زیادہ سے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

زیادہ مرجائیں گے۔ مرجائیں۔ اس عذاب سے تو جان چھوٹ جائے گی"..... جولیا نے ایک جھٹکے سے اٹھتے ہوئے کہا۔

" مجھے اپنی قبروں کی نشاندہی کرا دینا تاکہ میں ان پر فاتحہ پڑھ سکوں"..... عمران نے اسی طرح سادہ سے لہجے میں کہا تو جولیا کی حالت دیکھنے والی ہو گئی۔ یوں لگتا تھا جیسے وہ ابھی جیکٹ کی جیب سے ریوالور نکالے گی اور پورا میگزین عمران کے جسم میں اتار دے گی۔ غصے کی شدت سے اس کے چہرے کا رنگ نیلا ہونے لگ گیا تھا۔

" ارے۔ ارے۔ مس جولیا۔ کیا ہو رہا ہے آپ کو۔ پلیز پلیز"۔ صفدر نے جولیا کی حالت دیکھ کر ایک جھٹکے سے اٹھتے ہوئے کہا لیکن دوسرے لمحے جولیا لہرائی اور دھڑام سے فرش پر بچھے ہوئے قالین پر گر گئی۔ وہ اپنے بے پناہ غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش میں بے ہوش ہو گئی تھی۔

" اوہ۔ اوہ۔ میں اسے گولی مار دوں گا۔ اس پاگل، بے رحم اور سفاک آدمی کو"..... تنویر نے تڑپ کر اٹھتے ہوئے کہا جبکہ خاور، صالحہ اور صفدر تیزی سے جولیا کی طرف لپک پڑے جبکہ عمران بڑے اطمینان بھرے انداز میں کرسی پر بیٹھا رہا۔ اس کے چہرے پر کسی قسم کے فکر و تردد کے کوئی تاثرات نہیں تھے۔

" تنویر۔ اپنے آپ کو سنبھالو۔ عمران صاحب صرف مس جولیا کو چیک کر رہے ہیں"..... کیپٹن شکیل نے تیزی سے اٹھ کر تنویر کی طرف بڑھتے ہوئے کہا جو پاگلوں کے سے انداز میں جیبوں میں ہاتھ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ڈال کر ریوالور یا مشین پسٹل تلاش کر رہا تھا۔

" یہ۔ یہ آدمی نہیں ہے۔ قطعاً آدمی نہیں ہے۔ اس کو کسی کے جذبات اور احساسات سے کوئی دلچسپی ہی نہیں ہے"..... تنویر نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا لیکن عمران خاموش بیٹھا رہا۔ اس نے نہ تنویر کی کسی بات کا کوئی جواب دیا اور نہ ہی اس نے جولیا کی طرف دیکھا تھا جسے اٹھا کر صالحہ نے کرسی پر ڈال دیا تھا اور خاور تیزی سے باتھ روم کی طرف دوڑ پڑا تھا تاکہ وہاں سے پانی لا سکے۔ چند لمحوں بعد جولیا کے حلق میں پانی ڈالا گیا تو اسے ہوش آ گیا۔

" مس جولیا۔ آپ اس قدر کمزور تو نہیں تھیں۔ آپ تو بے حد حوصلہ رکھنے والی ہیں"..... صفدر نے کہا۔

" یہ۔ یہ۔ اسے کہو کہ میری نظروں کے سامنے سے ہٹ جائے۔ پلیز۔ اسے کہو کہ کہیں چلا جائے۔ میں اس کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی۔ یہ انسان نہیں ہے۔ عفریت ہے"..... جولیا نے رک رک کر کہا۔ اس نے عمران کی طرف سے اپنا چہرہ ایک جھٹکے سے دوسری طرف کر لیا تھا۔

" مس صالحہ۔ آپ کا کیا خیال ہے"..... عمران نے بھاری سے لہجے میں کہا۔

" پلیز عمران صاحب۔ خدا کے لئے یہ مذاق بند کر دیں۔ سفاک پن کی بھی کوئی حد ہوتی ہے"..... صالحہ نے بھی غصیلے لہجے میں کہا۔ اسے بھی شاید جولیا کی حالت دیکھ کر شدید جذباتی دھچکا لگا تھا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"اوکے۔اس کا مطلب ہے کہ تم دونوں کام کر سکتی ہو۔ ٹھیک ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کام۔ کون سے کام عمران صاحب"..... صفدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اب یہ کوئی ایسا جواز نکالے گا جس سے یہ اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دے دے"..... تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"تم نے کیپٹن شکیل کی بات نہیں سنی تھی کہ یہ سب کچھ میں نے جولیا کو چیک کرنے کے لئے کیا تھا"..... عمران نے کہا۔

"کیپٹن شکیل کا تو اب کام ہی یہی رہ گیا ہے کہ بس تمہاری باتوں کا جواز ڈھونڈتا رہے"..... تنویر نے کہا تو کیپٹن شکیل بے اختیار مسکرا دیا۔

"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں عمران صاحب"..... صفدر نے کہا۔

"کیپٹن شکیل سے پوچھو۔ وہ میری بات سمجھ گیا ہے حالانکہ میرا خیال تھا کہ شاید تم سمجھ جاؤ لیکن میں نے محسوس کیا ہے کہ تم بھی اب صرف فرہاد کی طرح تیشہ اٹھائے پہاڑ کاٹنے کی تگ ودو میں لگے رہتے ہو"..... عمران نے کہا۔

"کیپٹن شکیل۔ کیا سلسلہ ہے۔ تم ہمیں بتاؤ"..... صفدر نے عمران کا فقرہ نظرانداز کرتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب اس قدر سخت رویہ اس وقت اپناتے ہیں جب ان کے پیش نظر کوئی خاص مقصد ہوتا ہے ورنہ عمران صاحب ایسے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

معاملات کو اس قدر سنجیدہ حد تک نہیں لے جاتے۔ لیکن اس بار انہوں نے جس طرح مس جولیا کے ساتھ رویہ اپنایا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے پیش نظر صرف اتنا مقصد تھا کہ وہ مس جولیا کی اعصابی طاقت کو چیک کر سکیں اور میرا خیال ہے کہ یہ چیکنگ ضروری تھی ورنہ مس جولیا کی ذات کو شدید نقصان بھی پہنچ سکتا تھا"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"کیا مقصد تھا اور یہ کس قسم کی چیکنگ تھی"..... صفدر نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"اب یہ تو مجھے معلوم نہیں۔ میں نے تو صرف اندازہ لگایا ہے اور بس"..... کیپٹن شکیل نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب پلیز آپ بتا دیں"..... صفدر نے کہا۔

"اب بتانا ہی پڑے گا کیونکہ اس بار تو واقعی میں تنویر کی گولیوں سے بچ گیا ہوں لیکن ہر بار تو ایسا نہیں ہو سکتا اور فی الحال میرا مرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ بہرحال اصل بات یہ تھی کہ میں نے پلان بنایا تھا کہ جولیا کو اس کی اصل شکل میں البرٹو جزیرے پر بھجوا دیا جائے۔ جولیا ظاہر ہے سوئس نژاد ہے اس لئے مارک اسے فوری طور پر ہلاک نہیں کرے گا اور جولیا میں اس قدر ذہانت اور صلاحیت بہرحال ہے کہ خالی ہاتھ بھی یہ مارک اور اس ساتھیوں کو کور کر سکتی ہے۔ لیکن مارک بلیک تھنڈر کا ایجنٹ ہے اور ڈیوڈ کے بقول اس نے وہاں البرٹو میں انتہائی جدید مشینری بھی نصب کی ہوئی ہے۔ اسے بہرحال

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

جولیا پر شک تو پڑے گا اس لئے میک اپ چیک کرنے کے بعد وہ جدید مشینری کے ذریعے اس کی ذہانت اور اعصابی طاقت کو بھی چیک کرے گا۔ ذہنی طور پر تو جولیا ٹرینڈ ہے کہ وہ مشین کو ڈاج دے سکتی ہے لیکن اعصابی طور پر اسے ایسا کوئی تجربہ نہیں ہے اور جولیا اس اعصابی امتحان میں بہرحال فیل ہو جائے گی"..... عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

" لیکن آپ نے تو کہا تھا کہ کام بن گیا ہے۔ اس کا کیا مطلب ہوا"..... صفدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" جولیا کے اندر اس قدر اعصابی طاقت نہیں ہے جو مارک کے نقطہ نظر سے پاکیشیائی ایجنٹوں کے اندر ہونی چاہئے اس لئے جب جولیا اس امتحان میں فیل ہو جائے گی تو مارک اس نتیجے پر پہنچے گا کہ جولیا کا کوئی تعلق بہرحال پاکیشیا سیکرٹ سروس سے نہیں ہے اس طرح جولیا کو فوری طور پر ہلاک نہ کیا جائے گا اور اس کے بعد جولیا کا کام ہو گا کہ وہ مارک اور اس کے آدمیوں کو کور کر کے البرٹو تک ہمارا راستہ صاف کر دے"..... عمران نے اسی طرح سنجیدہ لہجے میں کہا۔

" یہ سب بکواس ہے۔ بہانہ بازی ہے۔ اعصاب اور اس کی طاقت کون چیک کرتا ہے۔ ہونہہ"..... تنویر نے کہا۔

" اب جدید دور ہے تنویر۔ اب اعصابی طاقت کو بھی چیک کرنے کی مشینری وجود میں آ گئی ہے اور یہ بات بہرحال سب جانتے ہیں کہ ایجنٹوں کے اعصاب عام افراد سے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں اس لئے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

اب یہ بھی چیک ہوتا ہے اس لئے بغیر چیکنگ کے جولیا کو وہاں بھیجنا اسے یقینی موت کے دہانے پر پھینکنے کے مترادف ہے اور کم از کم میں تو ایسا سوچ بھی نہیں سکتا"..... عمران نے کہا۔

" تم۔ تم غلط کہہ رہے ہو۔ تنویر ٹھیک کہہ رہا ہے۔ تم اب اپنی سنگ دلی اور سفاکی پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ سب کچھ کہہ رہے ہو"۔ جولیا نے پھٹ پڑنے والے لہجے میں کہا۔

" ٹھیک ہے۔ مت جاؤ تم۔ میں اکیلا وہاں چلا جاؤں گا۔ تم سب پاکیشیا سیکرٹ سروس کے معزز ممبران ہو جبکہ میں ایک عام سا آدمی ہوں۔ میری موت سے نہ تم لوگوں کو کوئی فرق پڑے گا اور نہ ہی تمہارے چیف کو اور اگر میں کامیاب ہو گیا تو بہرحال پاکیشیا کا مشن کامیاب ہو جائے گا اور مجھے ایک چھوٹا سا چیک مل جائے گا"۔ عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

" خبردار اگر تم گئے۔ میں کہتی ہوں بیٹھ جاؤ۔ میں جاؤں گی۔ ٹھیک ہے تم صحیح کہہ رہے ہو۔ میں جاؤں گی وہاں"..... جولیا نے یکلخت ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

" نہیں مس جولیا۔ میں ایک سنگدل اور سفاک آدمی ہوں بلکہ بقول تمہارے میں سرے سے آدمی ہی نہیں ہوں اس لئے میری موت پر کسی کے آنسو نہیں نکلیں گے۔ آئی ایم سوری۔ میں جا رہا ہوں"..... عمران نے اسی طرح سرد لہجے میں کہا اور دروازے کی طرف مڑ گیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"تو تم نہیں رکو گے۔ میرے کہنے کے باوجود نہیں رکو گے"۔ جولیا نے ایک بار پھر جذباتی انداز میں چیختے ہوئے کہا تو عمران بے اختیار مسکراتا ہوا مڑ گیا۔

"اب تو تمہیں یقین ہو گیا کیپٹن شکیل کہ میرا آئیڈیا درست تھا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کیپٹن شکیل سے کہا۔

"لیکن عمران صاحب آپ کا انداز واقعی بے حد بے رحمانہ ہے"۔ کیپٹن شکیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ یہ تم کہہ رہے ہو"..... جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"مجھے تو اس سارے ڈرامے کی سمجھ نہیں آ رہی عمران صاحب تو گرگٹ سے بھی زیادہ تیزی سے رنگ بدل لیتے ہیں"..... صالحہ نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ابھی تو تنویر جیسا رقیب روسیاہ۔ اوہ سوری۔ رقیب روسفید۔ تمہارے اور صفدر کے درمیان نہیں آیا اس لئے ابھی تمہیں یہ ساری باتیں سمجھ میں نہیں آئیں گی۔ بہرحال جولیا اگر تم واقعی اپنے آپ کو اس مشکل ترین امتحان میں ڈالنا چاہتی ہو تو بتاؤ ورنہ پھر مجھے خود یہ کام کرنا ہو گا"..... عمران نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"میں تیار ہوں۔ تم ویسے ہی کہہ دیتے تو میں کیسے انکار کر سکتی تھی۔ میں تو خود چاہتی ہوں کہ کام کروں"..... جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"میں نے تو ہزار بار کہا ہے لیکن میں کیا کروں۔ میری تو کوئی سنتا ہی نہیں۔ کیوں صفدر"..... عمران نے کہا اور اس بار صفدر بے اختیار ہنس پڑا۔

"عمران صاحب۔ آپ کے ذہن سے واقعی کوئی نہیں مل سکتا۔ آپ نے مس جولیا کو جس انداز میں ٹریٹ کیا ہے وہ واقعی حیرت انگیز ہے حالانکہ ہم سب کو معلوم ہے کہ آج تک کبھی اعصابی طاقت چیک کرنے کا خیال کسی کو نہیں آیا"..... صفدر نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اچھا۔ یہ بات ہے تو میں ابھی تمہیں اس کا ثبوت دے دیتا ہوں"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیب سے ایک لانگ رینج ٹرانسمیٹر نکال لیا جو پہلے تنویر کے پاس تھا اور جس پر عمران نے ڈیوڈ کی مارک سے بات کرائی تھی۔ اسے آف کر کے اس نے اپنی جیب میں ڈال لیا تھا۔ عمران نے ٹرانسمیٹر نکال کر اس پر مارک کی فریکونسی ایڈجسٹ کرنا شروع کر دی۔

"ہیلو ہیلو ڈیوڈ بول رہا ہوں۔ اوور"..... عمران نے ٹرانسمیٹر آن کر کے بار بار کال دیتے ہوئے کہا۔

"یس۔ مارک اٹنڈنگ یو۔ کیا رپورٹ ہے۔ اوور"..... چند لمحوں بعد ٹرانسمیٹر سے مارک کی آواز ابھری۔

"باس۔ پاکیشیا سیکرٹ سروس یہاں موجود نہیں ہے۔ میں نے اور راشیل نے حتمی چیکنگ کر لی ہے۔ اوور"..... عمران نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"یہ بات تو تم پہلے ہی مجھے بتا چکے ہو اور تم نے کہا تھا کہ اب تم شیٹ لینڈ واپس آ رہے ہو۔ پھر تم ابھی تک وہاں گریٹ لینڈ میں کیوں موجود ہو۔ اوور"..... دوسری طرف سے حیرت بھرے لہجے میں کہا گیا۔

"میں راشیل کی وجہ سے رک گیا تھا باس۔ اسے ایک کلیو ملا تھا لیکن جب اس کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا تو بظاہر تو وہ غلط نکلا لیکن ایک ایسی بات سامنے آئی ہے کہ میں نے سوچا ہے کہ آپ سے اس بارے میں بات کر لی جائے۔ اوور"..... عمران نے کہا۔

"کون سی بات۔ اوور"..... مارک نے چونک کر پوچھا۔

"باس۔ ایک ایکریمین لڑکی پر مجھے شک پڑا تھا کہ وہ پاکیشیائی ایجنٹوں کی ساتھی ہے۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور جب اس کا میک اپ چیک کیا گیا تو وہ میک اپ میں نہ تھی لیکن اس پر شک اس قدر ٹھوس تھا کہ ہم نے اس پر تشدد کر کے اس سے پوچھ گچھ کرنے کی کوشش کی تو وہ ہلاک ہو گئی۔ اس پر میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ تشدد کے علاوہ کوئی ایسا حربہ بھی ہونا چاہئے جس سے چیکنگ کی جا سکے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ یہ لڑکی واقعی عمران کی ساتھی ہو اور اس نے کوئی ایسا میک اپ کیا ہو جو واش نہ ہو سکتا ہو۔ میں نے سوچا کہ آپ سے ڈسکس کر لی جائے۔ شاید اس سلسلے میں آپ کوئی مشورہ دے سکیں۔ اوور"..... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ تمہاری بات درست ہے۔ ایسا میک اپ ہو سکتا ہے لیکن

RAFREXO@HOTMAIL.COM

جدید دور میں تو اب چیکنگ کے اور بھی طریقے سامنے آ چکے ہیں۔ ذہنی آئی کیو چیک ہو سکتا ہے۔ اعصابی طاقت کو چیک کیا جا سکتا ہے کیونکہ سیکرٹ ایجنٹ ذہنی آئی کیو کے لحاظ سے عام لوگوں سے بہرحال زیادہ طاقتور ہوتے ہیں اس طرح اعصابی طور پر بھی یہ لوگ عام لوگوں سے کہیں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں۔ اوور"۔ مارک نے کہا۔

"آپ کی بات درست ہے لیکن اس کے لئے تو بہرحال مخصوص مشینری چاہئے اور یہاں راشیل کے پاس تو ایسی مشینری موجود نہیں ہے۔ اوور"..... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ تمہاری بات درست ہے۔ بہرحال اب تم واپس شیٹ لینڈ آ جاؤ۔ یہاں سپیشل سٹور میں ایسی مشینری موجود ہے۔ اس سے بہرحال حتمی چیکنگ ہو جاتی ہے۔ اوور"..... مارک نے کہا۔

"اوکے باس۔ اوور"..... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے اوور اینڈ آل کے الفاظ سن کر عمران نے ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

"تمہیں الہام تو نہیں ہوتا کہ تم پہلے سے یہ سب کچھ جان لیتے ہو۔ آج تک تو یہ مشینری سامنے نہیں آئی اور نہ ہی آج تک ایسی کوئی چیکنگ ہوئی ہے لیکن اب تم نے پہلے سوچ لیا اور اس مارک نے وہ مشینری بھی لگا رکھی ہے"..... جولیا نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں نے پہلے کہا ہے کہ ہمارا مقابلہ بلیک تھنڈر سے ہے اور پہلے بھی تم نے دیکھا کہ انہوں نے شیٹ لینڈ کی کروڑوں اربوں آوازوں

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

میں سے نہ صرف ہماری زبان مارک کی بلکہ اسے علیحدہ کیا اور اس سے ہماری رہائش گاہ کی لوکیشن بھی معلوم کر لی"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" عمران صاحب۔ آپ نے جو پلان بنایا ہے اس میں رسک بہرحال زیادہ ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ مس جولیا کو پکڑا جائے اور چیکنگ کی جائے۔ وہ فوری طور پر بھی تو ان کا خاتمہ کر سکتے ہیں"۔ کیپٹن شکیل نے کہا۔

"ہونے کو تو سب کچھ ہو سکتا ہے لیکن سیکرٹ سروس کی گاڑی تو بہرحال امکانات پر ہی آگے بڑھتی ہے"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ میں تیار ہوں۔ مجھے بتاؤ کہ مجھے کیا کرنا ہو گا"۔ جولیا نے کہا۔

" عمران صاحب۔ ضروری نہیں ہے کہ وہ لوگ مس جولیا کو ہوش میں رکھتے ہوئے ان کی چیکنگ کریں۔ یہ کام بے ہوشی کے دوران بھی تو ہو سکتا ہے اور ایسی صورت میں بہرحال وہ سمجھ جائیں گے کہ مس جولیا عام خاتون نہیں ہے کیونکہ یہ صرف آپ کے مسئلے میں جذباتیت کا مظاہرہ کرتی ہیں ورنہ ان کے اعصاب ہم سے زیادہ فولادی ہوں گے اور آئی کیو بھی ٹاپ پر ہو سکتا ہے کیونکہ بہرحال ان کی ذہنی صلاحیتوں کے تو آپ بھی قائل ہیں"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" اوہ۔ واقعی تمہاری بات درست ہے۔ یہ اینگل تو میں نے بھی نہ سوچا تھا۔ اوہ۔ ٹھیک ہے۔ پھر یہ آئیڈیا بھی ڈراپ کرنا پڑے گا"۔ عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

" لیکن پھر کیا ہم یہاں بیٹھے باتیں ہی کرتے رہیں گے"۔ صفدر نے کہا۔

" فی الحال تو ایسا ہی نظر آ رہا ہے۔ خاور تمہارے پاس شیٹ لینڈ اور اس کے ارد گرد کے علاقے کا تفصیلی نقشہ تھا وہ دکھاؤ۔ شاید کوئی راستہ سمجھ میں آ جائے"..... عمران نے کہا۔

" عمران صاحب۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں اپنی پوری توجہ لیبارٹری کی طرف رکھنی چاہیئے۔ ہم خواہ مخواہ سیکشن ہیڈ کوارٹر کے سلسلے میں پریشان ہو رہے ہیں۔ اس سے ہمیں کیا فائدہ ہو گا"۔ کیپٹن شکیل نے کہا۔

" لیکن سیکشن ہیڈ کوارٹر میں داخل ہوئے بغیر ہم لیبارٹری کو کیسے ٹریس کر سکتے ہیں"..... صفدر نے کہا۔

" جہاں تک میرا خیال ہے ہم چاہے جو بھی کر لیں ہم سیکشن ہیڈ کوارٹر میں داخل نہیں ہو سکتے اور زیادہ سے زیادہ اسے تباہ کر سکتے ہیں اور سیکشن ہیڈ کوارٹر کی تباہی سے ہمارا مسئلہ حل نہیں ہو گا"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

" بات تو تمہاری ٹھیک ہے لیکن لیبارٹری کو آخر کیسے ٹریس کیا جائے۔ یہ بات تو کسی صورت بھی سامنے نہیں آ رہی"..... صفدر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

نے کہا۔

" اس کا مطلب ہے کہ ہم بند گلی میں پھنس گئے چکے ہیں جہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے"..... صالحہ نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

" تم اپنی پہلی والی ترکیب پر عمل کرو عمران۔ ضروری نہیں ہے کہ وہ مجھے بے ہوشی کے عالم میں ہی چیک کریں۔ شاید کوئی راستہ نکل آئے"..... جولیا نے کہا۔

" نہیں جولیا۔ اب چونکہ یہ بات ذہن میں آ گئی ہے اس لئے اب یہ رسک بن گیا ہے اور میں اپنی ذات کو تو رسک میں ڈال سکتا ہوں جانتے بوجھتے اپنے کسی ساتھی کو رسک میں نہیں ڈال سکتا۔ اسے بھول جاؤ"..... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا تو جولیا کا چہرہ یکلخت پھول کی طرح کھل اٹھا۔ صفدر اور دوسرے ساتھی اس کے ایسے تاثرات پر بے اختیار مسکرا دیئے حالانکہ عمران نے خاص طور پر جولیا کا نام نہ لیا تھا بلکہ ساتھی کہا تھا لیکن سب سمجھتے تھے کہ عمران کی بات نے جولیا کے دل کو مسرت سے بھر دیا ہے کہ عمران اسے کسی رسک میں ڈالنا برداشت ہی نہیں کر سکتا تھا۔

" تم سب یہیں بیٹھے باتیں کرتے رہو اور مجھے وہاں جانے دو۔ میں دیکھتا ہوں کہ یہ مارک اور اس کے ساتھی کیسے مجھے روکتے ہیں"۔ تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" تم صرف ساتھی ہی نہیں بلکہ تمہاری ڈگری تو ساتھیوں سے بھی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

زیادہ اونچی ہے۔ تم تو میرے اکلوتے رقیب بھی ہو اس لئے میں تمہیں کیسے رسک میں ڈال سکتا ہوں۔ بہرحال اب ہم سب نے اکٹھے ہی کام کرنا ہے اور میرا خیال ہے کہ ہمیں اب شیٹ لینڈ پہنچ جانا چاہیئے پھر وہاں سے جس طرح بھی ہو گا آگے بڑھنے کا کوئی نہ کوئی راستہ بہرحال نکل ہی آئے گا"..... عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے کیونکہ ظاہر ہے اور کوئی راستہ بھی نظر نہ آ رہا تھا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ڈیوڈ کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ کو ہسپتال کے بیڈ پر پڑے ہوئے پایا تو وہ بے اختیار اٹھ کر بیٹھ گیا۔

"آپ کو ہوش آگیا۔ ویری گڈ میں ڈاکٹر کو کال کرتی ہوں"۔ ایک سائیڈ سے نرس کی مسرت بھری آواز سنائی دی اور وہ تیزی سے آگے بڑھ کر اس کے قریب آگئی۔

"میں کہاں ہوں اور کس طرح یہاں پہنچا ہوں"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"آپ بالسری روڈ کے سائیڈ پارک میں بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔ پولیس آپ کو یہاں لے آئی اور ڈاکٹروں نے آپ کو چیک کیا۔ ان کا خیال تھا کہ آپ کو کنپٹی پر چوٹ لگا کر بے ہوش کیا گیا ہے۔ آپ کو فوری انجکشن دیئے گئے تھے اور اب آپ ہوش میں آئے ہیں"۔ نرس نے جواب دیا اور پھر تیز تیز قدم اٹھاتی وہ بیرونی دراوزے کی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

طرف بڑھتی چلی گئی۔

"عمران نے واقعی اپنا وعدہ نبھایا ہے ورنہ مجھے ایک فیصد بھی امید نہ تھی"..... ڈیوڈ نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے دروازہ کھلا اور ایک ادھیڑ عمر ڈاکٹر اندر داخل ہوا۔

"آپ کو ہوش آگیا۔ کیا واقعی آپ کی کنپٹی پر چوٹ لگائی گئی تھی"..... ڈاکٹر نے اسے چیک کرتے ہوئے کہا۔

"میں پارک میں ٹہل رہا تھا کہ اچانک کوئی چیز میری کنپٹی پر لگی اور پھر مجھے ہوش نہیں رہا۔ شاید کسی نے مجھے لوٹنے کے لئے ایسا کیا ہو"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"اوہ نہیں۔ اس بات پر تو پولیس حیران ہے کہ آپ کا پرس آپ کے پاس تھا اور اس میں بھاری رقم بھی موجود تھی اور آپ کے کاغذات بھی محفوظ تھے۔ بہرحال پولیس آفیسر میرے آفس میں موجود ہے میں اسے بھیجتا ہوں"..... ڈاکٹر نے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ اب میں ٹھیک ہوں۔ کیا مجھے رخصت نہیں مل سکتی"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"ہاں۔ آپ کو کوئی چوٹ وغیرہ نہیں آئی۔ البتہ پولیس شاید آپ کا بیان وغیرہ لکھے"..... ڈاکٹر نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں بیان دینے کو تیار ہوں۔ آپ میرا لباس اور سامان مجھے دے دیں تاکہ میں لباس تبدیل کر لوں"..... ڈیوڈ نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"آپ کا لباس تو میں بھجوا دیتا ہوں لیکن آپ کا سامان پولیس کے پاس ہے"..... ڈاکٹر نے کہا۔

"اوکے۔ آپ لباس بھجوا دیں"..... ڈیوڈ نے کہا اور ڈاکٹر سر ہلاتا ہوا واپس چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا اور ایک نوجوان ہاتھ میں لباس کا پیکٹ اٹھائے اندر داخل ہوا۔

"آپ لباس تبدیل کر لیں۔ میں باہر موجود ہوں۔ پھر میں آپ کو ڈاکٹر صاحب کے آفس میں چھوڑ دوں گا"..... نوجوان نے پیکٹ ڈیوڈ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ نوجوان باہر چلا گیا تو اس نے ہسپتال کا مخصوص لباس اتارا اور پیکٹ کھول کر اس نے اپنا لباس پہن لیا اور پھر اس نے نوجوان کو اندر بلا لیا۔ نوجوان نے ہسپتال کا لباس تہہ کر کے اس پیکٹ میں ڈالا اور پھر وہ ڈیوڈ کو ساتھ لے کر ڈاکٹر کے آفس کے ساتھ ہی ایک ویٹنگ روم میں چھوڑ گیا۔ وہاں ایک پولیس آفیسر موجود تھا۔

"آپ اپنا بیان دے دیں کہ آپ کے ساتھ کیا ہوا ہے"۔ پولیس آفیسر نے کہا تو ڈیوڈ نے اسے بھی وہی کچھ بتایا جو اس نے ڈاکٹر کو بتایا تھا۔

"لیکن آپ کا سامان اور رقم تو محفوظ ہے۔ پھر آپ کے ساتھ یہ حرکت کیوں کی گئی"..... پولیس آفیسر نے کہا۔

"مجھے ڈاکٹر صاحب نے بھی یہی بات بتائی ہے اور میں خود حیران ہوں۔ کیا آپ میرا سامان مجھے دکھائیں گے۔ شاید اس میں سے کچھ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

نکال لیا گیا ہو"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"اس کے لئے آپ کو میرے ساتھ پولیس آفس جانا ہو گا۔ آپ کہاں ٹھہرے ہوئے ہیں"..... پولیس آفیسر نے اٹھتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ نے ہوٹل کا نام اور کمرہ نمبر بتا دیا۔

"اوکے۔ آئیں میرے ساتھ"..... پولیس آفیسر نے کہا اور پھر وہ اسے ساتھ لے کر پہلے ڈاکٹر کے آفس میں گیا۔ وہاں سے ڈاکٹر نے ڈیوڈ کی ڈسچارج سلپ تیار کر کے اس پولیس آفیسر کے حوالے کی اور ڈیوڈ پولیس آفیسر کی کار میں سوار ہو کر پولیس آفس پہنچ گیا جہاں اس کا سامان اس کے حوالے کیا گیا۔ ڈیوڈ سمجھتا تھا کہ عمران اور اس کے ساتھیوں نے کوئی چیز نہیں نکالی ہو گی لیکن اس کے باوجود اس نے پولیس آفیسر کو بتایا کہ اس کے پرس میں ایکریمین ڈالروں کی ایک گڈی تھی جو نکال لی گئی ہے جبکہ گریٹ لینڈ اور شیٹ لینڈ کی کرنسی نہیں نکالی گئی تو پولیس آفیسر نے مالیت لکھ کر اور دیگر ضروری اندراجات کر کے ڈیوڈ کو جانے کی اجازت دے دی تو ڈیوڈ پولیس آفس سے باہر نکلا اور پھر ٹیکسی میں بیٹھ کر سیدھا راشیل کے کلب پہنچ گیا۔ جب راشیل کو کاؤنٹر سے اس کے بارے میں اطلاع ملی تو وہ خود اس کے استقبال کے لئے کاؤنٹر پر پہنچ گیا اور پھر وہ اسے ساتھ لے کر اپنے آفس میں آ گیا۔

"ہم تو پورے گریٹ لینڈ میں آپ کو تلاش کر کر کے تھک گئے ہیں۔ کیا ہوا تھا۔ آپ کہاں چلے گئے تھے"..... راشیل نے شراب کی

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ایک بوتل اور دو جام اٹھا کر میز پر رکھتے ہوئے کہا۔

"مجھے ہوٹل سے اغوا کر لیا گیا تھا"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"وہ تو میں سمجھ گیا تھا لیکن کس نے ایسا کیا اور پھر آپ کیسے رہا ہو گئے"..... راشیل نے شراب جام میں ڈالتے ہوئے کہا۔

"ایکریمیا کی بلیک ایجنسی نے یہ کام کیا تھا"..... ڈیوڈ نے کہا تو راشیل بے اختیار اچھل پڑا۔

"بلیک ایجنسی۔ کیوں۔ ان کا کیا تعلق"..... راشیل کے لہجے میں بے پناہ حیرت تھی۔

"وہ یہ معلوم کرنا چاہتے تھے کہ پاکیشیائی ایجنٹوں کو ہم کیوں تلاش کر رہے ہیں اور کہیں پاکیشیائی ایجنٹ ایکریمیا کے کسی پراجیکٹ کے خلاف تو کام نہیں کر رہے۔ وہ میرے بارے میں بھی سب کچھ جانتے تھے اور تمہارے بارے میں بھی اور یہاں تک کہ انہیں میرے ایئرپورٹ سے باہر نکلنے سے لے کر ہوٹل پہنچنے تک کی ساری کارروائی کا علم تھا۔ لیکن میں نے ان کی تسلی کرا دی کہ پاکیشیائی ایجنٹوں کا ایکریمیا کے کسی پراجیکٹ کے خلاف کوئی مشن نہیں ہے تو انہوں نے مجھے بے ہوش کر کے پارک میں چھوڑ دیا جہاں سے پولیس مجھے ہسپتال چھوڑ گئی اور پھر ہوش میں آنے کے بعد میں پولیس آفس گیا اور اب وہاں سے فارغ ہو کر سیدھا تمہارے پاس آ رہا ہوں"..... ڈیوڈ نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"حیرت ہے کہ وہ اس قدر باخبر ہیں"..... راشیل نے قدرے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

مرعوبانہ لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ اور انہوں نے مجھے حتمی طور پر بتایا کہ پاکیشیائی ایجنٹ واپس پاکیشیا چلے گئے ہیں۔ ان کے پاس ان کے پاکیشیا پہنچنے تک کی پوری تفصیل موجود تھی"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"واپس چلے گئے ہیں۔ اوہ کیوں"..... راشیل نے چونک کر انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس لئے کہ وہ اپنے بچ جانے کو غنیمت سمجھتے ہوں گے اور انہیں بخوبی احساس ہو گیا ہو گا کہ وہ کسی صورت بھی اب نہ شیٹ لینڈ میں ہمارے ہاتھوں بچ سکتے ہیں اور نہ ہی بی ٹی کے خلاف ان کا کوئی مشن کامیاب ہو سکتا ہے"..... ڈیوڈ نے کہا تو راشیل نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ اب انہیں یہاں تلاش کرنا حماقت ہے اس لئے تلاش بند کر دینی چاہئے"..... راشیل نے کہا۔

"ہاں۔ ظاہر ہے اور اب میں نے بھی واپس شیٹ لینڈ جانا ہے۔ میرے خصوصی طیارے کو تیار رہنے کے لئے ایئرپورٹ فون کر دو اور مجھے لانگ رینج ٹرانسمیٹر بھی لا دو۔ میں نے باس کو کال کرنی ہے"۔ ڈیوڈ نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ ادھر آفس کے ساتھ ایک چھوٹا سا کمرہ موجود ہے۔ وہاں لانگ رینج ٹرانسمیٹر بھی ہے۔ آپ کال بھی کر لیں اور آرام بھی کر لیں۔ میں اپنے گروپ کو بھی کال کر لیتا ہوں اور ایئرپورٹ بھی۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

جب طیارہ پرواز کے لئے تیار ہو جائے گا تو میں آپ کو اطلاع کر دوں گا"..... راشیل نے کہا تو ڈیوڈ سر ہلاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک چھوٹے لیکن انتہائی اچھے انداز میں سجے ہوئے کمرے میں موجود تھے۔ اس نے لانگ رینج ٹرانسمیٹر پر مارک کو یہی رپورٹ دی تھی کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس والے یہاں سے چلے گئے ہیں اس لئے اب وہ واپس شیٹ لینڈ پہنچ رہا ہے اور مارک نے اسے شیٹ لینڈ میں اپنی بھرپور توجہ قائم رکھنے کا کہہ کر ٹرانسمیٹر آف کر دیا تو ڈیوڈ نے بھی ٹرانسمیٹر آف کیا اور پھر وہ بیڈ کم صوفے پر لیٹ سا گیا۔ اس کے ذہن میں پاکیشیا سیکرٹ سروس کے بارے میں عجیب سی کھلبلی مچی ہوئی تھی۔ وہ سوچ رہا تھا کہ یہ لوگ نہ صرف حد درجہ ذہین ہیں بلکہ ان کی کارکردگی بھی انتہائی تیز ہے اور انہوں نے جس طرح اسے زندہ چھوڑ کر وعدہ نبھایا ہے اس نے بھی اسے حیران کر دیا تھا کیونکہ ڈیوڈ کو آج تک ایسا کوئی تجربہ نہ ہوا تھا کہ دشمن پر قابو پانے کے بعد اسے دوبارہ مقابلے کے لئے زندہ چھوڑ دیا جائے حالانکہ وہ سوچ رہا تھا کہ ان پاکیشیائی ایجنٹوں کی بجائے اگر وہ خود ہوتا تو ایک ہزار وعدے کر لینے کے باوجود انہیں کسی صورت بھی زندہ نہ چھوڑتا۔ وہ بیڈ کم صوفے پر لیٹا ہوا آنکھیں بند کئے یہ سب کچھ سوچ رہا تھا کہ اچانک اسے ایک خیال آیا تو وہ بے اختیار چونک پڑا۔ پاکیشیائی ایجنٹوں نے اس سے مارک اور جزیرہ البرٹو کے بارے میں جس طرح تفصیل معلوم کی تھی اس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اب البرٹو جزیرے پر ریڈ کرنے کا پلان بنا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

چکے ہیں لیکن اسے اس بات کی کوئی فکر اس لئے نہ تھی کہ اسے معلوم تھا کہ مارک نے جس انداز کی وہاں پکٹنگ کر رکھی ہے یہ لوگ کچھ بھی کر لیں بہرحال اس تک زندہ نہیں پہنچ سکتے۔ ابھی وہ بیٹھا ہوا یہ سب کچھ سوچ رہا تھا کہ کمرے کا دروازہ کھلا تو ڈیوڈ نے آنکھیں کھول دیں۔ آنے والا راشیل تھا۔

"میں نے اپنے گروپ کو پاکیشیائی ایجنٹوں کی تلاش سے منع کر دیا ہے باس۔ اور ایئرپورٹ پر بھی فون کر دیا ہے۔ آپ کا طیارہ جیسے ہی پرواز کے لئے تیار ہو گا اطلاع مل جائے گی"..... راشیل نے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے"..... ڈیوڈ نے مطمئن لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"باس۔ اگر آپ ناراض نہ ہوں تو ایک بات کہوں"۔ اچانک راشیل نے کہا تو ڈیوڈ بے اختیار چونک پڑا۔

"کیا کہنا چاہتے ہو"..... ڈیوڈ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"باس۔ میرا خیال ہے کہ پاکیشیائی ایجنٹوں کا ٹارگٹ شیٹ لینڈ نہیں ہے"..... راشیل نے کہا۔

"کیا مطلب۔ میں تمہاری بات نہیں سمجھا۔ کھل کر بات کرو"۔ ڈیوڈ نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"باس۔ اس بات کا تو مجھے بھی علم ہے کہ شیٹ لینڈ میں کہیں بی ٹی کا سیکشن ہیڈ کوارٹر نہیں ہے۔ بظاہر تو پاکیشیائی ایجنٹوں کا ٹارگٹ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سیکشن ہیڈ کوارٹر ہے لیکن میرا ذاتی خیال ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ان کا ٹارگٹ شیٹ لینڈ نہیں ہے۔ان کا ٹارگٹ یقیناً لیبارٹری ہو گا جہاں پاکیشیا کے فارمولے پر کام ہو رہا ہے اور بہر حال اتنی بات کا تو مجھے بھی علم ہے کہ شیٹ لینڈ میں سرے سے کوئی لیبارٹری ہے ہی نہیں اور سیکشن ہیڈ کوارٹر کو اول تو یہ لوگ تباہ کر ہی نہیں سکتے اور اگر کر بھی لیں تو ان کو اس سے کیا فائدہ ہو گا"..... راشیل نے کہا۔

" پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ وہ لوگ شیٹ لینڈ میں کیوں پہنچے ہیں"۔ڈیوڈ نے راشیل کی بات میں دلچسپی لیتے ہوئے کہا۔

" اس لئے باس کہ انہیں شاید کہیں سے بھی اس بات کا علم ہو گیا ہے کہ اس لیبارٹری کا پتہ وہ شیٹ لینڈ سے حاصل کر سکتے ہیں" راشیل نے کہا تو ڈیوڈ بے اختیار چونک پڑا۔

" شیٹ لینڈ سے لیبارٹری کا پتہ۔کیا کہہ رہے ہو"..... ڈیوڈ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" اسی لئے تو میں نے پہلے کہا تھا کہ آپ میری بات پر ناراض نہ ہوں گے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ آپ کو بھی یہ علم نہیں ہے کہ شیٹ لینڈ کا ایک آدمی اس لیبارٹری کے بارے میں جانتا ہے جبکہ مجھے اس کا علم ہے لیکن میں اس بات پر حیران ہوں کہ ان پاکیشیائی ایجنٹوں کو کیسے اس کا علم ہو گیا"..... راشیل نے کہا تو ڈیوڈ کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں کیونکہ اسے واقعی معلوم نہیں تھا کہ بلکہ تصور تک نہ تھا کہ شیٹ لینڈ میں کوئی ایسا آدمی بھی ہو سکتا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ہے جو لیبارٹری کے بارے میں جانتا ہو۔

" کون ہے وہ۔اور تمہیں کیسے اس کا علم ہوا"..... ڈیوڈ نے کہا۔

" باس۔یہ فارمولا فان لینڈ سے یہاں گریٹ لینڈ میں میرے پاس بھجوایا گیا تھا اور پھر مجھے حکم دیا گیا تھا کہ میں یہ فارمولا لانسر بینک کے ایک مخصوص لاکر میں رکھ دوں۔میں نے ایسا ہی کیا تو وہ فارمولا وہاں سے نکال لیا گیا۔گو بظاہر مجھے اس کا علم نہ تھا کہ کس نے فارمولا وہاں سے نکالا ہے لیکن ایک اتفاق کی وجہ سے مجھے اس کا علم ہو گیا کہ یہ فارمولا اس لاکر میں شیٹ لینڈ کے گراہم سینڈیکیٹ کے چیف گراہم نے نکالا تھا اور وہ اسے شیٹ لینڈ لے گیا تھا اور پھر وہاں سے اس نے اس فارمولے کو اپنے ایک خاص آدمی کے ذریعے آئس لینڈ کے بین الاقوامی جزیرے مارکو پہنچایا تھا اور مجھے یقین ہے کہ یہ لیبارٹری مارکو میں موجود ہے کیونکہ ایک بار میں بھی مارکو گیا تھا تو میں نے وہاں راڈار پر کام کرنے والے معروف سائنس دان ڈاکٹر ریلفرڈ کو دیکھا تھا۔وہ ایک گیم کلب میں موجود تھے۔ڈاکٹر ریلفرڈ اصل میں ویسٹرن کارمن سے تعلق رکھتے ہیں۔ان کا ایک بیٹا گریٹ لینڈ میں میرے ساتھ پڑھتا رہا تھا اور ڈاکٹر ریلفرڈ ویسٹرن کارمن سے اپنے بیٹے رچرڈ سے ملنے آیا کرتے تھے اور مجھ سے بھی ان کی ملاقات رہتی تھی۔چنانچہ جب میری وہاں ان سے ملاقات ہوئی تو میں انہیں وہاں دیکھ کر حیران رہ گیا۔

انہوں نے مجھے بتایا کہ یہاں ایک بین الاقوامی تنظیم کی خفیہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

لیبارٹری ہے جس کے وہ انچارج ہیں۔ گو انہوں نے تفصیل نہیں بتائی اور نہ میں نے پوچھا اور نہ مجھے اس سے کوئی دلچسپی تھی لیکن اب مجھے یقین ہے کہ یہ وہی لیبارٹری ہے جہاں یہ فارمولا بھیجا گیا ہے کیونکہ ڈاکٹر ریلفرڈ بھی راڈار پر بین الاقوامی شہرت رکھتے ہیں"۔ راشیل نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ گراہم نے یہ کام کیا ہے۔ گراہم تو عام سا بدمعاش ہے۔ اس کا پورا سینڈیکیٹ عام سے بدمعاشوں، غنڈوں اور پیشہ ور قاتلوں پر مبنی ہے۔ وہ کیسے اتنی بڑی تنظیم سے منسلک ہو سکتا ہے"..... ڈیوڈ نے ایسے لہجے میں کہا جیسے اسے راشیل کی بات پر یقین نہ آیا ہو۔

" میں خود اس بات پر حیران ہوا تھا لیکن پھر میں نے سوچا کہ یہی اس بات کی کامیابی ہے کہ کسی کو اس پر یقین ہی نہیں آ سکتا۔ ہوا ایسے کہ گراہم کا نمبر ٹو رالف میرا دوست رہا ہے۔ وہ یہاں آیا اور مجھ سے اس کی ملاقات ہوئی۔ ہم نے مل کر چارلی برانڈ کی کافی شراب پی۔ آپ کو تو معلوم ہے کہ یہ شراب بہت تیز ہوتی ہے اور رالف کی یہ پسندیدہ شراب ہے لیکن اس کے ساتھ ہی اس میں کمزوری ہے کہ جب بھی وہ یہ شراب پی لے تو وہ آؤٹ ہو جاتا ہے اور اس بار بھی ایسا ہی ہوا اور آؤٹ ہونے پر اس نے مجھے بتایا کہ گراہم باس خود یہاں آیا تھا اور اس نے یہاں کے ایک لاکر سے ایک فارمولا نکالا اور اسے شیٹ لینڈ لے جا کر اس نے یہ فارمولا رالف کے حوالے کیا کہ وہ اسے مارکو

RAFREXO@HOTMAIL.COM

پہنچا دے اور رالف نے یہ فارمولا مارکو کے ایک بینک کے مخصوص لاکر میں چھوڑ دیا۔

میں سمجھ گیا کہ یہ وہی فارمولا ہے اس طرح میرے ذہن میں یہ ساری بات مکمل ہو گئی"..... راشیل نے کہا۔

" تم نے درست کہا ہے لیکن اب میں تمہیں ایک نصیحت کرنا چاہتا ہوں"..... ڈیوڈ نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"وہ کیا باس"..... راشیل نے چونک کر کہا۔

" تم بلیک تھنڈر کے ایک ایسے راز سے واقف ہو گئے ہو جو تمہیں نہیں ہونا چاہئے تھا اور بلیک تھنڈر میں اس کی سزا فوری موت ہے بلکہ مجھ پر یہ فرض بنتا ہے کہ میں تمہیں گولی مار دوں لیکن مجھے معلوم ہے کہ تم نے مجھے اپنا ہمدرد سمجھتے ہوئے یہ بات بتائی ہے اس لئے میں اسے نظرانداز کر رہا ہوں لیکن اب زندگی بھر تمہارے منہ سے یہ الفاظ دوبارہ نہیں نکلنے چاہئیں"..... ڈیوڈ نے کہا تو راشیل کا چہرہ یکلخت زرد پڑ گیا۔

" اوہ۔ اوہ۔ آئی ایم سوری باس۔ واقعی مجھ سے غلطی ہو گئی ہے۔ میرے ذہن میں بھی یہ بات نہ تھی۔ میں نے تو اس لئے یہ بات کر دی کہ کہیں پاکیشیائی ایجنٹوں تک یہ اطلاع نہ پہنچ چکی ہو۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ اس بارے میں ایک لفظ بھی میرے منہ سے نہ نکلے گا"..... راشیل نے کہا۔

"اس بات کو بھول جاؤ اور بس۔ اب جا کر معلوم کرو کہ ابھی تک

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ایئرپورٹ سے طیارے کے تیار ہونے کی اطلاع کیوں نہیں آئی۔ میں فوراً شیٹ لینڈ جانا چاہتا ہوں"..... ڈیوڈ نے کہا تو راشیل سر ہلاتا ہوا اٹھا اور تیز تیز قدم اٹھاتا کمرے سے باہر چلا گیا اور ڈیوڈ نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران کی آنکھیں اس انداز میں جھپکنے لگیں جیسے اچانک اس کی بینائی چلی گئی ہو۔

"کیا ہوا تمہیں۔ کیا آنکھوں میں کوئی گڑبڑ ہو گئی ہے"۔ ساتھ بیٹھی ہوئی جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ وہ سب اس وقت گریٹ لینڈ کے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ ان سب نے نیا میک اپ کر رکھا تھا۔ ان کی سیٹیں شیٹ لینڈ کے لئے ریزرو تھیں اور ان کی فلائٹ کی روانگی میں ابھی ایک گھنٹہ دیر تھی اس لئے وہ سب ایئرپورٹ سے ملحقہ ریستوران میں بیٹھے ہوئے ہاٹ کافی پینے میں مصروف تھے کہ اچانک عمران نے تیزی سے آنکھیں جھپکنا شروع کر دیں تھیں جس پر جولیا نے اس سے پوچھا تھا کہ کہیں اس کی آنکھوں میں کوئی گڑبڑ تو نہیں ہو گئی۔

"گڑبڑ آنکھوں میں نہیں بلکہ ذہن میں ہو رہی ہے"..... عمران

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا تو جولیا بے اختیار چونک پڑی۔ باقی ساتھی دو دو کے گروپ کی صورت میں علیحدہ علیحدہ سیٹوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ صرف جولیا عمران کے ساتھ تھی کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ شیٹ لینڈ میں ان کی تلاش بہرحال جاری ہو گی اور تلاش کرنے والوں کے پاس ان کی تعداد ہی تلاش کا مرکزی نکتہ ہے اس لئے عمران نے ان سب کو دو دو کے گروپوں کی صورت میں علیحدہ علیحدہ رہنے کا کہہ دیا تھا اور شیٹ لینڈ میں بھی ان سب نے اپنے اپنے طور پر علیحدہ علیحدہ ہوٹلوں میں رہنا تھا۔ البتہ رات کو فال گارڈن میں انہوں نے اکٹھے ہونا تھا اس کے علاوہ عمران نے انہیں سختی سے منع کر دیا تھا کہ وہ اکیلے میں بھی پاکیشیائی زبان کا استعمال ہرگز نہ کریں اس لئے اس میز پر عمران اور جولیا اکیلے موجود تھے اور وہ دونوں ایکریمی سیاح بنے ہوئے تھے اور ایکریمین زبان میں ہی باتیں کر رہے تھے۔

"کمال ہے۔ تمہارے ذہن میں گڑبڑ تو شروع سے ہی ہے۔ تمہیں احساس آج ہونے لگا ہے"..... جولیا نے جواب دیا تو عمران جولیا کے اس خوبصورت جواب پر بے اختیار ہنس پڑا۔

"بہت خوب۔ اس کا مطلب ہے کہ اب تمہارے ذہن کی گڑبڑ ٹھیک ہو گئی ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یہ بتاؤ کہ کیا گڑبڑ ہے۔ کیا کوئی خاص آدمی نظر آیا ہے تمہیں یہاں"..... جولیا نے کہا۔

"ارے نہیں بس گڑبڑ ہے"..... عمران نے جواب دیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"میں تمہاری ایک ایک رگ سے واقف ہوں۔ تم ہمیشہ اس انداز میں آنکھیں اس وقت جھپکتے ہو جب تمہیں کوئی ایسا آدمی نظر آ جائے جس کی موجودگی پر تمہیں حیرت ہو"..... جولیا نے جواب دیا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"اگر تمہیں میری تمام رگوں سے اس قدر گہری واقفیت ہے تو پھر یہ بتاؤ کہ جب میں تمہاری طرف دیکھتا ہوں تو میری کون سی رگ پھڑکتی ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"رگ محبت"..... جولیا نے بڑی بے باکی سے جواب دیا تو عمران کے چہرے پر بے اختیار ہلکی سی ناگواری کے تاثرات ابھر آئے۔

"مجھے معلوم ہے کہ تمہارے چہرے پر کیوں ناگواری کے تاثرات ابھرے ہیں۔ تم اس قسم کی بے باکی کے قائل نہیں ہو۔ لیکن ہم ایکریمین ہیں"..... جولیا نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"یہ ناگواری کے تاثرات بے باکی کی وجہ سے نہیں ابھرے تھے بلکہ اس لئے کہ ایکریمین اس طرح کی رگوں کے قائل نہیں ہیں۔ ان کی تمام رگیں پیسے کے لئے حرکت میں آتی ہیں اور پیسے کے لئے ہی پھڑکتی ہیں۔ محبت وغیرہ کے الفاظ اب ڈکشنری میں ہی رہ گئے ہیں"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا لیکن پھر اس سے پہلے کہ جولیا اس کی بات کا کوئی جواب دیتی ایک ویٹرس تیزی سے ان کے قریب آ کر رکی۔

"مسٹر مائیکل۔ آپ کی کال ہے"..... اس نے ایک کارڈلیس

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

فون پیس عمران کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

" تمہیں میرے نام کا کیسے علم ہوا"..... عمران نے چونک کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" فون کرنے والے نے بتایا ہے کہ آپ تیرہ نمبر میز پر موجود ہیں"..... ویٹرس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور واپس چلی گئی۔ عمران نے میز پر رکھا ہوا فون پیس اٹھایا اور اسے آن کر دیا۔

"ہیلو۔ مائیکل بول رہا ہوں"..... عمران نے کہا۔

" فارمیک بول رہا ہوں مسٹر مائیکل۔ راشیل یہاں ایئرپورٹ پر ڈیوڈ کے ساتھ موجود ہے"..... دوسری طرف سے فارمیک نے کہا۔

" ہاں۔ میں ڈیوڈ کو اس ریستوران کے سامنے سے گزرتے ہوئے دیکھ چکا ہوں۔ میرا خیال تھا کہ وہ ابھی یہاں کچھ دن رہے گا لیکن لگتا ہے کہ اس نے فوری طور پر واپسی کا فیصلہ کر لیا ہے لیکن تم نے کال کیوں کی ہے"..... عمران نے کہا۔

" ایک اہم بات سامنے آئی ہے۔ اگر آپ پبلک لاؤنج کے شمالی کونے میں ٹہلتے ہوئے آ جائیں تو بات ہو جائے گی۔ فون پر نہیں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوکے۔ میں آ رہا ہوں"..... عمران نے کہا اور فون آف کر کے اس نے اسے میز پر رکھ دیا۔

" تم بیٹھو۔ میں آ رہا ہوں"..... عمران نے جولیا سے کہا اور اٹھ کر وہ ریستوران کے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ پبلک لاؤنج کے شمالی کونے میں ایک طرف فارمیک اکیلا موجود تھا لیکن وہ میک اپ میں تھا اس لئے اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا تو عمران اس کے قریب پہنچ گیا۔

"کیا ہوا ہے۔ کیا کوئی خاص بات ہے"..... عمران نے قریب جا کر کہا۔

" ہاں عمران صاحب۔ ایک اتفاق سے یہ بات معلوم ہو گئی ہے کہ شیٹ لینڈ میں گراہم کو اس لیبارٹری کے بارے میں علم ہے جس میں پاکیشیائی فارمولا بھجوایا گیا ہے"..... فارمیک نے جواب دیا تو عمران محاورتاً نہیں بلکہ حقیقتاً اچھل پڑا۔ اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

" گراہم۔ کون گراہم۔ تمہیں کیسے معلوم ہوا"..... عمران نے انتہائی بے چین سے لہجے میں کہا۔

" شیٹ لینڈ میں غنڈوں اور بدمعاشوں کا ایک سینڈیکیٹ موجود ہے جس کا چیف باس گراہم ہے اور وہ گراہم کلب کا جنرل مینجر بھی ہے لیکن وہ کسی سے ملنا گوارہ نہیں کرتا۔ سنا ہے کہ حد درجہ تیز طبیعت اور گرم دماغ آدمی ہے"..... فارمیک نے کہا۔

" باقی تفصیلات بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں سمجھ گیا ہوں لیکن یہ اطلاع کیسے ملی ہے"..... عمران نے کہا۔

" ڈیوڈ شیٹ لینڈ سے ایک خصوصی طیارے پر یہاں گریٹ لینڈ آیا تھا اور اب وہ اسی خصوصی طیارے سے واپس چلا گیا ہے۔ راشیل

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

اسے چھوڑنے آیا تھا۔ میں ان کے قریب موجود تھا کہ اچانک راشیل نے ڈیوڈ سے کہا کہ وہ برائے مہربانی اس کی گراہم والی بات کو بھول جائے جس پر اس ڈیوڈ نے اسے کہا کہ وہ بھول چکا ہے۔ اسی لئے تو تم زندہ ہو اور پھر ڈیوڈ نے یہ بھی کہا کہ گراہم کے اسسٹنٹ رالف کو البتہ ختم کرانا ہو گا کیونکہ اگر وہ نشے میں آؤٹ ہو کر راشیل کو پاکیشیائی فارمولے والی لیبارٹری کے بارے میں بتا سکتا ہے تو وہ کسی دوسرے کو بھی بتا سکتا ہے۔ اس پر راشیل نے اسے کہا کہ اگر ڈیوڈ حکم دے تو وہ رالف کو خود ہی ہلاک کر دے گا لیکن ڈیوڈ نے اسے روک دیا کہ یہ کام اس کا نہیں ہے۔ تم اس سارے سلسلے کو ہی بھول جاؤ اور پھر وہ ڈیوڈ اپنے طیارے کی طرف چلا گیا جبکہ راشیل واپس مڑ گیا۔ البتہ ایک اور حیرت انگیز بات یہ ہوئی کہ راشیل نے ایک پبلک فون بوتھ سے شیٹ لینڈ کال کی اور گراہم کلب کے رالف سے رابطہ ہونے پر اس نے اسے کہا کہ لائن سٹار کلب کا ڈیوڈ خصوصی طیارے سے گریٹ لینڈ سے شیٹ لینڈ پہنچ رہا ہے۔ وہ اس کا خاتمہ ایئرپورٹ پر ہی کر دے ورنہ وہ خود اس کے ہاتھوں مارا جائے گا جس پر رالف نے اس سے وجہ پوچھی تو راشیل نے اسے بتایا کہ ڈیوڈ کو کہیں سے علم ہو گیا ہے کہ تم نے پاکیشیائی فارمولا کہاں پہنچایا ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ بی ٹی کے تحفظ کے لئے تمہارا خاتمہ ضروری ہے۔ اس پر رالف نے کہا کہ وہ فکر نہ کرے۔ ڈیوڈ ایئرپورٹ سے زندہ باہر نہ نکل سکے گا۔ اس پر راشیل نے کال ختم کی اور کار میں بیٹھ کر واپس چلا گیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

میں نے آپ کو اس لئے کال کر کے یہاں بلایا ہے کہ آپ کو یہ بات بتا سکوں اور آپ سے یہ بات بھی پوچھوں کہ کیا اس راشیل کو گھیر کر اس سے اس بارے میں مزید معلومات حاصل کی جائیں یا نہیں"..... فارمیک نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ تم اس سلسلے میں کوئی قدم نہیں اٹھاؤ گے کیونکہ اس طرح تم خود سکرین پر آجاؤ گے۔ بلیک تھنڈر انتہائی باوسائل تنظیم ہے اس لئے تم سامنے نہیں آؤ گے البتہ تم نے انتہائی اہم معلومات مہیا کی ہیں۔ ہم سب اسی سلسلے میں پریشان تھے۔ اب ہم خود وہاں گراہم اور اس رالف سے معلومات حاصل کر لیں گے۔ البتہ راشیل نے کس نمبر پر بات کی تھی۔ وہ نمبر معلوم ہے تو بتا دو"۔ عمران نے کہا تو فارمیک نے نمبر بتا دیا تو عمران نے اسے سی آف کیا اور واپس ریستوران کی طرف چل پڑا۔

"کیا ہوا۔ کیا کوئی خاص بات ہو گئی ہے"..... جولیا نے کہا۔

"ہاں وہ عقدہ حل ہو گیا ہے جو ہم سب کے لئے سوہان روح بنا ہوا تھا"..... عمران نے کہا۔

"کیا مطلب"..... جولیا نے چونک کر پوچھا۔

"وہاں شیٹ لینڈ پہنچ کر تفصیل سے بات ہو گی۔ یہاں نہیں"۔ عمران نے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد فلائٹ کا اعلان ہونے لگا تو وہ دونوں اٹھ کھڑے ہوئے اور پھر تقریباً ایک گھنٹے کی پرواز کے بعد ان کا طیارہ شیٹ لینڈ کے ایئرپورٹ پر لینڈ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کر گیا۔ عمران اور جولیا ضروری کاغذات کی چیکنگ کے بعد ایئرپورٹ سے باہر آگئے اور پھر عمران نے ایک ٹیکسی ڈرائیور کو لارڈ ہوٹل چلنے کا کہا اور تھوڑی دیر بعد وہ ہوٹل پہنچ گئے۔

" ہاں۔ اب بتاؤ کیا بات ہوئی ہے"..... جولیا نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا۔

" کوئی بات نہیں ڈیئر۔ میں تو کہہ رہا تھا کہ یہاں کے پانی نے میری طبیعت پر خاصا خوشگوار اثر ڈالا ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" اوہ اچھا۔ پھر تو ٹھیک ہے ورنہ تمہارے ساتھ پرابلم یہی ہے کہ جہاں بھی سیاحت کے لئے جاؤ تم پانی راس نہ آنے کا کہہ کر فوراً وہاں سے چل پڑتے ہو"..... جولیا نے بھی عمران کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے جواب دیا اور عمران نے کوٹ کی اندرونی جیب سے ایک چھوٹا سا لائٹر نکالا اور اس کو آن کر دیا۔ اس کا شعلہ نکلا اور چند لمحوں بعد ہی عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے لائٹر بند کیا اور اسے واپس جیب میں ڈال لیا۔

" کمرہ صاف ہے اس لئے اب کھل کر بات ہو سکتی ہے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ البتہ وہ بات ایکریمین زبان اور لہجے میں ہی کر رہا تھا اور پھر اس نے فارمیک سے ملنے والی معلومات جولیا کو بتا دیں۔

" اوہ ویری گڈ۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد ہوئی ہے ورنہ ہم تو

RAFREXO@HOTMAIL.COM

سخت پریشان تھے"..... جولیا نے بھی مسرت بھرے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

" ہاں۔ اور اب ہم دونوں نے اس رالف سے معلومات حاصل کرنی ہیں۔ اس انداز میں کہ کسی کو معلوم نہ ہو سکے"..... عمران نے کہا۔

" اس رالف کو اغوا کرنا پڑے گا"..... جولیا نے کہا۔

" اغوا کر کے کہاں لے جائیں اور پھر وہاں گراہم کلب میں تو رالف دن رات نہ رہتا ہو گا۔ ایسے کلبوں میں زندگی رات کو جاگتی ہے دن کو نہیں اور یقیناً یہ رالف بھی رات کو وہاں جاتا ہو گا اور ایک گھنٹہ پہلے راشیل نے اسے فون پر کال کیا تھا تو لامحالہ یہ نمبر اس کی رہائش گاہ کا ہی ہو گا"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے سامنے پڑے ہوئے فون کے نچلے حصے میں موجود ایک بٹن پریس کر کے اسے ڈائریکٹ کیا اور پھر رسیور اٹھا کر اس نے تیزی سے انکوائری کا نمبر پریس کر دیا۔

" انکوائری پلیز"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" پولیس چیف آفس سے اسسٹنٹ کمشنر لوگان بول رہا ہوں"۔ عمران نے بڑے تحکمانہ لہجے میں کہا۔ لہجہ شیٹ لینڈ کا ہی تھا۔

" یس سر۔ حکم سر"..... دوسری طرف سے مؤدبانہ لہجے میں کہا گیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"ایک فون نمبر نوٹ کرواور چیک کر کے بتاؤ کہ یہ نمبر کس کے نام پراور کس پتے پر نصب ہے۔ انتہائی احتیاط سے چیک کرنا۔ اٹ از اسٹیٹ سیکرٹ"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے نمبر بتا دیا۔

"یس سر۔ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر لائن پر خاموشی چھا گئی۔

"ہیلو سر"..... چند لمحوں بعد ہی انکوائری آپریٹر کی آواز دوبارہ سنائی دی اور اس کے اتنی جلدی بول پڑنے پر عمران سمجھ گیا کہ اس نے کمپیوٹر پر نمبر چیک کیا ہو گا۔

"یس"..... عمران نے کہا۔

"سر۔ یہ نمبر مسٹر رالف کے نام پر ہے اور گرین وڈ کالونی کی کوٹھی نمبر اٹھاسی اے میں نصب ہے"..... آپریٹر نے جواب دیا۔

"اچھی طرح چیک کیا ہے"..... عمران نے کہا۔

"یس سر"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اب یہ کہنے کی ضرورت تو نہیں کہ تمہاری زبان بند رہے گی"۔ عمران کا لہجہ بے حد تلخ تھا۔

"میں سمجھتی ہوں سر"..... دوسری طرف سے مؤدبانہ لہجے میں کہا گیا تو عمران نے کریڈل دبایا اور چند لمحوں بعد اس نے کریڈل سے ہاتھ اٹھایا اور ایک بار پھر انکوائری کے نمبر پریس کر دیئے۔

"انکوائری پلیز"..... رابطہ قائم ہوتے ہی دوبارہ اسی انکوائری

RAFREXO@HOTMAIL.COM

آپریٹر کی آواز سنائی دی۔ جولیا کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔ شاید دوسری بار انکوائری آپریٹر کو کال کرنے کا مقصد اسے سمجھ نہ آیا تھا۔

"سٹار لائن کلب کا نمبر دیں"..... عمران نے بدلی ہوئی آواز میں کہا تو دوسری طرف سے نمبر بتا دیا گیا۔ عمران نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے نمبر پریس کرنا شروع کر دیئے۔

"سٹار لائن کلب"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"مسٹر ڈیوڈ سے بات کرائیں میں گریٹ لینڈ سے رابرٹ بول رہا ہوں ان کا دوست"..... عمران نے گریٹ لینڈ کے لہجے اور زبان میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"اوہ سوری سر۔ چیف باس کو آج ایئرپورٹ سے نکلتے ہوئے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوہ۔ ویری سیڈ۔ ویری سیڈ"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"یہ چیکنگ کس لئے کی گئی ہے"..... جولیا نے کہا۔

"تاکہ معلوم ہو سکے کہ فارمیک نے جو رپورٹ دی ہے وہ واقعی درست ہے یا نہیں۔ میں نے سوچا کہ فارمیک پر انہیں شک نہ پڑ گیا ہو اور انہوں نے ہمیں ٹریپ کرنے کے لئے یہ منصوبہ بنایا ہو۔ لیکن اب اس اطلاع سے یہ کنفرم ہو گیا ہے کہ فارمیک نے جو کچھ بتایا ہے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

وہ درست ہے"..... عمران نے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔
عمران نے ایک بار پھر رسیور اٹھایا۔ اور نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"یس"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ بولنے والا بڑے جھٹکے دار لہجے میں بات کر رہا تھا۔

"رالف سے بات کراؤ میں گریٹ لینڈ سے رابرٹ بول رہا ہوں"..... عمران نے کہا۔

"ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے جواب دیا گیا۔

"ہیلو۔ رالف بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد ایک چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔ لہجہ اسی طرح جھٹکے دار تھا اور اس لہجے سے ہی عمران سمجھ گیا کہ یہ عام سے غنڈے اور بدمعاش ہیں۔

"رابرٹ بول رہا ہوں گریٹ لینڈ سے۔ مجھے گریٹ لینڈ کے لارڈ برکلے نے بتایا ہے کہ گراہم کلب میں گن مین کی ضرورت ہے اور میں لارڈ صاحب کا گن مین ہوں۔ کیا مجھے ملازمت مل سکتی ہے"۔ عمران نے کہا۔

"لارڈ برکلے۔ وہ کون ہے۔ میں تو کسی لارڈ کو نہیں جانتا اور تمہیں یہاں کا نمبر کس نے دیا ہے"..... دوسری طرف سے حیرت بھرے لہجے میں کہا گیا۔

"برکلے کلب کے مالک لارڈ برکلے نے۔ اس نے مجھے کہا تھا کہ دن کے وقت آپ اس نمبر پر ہوتے ہیں اور رات کو کلب کے نمبر پر"۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران نے جواب دیا۔

"لارڈ برکلے جو بھی ہے اسے کہو کہ مجھ سے خود بات کرے"۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے رسیور رکھا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

"آؤ۔ اب یہ کنفرم ہو گیا ہے کہ وہ اپنی رہائش گاہ پر موجود ہے"..... عمران نے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"فی الحال تو ہم بس کے ذریعے زیرو مارکیٹ جائیں گے۔ وہاں سے ہم نے سائیلنسر لگے مشین پسٹل خریدنے ہیں۔ پھر وہاں سے ٹیکسی میں بیٹھ کر گرین وڈ کالونی پہنچیں گے"..... عمران نے کہا اور جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد ان کی ٹیکسی گرین وڈ کالونی میں داخل ہوئی اور عمران نے اسے ایک ریستوران کے سامنے روک دیا اور پھر نیچے اتر کر اس نے اسے کرایہ ادا کر کے جانے کا کہہ دیا اور خود وہ جولیا کے ساتھ ریستوران میں داخل ہو گیا۔ ریستوران میں بیٹھ کر انہوں نے ہاٹ کافی پی اور پھر ریستوران سے نکل کر وہ تیز تیز قدم اٹھاتے آگے بڑھتے چلے گئے۔ تھوڑی دیر بعد انہوں نے مطلوبہ کوٹھی تلاش کر لی۔ کوٹھی کا پھاٹک بند تھا۔

"اس رالف کے علاوہ یہاں موجود ہر آدمی کا خاتمہ ضروری ہے۔ چاہے وہ مرد ہو یا عورت"..... عمران نے جولیا سے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ عمران نے ہاتھ بڑھا کر کال بیل کا بٹن پریس کر دیا۔ چند لمحوں بعد پھاٹک کھلا اور ایک نوجوان باہر آ گیا۔ وہ چہرے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

مہرے سے ہی عام سا غنڈہ اور بدمعاش نظر آرہا تھا۔

" رالف سے کہو کہ لارڈ برکلے اور اس کی سیکرٹری آئے ہیں"۔ عمران نے بڑے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

" لارڈ برکلے ۔ کہاں ہے لارڈ برکلے "..... نوجون نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" میں لارڈ برکلے ہوں اور یہ میری سیکرٹری ہے"..... عمران نے کہا۔

"لیکن کیا لارڈ برکلے پیدل چل کر آتے ہیں"..... نوجوان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"یہی تو لارڈ برکلے کا وصف ہے کہ وہ کار کی بجائے پیدل چلنا پسند کرتا ہے۔ تم رالف کو اطلاع تو دو۔ پھر دیکھنا کہ وہ ننگے پاؤں دوڑتا ہوا یہاں گیٹ پر آجائے گا"..... عمران نے جواب دیا۔

" ٹھیک ہے۔ میں معلوم کرتا ہوں"..... نوجوان نے منہ بناتے ہوئے کہا اور واپس مڑ کر اندر داخل ہوا ہی تھا کہ عمران نے یکلخت اس کی پشت پر ہاتھ رکھ کر اسے زور سے دھکا دیا تو وہ آدمی لڑکھڑاتا ہوا کئی فٹ تک دوڑتا چلا گیا اور عمران تیزی سے اندر داخل ہوا۔ اس کے پیچھے جولیا بھی اندر داخل ہو گئی۔ نوجوان رک کر تیزی سے مڑا ہی تھا کہ عمران کا ہاتھ تیزی سے باہر آیا اور دوسرے لمحے ٹھک کی آواز کے ساتھ ہی وہ نوجوان اچھل کر نیچے گرا اور چند لمحے تڑپنے کے بعد ساکت ہو گیا جبکہ جولیا اس دوران دوڑتی ہوئی آگے بڑھ گئی تھی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

اور پھر جولیا ابھی برآمدے کے قریب ہی پہنچی تھی کہ یکلخت برآمدے میں دو مسلح آدمی نمودار ہوئے۔ ان کے کاندھوں سے مشین گنیں لٹکی ہوئی تھیں لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتے جولیا نے ان پر سائیلنسر لگے مشین پسٹل کا فائر کھول دیا اور وہ دونوں چیختے ہوئے وہیں گر کر تڑپنے لگے تو جولیا چھلانگ لگا کر برآمدے میں داخل ہوئی اور فرش پر پڑے تڑپتے ہوئے آدمیوں کو پھلانگتی ہوئی راہداری میں داخل ہو گئی جبکہ عمران نے مڑ کر پھاٹک بند کیا اور پھر وہ بھی دوڑتا ہوا عمارت کی طرف بڑھ گیا۔ ابھی وہ برآمدے کے قریب ہی پہنچا تھا کہ اسے عمارت کے اندر سے ایک آدمی کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔ عمران اچھل کر راہداری میں داخل ہوا تو اسی لمحے جولیا راہداری کے آخر میں سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اوپر آگئی۔

" نیچے تہہ خانے میں ایک آدمی موجود تھا۔ مجھے وہ رالف لگتا تھا اس لئے میں نے اس کے سر پر مشین پسٹل کا بٹ مار کر اسے بے ہوش کر دیا ہے۔ تم اسے چیک کرو۔ میں باقی کوٹھی چیک کرتی ہوں"۔ جولیا نے کہا اور تیزی سے آگے بڑھ گئی اور عمران مسکراتا ہوا آگے بڑھ گیا۔ راہداری کے آخر میں سیڑھیاں نیچے جا رہی تھیں۔ تہہ خانے کا دروازہ کھلا ہوا تھا اور روشنی اوپر راہداری سے ہی نظر آ رہی تھی۔ عمران سیڑھیاں اتر کر جب اس کمرے میں داخل ہوا تو اس نے ایک آدمی کو کرسی پر بے ہوش پڑے ہوئے دیکھا۔ اس کے سر پر چوٹ لگائی گئی تھی۔ اس کے سامنے شراب کی بوتل پڑی ہوئی تھی۔ عمران نے ایک

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

نظر اس کمرے کو دیکھا اور پھر وہ تیزی سے ملحقہ باتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے باتھ روم کا دروازہ کھولا اور اندر جھانکا لیکن باتھ روم خالی تھا۔ اس نے دروازہ بند کیا اور مڑا ہی تھا کہ جولیا دروازے سے اندر آ گئی۔

"عمارت میں اور کوئی آدمی نہیں ہے"..... جولیا نے کہا۔

"اب رسی ڈھونڈنا پڑے گی"..... عمران نے کہا۔

"میں نے ایک کمرے میں دیکھی ہے۔ میں لے آتی ہوں"۔ جولیا نے کہا اور تیزی سے واپس مڑ گئی۔ چند لمحوں بعد وہ واپس آئی تو اس کے ہاتھ میں رسی کا ایک بنڈل موجود تھا۔ عمران نے اس کے ہاتھ سے رسی لی اور پھر رسی کی مدد سے اس نے اس بے ہوش پڑے ہوئے آدمی کو کرسی کے ساتھ اچھی طرح باندھ دیا۔ پھر اس نے اس کے ناک اور منہ کو دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد اس بے ہوش آدمی کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے شروع ہو گئے تو عمران نے ہاتھ ہٹائے اور کوٹ کی اندرونی مخصوص جیب سے اس نے تیز دھار خنجر نکال لیا۔ چند لمحوں بعد وہ آدمی کراہتا ہوا ہوش میں آ گیا۔

"یہ۔ یہ۔ کیا۔ کیا مطلب۔ کون ہو تم۔ یہ کیا ہے"..... اس نے اٹھنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کہا تو عمران اس کے بولتے ہی سمجھ گیا کہ یہی رالف ہے کیونکہ وہ پہلے اس سے فون پر بات کر چکا تھا۔

"تم نے ڈیوڈ کو ہلاک کر دیا ہے رالف اور دیکھ لو کہ ہم تم تک پہنچ گئے ہیں"..... عمران نے بڑے سرد لہجے میں کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"کیا۔ کیا مطلب۔ کون ہو تم۔ کون ڈیوڈ"..... رالف نے جھٹکا کھاتے ہوئے کہا۔

"سنو رالف۔ ہمیں معلوم ہے کہ تم گراہم کے نمبر ٹو ہو اور تم پاکیشیائی فارمولا کہیں لے گئے تھے۔ اب تم ہمیں بتاؤ گے کہ تم نے یہ فارمولا کہاں پہنچایا ہے۔ سب کچھ بتا دو ورنہ تمہارا حشر ہولناک ہو گا"..... عمران نے کہا۔

"تم پاگل تو نہیں ہو۔ کس فارمولے کی بات کر رہے ہو۔ میرا کسی فارمولے سے کیا تعلق"..... رالف نے کہا لیکن جیسے ہی اس کا فقرہ ختم ہوا عمران کا ہاتھ بجلی کی سی تیزی سے گھوما اور کمرہ رالف کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے گونج اٹھا۔ عمران نے خنجر کی نوک سے رالف کی ایک آنکھ کا ڈھیلا کاٹ کر باہر اچھال دیا تھا۔

"یہ صرف ریہرسل ہے رالف۔ اب اگر تم نے انکار کیا تو دوسری آنکھ کا بھی یہی حشر ہو گا"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"رک جاؤ۔ رک جاؤ۔ تم کون ہو۔ پہلے یہ بتاؤ کہ تم کون ہو"۔ رالف نے دائیں بائیں سر مارتے ہوئے اور چیختے ہوئے کہا۔

"جو پوچھ رہا ہوں وہ بتاؤ۔ ورنہ"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کا بازو ایک بار پھر گھوما اور کمرہ رالف کی چیخ سے ایک بار پھر گونج اٹھا۔ اس بار اس کا ایک کان جڑ سے کٹ کر نیچے جا گرا تھا۔

"بولو۔ ورنہ"..... عمران کا لہجہ پہلے سے بھی زیادہ سرد ہو گیا تھا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"وہ۔ وہ مار کو۔ مار کو۔ جزیرہ مار کو۔ مت مارو۔ مجھے مت مارو"۔ رالف نے اس بار گھگھیائے ہوئے لہجے میں کہا۔ اس کے لہجے سے اب خوف ٹپکنے لگا تھا۔

"کہاں ہے یہ مار کو جزیرہ۔ تفصیل بتاؤ"..... عمران نے کہا۔

"آئس لینڈ کے ساتھ ایک جزیرہ ہے۔ آزاد جزیرہ مار کو"۔ رالف نے کہا۔

"پوری تفصیل بتاؤ۔ کہاں سے تم نے اسے حاصل کیا۔ کہاں پہنچایا اور کس کے کہنے پر تم نے یہ سب کچھ کیا"..... عمران نے کہا۔

"چیف گراہم کے حکم پر میں گریٹ لینڈ گیا تھا۔ وہاں ایک بند لاکر سے میں نے پیکٹ حاصل کیا اور پھر آئس لینڈ کے جزیرے مار کو گیا۔ وہاں مار کو بینک کے خصوصی لاکر میں یہ پیکٹ رکھ دیا اور واپس چلا آیا۔ بس مجھے اتنا معلوم ہے"..... رالف نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"وہ لیبارٹری کہاں ہے"..... عمران نے پوچھا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ مجھے واقعی نہیں معلوم۔ میں نے تو صرف حکم کی تعمیل کی تھی"..... رالف نے جواب دیا اور اس بار عمران اس کے لہجے سے ہی سمجھ گیا کہ وہ درست کہہ رہا ہے۔

"کیا تمہارے چیف گراہم کو اس کا علم ہے"..... عمران نے پوچھا۔

"مم۔ مجھے نہیں معلوم۔ ہو سکتا ہے کہ ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کہ نہ ہو"..... رالف نے رک رک کر جواب دیتے ہوئے کہا۔

"گراہم کو کون حکم دیتا ہے جس پر گراہم نے تمہیں وہاں بھیجا"۔ عمران نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ گراہم اپنے معاملات اپنے تک ہی محدود رکھتا ہے"..... رالف نے جواب دیا۔

"گراہم اس وقت کہاں مل سکے گا"..... عمران نے پوچھا۔

"وہ کلب میں ہی ہوتا ہے لیکن کسی کو معلوم نہیں ہوگا کہ وہ کہاں ہوتا ہے"..... رالف نے جواب دیا تو عمران اس کے لہجے سے ہی سمجھ گیا کہ وہ ایک بار پھر بات چھپانے لگا ہے تو عمران کا بازو ایک بار پھر گھوما اور کمرہ رالف کے حلق سے نکلنے والی پے در پے چیخوں سے گونج اٹھا۔ اس بار اس کا دوسرا کان کٹ گیا تھا اور رالف اب تکلیف کی شدت سے دائیں بائیں سر مار رہا تھا۔

"آخری بار کہہ رہا ہوں کہ سچ بتا دو۔ کہاں ملے گا گراہم"۔ عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

"مم۔ مم۔ مجھے نہیں معلوم۔ مجھے نہیں معلوم"..... رالف نے یکلخت چیختے ہوئے لہجے میں کہا تو عمران نے خنجر سے اس کی گردن پر زخم ڈال دیا اور اس بار رالف کے حلق سے ایسی چیخیں نکلنے لگیں جیسے اس کی روح کو کانٹوں پر گھسیٹا جا رہا ہو۔

"وہ۔ وہ۔ کلب میں۔ کلب میں ہوتا ہے۔ کلب کے تہہ خانوں میں آرنلڈ کے نام سے رہتا ہے"..... رالف نے یکلخت ڈوبتے ہوئے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کی آواز ڈوب گئی اور گردن ڈھلک گئی۔ وہ تکلیف کی انتہائی شدت سے بے ہوش ہو چکا تھا۔ عمران نے ہاتھ میں موجود خنجر تیزی سے اس کے سینے میں اتار دیا۔ رالف کے جسم نے یکلخت ایک زوردار جھٹکا کھایا اور پھر اس کا جسم مزید ڈھیلا پڑتا چلا گیا۔ اس کے منہ سے خرخراہٹ کی سی آوازیں نکلیں اور پھر وہ ختم ہو گیا۔ عمران نے خنجر نکالا اسے اس کے کوٹ سے صاف کیا اور پھر واپس اسے کوٹ کی اندرونی مخصوص جیب میں رکھ لیا۔ پھر اس نے خود اس کی رسیاں کھولنا شروع کر دیں۔ رسیاں کھول کر اس نے اسے ایک طرف لڑھکا دیا۔

"آؤ اب نکل چلیں"..... عمران نے جولیا سے کہا جو خاموش کھڑی تھی اور جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"اب کہاں جانا ہے"..... جولیا نے کہا۔

"گراہم سے لیبارٹری کے بارے میں تفصیلات معلوم کرنی ہیں"۔ عمران نے کہا اور پھر وہ دونوں کوٹھی سے نکل کر سائیڈ پر موجود فٹ پاتھ پر اس طرح چل رہے تھے جیسے وہ کھانا کھانے کے بعد ٹہلنے کے لئے نکلے ہوں۔

"خواہ مخواہ وقت ضائع کرنے کا فائدہ۔ لیبارٹری مارکو میں ہی ہو گی"..... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ فان لینڈ سے یہ فارمولا سفر کرتا ہوا گریٹ لینڈ پہنچا۔ گریٹ لینڈ سے شیٹ لینڈ اور پھر شیٹ لینڈ سے مارکو پہنچ گیا۔ ہو سکتا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ہے کہ مارکو سے اسے کہیں اور بھجوایا گیا ہو"..... عمران نے جواب دیا۔

"لیکن گراہم تو عام سا بدمعاش ہے اسے اصل جگہ کا کیسے علم ہو سکتا ہے"..... جولیا نے کہا۔

"ہاں۔ ہے تو ایسا ہی۔ لیکن بعض اوقات بڑی تنظیمیں اس نقطہ نظر سے عام غنڈوں اور بدمعاشوں کو ہائر کر لیتی ہیں کہ اس طرح کسی کو شک نہیں پڑتا۔ بہرحال پوچھ گچھ میں کوئی حرج نہیں ہے"۔ عمران نے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ کالونی سے باہر نکلتے ہی انہیں خالی ٹیکسی مل گئی اور عمران نے اسے گراہم کلب چلنے کا کہا تو ٹیکسی ڈرائیور اس طرح حیران ہو کر عمران کو دیکھنے لگا جیسے عمران نے کوئی انہونی بات کر دی ہو۔

"آپ شاید پہلی بار شیٹ لینڈ آئے ہیں"..... ٹیکسی ڈرائیور نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ کیوں"..... عمران نے عقبی سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"آپ کو جس نے بھی گراہم کلب کا پتہ دیا ہے اس نے آپ کے ساتھ دشمنی کی ہے۔ وہ تو شیٹ لینڈ کی سب سے بدنام جگہ ہے اور وہاں سیاح تو ایک طرف یہاں کے مقامی باشندے بھی جانے کا تصور نہیں کر سکتے۔ البتہ پوری دنیا کے بدمعاش اور غنڈے وہاں ضرور جاتے ہیں"..... ٹیکسی ڈرائیور نے کہا۔

"لیکن ہم وہاں کیوں نہیں جا سکتے۔ کیا وہ سیاحوں کو کاٹ کر کھا

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

جاتے ہیں"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جناب۔آپ جیسے ہی ہال میں داخل ہوں گے بے شمار غنڈے مس صاحبہ پر اس طرح ٹوٹ پڑیں گے جیسے بھوکے کتے ہڈیوں پر لپکتے ہیں اور ظاہر ہے آپ نے انہیں ان کی دسترس سے بچانے کے لئے کوشش کرنی ہے جس کے نتیجے میں آپ کا جسم گولیوں سے چھلنی ہو جائے گا اور مس صاحبہ کا جو حشر ہو گا اس کا تو تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ وہاں کسی عورت کے داخل ہونے کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا۔ وہاں تو بری عورتیں جانے سے کتراتی ہیں"..... ٹیکسی ڈرائیور باقاعدہ بحث پر اتر آیا تھا۔

"تم چلو ہمارے ساتھ۔ ایسا نہیں ہو گا کیونکہ ہم گراہم کے ذاتی مہمان ہیں۔ وہ خود ہمارے استقبال کے لئے کاؤنٹر پر موجود ہو گا اور ظاہر ہے اس کے سامنے کسی کا چراغ نہیں جل سکتا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو ٹیکسی ڈرائیور نے خاموشی سے ٹیکسی آگے بڑھا دی۔ البتہ اس کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات ابھر آئے تھے۔ تھوڑی دیر بعد ٹیکسی ایک دو منزلہ عمارت کے سامنے بنے ہوئے کمپاؤنڈ گیٹ سے کچھ پہلے جا کر رک گئی۔

"آپ یہیں اتر جائیں ورنہ کوئی بھی بدمعاش میری ٹیکسی میں بیٹھ جائے گا اور پھر مجھے ذلیل بھی ہونا پڑے گا اور ملے گا بھی کچھ نہیں"..... ٹیکسی ڈرائیور نے کہا تو عمران سر ہلاتا ہوا نیچے اتر آیا۔ اس نے ایک بڑا نوٹ نکال کر ٹیکسی ڈرائیور کی طرف بڑھا دیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"کرایہ کاٹ کر باقی رقم سے کوئی طاقت کی دوا لے کر کھا لینا۔ اگر تم اسی طرح خوفزدہ رہے تو ڈرائیونگ نہ کر سکو گے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"شکریہ جناب۔ ابھی آپ کو خود معلوم ہو جائے گا"..... ٹیکسی ڈرائیور نے کہا اور دوسرے لمحے وہ ایک جھٹکے سے ٹیکسی آگے بڑھا لے گیا۔

"ابھی وقت ہے بتا دو۔ اگر تم خوفزدہ ہو تو میں اکیلا چلا جاتا ہوں۔ تم ٹیکسی میں بیٹھ کر ہوٹل واپس چلی جاؤ"..... عمران نے جولیا سے مخاطب ہو کر کہا تو جولیا بے اختیار چونک پڑی۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ میں واپس چلی جاؤں۔ کیوں"..... جولیا نے ایسے لہجے میں کہا جیسے اسے عمران کی بات کی سمجھ ہی نہ آئی ہو۔

"ٹیکسی ڈرائیور کی باتیں نہیں سنی تم نے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بکواس مت کرو۔ ابھی اس دنیا میں کوئی آدمی ایسا پیدا نہیں ہوا جو میری طرف ٹیڑھی نظر سے دیکھ سکے۔ چلو آگے بڑھو"..... جولیا نے بھنائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"سیدھی نظروں سے دیکھنے والے تو بہرحال دو آدمی پیدا ہو چکے ہیں۔ مم۔ میرا مطلب ایک میں اور ایک تنویر"..... عمران نے کہا تو جولیا بے اختیار ہنس پڑی۔

"سیدھی یا ٹیڑھی نظریں ایک طرف تمہیں تو کچھ نظر ہی نہیں

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

آتا"..... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا اور تیزی سے آگے بڑھ گئی اور عمران بے اختیار مسکرا دیا اور پھر وہ دونوں کمپاؤنڈ گیٹ سے آگے بڑھ کر جب گراہم کلب کے مین گیٹ کی طرف بڑھنے لگے تو کلب سے باہر آنے والے اور کلب میں جانے والے سب لوگ جو اپنی شکلوں اور لباس سے واقعی غنڈے دکھائی دے رہے تھے اس طرح ان دونوں کو دیکھنے لگے جیسے وہ دنیا کا آٹھواں عجوبہ ہوں۔ اسی لمحے ایک آدمی تیزی سے ان کی طرف لپکا۔

"آپ پلیز اندر نہ جائیں۔ یہ لوگ آپ کو ہلاک کر دیں گے"۔ اس آدمی نے قریب آکر کہا۔

"اس ہمدردی کا شکریہ مسٹر"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا اور آگے بڑھتا چلا گیا۔ چند لمحوں بعد وہ دونوں ہال میں داخل ہوئے تو دوسرے لمحے ہال جو شور و غل اور اونچی آواز میں باتیں کرنے سے گونج رہا تھا وہاں یکلخت اس طرح خاموشی چھا گئی جیسے وہ کسی کلب کے ہال کی بجائے کسی ویران قبرستان میں پہنچ گئے ہوں۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ ڈیزی کا تحفہ۔ ہا۔ ہا۔ خبردار اگر کوئی اٹھا"۔ اچانک ایک لحیم شحیم غنڈے نے چیختے ہوئے کہا اور ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا۔ وہ اپنی شکل و صورت اور لباس سے ہی کوئی خطرناک غنڈہ دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے جینز کی پینٹ اور ہاف آستین کی شرٹ پہنی ہوئی تھی۔

"نہیں۔ یہ راکی کا پھول ہے۔ راکی کا۔ بیٹھ جاؤ"..... اچانک

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ایک اور لمبے قد اور بھاری جسم کے آدمی نے اٹھ کر چیختے ہوئے کہا لیکن دوسرے لمحے گولی چلنے کی آواز کے ساتھ ہی راکی چیخ کر نیچے گرا اور تڑپنے لگا۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ اور کوئی ہے جو ڈیزی کے تحفے کی طرف دیکھ کر زندہ رہ جائے"..... ڈیزی نے ریوالور واپس جیب میں ڈالتے ہوئے کہا۔ اس کے انداز میں واقعی بے پناہ پھرتی تھی لیکن اب ہال میں سے کوئی بھی نہ بولا تھا جبکہ عمران اور جولیا آگے بڑھ کر کاؤنٹر کی طرف اس طرح بڑھتے چلے گئے تھے جیسے یہ سب کچھ کسی اور سیارے میں ہو رہا ہو۔ کاؤنٹر پر چار لحیم شحیم غنڈے موجود تھے۔ ان میں سے ایک گنجا تھا۔ البتہ اس کی سنہری رنگ کی بڑی بڑی مونچھیں سائیڈوں پر اس طرح کھڑی تھیں جیسے ان مونچھوں کو گوند لگا کر سیدھا کیا گیا ہو۔

"آرنلڈ سے کہو کہ ناراک سے ماسٹر فورڈ اور جیکی آئے ہیں"۔ عمران نے اس گنجے سے مخاطب ہو کر بڑے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا تو گنجا بے اختیار طنزیہ انداز میں ہنس پڑا۔

"پہلے اپنی ساتھی کو اس ڈیزی سے بچا لو۔ پھر آرنلڈ سے بھی مل لینا۔ تم احمق ہو کہ اس قدر خوبصورت لڑکی کو لے کر یہاں آ گئے ہو"..... گنجے نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ڈیزی۔ کون ڈیزی"..... عمران نے چونک کر کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ مڑ گیا۔ جولیا اس کے ساتھ ہی اطمینان سے کھڑی تھی جبکہ ڈیزی جھومتا ہوا اس طرح آگے بڑھ رہا تھا جیسے وہ نشے میں آؤٹ ہو چکا

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہو۔

"جولیا۔ اس ڈیزی کی موت اس انداز میں ہونی چاہیئے کہ سب خوفزدہ ہو جائیں"..... عمران نے فرانسیسی زبان میں بات کرتے ہوئے جولیا سے کہا تو جولیا نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اس کے چہرے پر معمولی سی گھبراہٹ کے تاثرات بھی نہ تھے جبکہ ہال میں موجود غنڈوں کی نظریں ان دونوں پر جمی ہوئی تھیں۔

"آؤ میرے پھول آؤ۔ ڈیزی کے سینے سے لگ جاؤ"..... یکلخت ڈیزی نے قریب آکر اس طرح جولیا کی طرف ہاتھ بڑھایا جیسے اسے بازو سے پکڑ کر سینے سے لگانا چاہتا ہو۔ لیکن دوسرے لمحے جولیا کا بازو بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آیا اور کٹاک کی آواز کے ساتھ ہی ہال ڈیزی کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے گونج اٹھا۔ ڈیزی کا بازو اس طرح بے جان ہو کر لٹک گیا تھا جیسے جولیا نے اسے درمیان سے دو ٹکڑوں میں تبدیل کر دیا ہو۔ جولیا نے اس کے اپنی طرف بڑھے ہوئے بازو پر اچانک پوری قوت سے کھڑی ہتھیلی کا وار کر دیا تھا اور پھر اس سے پہلے کہ ڈیزی سنبھلتا جولیا یکلخت کسی پھرکی کی طرح گھومی اور اس کے ساتھ ہی لحیم شحیم ڈیزی اچھل کر ایک دھماکے سے نیچے گرا۔ جولیا نے گھومتے ہوئے پوری قوت سے اس کی گردن پر ہتھیلی کا وار مخصوص انداز میں کیا تھا اور پھر اس سے پہلے کہ نیچے گر کر ڈیزی اٹھتا جولیا نے اچھل کر دونوں جڑے ہوئے پیر اس کے ابھرے ہوئے سینے پر عین اس جگہ مارے جہاں دل تھا اور ڈیزی کے حلق سے ایک زوردار چیخ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

نکلی اور اس کے ساتھ ہی اس کے منہ سے خون فوارے کی طرح نکلنے لگا جبکہ جولیا اچھل کر سیدھی عمران کے ساتھ اس انداز میں کھڑی ہو گئی جیسے اس نے سرے سے حرکت ہی نہ کی ہو اور کاؤنٹر پر موجود گنجے سمیت وہاں موجود غنڈوں کے منہ اس طرح کھلے کے کھلے رہ گئے جیسے کسی نے جادو کی چھڑی گھما کر انہیں اس حالت میں پہنچا دیا ہو۔

"اگر کسی اور کو جیکی پسند آ گئی ہو تو آگے آ جائے۔ تم میں سے کوئی بھی نہیں جانتا کہ ماسٹر فورڈ اور جیکی کو دیکھ کر ناراک کا بڑے سے بڑا غنڈہ بھی نظریں جھکا لیتا ہے کیونکہ نظریں اٹھانے کا مطلب موت ہوتا ہے۔ چونکہ تم ہمیں نہیں جانتے اس لئے میں نے تم سب کی جانیں بھی بخش دی ہیں ورنہ جس لمحے ڈیزی نے جیکی کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا اسی لمحے تم سب گولیوں کا شکار ہو چکے ہوتے لیکن اس گنجے نے ہمارا مذاق اڑانے کی جرأت کی ہے اس لئے اسے زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں ہے"..... عمران نے اونچی آواز میں کہا اور پھر جیسے ہی اس کا فقرہ ختم ہوا ایک دھماکہ ہوا اور اس گنجے کی کھوپڑی سینکڑوں ٹکڑوں میں تبدیل ہو کر بکھر گئی اور اس کا لحیم شحیم جسم ریت کے خالی ہوتے ہوئے بورے کی طرح کاؤنٹر پر گرتا چلا گیا اور ہال میں موجود افراد کے چہروں پر یکلخت خوف کے تاثرات نظر آنے لگ گئے۔

"تم بتاؤ آرنلڈ کہاں ملے گا"..... عمران نے کاؤنٹر پر موجود دوسرے افراد سے مخاطب ہو کر کہا۔

"نیچے ہال میں نیچے"..... ایک آدمی نے رک رک کر کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"آؤ ہمارے ساتھ۔ اور تم سب لوگ سنو۔ اگر تم میں سے کسی نے بھی کوئی غلط حرکت کی تو پورے کلب کو بم سے اڑا دوں گا"۔ عمران نے غراتے ہوئے کہا اور پھر کاؤنٹر سے باہر آ کر سائیڈ پر بڑھتے ہوئے آدمی کے پیچھے چل پڑا۔ جولیا بھی بڑے اطمینان سے چلتی ہوئی ان کے پیچھے سائیڈ گلی میں داخل ہو گئی لیکن جیسے ہی وہ سائیڈ راہداری میں داخل ہوئے انہیں اپنے عقب میں یکلخت تیز شور سنائی دیا۔ یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اچانک کسی سپیکر کا والیم پوری قوت سے کھل گیا ہو۔ جولیا اور عمران بے اختیار مسکرا دیئے۔ ان کے آگے چلنے والا آدمی تیز تیز قدم اٹھاتا آگے بڑھا چلا جا رہا تھا۔ راہداری کے آخر میں سپاٹ دیوار تھی اور اس آدمی نے دیوار پر دو بار مخصوص انداز میں ہاتھ مارا تو دیوار میں ایک چھوٹی سی کھڑکی کھل گئی۔

"یہ دونوں آرنلڈ سے ملنے آئے ہیں۔ یہ ناراک سے آئے ہیں"..... اس آدمی نے اس کھڑکی میں نظر آنے والے چہرے سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یہ۔ یہ عورت۔ یہ زندہ یہاں تک کیسے پہنچ گئی"..... اندر سے ایک انتہائی حیرت بھری آواز سنائی دی۔

"اس نے ڈیزی کو ایک لمحے میں ختم کر دیا ہے اور اس آدمی نے کارگی کی کھوپڑی اڑا دی ہے"..... کاؤنٹر مین نے کہا۔

"اوہ اچھا۔ پھر تو یہ دونوں ہی باس کے لئے تحفہ ہیں۔ ٹھیک ہے"..... اندر سے جواب دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی سرر کی آواز کے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ساتھ سائیڈ سے دیوار ہٹی اور خلا نظر آنے لگا۔

"اندر چلے جاؤ"..... انہیں ساتھ لے آنے والے نے کہا تو عمران سر ہلاتا ہوا آگے بڑھا اور خلا میں سے گزر کر دوسری طرف گیا تو وہ ایک ہال کمرے میں موجود تھا جس میں جوئے کی میزیں لگی ہوئی تھیں اور وہاں انتہائی معزز قسم کے افراد بیٹھے جوا کھیل رہے تھے جن میں عورتیں بھی تھیں۔ البتہ ہر طرف مسلح غنڈے گھومتے پھرتے نظر آ رہے تھے۔

"آؤ۔ آؤ۔ میرے ساتھ آؤ"..... ایک آدمی نے آگے بڑھتے ہوئے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ عمران سمجھ گیا تھا کہ اس ہال تک آنے جانے کے لئے کوئی علیحدہ راستہ ہو گا اور یہاں اس لئے معزز افراد آتے جاتے رہتے تھے کہ ایک تو ان کے یہاں آنے کا کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا اور دوسرا یہاں مکمل تحفظ بھی ملتا ہو گا۔ سائیڈ پر ایک راہداری تھی جس میں دو مسلح افراد کھڑے تھے۔ راہداری کے آخر میں ایک دروازہ تھا جو بند تھا۔ ان کی رہنمائی کرنے والا آدمی اس دروازے کے قریب پہنچ کر رک گیا۔ دروازے کی ساخت بتا رہی تھی کہ کمرہ ساؤنڈ پروف ہے۔

"یہیں ٹھہرو۔ میں باس کو اطلاع دے دوں"..... اس آدمی نے کہا اور دروازہ کھول کر اندر چلا گیا۔ چند لمحوں بعد ہی وہ واپس باہر آیا۔

"جاؤ اندر"..... اس نے عمران اور جولیا سے کہا تو عمران سر ہلاتا ہوا اندر داخل ہو گیا۔ جولیا اس کے پیچھے تھی۔ اندر ایک بڑا سا کمرہ تھا

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

جس میں صوفے اور کرسیاں موجود تھیں۔ ایک کرسی پر ایک بھاری جسم اور بڑے سے چہرے والا آدمی اکڑے ہوئے انداز میں بیٹھا ہوا تھا۔ اس کی آنکھیں بڑی بڑی اور سرخ تھیں۔ اس کے جسم پر البتہ سوٹ تھا۔ اس کی کرسی کے پیچھے دو پھیلے ہوئے جسموں کے گینڈے نما مسلح آدمی کھڑے تھے۔ ان دونوں کی بیلٹس کے ساتھ ہولسٹر تھے جن میں بھاری ریوالوروں کے دستے نظر آرہے تھے۔ اس آدمی کے ہاتھ میں شراب کی بوتل تھی۔

"تم نے ہال میں قتل وغارت کی ہے"..... اس آدمی نے بھاری لیکن انتہائی کرخت لہجے میں عمران اور جولیا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیا تمہارا نام آرنلڈ ہے"..... عمران نے اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے الٹا اس سے سوال کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ میرا نام آرنلڈ ہے لیکن تم نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا اس لئے تم چھٹی کرو۔ البتہ یہ لڑکی مجھے پسند آگئی ہے اس لئے یہ میرے پاس رہے گی"..... آرنلڈ نے پھٹ پڑنے کے سے انداز میں دانت نکوستے ہوئے کہا اور اس کی زبان سے یہ فقرہ نکلتے ہی اس کے عقب میں موجود دونوں آدمیوں کے ہاتھ بجلی کی سی تیزی سے ان کے ہولسٹروں کی طرف بڑھے ہی تھے کہ یکلخت وہ دونوں چیختے ہوئے اچھل کر دھماکے سے پیچھے جا گرے۔ جولیا کے ہاتھ میں سائیلنسر لگا مشین پسٹل نظر آرہا تھا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"کیا۔ کیا"..... آرنلڈ نے یکلخت اچھل کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ اس کے ساتھ ہی وہ اپنے عقب میں فرش پر پڑے تڑپتے ہوئے آدمیوں کو دیکھنے کے لئے مڑا ہی تھا کہ عمران نے یکلخت آگے بڑھ کر اسے گردن سے پکڑا اور اس کے ساتھ ہی آرنلڈ بھاری جسم کا مالک ہونے کے باوجود چیختا ہوا فضا میں قلابازی کھا کر ایک زوردار دھماکے سے نیچے فرش پر گرا اور پھر ساکت ہو گیا۔ عمران تیزی سے جھکا اور اس نے ایک ہاتھ اس کے کاندھے پر اور دوسرا ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر دونوں ہاتھوں کو مخصوص انداز میں جھٹکا تو آرنلڈ کا انتہائی حد تک مسخ ہوتا ہوا چہرہ یکلخت نارمل ہونا شروع ہو گیا۔ البتہ اس کی آنکھیں بند تھیں اور جسم ڈھیلا پڑا ہوا تھا۔

"جولیا۔ تم یہاں کا خیال رکھو۔ میں باہر صفائی کر آؤں تاکہ اس سے اطمینان سے پوچھ گچھ کی جاسکے ورنہ کسی بھی لمحے کوئی مداخلت کر سکتا ہے"..... عمران نے جولیا سے مخاطب ہو کر کہا۔

"سب کو ہلاک کر دو گے ہال میں موجود افراد سمیت۔ اوہ نہیں۔ یہ قتل عام ہو گا اور نجانے کہاں کہاں لوگ موجود ہوں۔ یہ ساؤنڈ پروف کمرہ ہے۔ میں اسے لاک کر دیتی ہوں"..... جولیا نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"میرا مطلب وہاں بے ہوش کر دینے والی گیس فائر کرنا تھا تاکہ اس آرنلڈ کو یہاں کے خفیہ راستے سے نکال کر کسی دوسری جگہ لے جایا جاسکے۔ بہرحال ٹھیک ہے یہیں سہی۔ جاؤ دروازہ اندر سے لاک

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کر دو"..... عمران نے کہا تو جولیا نے آگے بڑھ کر دروازے کو اندر سے لاک کر دیا جبکہ عمران نے اس دوران بے ہوش پڑے ہوئے آرنلڈ کو اٹھا کر ایک کرسی پر ڈال دیا۔ پھر اس نے اس کا کوٹ اس کے عقب میں آدھے سے زیادہ نیچے کر دیا۔

" تم اس کے عقب میں کھڑے ہو جاؤ۔ پوچھ گچھ میں کر لوں گی"..... جولیا نے واپس آتے ہوئے کہا۔

"اس کی دونوں ٹانگیں آزاد ہیں اس لئے خیال رکھنا"..... عمران نے کہا کیونکہ جولیا کی تجویز درست تھی۔ یہ آدمی خاصا طاقتور تھا اس لئے کسی بھی لمحے جھٹکے سے نہ صرف اٹھ سکتا تھا بلکہ کوٹ بھی اوپر کر سکتا تھا اور اسے معلوم تھا کہ جولیا اس سے زیادہ آسانی سے پوچھ گچھ کر لے گی کیونکہ آرنلڈ نے اس کے لئے جو فقرہ کہا تھا اس کے بعد جولیا کا پارہ لامحالہ بلندیوں کو چھو رہا تھا۔ عمران تیزی سے مڑ کر کرسی کے عقب میں جا کر کھڑا ہو گیا۔

" خنجر مجھے دے دو"..... جولیا نے عمران سے کہا تو عمران نے کوٹ کی مخصوص جیب سے خنجر نکال کر جولیا کی طرف بڑھا دیا۔

"خیال رکھنا ہمارے پاس وقت نہیں ہے"..... عمران نے کہا۔

" تم فکر مت کرو۔ اسے ہوش میں لے آؤ"..... جولیا نے خنجر لیتے ہوئے کہا تو عمران نے عقب سے ہاتھ بڑھا کر دونوں ہاتھوں سے اس کا ناک اور منہ بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد ہی آرنلڈ کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے شروع ہو گئے تو عمران نے ہاتھ ہٹا کر اس

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کے کاندھوں پر رکھ دیئے۔ چند لمحوں بعد آرنلڈ کراہتا ہوا ہوش میں آ گیا اور اس نے ہوش میں آتے ہی لاشعوری طور پر اٹھنے کی کوشش کی لیکن ظاہر ہے ایک تو اس کا کوٹ اس کی پشت پر کافی نیچے تک تھا دوسرا اس کے کاندھوں پر عمران کے ہاتھ تھے اس لئے وہ صرف کسمسا کر رہ گیا۔

" تمہارا اصل نام گراہم ہے۔ بولو"..... جولیا نے کہا اور اس کا فقرہ ختم ہوتے ہی اس کا بازو بجلی کی سی تیزی سے گھوما اور کمرہ آرنلڈ کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے گونج اٹھا۔ جولیا نے خنجر اس کے گال پر چلایا تھا اور اس کے گال پر خاصا بڑا کٹ لگ گیا تھا۔ اسی لمحے آرنلڈ نے ایک بار پھر لاشعوری طور پر اٹھنے کی کوشش کی لیکن عمران کے دونوں ہاتھوں کے دباؤ نے اسے اس ارادے سے باز رکھا۔

" بولو۔ گراہم ہے تمہارا نام۔ بولو"..... جولیا نے ایک بار پھر غراتے ہوئے کہا اور اس بار کمرہ آرنلڈ کے حلق سے نکلنے والی انتہائی کربناک چیخ سے گونج اٹھا۔ جولیا نے اس بار اس کی ایک آنکھ کا ڈھیلا خنجر مار کر کاٹ دیا تھا۔ آرنلڈ نے چیختے ہوئے دونوں ٹانگیں پوری قوت سے اٹھا کر جولیا کو ضرب لگانے کی کوشش کی لیکن جولیا تیزی سے سائیڈ پر ہو گئی اور اس کے ساتھ ہی اس کی ایک ٹانگ مخصوص انداز میں مڑ کر آگے بڑھی اور کمرہ ایک بار پھر آرنلڈ کی چیخ سے گونج اٹھا۔

" بولو۔ گراہم ہے تمہارا نام۔ بولو"..... جولیا کے لہجے میں غراہٹ بڑھتی جا رہی تھی۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"ہاں۔ہاں۔ میرا نام گراہم ہے۔مگر تم کون ہو۔رک جاؤ۔ تم انتہائی سفاک ہو۔رک جاؤ"..... گراہم نے اس بار ہذیانی انداز میں کہا کیونکہ اس کی ایک آنکھ کے ساتھ ساتھ ایک ٹانگ بھی بے کار ہو چکی تھی۔جولیا نے اس کے گھٹنے پر اس طرح ضرب لگائی تھی کہ اس کی ٹانگ بے حس و حرکت ہو گئی تھی۔

"وہ لیبارٹری مارکو میں کہاں ہے جہاں تم نے رالف کے ذریعے گریٹ لینڈ سے حاصل ہونے والا فارمولا بھجوایا تھا"..... جولیا نے چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کا ہاتھ گھوما اور گراہم کا ایک کان جڑ سے سے کٹ کر نیچے جا گرا اور گراہم کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے کمرہ گونج اٹھا۔

"بولو۔ورنہ دوسری آنکھ بھی نکال دوں گی۔بولو"..... جولیا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے خنجر سے اس کی گردن پر کٹ لگا دیا۔ گراہم کی حالت اب انتہائی خستہ ہو چکی تھی۔اس کا چہرہ اور پورا جسم پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔چہرہ تکلیف کی شدت سے مسخ ہو گیا تھا۔ ایک آنکھ جو بچ گئی تھی وہ اسے بار بار کھول رہا تھا اور بند کر رہا تھا اور اس کے ساتھ ہی وہ اس طرح سانس لے رہا تھا جیسے سانس اس کے گلے سے نکلتے ہوئے اسے بے پناہ تکلیف دے رہا ہو۔

"بتاؤ مارکو میں کہاں ہے لیبارٹری۔ بتاؤ"..... جولیا نے چیختے ہوئے کہا۔

"بب۔ بب۔ بتاتا ہوں۔رک جاؤ۔ فار گاڈ سیک رک جاؤ۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

شراب دو مجھے۔میں بتاتا ہوں"..... گراہم نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا۔

"جلدی بتاؤ ورنہ"..... جولیا نے خنجر سے اس کی گردن کی دوسری طرف کٹ لگاتے ہوئے کہا۔

"مارکو میں ہے۔مارکو میں کیتھرائن کو اس کا پتہ ہے۔مجھے اس نے حکم دیا تھا۔وہ لیبارٹری کی بیرونی انچارج ہے۔اس نے مجھے حکم دیا تھا۔وہ کیتھرائن ہے کیتھرائن۔ایئر کلب کی مالکہ۔وہ کیتھرائن ہے کیتھرائن"..... گراہم نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا اور آخر میں اس کی آواز ڈوب گئی۔وہ تکلیف کی انتہائی شدت سے آخر کار بے ہوش ہو گیا تھا۔

"اسے ختم کرو۔جلدی کرو"..... عمران نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا تو جولیا نے انتہائی سفاکی سے خنجر اس کی شہ رگ میں اتار دیا۔

"آؤ۔ لازماً یہاں سے کوئی خفیہ راستہ نکلتا ہو گا۔ آؤ جلدی کرو"..... عمران نے کہا اور تیزی سے مڑ کر وہ ایک طرف موجود دروازے کی طرف بڑھ گیا اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ دونوں گراہم کلب سے کچھ فاصلے پر موجود ایک گلی میں پہنچ گئے تھے۔اس خفیہ راستے میں کوئی آدمی موجود نہ تھا۔ظاہر ہے یہ گراہم کے اپنے آنے جانے کا راستہ تھا۔وہاں اسے کسی حفاظت کی ضرورت محسوس نہ ہوتی ہو گی۔

"آؤ۔ہم نے میک اپ بھی تبدیل کرنا ہے اور لباس بھی ورنہ گراہم کی موت کے بعد اس کے غنڈے اور بدمعاش پاگلوں کی طرح

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہمیں تلاش کرنے کے لئے پورے شیٹ لینڈ میں پھیل جائیں گے اور پھر ہم نے اپنے ساتھیوں سے بھی گارڈن میں جا کر ملنا ہے تاکہ مار کو پہنچ سکیں"..... عمران نے کہا اور تیز تیز قدم بڑھاتا آگے سڑک کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

" تم نے ابھی جلدی کی ہے ورنہ میں اس کی ایک ایک رگ کاٹ ڈالتی"..... جولیا نے عمران کے پیچھے آتے ہوئے کہا۔

" تم جب اس سفاکی پر اتر آتی ہو تو یقین کرو میرا دل بھی کانپ اٹھتا ہے اور حقیقتاً مجھے اپنی فکر لاحق ہو جاتی ہے کہ میرا مستقبل کیا ہو گا"..... عمران نے بڑے سہمے ہوئے لہجے میں کہا۔

" تم بھی کبھی میرے خلاف بکواس کر کے دیکھ لو۔ پھر دیکھنا کیا حشر ہوتا ہے تمہارا"..... جولیا نے کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا۔

" ارے۔ ارے۔ میں تو بے چارہ فرمانبردار اور تابعدار قسم کا آدمی ہوں۔ یہ تو تنویر ہے جو تمہاری گھرکی سہہ جاتا ہے۔ مجھے تو اگر تم غصیلی نظروں سے ہی دیکھ لو تو میرا دل ڈوب جاتا ہے"۔ عمران نے کہا تو جولیا بے اختیار طنزیہ انداز میں مسکرا دی۔

" تم کیوں خواہ مخواہ کی خوش فہمی میں مبتلا ہو۔ تمہارا دل ہوتا تو نجانے اب تک کیا ہو چکا ہوتا"..... جولیا نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

" پلاؤ کھا چکے ہوتے احباب۔ فاتحہ ہو چکی ہوتی اور کیا ہوتا"۔ عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ایک خالی ٹیکسی کو ہاتھ دے کر روک لیا اور پھر اس قدر جلدی سے ٹیکسی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گیا جیسے اسے خوف ہو کہ جولیا ابھی عقب سے اسے گولی مار دے گی۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کمرے کا دروازہ کھلا تو میز کے پیچھے بیٹھے ہوئے بھاری جسم کے آدمی نے چونک کر سر اٹھایا۔ کمرے میں ایک لحیم شحیم لیکن انتہائی ورزشی جسم کا آدمی داخل ہو رہا تھا۔ اس کے چہرے پر پتھریلی سنجیدگی نمایاں تھی۔ اس نے گرے رنگ کا سوٹ پہنا ہوا تھا۔ اس کی فراخ پیشانی اور آنکھوں میں موجود چمک اس کی ذہانت کو ظاہر کر رہی تھی۔ میز کے پیچھے بیٹھے ہوئے بھاری جسم کے آدمی نے اسے اندر آتے دیکھ کر بے اختیار ایک طویل سانس لیا اور پھر سامنے موجود فائل کو بند کر کے اس نے اپنی پشت کرسی کی پشت سے لگا دی۔

"آؤ فاکر۔ بیٹھو"..... اس ادھیڑ عمر آدمی نے قدرے سپاٹ لہجے میں کہا۔

"تھینک یو فشر"..... آنے والے نے خشک اور سپاٹ لہجے میں کہا اور میز کی دوسری طرف رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھ گیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"کیا ایئرپورٹ سے سیدھے آ رہے ہو"..... فشر نے پوچھا۔

"میں تو سیدھا آ رہا ہوں لیکن گروپ کو میں نے ہوٹل لارڈ بھجوا دیا ہے۔ کیا مسئلہ ہے۔ تم نے انتہائی ایمرجنسی کال کی ہے۔ اس قدر ایمرجنسی کہ مجھے اور میرے گروپ کو سب کچھ چھوڑ کر خصوصی چارٹرڈ جیٹ طیارے سے آنا پڑا ہے"..... فاکر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ اس کا لہجہ بھاری لیکن سپاٹ اور خشک تھا۔

"تم بلیک تھنڈر کے ٹاپ ایجنٹوں میں سے ایک ہو اس لئے تمہیں کال کیا گیا ہے"..... فشر نے کہا۔

"لیکن ہوا کیا ہے۔ کیا ایمرجنسی ہو گئی ہے"..... فاکر نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"بلیک تھنڈر کے سیکشن سی مور کا ہیڈ کوارٹر اور اس کے تحت ایک اہم ترین لیبارٹری شدید خطرے میں ہے"..... فشر نے جواب دیتے ہوئے کہا تو فاکر بے اختیار چونک پڑا۔

"سیکشن ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری دونوں شدید خطرے میں ہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے"..... فاکر کے چہرے پر پہلی بار حیرت کے تاثرات ابھرے تھے۔

"میں درست کہہ رہا ہوں اور یہ بھی بتا دوں کہ سیکشن ہیڈ کوارٹر نے ریڈ الارم دے دیا ہے اس لئے تمہیں کال کیا گیا ہے اور تمہیں یہ بتانے کی تو ضرورت نہیں کہ ٹاپ ایجنٹ کو کال ہی اس وقت کیا جاتا ہے جب سیکشن ہیڈ کوارٹر ریڈ الارم دے دے"..... فشر نے جواب

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

دیتے ہوئے کہا۔

"مجھے معلوم ہے۔ لیکن ہوا کیا ہے۔ تفصیل تو بتاؤ"..... فاکر نے کہا۔

"پاکیشیا سیکرٹ سروس اپنے معروف ایجنٹ علی عمران کی سرکردگی میں لیبارٹری جسے راڈار لیبارٹری یا آر لیبارٹری کہا جاتا ہے اور سی مور سیکشن ہیڈ کوارٹر کے خلاف کام کر رہی ہے اور اب معاملات اپنی آخری انتہا تک پہنچ گئے ہیں۔ اس انتہا تک کہ سیکشن ہیڈ کوارٹر کو ریڈ الارم دینا پڑا"..... فشر نے کہا۔

"اوہ۔ تو یہ بات ہے لیکن مسئلہ کیا ہے۔ انہیں کیا چاہئے"۔ فاکر نے کہا۔

"میں تمہیں مختصر طور پر پس منظر بتا دیتا ہوں"..... فشر نے کہا اور پھر اس نے پاکیشیا سے فارمولا حاصل کرنے۔ اس کے پیچھے پاکیشیا سیکرٹ سروس کا فان لینڈ پہنچنا اور آخر کار فارمولا انہیں واپس کر دینے کے بارے میں تفصیل بتا دی۔

"پھر تو انہیں واپس چلے جانا چاہئے تھا"..... فاکر نے کہا۔

"وہ واپس چلے گئے تھے لیکن سی مور سیکشن ہیڈ کوارٹر کے انچارج رابرٹ سے حماقت ہوئی۔ وہ کٹر یہودی تھا۔ اس نے حکومت اسرائیل سے رابطہ کر کے اسے اس ایجاد کے بارے میں بتایا اور انہیں آفر کی کہ وہ فارمولے کی کاپی حکومت اسرائیل کو بھجوا سکتا ہے تاکہ حکومت اسرائیل اس فارمولے کو تیار کر کے اسے اپنے دشمنوں کے خلاف

RAFREXO@HOTMAIL.COM

استعمال کر سکے لیکن حکومت اسرائیل کو جب معلوم ہوا کہ یہ فارمولا پاکیشیا کی ایجاد ہے تو اس نے پاکیشیا سیکرٹ سروس کے خوف سے رابرٹ سے فارمولا لینے سے انکار کر دیا۔ البتہ اس سے یہ وعدہ لے لیا گیا کہ جب اس فارمولے کے تحت یہ جدید آلہ تیار ہو جائے تو وہ یہ بنا بنایا آلہ حکومت اسرائیل کو سپلائی کر دے اور رابرٹ نے کٹر یہودی ہونے کی وجہ سے یہ بات تسلیم کر لی۔ مین ہیڈ کوارٹر کو اس کی اطلاع مل گئی۔ لیکن رابرٹ کے چونکہ مین ہیڈ کوارٹر میں کافی ہمدرد موجود تھے اس لئے اس کے خلاف کوئی ایکشن لینے کی بجائے اسے صرف وارننگ دے دی گئی لیکن اس کی اطلاع حکومت اسرائیل کے کسی مخالف فلسطینی گروپ کے ذریعے پاکیشیا پہنچ گئی بلکہ رابرٹ اور صدر اسرائیل کے درمیان ہونے والی تمام بات چیت کا ٹیپ وہاں پہنچا دیا گیا جس میں صدر اسرائیل نے یہ بھی کہا تھا کہ جیسے ہی اسے یہ آلہ ملے گا وہ سب سے پہلے اس آلے کی مدد سے پاکیشیا کا دفاع مفلوج کر کے اس کی ایٹمی تنصیبات تباہ کر دے گا۔ اس اطلاع کے ملتے ہی پاکیشیا سیکرٹ سروس حرکت میں آ گئی۔ ان کا مین مقصد اس لیبارٹری کو تباہ کرنا ہے جہاں اس فارمولے پر کام ہو رہا ہے تاکہ یہ آلہ تیار ہو کر اسرائیل نہ پہنچ سکے لیکن سیکشن ہیڈ کوارٹر مطمئن تھا کہ وہ نہ ہی لیبارٹری کا پتہ چلا سکتے ہیں اور نہ ہی مین ہیڈ کوارٹر کا۔ لیکن پاکیشیا سیکرٹ سروس شیٹ لینڈ پہنچ گئی جہاں سیکشن ہیڈ کوارٹر ہے۔ چنانچہ ان کے خاتمے کا فوری حکم دے دیا گیا لیکن ہوا یہ کہ پے در پے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہمارے ہی ایجنٹ ختم ہوتے رہے اور وہ بچ گئے اور پھر ایک بار تو مین ہیڈ کوارٹر بھی مطمئن ہو گیا کہ وہ لوگ ہلاک کر دیئے گئے ہیں لیکن پھر پتہ چلا کہ وہ پاکیشیائی ایجنٹ ہلاک نہیں ہوئے بلکہ ہمارے ہی آدمی مارے گئے ہیں جس پر سیکشن ہیڈ کوارٹر نے اپنا وہ اڈا ہی فوری طور پر بلاسٹ کر دیا لیکن اس کے باوجود یہ لوگ ہلاک نہیں ہوئے صرف زخمی ہوئے اور پھر یہ لوگ پراسرار طور پر شیٹ لینڈ سے گریٹ لینڈ پہنچ گئے۔ گریٹ لینڈ میں بلیک تھنڈر کے سپیشل ایجنٹ راشیل کو ان کی تلاش اور خاتمے کا ٹاسک دیا گیا جبکہ شیٹ لینڈ میں ایک خصوصی ایجنٹ کام کر رہا تھا۔ ان سب لوگوں کو وہاں گریٹ لینڈ میں ٹریس کر لیا گیا لیکن پھر اطلاع ملی کہ یہ لوگ وہاں سے واپس پاکیشیا چلے گئے ہیں اور اس بات کی تصدیق بھی ہو گئی لیکن سیکشن ہیڈ کوارٹر میں ریڈ الرٹ کر دیا گیا اور اس کی حفاظت کا ہر لحاظ سے بندوبست کر دیا گیا۔ پھر اچانک اطلاع ملی کہ وہ ایجنٹ جو شیٹ لینڈ میں کام کر رہا تھا اسے ہلاک کر دیا گیا۔ پھر یہ اطلاع ملی کہ جس آدمی کے ذریعے یہ فارمولا گریٹ لینڈ سے حاصل کر کے لیبارٹری پہنچایا گیا تھا جو عام سے غنڈے اور بدمعاشوں کے گروہ کا سیکنڈ لیڈر تھا وہ مارا گیا ہے۔ پھر اس گروہ کا سرغنہ گراہم جو کہ آرنلڈ کے نام سے رہتا تھا وہ بھی اپنے مخصوص اڈے میں مارا گیا ہے تو سیکشن ہیڈ کوارٹر نے ایک کی رہائش گاہ اور دوسرے کے آفس میں موجود خفیہ مشینری کے ذریعے ان واقعات کی فلم اور ٹیپ چیک کی تو پتہ چلا کہ انہیں ہلاک

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کرنے والے عمران اور اس کی ایک ساتھی تھی اور ان دونوں سے انہوں نے یہ معلوم کر لیا کہ لیبارٹری مارکو جزیرے میں ہے اور ایئر کلب کی مالکہ کیتھرائن اس کی عملی انچارج ہے۔ اس اطلاع پر فوری طور پر کیتھرائن کو ختم کر کے اس کی لاش بھی غائب کر دی گئی اور ایئر کلب کو بھی کلوز کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہاں ایسے تمام لوگ جو کسی نہ کسی طریقے سے اس لیبارٹری کے بارے میں جانتے تھے ان کا بھی خاتمہ کر دیا گیا تاکہ لیبارٹری کو محفوظ کیا جا سکے کیونکہ اس لیبارٹری میں صرف پاکیشیا کے فارمولے پر ہی نہیں بلکہ اور بھی بے شمار انتہائی قیمتی فارمولوں پر کام ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سیکشن ہیڈ کوارٹر نے جب تمام رپورٹس مین ہیڈ کوارٹر کو دیں تو مین ہیڈ کوارٹر نے فوری طور پر رابرٹ کو موت کی سزا دے دی جس کی حماقت کی وجہ سے پاکیشیا سیکرٹ سروس دوبارہ حرکت میں آئی تھی اور رابرٹ کے اسسٹنٹ راجر کو سیکشن ہیڈ کوارٹر کا انچارج بنا دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے حکم دیا گیا کہ وہ ریڈ الارم کا اعلان کر دے اور ٹاپ ایجنٹ کو بلا کر اسے عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے خاتمے کا حکم دے دے۔ مین ہیڈ کوارٹر نے اب یہ حتمی فیصلہ کر لیا ہے کہ اس سروس اور اس عمران کا خاتمہ کر دیا جائے کیونکہ اگر یہ لیبارٹری اور سیکشن ہیڈ کوارٹر تباہ کر دیا گیا تو بلیک تھنڈر کو مجموعی طور پر انتہائی زبردست نقصان اٹھانا پڑے گا اور بلیک تھنڈر جو اب اس پوری دنیا پر حکومت کرنے اور دنیا کی تمام حکومتوں کے خاتمے پر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

غور کر رہا ہے اور کسی بھی وقت لائحہ عمل کا اعلان ہو سکتا ہے لیکن اگر سی مور سیکشن ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری تباہ کر دی گئی تو پھر اس پروگرام میں رخنہ پڑ جائے گا اور ہو سکتا ہے کہ بلیک تھنڈر کو اپنے اصل مشن پر عمل کرنے کے لئے دو چار سال مزید رکنا پڑے اس لئے یہ بات حتمی طور پر طے کر لی گئی ہے کہ ان لوگوں کا خاتمہ کر دیا جائے اور اس عمران کو چونکہ سیف لسٹ میں رکھا گیا تھا اس لئے فوری طور پر سیف لسٹ سے اس کا نام خارج کر دیا گیا۔ چنانچہ مین ہیڈ کوارٹر کے اس حکم پر فوری عمل کیا گیا۔ چونکہ ریڈ الارم دے دیا گیا ہے اس لئے یہ کیس مجھے ریفر ہو گیا۔ میں نے تمام ٹاپ ایجنٹوں میں سے تمہارا انتخاب اس لئے کیا ہے کہ تم انتہائی تیز رفتاری سے کام کرنے کے عادی ہو اور تمہارے کام کرنے کا ریکارڈ تمام ٹاپ ایجنٹوں میں سب سے شاندار ہے اور تم مین ہیڈ کوارٹر کی ٹاپ ایجنسی میں بھی ٹاپ پر ہو اس لئے میں نے تمہیں ایمرجنسی کال کیا ہے"۔ فشر نے تفصیل سے بات کرتے ہوئے کہا۔

"اس سیکرٹ سروس اور اس عمران کے بارے میں کیا تفصیلات ہیں"..... فاکر نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

"کیا مطلب۔ کیا تم ان کے بارے میں کچھ نہیں جانتے"۔ فشر نے چونک کر انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"مجھے سب معلوم ہے لیکن یہ لوگ اس وقت کہاں ہیں اور کتنی تعداد میں ہیں۔ یہ سب کچھ معلوم ہو گا تو میں ان کے خلاف حرکت

RAFREXO@HOTMAIL.COM

میں آؤں گا"..... فاکر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"جو رپورٹیں موجود ہیں ان کے مطابق یہ گروپ دو عورتوں اور پانچ مردوں پر مشتمل ہے۔ ان پانچ مردوں میں عمران بھی شامل ہے اور جہاں تک میرا خیال ہے یہ لوگ سیکشن ہیڈ کوارٹر پر حملہ کرنے کی بجائے لیبارٹری کو فوقیت دیں گے اور لیبارٹری چونکہ مارکو میں ہے اس لئے لامحالہ تمہارے اور ان کے درمیان میدان جنگ مارکو ہی بنے گا"..... فشر نے جواب دیا۔

"مارکو میں لیبارٹری کہاں ہے اور اس کا بیرونی انچارج کون ہے اور وہاں بلیک تھنڈر کا ایجنٹ کون ہے تاکہ وہ مقامی سطح پر میرے گروپ کے لئے خدمات مہیا کر سکے"..... فاکر نے کہا۔

"مارکو میں ایئر کلب کی مالکہ کیتھرائن بیرونی انچارج تھی اور وہی وہاں بلیک تھنڈر کی ایجنٹ تھی لیکن چونکہ اس کے بارے میں عمران اور اس کے ساتھیوں کو علم ہو گیا تھا اس لئے اسے بھی آف کر دیا گیا اور ایئر کلب کو بھی بند کر دیا گیا ہے"..... فشر نے کہا۔

"یہی تو حماقت کی گئی ہے۔ یہ ان کے لئے بہترین ٹریپ بن سکتا تھا"..... فاکر نے کہا۔

"نہیں۔ یہ ضروری تھا۔ جب تک تم اس تک پہنچتے وہ لازماً کیتھرائن سے لیبارٹری کا محل وقوع معلوم کر کے ٹارگٹ تک پہنچ جاتے اس لئے کیتھرائن کو ہٹایا گیا ہے۔ اب یہ عمران اور اس کے ساتھی وہاں لیبارٹری کو تلاش کرتے پھریں گے اور تم انہیں ہلاک

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کروگے"..... فشر نے جواب دیا۔

"لیکن ہم انہیں تلاش کیسے کریں گے۔ مارکو جزیرہ میں نے دیکھا ہوا ہے۔ وہاں ہر قومیت کے لوگ آتے جاتے رہتے ہیں۔ وہ آزاد جزیرہ ہے ہم کس کس پر شک کریں گے اور کس طرح انہیں تلاش کریں گے۔ نہیں فشر۔ یہ کام اس طرح نہیں ہو سکتا۔ ہمیں اس کے لئے باقاعدہ ٹریپ بنانا پڑے گا اور کیتھرائن کے علاوہ اور کوئی آدمی ہے جسے اس لیبارٹری کے بارے میں علم ہو"..... فاکر نے کہا۔

"لیبارٹری جزیرے کے شمال مشرق میں ہے۔ وہاں اس کے اوپر ایک کلب بنا ہوا ہے جس کا نام ریکس کلب ہے لیکن یہ ریکس کلب عام سا کلب ہے۔ اس کلب کا کوئی تعلق لیبارٹری سے نہیں ہے اور نہ ہی ریکس کلب کے مالکان یا عملے کو یہ علم ہے کہ اس کلب کے نیچے لیبارٹری ہے۔ لیبارٹری کا راستہ سمندر سے ہوتا ہوا ایک چھوٹے سے جزیرے پر جا نکلتا ہے۔ اس جزیرے پر بظاہر ایکریمین نیوی کا قبضہ ہے لیکن یہ نیوی نہیں ہے بلکہ اصل میں بلیک تھنڈر کے لوگ ہی ہیں۔ ان کے پاس آبدوزیں ہیں جن کی مدد سے یہ لیبارٹری کے لوگوں کو ضرورت کے وقت مارکو پہنچاتے اور لے آتے ہیں۔ اس کیتھرائن کو اس سیٹ اپ کا علم تھا اور کسی کو بھی اس کا علم نہ تھا"۔ فشر نے کہا۔

"پھر پاکیشیا سیکرٹ سروس کو آخر کس طرح چیک کیا جائے"۔ فاکر نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"تم اگر ذہانت استعمال کرو تو آسانی سے ایسا کر سکتے ہو"۔ فشر

RAFREXO@HOTMAIL.COM

نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیسے۔ مجھے بتاؤ۔ میری سمجھ میں واقعی کوئی ٹھوس بات نہیں آ رہی"..... فاکر نے کہا۔

"مارکو میں ایئر کلب کے علاوہ ایک اور کلب بھی بلیک تھنڈر کی ملکیت ہے۔ اس کا نام ریجنٹ کلب ہے۔ اس کلب کا بظاہر مالک اور جنرل مینجر ایک بوڑھا آدمی ہے جس کا نام ریجنٹ ہے۔ اس کے ذمے لیبارٹری کے لئے صرف خصوصی سائنسی مواد کی سپلائی ہے جو یہ کام انتہائی خفیہ طور پر کرتا ہے۔ بظاہر یہ سپلائی ایکریمین نیوی کے نام کی جاتی ہے اور ایکریمین نیوی ہی اسے ریجنٹ سے وصول کرتی ہے لیکن صرف ریجنٹ کو ذاتی طور پر معلوم ہے کہ یہ سپلائی دراصل آر لیبارٹری کے لئے ہے۔ تم اس کلب میں اپنا اڈا بنالو۔ ریجنٹ تمہارے لئے وہاں ہر قسم کی سہولیات مہیا کر سکتا ہے اور ریجنٹ کو یہ حکم دیا جا سکتا ہے کہ وہ پورے مارکو میں اپنے مخصوص آدمیوں کے ذریعے اس بات کو پھیلا دے کہ کیتھرائن کے خاتمے کے بعد اسے بلیک تھنڈر کا مین ایجنٹ بنا دیا گیا ہے۔ ظاہر ہے اس طرح عمران اور اس کے ساتھی ریجنٹ سے رابطہ کریں گے اور تم انہیں آسانی سے گھیر سکتے ہو"..... فشر نے کہا تو فاکر پہلی بار مسکرا دیا۔

"اگر تمہاری جگہ یہ بات کسی اور نے کی ہوتی تو میں لازماً اسے دنیا کا سب سے بڑا احمق کہہ دیتا۔ لیکن تمہیں یہ القاب نہیں دیا جا سکتا"..... فاکر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"اوہ سوری۔ کیا میں نے غلط پلاننگ کی ہے"..... فشر نے شرمندہ سے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ یہ لوگ حد درجہ تیز اور ذہین ہیں۔ جیسے ہی یہ بات پورے مارکو میں پھیلائی جائے گی وہ لوگ سمجھ لیں گے کہ ان کے خلاف ٹریپ بچھایا جا رہا ہے اور پھر وہ خود سامنے نہیں آئیں گے بلکہ ریجنٹ کو کسی بھی جگہ گھیر کر اس سے اصل بات اگلوا لیں گے اور ہم صرف ریجنٹ کلب کو ہی چیک کرتے رہ جائیں گے"..... فاکر نے کہا۔

"تو پھر تم بتاؤ کہ تم کیا چاہتے ہو۔ کیتھرائن تو بہرحال زندہ نہیں ہو سکتی"..... فشر نے کہا۔

"کچھ نہیں۔ اب مجھے خود ہی وہاں پہنچ کر سب کچھ کرنا ہو گا۔ بہرحال ریجنٹ کو اطلاع دے دو کہ وہ ہمیں وہاں سہولت مہیا کرے۔ باقی کام ہم کر لیں گے"..... فاکر نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ لیکن یہ سن لو فاکر کہ تم نے کسی چیکنگ کے چکر میں نہیں پڑنا اور ہر قیمت پر ان کا خاتمہ کرنا ہے چاہے تمہیں مارکو میں رہنے والے ہر آدمی کو ہلاک کیوں نہ کرنا پڑے"..... فشر نے کہا۔

"مجھے ایسے ہی ٹاپ ایجنٹ نہیں بنایا گیا۔ میں جب کام کروں گا تو نتیجہ یہی نکلے گا کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس ختم ہو جائے گی۔ تم بے فکر رہو۔ یہ چاہے کتنے ہی بڑے ایجنٹ ہوں لیکن بہرحال ٹاپ ایجنٹ کا مقابلہ نہیں کر سکتے"..... فاکر نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

"اوکے۔ وش یو گڈ لک۔ میں سیکشن ہیڈ کوارٹر کو اطلاع دے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

دیتا ہوں کہ مشن تمہارے سپرد کر دیا گیا ہے"..... فشر نے کہا تو فاکر نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر مڑ کر دروازے سے باہر آ گیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

مار کو جزیرے پر واقع ایک رہائشی کالونی کی ایک چھوٹی سی کوٹھی کے ایک بڑے کمرے میں اس وقت عمران اپنے تمام ساتھیوں سمیت موجود تھا۔ یہ کوٹھی عمران نے مخصوص انداز میں حاصل کی تھی۔ اس کوٹھی میں یہ خصوصیت تھی کہ اس کا ایک ایسا خفیہ راستہ تھا جو کچھ فاصلے پر دوسری کوٹھی میں جا کر نکلتا تھا اور یہ دوسری کوٹھی بھی انہیں ساتھ ہی مل گئی تھی۔ عمران نے اس انداز میں سیٹنگ کی تھی کہ صالحہ، صفدر اور کیپٹن شکیل اس دوسری کوٹھی میں جبکہ جولیا، عمران، تنویر اور خاور اس کوٹھی میں رہائش پذیر تھے۔ عمران نے اپنے اور اپنے ساتھیوں کے خصوصی میک اپ کئے تھے جو کسی بھی کیمرے یا میک اپ واشر حتیٰ کہ سادہ پانی سے بھی چیک نہ ہو سکتے تھے اور نہ ہی صاف ہو سکتے تھے۔ صرف مخصوص کیمیکلز تھے جن کی مدد سے انہیں صاف کیا جا سکتا تھا۔ اس کے علاوہ ان کے پاس ایسے کاغذات موجود

RAFREXO@HOTMAIL.COM

تھے جو سو فیصد درست تھے۔ گو یہ مار کو جزیرہ آزاد جزیرہ تھا یہاں آنے کے لئے کسی ویزے یا کاغذات کی ضرورت نہیں تھی لیکن عمران جانتا تھا کہ اگر اس جزیرے پر بلیک تھنڈر نے اپنی لیبارٹری قائم کی ہوئی ہے تو ہو سکتا ہے کہ جزیرے پر اصل کنٹرول بھی بلیک تھنڈر کا ہی ہو اور وہ یہاں کی انتظامیہ کے ذریعے یہاں آنے والے ہر آدمی کی چیکنگ بھی کرا سکتی ہے۔ اس لئے وہ سب انتظامات کر کے مار کو پہنچے تھے۔ گراہم سے عمران نے ایئر کلب اور کیتھرائن کی ٹپ حاصل کر لی تھی لیکن یہاں آ کر جب انہیں معلوم ہوا کہ غنڈوں کی ایک لڑائی کے دوران کیتھرائن ہلاک ہو چکی ہے اور یہاں کی انتظامیہ نے ایئر کلب سیل کر دیا ہے تو وہ سمجھ گیا کہ گراہم اور رالف دونوں کی نہ صرف موت کی اطلاع بلیک تھنڈر تک پہنچ گئی ہے بلکہ انہیں یہ بھی معلوم ہو گیا ہے کہ کیتھرائن کا نام بھی سامنے آ چکا ہے۔ اسے اس بات پر ہرگز حیرت نہ تھی کہ یہ اطلاع ان تک کیسے پہنچی ہے کیونکہ اسے معلوم تھا کہ بلیک تھنڈر کے لئے یہ معمولی باتیں ہیں۔ انہیں مار کو پہنچے ہوئے دو روز گزر چکے تھے اور ان دو روز میں انہوں نے تقریباً پورا مار کو گھوم ڈالا تھا اور تمام کلبوں اور ہوٹلوں میں بھی وہ گئے تھے لیکن اب تک وہ یہ معلوم نہ کر سکے تھے کہ لیبارٹری کہاں ہے اور کس طرح اسے سپلائی وغیرہ پہنچتی ہے کیونکہ مار کو میں انہیں معمولی سا بھی سراغ نہیں مل سکا تھا کہ کہیں کسی سائنس دان کو دیکھا گیا ہے یا کوئی سائنسی سپلائی کی جاتی ہے۔ وہ رات کو دونوں کوٹھیوں کے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

خفیہ راستے کی مدد سے یہاں اکٹھے ہوتے تھے۔ اس کے باوجود عمران شیٹ لینڈ سے اپنے ساتھ ایسے خصوصی آلات خرید کر لے آیا تھا جن کی مدد سے دونوں کوٹھیوں کی باقاعدہ نگرانی کی جاتی تھی تاکہ اگر کوٹھی پر ریڈ کیا جائے یا بے ہوش کر دینے والی گیس فائر کی جائے تو انہیں پہلے سے اطلاع ہو سکے۔ اس کے علاوہ عمران نے ایسے کیپسول بھی گریٹ لینڈ سے فارمیک کے ذریعے منگوا کر خود بھی استعمال کر لئے تھے اور اپنے ساتھیوں کو بھی استعمال کرا دیئے تھے جن کی وجہ سے وہ ایک ہفتے تک کسی بھی گیس سے بے ہوش نہ ہو سکتے تھے۔ انہیں یقین تھا کہ وہ ایک ہفتے میں اپنا مشن پورا کر لیں گے لیکن دو روز کی زبردست بھاگ دوڑ کے باوجود وہ اب تک اس لیبارٹری کا کوئی معمولی سا کلیو بھی حاصل نہ کر سکے تھے بلکہ اب تو یوں لگ رہا تھا جیسے رالف اور گراہم دونوں نے ان سے غلط بیانی کی ہے اور یہاں کوئی لیبارٹری موجود نہیں ہے لیکن صرف ایک بات کی وجہ سے وہ اپنے اس خدشے کو رد کر دیتے تھے کہ اگر یہاں لیبارٹری نہ تھی تو پھر کیتھرائن کو ختم کرانے کی کیا ضرورت تھی۔ عمران نے فارمیک کی مدد سے ایسے آلات بھی منگوا لئے تھے جن کی مدد سے ان کے منہ سے نکلنے والی آوازوں کی رینج اس قدر کمزور ہو جاتی تھی کہ وہ زیادہ وسیع رینج میں پہنچ کر آوازوں کی لہریں اس قدر کمزور ہو جاتی تھیں کہ انہیں کسی بھی طرح چیک نہ کیا جا سکتا تھا۔ یہ چھوٹے چھوٹے آلات ان سب نے اپنے اپنے لباسوں کے اندر اس انداز میں چھپائے ہوئے تھے کہ عام

RAFREXO@HOTMAIL.COM

طور پر نظر نہ آسکتے تھے اس لئے اب وہ سب بڑے اطمینان بھرے انداز میں کمرے میں بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے۔

"عمران۔ آخر ہم کب تک یہاں احمقوں کی طرح پھرتے رہیں گے"..... جولیا نے کہا۔

"میں نے کب تمہیں عقلمند بننے سے منع کیا ہے۔ تم عقلمندوں کی طرح گھومو پھرو"..... عمران نے بڑے سادہ سے لہجے میں کہا۔

"میں سنجیدگی سے بات کر رہی ہو۔ یہاں میرے خیال میں کوئی لیبارٹری نہیں ہے۔ اگر ہوتی تو لامحالہ کوئی نہ کوئی کلیو اب تک سامنے آجاتا"..... جولیا نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"مس جولیا۔ عمران صاحب کا خیال درست ہے کہ لیبارٹری بہرحال یہاں موجود ہے۔ اگر نہ ہوتی تو اس ایئر کلب کو بند نہ کیا جاتا اور کیتھرائن کو نہ ہٹایا جاتا۔ آپ تو خود عمران صاحب کے ساتھ تھیں اس گراہم نے انہیں کیتھرائن اور ایئر کلب کے بارے میں بتایا تھا"..... صفدر نے کہا۔

"لیکن اگر ایسا ہے بھی سہی تو اب ہمیں کیا کرنا ہو گا۔ کیا ہم اس طرح بس یہاں گھومتے پھرتے رہیں گے"..... جولیا نے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ عمران صاحب کو کسی کی آمد کا انتظار ہے"۔ اچانک کیپٹن شکیل نے کہا تو سب بے اختیار چونک پڑے جبکہ عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"کسی کی آمد کا انتظار۔ کیا مطلب"..... جولیا نے حیران ہو کر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کہا۔

" بلیک تھنڈر کو اگر یہ بات معلوم ہو گئی ہے کہ ہمیں گراہم کے ذریعے یہاں موجود لیبارٹری کا علم ہو چکا ہے تو ظاہر ہے وہ ہمیں کھلی چھٹی نہیں دیں گے اس لئے لامحالہ وہ اب یہاں ہمارے مقابلے کے لئے کوئی ایسا ایجنٹ بھیجیں گے جو ان کے خیال کے مطابق ہمارا مقابلہ کر سکتا ہو گا اور یقیناً عمران صاحب کو اسی ایجنٹ کی آمد کا انتظار ہو گا"..... کیپٹن شکیل نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

" اوہ۔ کیپٹن شکیل کی بات درست ہے اور اس ایجنٹ کی آمد پر واقعی ہم درست کلیو حاصل کر لیں گے"..... صالحہ نے چونک کر کہا۔

" وہ کیسے۔ کیا وہ ایجنٹ خود آ کر ہمیں بتائے گا"..... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" نہیں۔ انہیں معلوم ہے کہ ہمارا ٹارگٹ لیبارٹری ہے اس لئے جس ایجنٹ کو وہ یہاں بھیجیں گے اسے لازماً معلوم ہو گا کہ لیبارٹری کہاں ہے۔ وہ ہمارے خلاف جو ٹریپ بھی بچھائے گا وہ اس لیبارٹری کو مرکز میں رکھ کر ہی بچھائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ وہ ہمیں ختم کرنے کے لئے ہمیں تلاش بھی کرے گا۔ اس طرح لازماً وہ ایجنٹ یا اس کے آدمی سامنے آ جائیں گے اور پھر ان سے ہی لیبارٹری کے درست محل وقوع کا علم ہو سکے گا"..... صالحہ نے جواب دیا۔

" ویری گڈ صالحہ۔ تم نے واقعی بہترین تجزیہ کیا ہے۔ میرا بھی یہی خیال تھا"..... کیپٹن شکیل نے بڑے تحسین آمیز لہجے میں کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" اب تو لٹیا ہی ڈوب گئی ہے میری"..... عمران نے بڑے سادہ سے لہجے میں کہا تو سب بے اختیار چونک پڑے۔

" کیا مطلب"..... جولیا نے حیران ہو کر کہا۔

" پہلے اکیلا کیپٹن شکیل تھا جو میری جگہ لے رہا تھا۔ اب صالحہ بھی اس کے ساتھ شامل ہو گئی ہے۔ یک نہ شد دو شد۔ اب بتاؤ کہ میں کہاں جاؤں"..... عمران نے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

" اگر عمران صاحب ناراض نہ ہو جائیں تو میں بتا دوں کہ لیبارٹری کہاں ہے"..... اچانک خاموش بیٹھے ہوئے خاور نے کہا تو عمران سمیت سب بے اختیار اچھل پڑے۔

" کیا تم واقعی بتا سکتے ہو یا صرف اپنی اہمیت بنانے کے لئے کوئی بات بنا رہے ہو"..... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" اسی لئے تو میں نے یہ بات کی ہے کہ آپ لوگ شاید میری بات پر یقین نہ کریں گے"..... خاور نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" اوہ۔ ایسی کوئی بات نہیں خاور۔ مجھے معلوم ہے کہ تم ہم میں سے کسی سے بھی کم نہیں ہو"..... عمران نے کہا۔

" میرا خیال ہے عمران صاحب کہ لیبارٹری ریکس کلب کے نیچے ہے"..... خاور نے کہا تو ان سب کے چہروں پر پہلے سے موجود حیرت کے تاثرات میں مزید اضافہ ہو گیا۔

" ریکس کلب کے نیچے۔ کیسے۔ تمہیں کیسے یہ خیال آیا ہے"۔ عمران نے بھی انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"پہلی بات تو یہ ہے یہ ریکس کلب خاصے وسیع وعریض رقبے پر بنا ہوا ہے۔ اس چھوٹے سے جزیرے میں اور کوئی کلب اس قدر زیادہ رقبے پر نہیں بنا ہوا۔ دوسری بات یہ کہ اس ریکس کلب کے عقب میں سمندر ہے۔ یہ بالکل ساحل کے اوپر بنا ہوا ہے"..... خاور نے کہا تو سب کے چہروں پر بے اختیار طنزیہ مسکراہٹ پھیلتی چلی گئی۔

"بس یا کوئی اور پوائنٹ بھی تمہارے ذہن میں ہے"۔ عمران نے کہا۔

"تیسرا اور آخری پوائنٹ یہ ہے کہ میں نے وہاں کے ایک بوڑھے ویٹر کو خاصی بھاری رقم دے کر یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ یہ کلب کب تعمیر کیا گیا اور یہاں پہلے کیا ہوتا تھا۔ میں نے اسے بتایا کہ میرا تعلق فن تعمیر سے ہے اور ریکس کلب کی تعمیر سے میں خاصا متاثر ہوا ہوں تو اس نے مجھے بتایا کہ یہ کلب دس سال پہلے تعمیر ہوا ہے جبکہ اس سے پہلے یہاں جنگل ہوا کرتا تھا۔ پھر اس جنگل کو ایک ایکریمین پارٹی نے خرید لیا۔ اس پارٹی نے اس کے گرد انتہائی اونچی چاردیواری بنا کر اسے اس انداز میں چھپا لیا جیسے یہاں کوئی خاص چیز ہو۔ اس کے بعد یہاں بھاری مشینری ٹرانسپورٹ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے آتی جاتی رہی۔ اس کلب کی تعمیر میں تقریباً ایک سال لگ گیا۔ ایک سال بعد جب دیواریں ہٹائی گئیں تو جنگل غائب ہو چکا تھا اور اس کی جگہ ریکس کلب تعمیر تھا۔ لیکن پھر اس ایکریمین پارٹی نے یہ کلب انتہائی سستے داموں ایک مقامی پارٹی کو فروخت کر دیا اور تب

RAFREXO@HOTMAIL.COM

سے مقامی پارٹی اس کلب کو چلا رہی ہے"۔ خاور نے کہا تو عمران کے چہرے پر سنسنی کے تاثرات ابھر آئے۔

"اوہ۔ اوہ۔ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا تھا۔ اوہ۔ واقعی تمہارا خیال درست ہے کہ لیبارٹری اس کلب کے نیچے ہے"۔ عمران نے کہا تو خاور کا ستا ہوا چہرہ بے اختیار کھل اٹھا۔

"میں اس لئے خاموش رہا عمران صاحب کہ میں نے طرز تعمیر کے چکر میں اس پورے کلب کو چیک کیا ہے لیکن اس کلب سے کوئی خفیہ راستہ اس لیبارٹری کو نہیں جاتا اور نہ ہی ایسے کوئی آثار ہیں کہ یہاں کوئی خفیہ راستہ موجود ہے۔ اب میں نے سوچا کہ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے یہ راستہ کلب کے عقبی طرف سمندر سے رکھا ہوا ہو اس لئے میں نے یہ بات کر دی ہے"..... خاور نے کہا۔

"نہیں۔ عقبی طرف سمندر کو میں اور میری پارٹی لانچوں میں سیر کرنے کے بہانے اچھی طرح چیک کر چکے ہیں۔ وہاں کوئی راستہ نہیں ہے"..... عمران نے کہا۔

"تو پھر یہ لیبارٹری اس کلب کے نیچے کیسے ہو سکتی ہے"۔ جولیا نے کہا۔

"جس طرح اس کوٹھی کا خفیہ راستہ ایک کوٹھی چھوڑ کر دوسری کوٹھی میں جا نکلتا ہے۔ اس طرح ہو سکتا ہے کہ اس لیبارٹری کا راستہ بھی ریکس کلب سے کچھ فاصلے پر کسی دوسرے کلب یا کسی عمارت میں نکلتا ہو"..... عمران نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"اس آئیڈیئے پر میں نے پہلے بھی سوچا تھا عمران صاحب اور اسی آئیڈیئے کے تحت میں نے چیکنگ بھی کی ہے لیکن ریکس کلب کی عقبی سائیڈ میں تو سمندر ہے باقی تینوں سائیڈوں پر تقریباً دو دو کلو میٹر تک کوئی ایسی عمارت نہیں ہے جس میں اس لیبارٹری کا راستہ ہونے کا کوئی امکان ہو"..... خاور نے کہا۔

"یہ بلیک تھنڈر کی لیبارٹری ہے اس لئے یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ جسے ہم ناممکن سمجھتے ہو انہوں نے اسے ممکن بنا لیا ہو"..... صفدر نے کہا۔

"عمران صاحب۔ میرے خیال میں اس لیبارٹری کا راستہ ایکریمین نیوی کے جزیرے سے جاتا ہو گا"..... اچانک کیپٹن شکیل نے کہا تو سب ایک بار پھر چونک پڑے۔

"آج شاید انکشاف ڈے ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب۔ یہاں ایک کلب ہے۔ ریجنٹ کلب۔ اس کا مالک ایک بوڑھا آدمی ہے۔ اس کا نام ریجنٹ ہے۔ مجھے اطلاع ملی تھی کہ ریجنٹ ایکریمین نیوی کو سپلائی کرتا ہے اور ایکریمین نیوی کی آبدوزیں یہ سپلائی وصول کرتی ہیں اور مارکو سے تقریباً اڑھائی کلو میٹر مشرق میں ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جسے یہاں کے لوگ سٹاگر اٹاپو کہتے ہیں۔ یہ سٹاگر اٹاپو ایکریمین نیوی کے قبضے میں ہے اور وہاں سوائے ایکریمین نیوی کے اور کوئی آدمی نہیں جا سکتا اس لئے میں نے سوچا کہ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

اس ٹاپو کے نیچے لیبارٹری نہیں ہو سکتی لیکن اب خاور کی بات سن کر مجھے خیال آیا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے سمندر کے اندر دو اڑھائی کلو میٹر کی سرنگ بنائی ہوئی ہو اور یہ راستہ وہاں ٹاپو پر نکلتا ہو اور ایکریمین نیوی کو انہوں نے بھاری رقومات دے کر خرید رکھا ہو۔ اس طرح کسی کو شک بھی نہیں پڑ سکتا ورنہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایکریمین نیوی مارکو کے ایک کلب کے مالک سے سپلائی حاصل کرے"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"اوہ۔ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ ایکریمین نیوی کی آڑ لی گئی ہو ورنہ یہاں اس ٹاپو میں ایکریمین نیوی اور وہ بھی آبدوز کے اڈے کی۔ میرے خیال میں اس کی کوئی ضرورت ہی نظر نہیں آتی"..... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ بالکل ایسا ہی ہو گا۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں اس ریجنٹ کو پکڑ کر اس سے ساری بات اگلوانی چاہئے"..... جولیا نے کہا۔

"یہ کام تم میرے ذمے لگا دو۔ پھر دیکھو میں کیسے اصل بات معلوم کرتا ہوں"..... تنویر نے جو اب تک خاموش بیٹھا ہوا تھا یکلخت چہک کر بولا۔

"یقیناً اس ریجنٹ کی نگرانی کی جا رہی ہو گی اس لئے جیسے ہی ہم نے اس پر ہاتھ ڈالا بلیک تھنڈر کے ایجنٹ سامنے آ جائیں گے"۔ عمران نے کہا۔

"اوہ۔ پھر تو اور بھی اچھا ہے۔ کم از کم اس بے عملی سے تو نجات

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

مل جائے گی"..... جولیا نے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ اس ریجنٹ کو بھی اصل حقیقت کا علم نہ ہو ورنہ کیھترائن کی طرح اسے بھی آف کر دیا جاتا"..... صفدر نے کہا۔

"ہاں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ واقعی یہی سمجھتا ہو کہ وہ ایکریمین نیوی کو سپلائی کر رہا ہے"..... عمران نے جواب دیا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی اچانک پاس پڑے ہوئے فون کی گھنٹی بج اٹھی تو سب بے اختیار اچھل پڑے کیونکہ یہاں ان کا کوئی واقف ہی نہ تھا جو یہاں فون کرتا اور وہ سب یہاں اکٹھے تھے۔

"یہ فارمیک کا فون ہو گا۔ میں نے اسے یہ فون نمبر دیا تھا"۔ عمران نے ان سب کے چہروں پر حیرت کے تاثرات دیکھتے ہوئے کہا اور پھر ہاتھ بڑھا کر پہلے اس نے لاؤڈر کا بٹن پریس کیا اور پھر رسیور اٹھا لیا۔

"یس۔ مائیکل بول رہا ہوں"..... عمران نے ایکریمین لہجے اور زبان میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"راسٹر بول رہا ہوں گریٹ لینڈ سے"..... دوسری طرف سے فارمیک کی آواز سنائی دی لیکن اس نے اپنا نام بدل کر بتایا تھا۔

"کیا ہوا۔ کیا کوئی خاص بات ہو گئی ہے"..... عمران نے پوچھا۔

"یس مسٹر مائیکل۔ یہاں چھ افراد پر مشتمل ایک گروپ آرک لینڈ سے پہنچا ہے۔ اس گروپ نے گریٹ لینڈ کے ایک ہوٹل لاؤنڈے کے مالک فشر سے ملاقات کی ہے اور اس گروپ کے لیڈر کا نام فاکر

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ہے۔ اب یہ اتفاق ہے کہ ہوٹل لاؤنڈے کا مینجر میرا آدمی ہے اور چونکہ ان کی گفتگو کے درمیان آپ کا نام لیا گیا اس لئے اس نے اسے نہ صرف ٹیپ کر لیا بلکہ خاموشی سے اس نے وہ ٹیپ مجھے بھجوا دیا۔ اگر آپ کہیں تو میں یہ ٹیپ ابھی فون پر سنوا دوں ورنہ دوسری صورت میں تو ایئر سروس سے اسے بھجوایا جا سکتا ہے لیکن اس میں وقت لگ سکتا ہے"..... فارمیک نے کہا۔

"تمہارا فون محفوظ ہے"..... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن آپ اپنے فون کے بارے میں سوچ لیں"۔ فارمیک نے کہا۔

"تم سنوا دو"..... عمران نے کہا۔

"اوکے"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر چند لمحوں کی خاموشی کے بعد ایک اجنبی آواز ابھری۔ پھر دوسری آواز اور پھر ان دونوں کے درمیان بات چیت آگے بڑھتی رہی اور جیسے جیسے ان کے درمیان بات چیت آگے بڑھتی رہی عمران اور اس کے ساتھیوں کے چہروں پر مسکراہٹ بھی ابھرتی چلی گئی کیونکہ فشر اور فاکر کے درمیان جو بات چیت ہو رہی تھی وہ ان کے اب تک کے اندازوں کو درست ثابت کر رہی تھی اور جب یہ گفتگو ختم ہوئی تو فارمیک کی آواز سنائی دی۔

"مسٹر مائیکل۔ آپ نے گفتگو سن لی"..... فارمیک نے کہا۔

"ہاں۔ تم نے واقعی کارنامہ سرانجام دیا ہے راسٹر۔ میں چیف سے تمہاری خصوصی طور پر تعریف کروں گا۔ تمہاری صلاحیتیں واقعی

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

قابل داد ہیں"..... عمران نے انتہائی خلوص بھرے لہجے میں کہا کیونکہ واقعی فارمیک کی یہ اطلاع انتہائی قابل داد تھی۔

"بے حد شکریہ مسٹر مائیکل۔ آپ کے یہ الفاظ ہی میرے لئے باعث اعزاز ہیں"..... فارمیک نے کہا۔

"کیا تم نے انہیں خود چیک کیا ہے"..... عمران نے پوچھا۔

"نہیں سر۔ جب تک مجھے اطلاع ملی یہ لوگ گریٹ لینڈ سے جا چکے تھے"..... فارمیک نے کہا۔

"اوکے شکریہ"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ ہمارے اندازے سو فیصد درست ثابت ہوئے ہیں۔ یہ لیبارٹری اس ریکس کلب کے نیچے ہے اور یہ ایکریمین نیوی بھی اصل نہیں ہے اور سٹاگرا ٹاپو ہی اس لیبارٹری کا راستہ ہے"..... صفدر نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن اب ہمیں پہلے اس فاکر اور اس کے ساتھیوں سے نمٹنا ہو گا کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ ٹاپ ایجنٹ انتہائی تربیت یافتہ سیکرٹ ایجنٹ کو کہا جاتا ہے اور یہ لوگ سیکرٹ ایجنٹ ہونے کے ساتھ ساتھ ڈی ایجنٹوں کے انداز میں کام کرتے ہیں۔ اب لازمی بات ہے کہ فاکر اور اس کے ساتھی یہاں مارکو میں ہمیں تلاش کر رہے ہوں گے اور جیسے ہی انہیں ہمارے بارے میں کوئی پتہ چلا وہ یکلخت ہم پر ٹوٹ پڑیں گے اس لئے جب تک ان کا خاتمہ نہیں ہو گا ہم اس لیبارٹری کی طرف دو قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتے"..... عمران نے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"یہ ٹاپ ایجنٹ آسمان سے تو نہیں اترے۔ ہم نے بہت دیکھے ہیں ایسے ٹاپ ایجنٹ"..... تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ کوئی اس کی بات کا جواب دیتا اچانک ایک خوفناک دھماکہ ہوا۔ یہ دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ ان کی کرسیاں بے اختیار لڑکھڑا سی گئیں اور پھر اس سے پہلے کہ وہ سنبھلتے پہلے سے بھی زیادہ خوفناک ایک اور دھماکہ ہوا اور انہیں یوں محسوس ہوا جیسے کسی نے اچانک ان کی آنکھوں اور ذہنوں پر سیاہ پٹیاں باندھ دی ہوں۔ عمران کے ذہن میں آخری احساس یہی ابھرا تھا کہ اس نے تو بے ہوشی سے بچنے والی مخصوص دوا کھائی ہوئی ہے اس کے باوجود اس کا ذہن اس قدر تیزی سے کیوں ماؤف ہو گیا ہے لیکن یہ احساس بھی باقی احساسات کی طرح تاریکی میں ڈوب کر رہ گیا اور اس کے باقی ساتھیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

فاکر کرسی میں دھنسا ہوا اس انداز میں بیٹھا تھا جیسے اس نے کرسی سے نہ اٹھنے کی قسم کھا رکھی ہو۔ سامنے میز پر ایک مستطیل شکل کی بڑی سی مشین موجود تھی جس میں مستطیل شکل کی ہی سکرین تھی جو روشن تھی اور سکرین پر ایک سرخ رنگ کی کار سڑک پر دوڑتی ہوئی نظر آ رہی تھی۔ اس کی کار چھت پر ٹیڑھے میڑھے انداز میں چار چھوٹے چھوٹے ایریل لگے ہوئے تھے اور ہر ایریل کے اوپر والے حصے پر سرخ رنگ کی ایک چھوٹی سی پلیٹ موجود تھی۔ کار ادھر ادھر سڑکوں پر دوڑتی چلی جا رہی تھی۔ کار میں چار افراد سوار تھے اور ان چاروں کے جسموں پر سوٹ تھے لیکن یہ چاروں ہی جسمانی طور پر انتہائی سڈول اور ورزشی جسموں کے مالک تھے۔ فاکر خاموش بیٹھا سکرین پر اس سرخ رنگ کی کار کو دوڑتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ یہ کام گذشتہ دو گھنٹوں سے وہ کر رہا تھا۔ اس دوران سرخ رنگ کی کار مسلسل حرکت میں

RAFREXO@HOTMAIL.COM

تھی اور وہ مارکو کی ہر سڑک، ہر بازار اور ہر کالونی کی ہر چھوٹی بڑی سڑک سے گزر رہی تھی۔ فاکر ہونٹ بھینچے خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ کار اس وقت ایک کالونی میں داخل ہو رہی تھی اور شاید یہ مارکو کی آخری کالونی تھی کہ اچانک کار ایک جھٹکے سے رک گئی اور کار کے رکتے ہی فاکر اس طرح کرسی کی سیٹ سے اچھلا جیسے اچانک سیٹ میں لاکھوں وولٹیج کا کرنٹ آ گیا ہو۔ سرخ رنگ کی کار تیزی سے سائیڈ میں ہو کر کھڑی ہو گئی۔

"ہیلو۔ ہیلو باس۔ ایک ہزار گز کے ایریے میں ریڈ ریز کاشن دے رہی ہیں"..... مشین کے نیچے لگی ہوئی جالی میں سے ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"چیک کرو۔ لیکن خیال رکھنا۔ قریب مت جانا"..... فاکر نے مشین کا ایک بٹن پریس کرتے ہوئے کہا۔

"باس۔ پیدل چیک کرنا پڑے گا"۔ وہی آواز دوبارہ سنائی دی۔

"پھر کار کسی پارکنگ میں روکو تاکہ اس پر کسی کو شک نہ پڑ سکے"۔ فاکر نے کہا۔

"یس باس"..... وہی آواز پھر سنائی دی اور اس کے ساتھ ہی کار حرکت میں آئی اور تھوڑا سا آگے جا کر وہ گھومی اور پھر ایک سائیڈ پر بنی ہوئی پارکنگ میں جا کر رک گئی۔

"ٹی ایس ڈبلیو ساتھ لے لو۔ لیکن فائرنگ سے پہلے مجھے رپورٹ دینا"..... فاکر نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"یس باس"..... وہی آواز دوبارہ سنائی دی اور پھر چار افراد کار سے نیچے اترے۔ ان کے گلے میں کیمرے لٹک رہے تھے۔ وہ چاروں پارکنگ سے باہر نکل کر سڑک کراس کر کے دوسری طرف چلے گئے اور اس طرح وہ سکرین سے آؤٹ ہو گئے جبکہ سکرین پر اب صرف پارکنگ میں کھڑی خالی کار فاکر کو نظر آ رہی تھی۔

"ہیلو ہیلو باس فرانڈو کالنگ"..... اچانک مشین کے نیچے موجود جالی سے پہلے والی مردانہ آواز سنائی دی۔

"یس۔ کیا رپورٹ ہے"..... فاکر نے تیز لہجے میں کہا۔

"باس۔ کوٹھی نمبر سینتیس بی بلاک میں ریڈ ریز کاشن فل پاور پر کام کر رہا ہے"..... فرانڈو کی آواز سنائی دی۔

"آر ایم سے چیک کر کے رپورٹ دو۔ لیکن کوٹھی سے دور رہنا"۔ فاکر نے کہا۔

"یس باس۔ ہم اس کوٹھی سے تین کوٹھیاں دور ہیں"۔ فرانڈو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے۔ چیک کرو اور بتاؤ"..... فاکر نے کہا۔

"ہیلو۔ ہیلو باس۔ کوٹھی میں سات افراد موجود ہیں اور ساتوں افراد کے بارے میں ریڈ ریز کاشن دے رہی ہیں"..... کچھ دیر بعد فرانڈو کی انتہائی پرجوش آواز سنائی دی۔

"سٹام سیون استعمال کرو تاکہ کسی قسم کا شک باقی نہ رہے"۔ فاکر نے کہا۔

"یس باس"..... فرانڈو نے جواب دیا۔

"ہیلو۔ ہیلو باس"..... چند لمحوں بعد فرانڈو کی انتہائی حیرت بھری آواز سنائی دی۔

"کیا ہوا"..... فاکر نے چونک کر پوچھا۔

"باس۔ سٹام سیون کاشن نہیں دے رہا۔ لیکن ریڈ ریز فل پاور کاشن دے رہی ہیں"..... فرانڈو نے جواب دیا۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ ریڈ ریز کے کاشن اور فل کاشن کا مطلب ہے کہ وہ میک اپ میں ہیں۔ اس لحاظ سے تو سٹام سیون کو ان کے اصل چہرے دکھانے چاہئیں"..... فاکر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہی بات تو میری سمجھ میں نہیں آ رہی باس"..... فرانڈو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"عجیب بات ہے۔ ٹھیک ہے تم ایسا کرو کہ اس کوٹھی پر فار رینج فائر کر دو۔ اس طرح وہ بے ہوش ہو جائیں گے اور ان کے چہروں پر جس ٹائپ کا بھی میک اپ ہو گا جل کر راکھ ہو جائے گا اور پھر مجھے رپورٹ دو"..... فاکر نے کہا۔

"فار رینج تو کار میں سے لینا پڑے گا باس"..... فرانڈو نے کہا۔

"لے آؤ۔ جلدی کرو"..... فاکر نے کہا اور اس کے ساتھ ہی دوسری طرف خاموشی چھا گئی اور پھر تھوڑی دیر بعد اس نے سکرین پر ایک آدمی کو تیزی سے پارکنگ میں داخل ہو کر کار کی طرف بڑھتے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہوئے دیکھا۔ یہ فرانڈو تھا۔ فاکر کا اسسٹنٹ۔ فرانڈو نے کار کا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو کر اس نے دروازہ بند کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا اور فرانڈو باہر آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا پیکٹ تھا۔ اس نے کار کا دروازہ بند کیا اور تیزی سے چلتا ہوا پارکنگ سے باہر نکل گیا۔ چند لمحوں بعد وہ سکرین پر نظر آنا بند ہو گیا۔

" ہیلو۔ ہیلو باس۔ کتنے یونٹ فائر کئے جائیں"..... اچانک مشین میں سے فرانڈو کی آواز سنائی دی۔

" سٹام سیون کام نہیں کر رہا اس لئے ڈبل یونٹ فائر کرو اور پھر اندر جا کر چیک کرو"..... فاکر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" یس باس"..... فرانڈو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی خاموشی طاری ہو گئی۔ فاکر خاموش بیٹھا رہا۔

" ہیلو۔ ہیلو باس"..... تقریباً دس بارہ منٹوں بعد فرانڈو کی آواز سنائی دی۔

" یس۔ کیا رپورٹ ہے فار رینج کی"..... فاکر نے تیز لہجے میں پوچھا۔

" باس میں نے فار رینج کے دو فائر کئے۔ اس کے بعد ہم اس کوٹھی میں داخل ہو گئے تو وہاں ایک بڑے کمرے میں سات افراد بے ہوش پڑے ہوئے ملے ہیں۔ ان میں دو عورتیں اور پانچ مرد ہیں لیکن یہ سب ایکریمین ہیں۔ کوئی بھی ایشیائی نہیں ہے"..... فرانڈو نے جواب دیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" اوہ۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ میک اپ میں نہیں تھے لیکن ریڈ ریز نے کاشن کیوں دیا"۔ فاکر نے انتہائی الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

" وہ تو اب بھی کاشن دے رہی ہے باس۔ فل کاشن"..... فرانڈو نے کہا۔

" کیا مطلب۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ میک اپ میں بھی ہوں اور میک اپ میں نہ بھی ہوں۔ چلو سٹام سیون سے میک اپ کلین نہ ہو سکے ہوں گے لیکن فار رینج فائر سے تو یہ کسی صورت بھی نہیں بچ سکتے اور پھر ڈبل فائر کے بعد۔ نہیں یہ کوئی پراسرار سلسلہ ہے اور اس سے یہ نتیجہ بھی نکل سکتا ہے کہ یہ لوگ ہی اصل لوگ ہیں"..... فاکر نے کہا۔

" تو میں انہیں ہلاک کر دوں"..... فرانڈو نے کہا

" نہیں۔ اس طرح ہم ہمیشہ کے لئے شک و شبہ کا شکار رہیں گے۔ تم انہیں وہاں سے نکال کر تھرڈ سپاٹ پر لے جاؤ۔ وہاں ایسی مشینری موجود ہے جس سے ان کی چیکنگ ہو جائے گی۔ میں خود وہاں پہنچ رہا ہوں"..... فاکر نے کہا۔

" یس باس"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو فاکر نے ہاتھ بڑھا کر مشین کا بٹن آف کر دیا اور پھر اٹھ کر وہ تیزی سے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ اس کی فراخ پیشانی پر الجھن کی لکیریں نمایاں ہو چکی تھیں۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

عمران کے ذہن پر چھائی ہوئی تاریکی جس تیزی سے نمودار ہوئی تھی اتنی ہی تیزی سے غائب ہو گئی تو اس نے چونک کر آنکھیں کھولیں لیکن دوسرے لمحے وہ یہ دیکھ کر بے اختیار چونک پڑا کہ وہ اپنے ساتھیوں سمیت رہائش گاہ کے اس بڑے کمرے کی بجائے ایک اور کمرے میں موجود تھا۔ وہ ایک دھاتی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ چمکدار سنہرے رنگ سے بنی ہوئی کسی دھات کی کرسی پر۔ اس کے بازو بھی کرسی کے بازوؤں پر رکھے ہوئے تھے۔ اس نے بے اختیار اٹھنے کی کوشش کی لیکن بے سود۔ اسے یوں محسوس ہوا تھا جیسے اس کا جسم کسی گوند سے اس کرسی کے ساتھ چپکا دیا گیا ہو۔ اس نے گردن گھمائی تو اس کے ساتھی بھی اسی طرح کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ایک نوجوان سب سے آخر میں موجود خاور کے بازو میں انجکشن لگا رہا تھا۔ یہ آدمی ورزشی جسم کا تھا اور اس نے سوٹ پہن رکھا تھا۔ عمران

RAFREXO@HOTMAIL.COM

نے ہوش میں آتے ہی یہ چیک کر لیا تھا کہ وہ اور اس کے ساتھی سب اسی میک اپ میں جس میک اپ میں وہ بے ہوش ہونے سے پہلے تھے۔ اسی لمحے نوجوان تیزی سے مڑا اور تیز تیز قدم اٹھاتا دروازے کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

"مسٹر۔ پلیز ایک منٹ"..... عمران نے خالصتاً ایکریمین لہجے میں کہا۔

"کیا بات ہے"..... اس آدمی نے کرخت لہجے میں کہا۔

"یہ ہم کہاں ہیں اور یہ کس قسم کی کرسیاں ہیں کہ میرا جسم حرکت ہی نہیں کر رہا"..... عمران نے کہا۔ اس کے لہجے میں حیرت کے ساتھ ساتھ شدید پریشانی بھی نمایاں تھی۔

"ابھی کچھ نہیں بتایا جا سکتا"..... اس آدمی نے کہا اور تیزی سے مڑ کر اس نے دروازہ کھولا اور باہر نکل گیا۔

"مائیکل یہ سب کیا ہے۔ یہ ہم کہاں آ گئے ہیں۔ یہ سب کیا ہے"..... ساتھ بیٹھے ہوئے صفدر نے بھی ایکریمین لہجے میں کہا۔

"یہی بات تو میری سمجھ میں بھی نہیں آ رہی۔ ہم تو اپنی رہائش گاہ میں تھے۔ اب یہ کون سی جگہ ہے اور نجانے یہ کس قسم کی کرسیاں ہیں۔ میری تو عقل ہی ماؤف ہو رہی ہے"..... عمران نے کہا اور پھر باری باری سب نے عمران کی طرح انتہائی پریشانی اور حیرت کا اظہار کیا۔ وہ سب ایکریمین زبان اور لہجے میں بات کر رہے تھے کہ اچانک کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک لحیم شحیم آدمی اندر داخل ہوا۔ اس کے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

انداز میں بے پناہ پھرتی تھی۔ فراخ پیشانی اور چمکدار آنکھیں اس کی ذہانت کو ظاہر کر رہی تھیں۔ وہ تیزی سے آگے بڑھا اور ان سب کے سامنے پڑی ہوئی ایک عام لکڑی کی کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس کے پیچھے دو آدمی تھے جنہوں نے ہاتھوں میں مشین پسٹل پکڑے ہوئے تھے۔

" تم میں سے علی عمران کون ہے "..... اس آدمی نے کرسی پر بیٹھ کر غور سے عمران اور اس کے ساتھیوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

" تم کون ہو اور یہ سب کیا ہے۔ ہم تو ایکریمین سیاح ہیں۔ یہ ہم کہاں آگئے ہیں اور یہ کیسی کرسیاں ہیں کہ ہمارے جسم حرکت ہی نہیں کر رہے۔ ہم نے کیا جرم کیا ہے۔ ہم تو عام سے سیاح ہیں "۔ عمران نے انتہائی پریشانی اور بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ واقعی عام سا آدمی ہو۔

" جو سوال میں نے پوچھا ہے اس کا جواب دو "..... اس آدمی نے پہلے سے زیادہ سخت لہجے میں کہا۔

" جناب۔ ہم تو ایکریمین ہیں۔ یہ مائیکل ہے۔ میں مارشل ہوں۔ یہ رابرٹ ہے۔ یہ جانسن ہے اور یہ سب سے آخر میں جو بیٹھا ہے وہ انتھونی ہے۔ ہمارے ساتھ دو لڑکیاں ہیں مارگریٹ اور ماریا۔ یہ آپ کس زبان کا نام لے رہے ہیں۔ ہمیں تو معلوم نہیں ہے "..... اس بار صفدر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ اس کے لہجے میں بھی انتہائی پریشانی اور بوکھلاہٹ تھی اور پھر باری باری سب نے اسی انداز میں بات کی۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" میرا نام فاکر ہے اور میں بلیک تھنڈر کا ٹاپ ایجنٹ ہوں "۔ اس آدمی نے کہا۔

" بلیک تھنڈر۔ ٹاپ ایجنٹ۔ کیا مطلب۔ میں سمجھا نہیں جناب۔ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں "..... عمران نے کہا۔

" تمہارے کاغذات بھی درست ہیں۔ تمہارے میک اپ بھی کسی طرح واش نہیں ہو رہے حالانکہ ہم نے فار ریچ کا ڈبل فائر کیا تھا۔ اگر تم میک اپ میں ہوتے تو تمہارے میک اپ فار ریچ کے ڈبل فائر سے بھاپ بن کر اڑ چکے ہوتے۔ دنیا کا کوئی بھی کیمیکل فار ریچ کے سامنے نہیں ٹھہر سکتا۔ تمہارے کاغذات بھی درست ہیں لیکن ریڈ ریز مسلسل کاشن دے رہی ہیں کہ تم میک اپ میں ہو۔ تمہیں یہاں لا کر تمہاری بے ہوشی کے دوران تمہارے میک اپ ٹی سیون ون زیرو سے چیک کرائے گئے لیکن تمہارے میک اپ واش نہیں ہو سکے۔ تمہیں ہوش میں لایا گیا تاکہ تم ہوش میں آتے ہی جو گفتگو کرو اس سے تمہاری اصلیت کا علم ہو سکے لیکن تم نے ہوش میں آتے ہی ایکریمین لہجے اور ایکریمین زبان میں ہی باتیں کی ہیں اور اب میری باتوں کے جواب میں تمہارا ردعمل بھی عام لوگوں جیسا ہے۔ سیکرٹ ایجنٹوں جیسا نہیں ہے۔ اس کے باوجود مجھے یقین ہے کہ تم بہرحال پاکیشیائی سیکرٹ ایجنٹ ہو "۔ فاکر نے مسلسل بولتے ہوئے کہا۔

" یہ تم کس قسم کی زبان بول رہے ہو۔ ہمیں تو تمہاری کسی

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

بات کی سمجھ نہیں آرہی۔ کیسا میک اپ۔ہم کیوں کریں گے میک اپ۔اور پھر ہمیں کیا ضرورت ہے میک اپ کرنے کی"..... عمران نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اوکے۔میں تو سوچ رہا تھا کہ تم مشہور پاکیشیائی ایجنٹ ہو اس لئے تمہارے ساتھ سودے بازی کر لی جائے گی اور تمہیں زندہ چھوڑ دیا جائے گا لیکن تم واقعی فضول لوگ ہو اس لئے اب تمہاری موت یقینی ہے۔ فرانڈو۔انہیں گولیوں سے اڑا دو"..... فاکر نے اٹھ کر اپنے عقب میں کھڑے ایک نوجوان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس باس"..... اس نوجوان نے کہا اور ہاتھ میں پکڑا ہوا مشین پسٹل اس نے سیدھا کر لیا۔

"ہمارا کیا قصور ہے۔پلیز ہم پر رحم کرو۔فار گاڈ سیک۔ہم پر رحم کرو"..... عمران نے گڑگڑاتے ہوئے کہا۔

"رک جاؤ فرانڈو۔میں انہیں آدھے گھنٹے کی مہلت دے رہا ہوں۔اگر یہ اپنی اصلیت بتا دیں گے تو میرا وعدہ کہ ان سے سودے بازی کر کے انہیں زندہ چھوڑ دوں گا ورنہ آدھے گھنٹے بعد ان کی موت بہرحال یقینی ہے۔آؤ میرے ساتھ اور تم لوگ سنو۔اگر تم واقعی پاکیشیائی سیکرٹ سروس کے لوگ ہو تو مجھے یقین ہے کہ تم ان کرسیوں سے نجات حاصل کرنے کا بھی کوئی نہ کوئی طریقہ تلاش کر لو گے"..... فاکر نے کہا اور تیزی سے دروازے کی طرف مڑ گیا۔فرانڈو اور دوسرا ساتھی بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چل پڑے اور چند لمحوں

RAFREXO@HOTMAIL.COM

بعد دروازہ بند ہو گیا۔

"عجیب عذاب میں پھنس گئے ہیں رابرٹ۔یہ آخر کیا چکر ہے"۔ عمران نے کہا۔

"تم ویسے ہی احمق کے احمق ہو۔یہ ہمیں پاکیشیائی ایجنٹ سمجھ رہے ہیں اور کیا چکر ہونا ہے"..... صفدر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"لیکن جب ہم پاکیشیائی ایجنٹ نہیں ہیں تو پھر"..... عمران نے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ ہمیں یہ تسلیم کر لینا چاہئے کہ ہم ہیں۔اس طرح شاید ہم زندہ رہ جائیں"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"یہ سب کیا ہو رہا ہے مائیکل۔پلیز کسی طرح ایکریمین سفارت خانے سے رابطہ کرو ورنہ ہم مارے جائیں گے۔یہ تو انتہائی خوفناک لوگ ہیں۔نجانے ہم کس چکر میں پھنس گئے ہیں"..... جولیا نے رو دینے والے لہجے میں کہا۔

"اب میں کیا کر سکتا ہوں مارگریٹ۔جو کچھ ہو رہا ہے تمہارے سامنے ہی ہو رہا ہے"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اپنے جسم کو غیر محسوس انداز میں حرکت دینے کی کوشش کی لیکن اس کا جسم واقعی اس طرح کرسی سے چپکا ہوا تھا کہ معمولی سی حرکت بھی نہ کر رہا تھا۔عمران نے آنکھیں بند کر لیں۔وہ اس پوائنٹ پر سوچ رہا تھا کہ اس کے خالی ہاتھ بھی کرسی کے بازوؤں سے اس طرح چپکے ہوئے تھے جس طرح اس کا لباس والا جسم چپکا ہوا تھا اور یہ بات اس

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کی سمجھ میں نہ آرہی تھی کیونکہ دھاتی میگنٹ یا تو لباس کو چپکا سکتا تھا یا انسانی کھال کو۔ لیکن یہاں دونوں ہی کام اکٹھے ہوئے تھے۔ ویسے فاکر نے اب تک جو تفصیل بتائی تھی اس نے عمران کو حیران کر دیا تھا کہ ان لوگوں نے انتہائی جدید ترین مشینری استعمال کر کے انہیں ٹریس بھی کیا اور انہیں چیک بھی کیا۔ یہ تو عمران کی ذہانت تھی کہ اس نے ایسے کیمیکلز استعمال کئے تھے جو انتہائی حدت سے بھی غائب نہ ہوتے تھے۔ ویسے اس کے ذہن میں موجود الجھن ختم ہو گئی تھی کہ انہوں نے ہر قسم کی بے ہوشی سے بچنے کے لئے جو دوا استعمال کی ہوئی تھی اس کے باوجود وہ کیسے بے ہوش ہو گئے تھے۔ اس فاکر نے خود ہی بتایا تھا کہ فار رینج کے دو فائر ہوئے اور یہ اس قدر طاقتور ریز تھیں کہ اس کے سامنے کوئی دوا ٹھہر ہی نہ سکتی تھی۔

"کیا سوچ رہے ہو مائیکل۔ ہم مارے جائیں گے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہماری موت آگئی ہے"..... جولیا نے کہا۔

"میں سوچ رہا ہوں مارگریٹ کہ ان لوگوں کو کیسے یقین دلایا جائے کہ ہم بے گناہ ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اگر انہیں یقین آجائے تو پھر یہ لوگ ہمیں چھوڑ دیں گے۔ یہ اس قدر بے رحم اور سفاک نہیں ہو سکتے کہ بے گناہ افراد کو ہلاک کر دیں"..... عمران نے آنکھیں کھولتے ہوئے کہا۔

"لیکن وہ تو ہمیں بے گناہ سمجھ کر بھی ہلاک کر رہے ہیں۔ وہ تو کہہ رہے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو پاکیشیائی ظاہر کریں تو وہ ہمیں چھوڑ دیں

RAFREXO@HOTMAIL.COM

گے لیکن ہم کیسے پاکیشیائی ہو سکتے ہیں"..... جولیا نے انتہائی پریشان سے لہجے میں کہا۔

"پھر اب تم خود ہی بتاؤ کہ ہم کیا کریں۔ میرا تو ذہن ہی ماؤف ہو کر رہ گیا ہے"..... عمران نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی اچانک چھت سے چٹک کی آواز سنائی دی اور ان سب نے بے اختیار نظریں اٹھا کر چھت کی طرف دیکھا لیکن اس سے پہلے کے وہ چھت سے نکلنے والی اس آواز کے بارے میں کچھ سمجھتے ان کے ذہنوں پر سیاہ چادر سی پھیلتی چلی گئی اور پھر جس طرح یہ سیاہ چادر ان کے ذہنوں پر پھیلی تھی اسی طرح اچانک غائب ہو گئی اور عمران نے آنکھیں کھولیں تو وہ بے اختیار اچھل پڑا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ یہ کیا ہے۔ کیا میں خواب دیکھ رہا ہوں۔ یہ تو ہماری رہائش گاہ ہے۔ وہ چپکنے والی کرسیاں۔ وہ لوگ۔ یہ کیا۔ کیا ہو رہا ہے"..... عمران نے بے اختیار ایکریمین لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اس طرح آنکھیں مسلنا شروع کر دیں جیسے واقعی وہ یہ چیک کر رہا ہو کہ وہ خواب دیکھ رہا ہے یا جاگ رہا ہے اور پھر چند لمحوں بعد سب ہی ہوش میں آگئے اور عمران نے ہی انہیں خالصتاً ایکریمین لہجے میں بتایا کہ وہ اپنی رہائش گاہ پر پہنچ چکے ہیں۔

"تھینک گاڈ۔ حیرت انگیز۔ یہ کیسے ہو گیا"..... جولیا نے کہا۔

"انہیں ہماری بے گناہی پر یقین آگیا ہے اور یہ ان کی مہربانی ہے کہ انہوں نے ہمیں زندہ چھوڑ دیا ہے"..... عمران نے کہا اور اس کے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ساتھ ہی وہ اٹھ کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ اس کے ساتھی بھی اٹھ کر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے کیونکہ انہیں جب ہوش آیا تھا تو وہ سب فرش پر ہی پڑے ہوئے تھے۔

" پلیز مائیکل۔ فوراً یہاں سے روانگی کا بندوبست کرو۔ اب میں ایک لمحہ بھی یہاں نہیں رہنا چاہتی"..... جولیا نے کہا۔

" پہلے اپنے کاغذات تو چیک کر لیں ورنہ تو مسئلہ بن جائے گا"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیب میں ہاتھ ڈالا اور پھر اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات نمودار ہو گئے۔ اس نے جیب سے ہاتھ باہر نکالا تو اس میں پلاسٹک کا ایک چھوٹا سا لفافہ موجود تھا۔ عمران نے اس لفافے کو کھول کر دیکھا۔

" کاغذات موجود ہیں۔ بس صبح ہوتے ہی ہم یہاں سے روانہ ہو جائیں گے۔ باز آئے یہاں کی سیاحت سے"..... عمران نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ عمران اٹھا اور تیز تیز قدم اٹھاتا باتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے باتھ روم میں داخل ہو کر سینک کا ڈھکن ہٹایا اور پھر اندر ہاتھ ڈال کر جب باہر نکالا تو اس کے ہاتھ میں ایک چمڑے کا بنا ہوا مستطیل شکل کا ڈبہ موجود تھا۔ اس نے ڈھکن بند کیا اور پھر چمڑے کا یہ ڈبہ کھول کر اندر موجود ایک چھوٹا سا ریموٹ کنٹرول نما آلہ نکال لیا۔ اس نے آلے کا ایک بٹن پریس کیا تو اس پر موجود زرد رنگ کا بلب جل اٹھا اور عمران کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔ اس نے واش بیسن کی ٹونٹی کھولی اور پانی آنے کی آواز

RAFREXO@HOTMAIL.COM

سنائی دینے لگی۔ چند لمحوں بعد ہی اچانک زرد رنگ کا یہ بلب جھماکے سے بجھ گیا اور اس کے ساتھ ہی سبز رنگ کا ایک بلب جل اٹھا تو عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے آلے کو آف کیا۔ اسے واپس واٹر پروف چمڑے کے کور میں ڈال کر اس نے اسے بند کیا اور پھر اسے جیب میں ڈال کر اس نے ٹونٹی بند کی اور تیزی سے مڑ کر باتھ روم کا دروازہ کھول کر باہر آ گیا۔ اس کے ساتھی آپس میں بات چیت کر رہے تھے۔

" اب مزید ڈائیلاگ بولنے کی ضرورت نہیں رہی۔ وہ لوگ مطمئن ہو کر چلے گئے ہیں"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

" حیرت ہے مسٹر مائیکل کہ انہوں نے ہمیں نہ صرف زندہ چھوڑ دیا ہے بلکہ واپس یہاں بھی پہنچا دیا ہے۔ عام طور پر تو ایسے نہیں ہوتا"..... صفدر نے کہا۔

" فاکر صاحب مکمل چیکنگ کرنا چاہتے تھے اس لئے ہمیں یہاں پہنچا کر یہ چیکنگ کی گئی۔ ابھی میں باتھ روم میں ہی تھا کہ چیکنگ ختم ہوئی ہے"..... عمران نے جواب دیا۔

" لیکن کیسے"..... صفدر نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

" اس فاکر کا وہ آدمی جو فرانڈو کے ساتھ تھا اس سے معلومات مل سکتی ہیں"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے انکوائری کے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"انکوائری پلیز"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"بلیو سٹار کلب کا نمبر دیں"..... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے نمبر بتا دیا گیا۔ عمران نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ اس کے ساتھی حیرت بھری نظروں سے اسے یہ سب کچھ کرتے دیکھ رہے تھے۔

"بلیو سٹار کلب"..... رابطہ قائم ہوتے ہی دوسری طرف سے ایک نسوانی آواز سنائی دی۔ چونکہ عمران نے لاؤڈر کا بٹن پریس کر دیا تھا اس لئے دوسری طرف سے آنے والی آواز سب کو واضح طور پر سنائی دے رہی تھی۔

"آپ کے کلب میں میرا ایک دوست میکارٹو آتا جاتا رہتا ہے۔ کیا اس سے بات ہو سکتی ہے"..... عمران نے کہا۔

"میکارٹو۔ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہیلو۔ کیا آپ لائن پر ہیں"..... چند لمحوں بعد وہی نسوانی آواز سنائی دی۔

"یس"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"میکارٹو آج کلب نہیں آئے۔ وہ اپنی رہائش گاہ پر ہوں گے"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ان کی رہائش گاہ کا نمبر دے دیں پلیز"..... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے نمبر بتا دیا گیا اور عمران نے شکریہ ادا کر کے کریڈل

RAFREXO@HOTMAIL.COM

دبایا اور پھر ٹون آنے پر ایک بار پھر انکوائری کے نمبر پریس کر دیئے۔

"انکوائری پلیز"..... نسوانی آواز سنائی دی۔

"اسٹیٹ آفس سے بول رہا ہوں۔ ایک نمبر نوٹ کریں اور مجھے بتائیں کہ یہ نمبر کس جگہ نصب ہے۔ پورا پتہ بتائیں لیکن خوب اچھی طرح چیکنگ کر کے کیونکہ یہ انتہائی اہم حکومتی مسئلہ ہے"۔ عمران نے اسی طرح رعب دار لہجے میں کہا۔

"یس سر"..... دوسری طرف سے اور زیادہ مؤدبانہ لہجے میں کہا گیا تو عمران نے میکارٹو کی رہائش گاہ کا نمبر بتا دیا۔

"یس سر۔ ہولڈ کریں سر۔ میں کمپیوٹر پر چیک کرتی ہوں" دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اچھی طرح چیکنگ کر کے بتانا"..... عمران نے کہا۔

"یس سر"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر لائن پر خاموشی چھا گئی۔

"ہیلو سر"..... تھوڑی دیر بعد ہی انکوائری آپریٹر کی آواز سنائی دی۔

"یس"..... عمران نے کہا۔

"سر۔ پتہ نوٹ کریں۔ لٹل ٹاور کالونی۔ کوٹھی نمبر ون ہنڈرڈ ون اے بلاک۔ مسٹر میکارٹو کے نام سے اس پتے پر فون نصب ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اچھی طرح چیک کیا گیا ہے"..... عمران نے کہا۔

"یس سر"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"اوکے۔ خیال رکھنا۔ یہ راز لیک آؤٹ نہیں ہونا چاہیئے"۔ عمران نے کہا۔

"یس سر۔ میں سمجھتی ہوں سر"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور عمران نے رسیور رکھ دیا۔

"جس جگہ ہمیں لے جایا گیا تھا یہ وہ پتہ ہے۔ لٹل ٹاور کالونی"۔ عمران نے کہا تو سب ساتھی بے اختیار اچھل پڑے۔ ان سب کے چہروں پر انتہائی حیرت کے تاثرات تھے۔

"کیسے معلوم کیا۔ یہ میکارٹو کون ہے"..... سب نے تقریباً بیک آواز ہو کر کہا۔

"جس کمرے میں ہم موجود تھے اس کی سامنے والی دیوار پر جو بڑی سی تصویر لگی ہوئی تھی اس کے نچلے حصے میں میکارٹو اور بلیو سٹار کلب کے الفاظ اس انداز میں درج تھے جیسے بلیو سٹار کلب کے کسی فنکشن پر کسی مقابلے کے سلسلے میں میکارٹو کو یہ تصویر گفٹ کی گئی ہو اس لئے میرا خیال تھا کہ فرانڈو کے ساتھ جو دوسرا آدمی تھا وہ میکارٹو ہی ہو گا کیونکہ اس کے اندر داخل ہونے اور مڑ کر دروازے کو بند کرنے کا خاص انداز بتا رہا تھا کہ وہ اس جگہ کا رہائشی ہے ورنہ اجنبی آدمی اس انداز میں دروازہ بند نہیں کیا کرتا"..... عمران نے جواب دیا۔

"کیا تمہیں یقین تھا کہ اس طرح تم اسے تلاش کر لو گے"۔ جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"امکانات پر ہماری کامیابی کا سفر طے ہوتا ہے مس مارگریٹ"۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آپ اس کلب والی لڑکی سے میکارٹو کا حلیہ معلوم کر لیتے تو زیادہ یقینی بات ہو جاتی"..... صفدر نے کہا۔

"اس طرح اطلاع لامحالہ میکارٹو تک پہنچ جاتی"..... عمران نے کہا۔

"عمران صاحب۔ پھر میکارٹو اس فاکر کا ساتھی نہیں ہو سکتا۔ وہ مقامی آدمی ہو گا ورنہ اس قدر جلد اس قسم کی کرسیاں اور انتظامات نہیں کئے جا سکتے"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"ہاں۔ میرا بھی یہی خیال ہے کہ یہ مقامی ایجنٹ ہے اس لئے اس سے معلومات بھی اچھی خاصی مل جائیں گی۔ آؤ ہمیں ابھی روانہ ہونا ہو گا"..... عمران نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

"کیا ہم سب کو جانا ہو گا"..... صفدر نے کہا۔

"ہاں۔ کیونکہ اب ہماری واپسی اس وقت ہو گی جب فاکر اور اس کے ساتھیوں کا خاتمہ ہو جائے گا ورنہ نہیں"..... عمران نے کہا تو سب کے چہروں پر گہری سنجیدگی کے تاثرات ابھرتے چلے گئے۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

فاکر کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے چہرے پر فکر مندی کے تاثرات نمایاں تھے۔ اس نے ان لوگوں کو واپس ان کی رہائش گاہ پر پہنچانے اور پھر انہیں ہوش میں لا کر مزید چیکنگ کرنے کے احکامات دیئے تھے اور پھر فرانڈو نے اس کے حکم کی تعمیل کی۔ ان لوگوں نے ہوش میں آتے ہی جو الفاظ بولے تھے اور جس طرح ایکریمین زبان اور لہجے میں باتیں کی تھیں اس سے فاکر کو مکمل یقین ہو گیا تھا کہ ضرور ریڈ ریز میں کوئی گڑبڑ ہو گئی ہے۔ یہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کے لوگ نہیں ہیں اس لئے اس نے فرانڈو کو واپس آنے کا حکم دیا تھا اور اب وہ بیٹھا فرانڈو کا انتظار کر رہا تھا اور پھر تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا اور فرانڈو اندر داخل ہوا۔

" باس۔ یہ لوگ واقعی غیر متعلق تھے لیکن پھر ریڈ ریز نے کیوں کاشن دیا ہے"..... فرانڈو نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" اب اس سے زیادہ کیا چیکنگ کی جا سکتی ہے۔ اگر یہ لوگ اداکاری کر رہے تھے تو اس کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ میرا خیال ہے کہ ریڈ ریز کاشنز میں کوئی گڑبڑ ہو گئی ہے"..... فاکر نے جواب دیتے ئے کہا۔

" لیکن باس۔ انہیں ختم کر دیا جاتا تو زیادہ بہتر تھا"..... فرانڈو نے کہا۔

" اس سے ہمیں کیا فائدہ ہوتا۔ چھوڑو اس بات کو۔ اب یہ بتاؤ کہ تم نے پورا مار کو چیک کر ڈالا ہے لیکن یہ لوگ دستیاب نہیں ہو سکے۔ اب کیا کیا جائے۔ انہیں کہاں سے اور کیسے ٹریس کیا جائے"۔ فاکر نے کہا۔

" باس۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں ان کے ٹارگٹ کی نگرانی کرنی چاہئے"..... فرانڈو نے کہا۔

" نہیں۔ وہاں تک یہ لوگ کسی صورت بھی نہیں پہنچ سکتے اور نہ ہی انہیں کسی طرح معلوم ہو سکتا ہے۔ اس کو بھول جاؤ۔ کوئی اور تجویز سوچو"..... فاکر نے کہا۔

" باس۔ اب آپ ہی بتائیں میرے تو ذہن میں کوئی بات نہیں آ رہی"..... فرانڈو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" میرا خیال ہے کہ ہم ایسے لوگوں کو ٹریس کریں جو سیاحوں کو رہائش گاہیں مہیا کرتے ہیں اور پھر ہر رہائش گاہ کو علیحدہ علیحدہ چیک کیا جائے"..... فاکر نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"نہیں باس۔ یہ بے حد طویل کام ہو گا۔ ہمیں کوئی شارٹ کٹ سوچنا چاہئے"..... فرانڈو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"شارٹ کٹ تو استعمال ہو گیا۔ ریڈ ریز والا اور ہم نے گروپ کے مطابق سات افراد بھی چیک کر لئے لیکن نتیجہ کیا نکلا۔ سوائے وقت ضائع کرنے کے"..... فاکر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ویسے باس۔ میری چھٹی حس کہہ رہی ہے کہ یہی لوگ اصل تھے حالانکہ ہم نے ان پر ہر حربہ استعمال کر لیا ہے لیکن اس کے باوجود نجانے کیوں میرا دل کہتا ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں جن کی ہمیں تلاش ہے"..... فرانڈو نے کہا۔

"تمہاری بات درست ہے۔ میرے ذہن میں بھی یہ بات ہے لیکن اگر یہ میک اپ میں تھے اور کوئی ایسا میک اپ تھا جو شاید اس سے پہلے کبھی نہیں کیا گیا لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ ان کی نگرانی کی جائے۔ شاید آگے چل کر کوئی بات سامنے آجائے"..... فاکر نے کہا۔

"میں بھی یہی چاہتا تھا باس۔ لیکن چونکہ آپ نے فوری واپسی کا حکم دیا تھا اس لئے میں خاموش ہو گیا"..... فرانڈو نے کہا۔

"تم ایسا کرو کہ ایکس الیون ان کے ساتھ والی کوٹھی میں نصب کر دو۔ اس طرح ہم یہاں بیٹھے ان کی نگرانی کرتے رہیں گے اور انہیں بھی اس نگرانی کا علم نہ ہو سکے گا"..... فاکر نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"یس باس۔ میں ابھی انتظام کرتا ہوں"..... فرانڈو نے کہا اور

RAFREXO@HOTMAIL.COM

اٹھ کر تیز تیز قدم اٹھاتا باہر چلا گیا۔

"بڑی سخت بوریت محسوس ہو رہی ہے۔ کارکردگی سامنے نہیں آ رہی"..... فرانڈو کے جانے کے بعد فاکر نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور فرانڈو تیزی سے اندر داخل ہوا۔

"کیا ہوا"..... فاکر نے چونک کر پوچھا۔

"وہ سب لوگ کوٹھی سے غائب ہو چکے ہیں"..... فرانڈو نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"غائب ہو چکے ہیں۔ کیا مطلب۔ کہاں گئے ہیں"..... فاکر نے بھی چونکتے ہوئے پوچھا۔

"میں نے ان کی ریڈ ریز فیڈنگ مواصلاتی سیارے کے سپیشل کمپیوٹر کو کرا دی ہے۔ جلد ہی ان کا پتہ چل جائے گا لیکن اس وقت ان کا اس طرح کوٹھی سے غائب ہونے کا مطلب ہے کہ وہ واقعی ہمارے مطلوبہ لوگ ہیں"..... فرانڈو نے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ خوف کی وجہ سے کوٹھی چھوڑ کر کسی ہوٹل میں شفٹ ہو گئے ہوں"..... فاکر نے کہا۔

"یس باس۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ بہرحال جلد پتہ لگ جائے گا"..... فرانڈو نے کہا۔

"ان کا تو پتہ چل جائے گا لیکن ہم آگے کیسے بڑھیں گے۔ مجھے تو واقعی انتہائی سخت بوریت ہو رہی ہے۔ جی چاہتا ہے کہ ان کا کوئی

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سراغ ملے تو میں ان پر جھپٹ پڑوں لیکن کیا کیا جائے۔ نجانے یہ لوگ کس بل میں چھپ کر بیٹھ گئے ہیں"..... فاکر نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی پاس پڑے ہوئے فون کی گھنٹی بج اٹھی تو فاکر نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھالیا۔

"یس فاکر بول رہا ہوں"..... فاکر نے کہا۔

" باس فرانڈو یہاں موجود ہے۔ میں ٹموتھی بول رہی ہوں' دوسری طرف سے ایک مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

"یس"..... فاکر نے کہا اور رسیور فرانڈو کی طرف بڑھا دیا۔ البتہ اس کے بعد اس نے لاؤڈر کا بٹن آن کر دیا تھا۔

" باس۔ ٹموتھی بول رہی ہوں۔ ان لوگوں کا پتہ چل گیا ہے۔ یہ لوگ لٹل ٹاور کالونی میں موجود ہیں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"لٹل ٹاور کالونی میں۔ کہاں"..... فرانڈو نے یکلخت اچھلتے ہوئے کہا۔ فاکر بھی کالونی کا نام سن کر بے اختیار چونک پڑا۔

" صرف ایریا ٹریس ہو سکتا ہے باس۔ مزید تفصیل معلوم نہیں ہو سکتی"..... ٹموتھی نے جواب دیا۔

"اوکے"..... فرانڈو نے تیز لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ فاکر کے ہونٹ بھی بھینچ چکے تھے۔

"یس"..... ایک بھاری سی آواز سنائی دی۔

" میکارٹو سے بات کراؤ۔ میں فرانڈو بول رہا ہوں"..... فرانڈو نے تیز لہجے میں کہا۔

"یس سر۔ ہولڈ کریں"۔ دوسری طرف سے مؤدبانہ لہجے میں کہا گیا

" ہیلو۔ میکارٹو بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد ایک اور مردانہ آواز سنائی دی۔

" میکارٹو۔ مشکوک افراد لٹل ٹاور کالونی میں چیک کئے گئے ہیں اور تمہارا پوائنٹ بھی لٹل ٹاور کالونی میں ہی ہے اس لئے تم اپنے پوائنٹ کو ریڈ الرٹ کر دو"..... فرانڈو نے کہا۔

" ریڈ الرٹ کر دوں۔ وہ کیوں باس"..... میکارٹو نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" یہ لوگ بہرحال مشکوک ہیں اور ان کا اس طرح فوری طور پر لٹل ٹاور کالونی پہنچ جانے کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ انہیں کسی طرح یہ معلوم ہو گیا ہے کہ انہیں تمہارے پوائنٹ پر لے جایا گیا تھا"..... فرانڈو نے کہا۔

" یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں باس۔ یہ کیسے ممکن ہے۔ انہیں بے ہوشی کے دوران یہاں لایا گیا اور کرسیوں پر جکڑے ہونے کی صورت میں انہیں ہوش آیا اور دوبارہ بے ہوش کر کے انہیں یہاں سے لے جایا گیا۔ پھر انہیں کیسے معلوم ہو سکتا ہے کہ انہیں یہاں لایا گیا تھا۔ بہرحال آپ کے حکم کے مطابق میں ریڈ الرٹ کر دیتا ہوں"۔ میکارٹو نے جواب دیا۔

" ٹھیک ہے۔ ہمیں ہر لحاظ سے الرٹ رہنا ہو گا"..... فرانڈو نے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"میکارٹو درست کہہ رہا ہے فرانڈو۔ تم ضرورت سے زیادہ ہی محتاط ہو گئے ہو۔ انہیں واقعی کسی صورت بھی نہیں معلوم ہو سکتا کہ وہ پوائنٹ تھری پر لے جائے گئے تھے اور پوائنٹ تھری لٹل ٹاور کالونی میں ہے۔ میرا خیال ہے کہ خوف کی وجہ سے وہ اپنی رہائش گاہ چھوڑ کر لٹل ٹاور کالونی کی کسی کوٹھی میں شفٹ ہو گئے ہیں"۔ فاکر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آپ درست کہہ رہے ہیں باس۔ لیکن نجانے کیا بات ہے کہ میرا دل مطمئن ہی نہیں ہو رہا"..... فرانڈو نے کہا۔

"اگر ایسی بات ہے تو پھر جاؤ۔ میری طرف سے اجازت ہے۔ ان کا خاتمہ کر دو تاکہ ہم اصل موضوع پر توجہ کر سکیں"..... فاکر نے کہا اور فرانڈو بے اختیار ہنس پڑا۔

"شکریہ باس۔ بہرحال ان کی تلاش جاری ہے۔ مار کو اتنا بڑا جزیرہ نہیں ہے۔ کسی نہ کسی وقت بہرحال ان کا پتہ چل ہی جائے گا"۔ فرانڈو نے کہا اور فاکر کے اثبات میں سر ہلانے پر وہ اٹھا اور سلام کر کے تیز تیز قدم اٹھاتا بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ فاکر اٹھا اور ایک الماری کی طرف بڑھ گیا جس میں شراب کی بوتلیں رکھی ہوئی تھیں۔ اس نے تنگ آ کر یہی فیصلہ کیا تھا کہ وہ ایزی رہے۔ جو ہو گا دیکھا جائے گا کیونکہ بے چینی اور اضطراب کا فوری طور پر کوئی نتیجہ سامنے نہیں آ سکتا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران اپنے ساتھیوں سمیت لٹل ٹاور کالونی میں بنے ہوئے ایک خوبصورت لیکن چھوٹے سے باغ کے اندر موجود تھا۔ کافی رات پڑ جانے کے باوجود کالونی کی سڑکوں پر کافی ٹریفک تھی اور باغ میں بھی مردوں اور عورتوں کی خاصی تعداد موجود تھی۔ وہ سب ادھر ادھر گھومنے پھرنے اور گپیں مارنے میں مصروف تھے جبکہ عمران اور اس کے ساتھی ایک سائیڈ پر بنی ہوئی گھاس کی اونچی باڑ کے پیچھے بکھرے ہوئے انداز میں موجود تھے۔ عمران کے ساتھ جولیا اور صفدر تھے جبکہ باقی لوگ دو دو کے گروپوں میں علیحدہ کھڑے باتیں کر رہے تھے۔ عمران کی نظریں باغ کے سامنے سڑک کی دوسری طرف بنی ہوئی ایک چھوٹی سی کوٹھی پر جمی ہوئی تھیں۔ کوٹھی کا سرخ رنگ کا گیٹ بند تھا۔ اندر لائٹس جل رہی تھیں۔ یہ میکارٹو کی رہائش گاہ تھی۔ کوٹھی نمبر ون ہنڈرڈ ون اے بلاک۔ بظاہر وہ عام سی کوٹھی لگ رہی تھی اور

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

عمران اسے دیکھ کر اب واقعی یہ سوچ رہا تھا کہ اس کا خیال درست بھی ہے یا نہیں کیونکہ صرف دیوار پر موجود تصویر کے نیچے لکھے ہوئے الفاظ کی بنا پر اس نے یہ ساری کارروائی کی تھی۔ اس کا خیال غلط بھی ہو سکتا تھا۔

"کیا سوچ رہے ہو"..... جولیا نے پوچھا۔

"سوچ رہا ہوں کہ آخر کب تک ہم اس طرح ایک دوسرے کے لئے اجنبی بنے رہیں گے"..... عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا تو جولیا اور اس کے ساتھ کھڑا صفدر دونوں چونک پڑے۔ صفدر کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تیرنے لگی تھی۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ عمران جولیا کو ٹالنے کے لئے پٹڑی بدل رہا ہے۔

"جب تک میں چاہوں گی ایسا ہوتا رہے گا"..... جولیا نے بھی اسے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا تو اس کے اس خلاف توقع جواب پر عمران بھی چونک پڑا۔

"تمہارا مطلب ہے کہ تم کچھ چاہتی بھی ہو۔ حیرت ہے۔ آج تک تو تم نے کبھی کوئی فرمائش نہیں کی تھی ورنہ تو اب تک آغا سلیمان پاشا کا ادھار ڈبل نہیں بلکہ ٹرپل ہو چکا ہوتا"..... عمران نے فوراً ہی جواب دیا۔

"عمران صاحب"..... اچانک صفدر نے تیز لہجے میں کہا تو عمران چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"آپ نے دیکھا کہ اس کوٹھی کی دونوں سائیڈ دیواروں پر اچانک

RAFREXO@HOTMAIL.COM

چھوٹے بلب جل اٹھے ہیں"..... صفدر نے کہا۔

"تو کیا ہوا۔ جب باتیں رنگین ہو رہی ہوں تو ماحول بھی رنگین ہی ہونا چاہئے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"تو تمہاری ساری کارروائی غلط ثابت ہوئی ہے"..... جولیا نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"کیسی کارروائی"..... عمران نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"اس کوٹھی کو ٹریس کرنے کی۔ یہ تو عام سی کوٹھی ہے"۔ جولیا نے کہا۔

"اب تک واقعی یہ عام سی کوٹھی تھی اور میں بھی سوچ رہا تھا کہ شاید میرا خیال غلط ہو لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ تم نے صفدر کی بات نہیں سنی اور خود نہیں دیکھا کہ بلب جل اٹھے ہیں"۔ عمران نے کہا۔

"ہاں۔ کوٹھیوں میں ایسے بلب ڈیکوریشن کے لئے لگائے جاتے ہیں۔ ان میں کیا خاص بات ہے"..... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ان بلبوں کا مطلب ہے کہ کوٹھی میں ریڈ الرٹ کیا گیا ہے۔ یہ بلب ایک مخصوص حفاظتی نظام کو آشکارہ کرتے ہیں۔ اس جدید نظام کو سائنسی زبان میں بی ایس کہا جاتا ہے"..... عمران نے کہا۔

"تم خواہ مخواہ اب اپنی شرمندگی مٹانے کے لئے یہ باتیں کر رہے ہو۔ یہ عام سے ڈیکوریشن بلب ہیں"..... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"تم ان بلبوں کو غور سے دیکھو۔ ہر بلب کے اندر تمہیں تیز چمکتا ہوا پوائنٹ اور اس کے گرد مدہم انداز میں جلتے ہوئے کئی پوائنٹ نظر آئیں گے اور یہی اس کی خصوصیت ہے۔ یہ بظاہر عام سے بلب نظر آتے ہیں لیکن ان مخصوص بلبوں سے ایسی ریز نکلتی ہیں جو تقریباً سو فٹ تک ہوا میں سیدھی کسی دیوار کی طرح بلند ہو جاتی ہیں۔ اس طرح کوئی انسان تو ایک طرف کوئی میزائل یا گولی اس دیوار کے پار نہیں جا سکتی۔ ان ریز سے ٹکراتے ہی جل کر راکھ بن جائے گی"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"اوہ۔ اس کا مطلب ہے کہ انہیں کسی طرح اس بات کی اطلاع مل گئی ہے کہ ہم ان کی اس کوٹھی میں داخل ہونے کے لئے یہاں پہنچ گئے ہیں"..... جولیا نے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ انہوں نے کسی جدید ترین ایجاد کی مدد سے ہماری یہاں موجودگی مارک کر لی ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ ان کا روز کا معمول ہو۔ بہرحال اب ہم اس کوٹھی میں عام طریقے سے داخل نہیں ہو سکتے۔ اب اس کے لئے خصوصی طریقہ استعمال کرنا پڑے گا"۔ عمران نے کہا۔

"وہ کیا عمران صاحب"..... صفدر نے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ اس کوٹھی کی گٹر لائن عقبی طرف نکلتی ہو گی اور یہ ایسی لائن ہوتی ہے جسے عام طور پر نظرانداز کر دیا جاتا ہے اس لئے تم جا کر اس گٹر لائن کا جائزہ لو تاکہ میں اور جولیا ذرا پرائیویٹ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

باتیں کر لیں ورنہ تنویر ہر وقت ہمارے سر پر سوار رہتا ہے۔ آج وہ کچھ فاصلے پر ہے"..... عمران نے کہا۔

"میں صفدر کے ساتھ جا رہی ہوں۔ تم تنویر سے ہی پرائیویٹ باتیں کر لو"..... جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر وہ صفدر کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کر کے مڑ گئی۔

"صفدر خیال رکھنا۔ نکاح اس دنیا میں ہی پڑھایا جاتا ہے۔ دوسری دنیا میں نہیں"..... عمران نے آہستہ سے کہا تو صفدر بے اختیار مسکرا دیا اور پھر وہ دونوں تیز تیز قدم اٹھاتے باغ کے مین گیٹ کی طرف بڑھتے چلے گئے جبکہ عمران مڑ کر تنویر کی طرف بڑھ گیا جو خاور کے ساتھ کھڑا تھا۔

"کیا ہوا۔ یہ دونوں کہاں گئے ہیں"..... تنویر نے کہا۔

"پرائیویٹ باتیں کرنے"..... عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا تو تنویر تو تنویر اس کے ساتھ کھڑا ہوا خاور بھی چونک پڑا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"کیا مطلب۔ کیسی پرائیویٹ باتیں"..... تنویر نے حیران ہو کر کہا۔

"مجھے کیا معلوم۔ میں نے کبھی کسی خاتون سے پرائیویٹ باتیں کی ہی نہیں"..... عمران نے جواب دیا تو خاور بے اختیار ہنس پڑا۔

"تو آپ کا مطلب ہے کہ تنویر صاحب کو معلوم ہے کہ خواتین سے کیسے پرائیویٹ باتیں کی جاتی ہیں"..... خاور نے جان بوجھ کر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

شرارت بھرے لہجے میں کہا۔

"سیدھی طرح بتاؤ کہ تم نے انہیں کہاں بھیجا ہے۔ اور کیوں"۔ تنویر نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"جس کی جو اوقات ہوتی ہے اسے اسی کام پر لگایا جاتا ہے اس لئے اب میں کیا کر سکتا ہوں۔ وہ دونوں گٹر لائن چیک کرنے گئے ہیں"..... عمران نے جواب دیا تو تنویر کا چہرہ یکلخت غصے سے پھڑکنے لگا۔

"کیا۔ کیا۔ یہ تم کہہ رہے ہو۔ تم"..... تنویر نے کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا۔

"تنویر تم سمجھ نہیں سکے۔ ظاہر ہے اس کوٹھی میں ہم ویسے تو داخل نہیں ہو سکتے اس لئے گٹر لائن کے ذریعے اندر داخل ہونے کا منصوبہ بنایا گیا ہو گا اس لئے وہ دونوں گٹر لائن چیک کرنے گئے ہیں"۔ خاور نے فوراً ہی کہا کیونکہ تنویر کا چہرہ واقعی غصے کی شدت سے بگڑ سا گیا تھا۔

"تو پھر سیدھی طرح نہیں بتا سکتا"..... تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"کہا تو ہے کہ گٹر لائن چیک کرنے گئے ہیں۔ وہ چیک کر کے آئیں گے تو تمہاری باری آئے گی"..... عمران نے کہا۔

"میری باری۔ کیا مطلب"..... تنویر نے چونک کر کہا۔

"عمران صاحب پلیز۔ یہاں ہم تماشہ بن جائیں گے۔ چلو تنویر تم

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کیپٹن شکیل اور صالحہ کے ساتھ جا کر شامل ہو جاؤ"..... خاور نے فوراً ہی بیچ بچاؤ کرتے ہوئے کہا۔

"لیکن کیوں۔ میری باری کا کیا مطلب ہوا"..... تنویر نے کہا۔

"ظاہر ہے پہلے گٹر لائن چیک ہوتی ہے پھر اس کی صفائی کی جاتی ہے۔ چیک کرنے والے چیک کرتے ہیں تو پھر صفائی کرنے والے کی باری آتی ہے"..... عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا۔ ظاہر ہے وہ آسانی سے کہاں باز آنے والا تھا۔

"عمران صاحب۔ ہمیں چیک کیا جا رہا ہے"..... اچانک خاور نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا تو تنویر جو بولنے کے لئے منہ کھول ہی رہا تھا خاور کی سنجیدہ بات سن کر یکلخت خاموش ہو گیا۔

"تمہیں کیسے احساس ہوا ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ خاور نے تنویر کا ذہن بدلنے کے لئے یہ بات کی ہے۔

"میری چھٹی حس کہہ رہی ہے"..... خاور نے اسی طرح سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"کیا تم واقعی سنجیدگی سے بات کر رہے ہو"..... عمران نے بھی اس بار سنجیدگی سے کہا۔

"ہاں عمران صاحب۔ اچانک مجھے یہ احساس ہونے لگا ہے کہ ہمیں چیک کیا جا رہا ہے لیکن کس طرح یہ میں نہیں سمجھ سکا۔ میں نے ادھر ادھر دیکھا لیکن کوئی ہماری طرف متوجہ نہ تھا۔ پھر چند لمحوں بعد

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہی یہ احساس ختم ہو گیا"..... خاور نے کہا۔

"یہ احساس کس وقت ہوا تھا"..... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"اب سے تقریباً دس بارہ منٹ پہلے"..... خاور نے کہا۔

"کمال ہے۔ پھر تو تمہاری چھٹی حس میٹرک تو کیا ایم اے پاس کر چکی ہے اور تم اسے ابھی چھٹی ہی کہہ رہے ہو"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں مذاق نہیں کر رہا عمران صاحب۔ جو کچھ کہہ رہا ہوں انتہائی سنجیدگی سے کہہ رہا ہوں"..... خاور نے کہا۔

"اسی لئے تو کہہ رہا ہوں کہ تمہاری حس اب چھٹی سے ترقی کر کے آگے بڑھ چکی ہے حالانکہ میں اور دوسرے ساتھی بھی یہاں موجود تھے لیکن کسی کو احساس نہیں ہو سکا جبکہ تمہیں ہو گیا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آئی ایم سوری عمران صاحب"..... خاور نے قدرے شرمندہ سے لہجے میں کہا۔

"ارے۔ ارے۔ یہ تو فخر کرنے کی بات ہے۔ شرمندہ ہونے کی نہیں۔ واقعی ہمیں چیک کیا گیا تھا لیکن ہمیں احساس نہیں ہوا تمہیں ہو گیا"..... عمران نے کہا تو خاور اور تنویر دونوں چونک پڑے۔

"آپ کیسے کہہ رہے ہیں جبکہ آپ کو احساس نہیں ہوا تھا"۔ خاور نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"اس لئے کہ کوٹھی میں اچانک ریڈ الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ہم سمجھے تھے کہ شاید روٹین میں ایسا کیا گیا ہے۔ لیکن اب تمہاری چھٹی حس نے بتایا ہے کہ ایسا ہوا ہے۔ انہیں یہاں ہماری موجودگی کی اطلاع مل گئی ہے اس لئے انہوں نے حفظ ماتقدم کے طور پر ریڈ الرٹ کر دیا ہے"..... عمران نے کہا۔

"لیکن اگر ایسا ہوتا تو ہم پر حملہ ہو چکا ہوتا"..... خاور نے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ یہ سب کچھ کسی مشینری کی مدد سے ہوا ہے۔ جیسے پہلے انہوں نے پاکیشیائی زبان کے استعمال کی وجہ سے معلوم کر لیا تھا اور پھر ریڈ ریز کی مدد سے انہوں نے ہمارے میک اپ چیک کر لئے تھے۔ یہ لوگ واقعی انتہائی جدید ترین مشینری استعمال کرتے ہیں۔ اب بھی یقیناً کسی ایسی ہی مشینری سے یہاں اس کالونی میں ہماری موجودگی چیک کی گئی ہو گی اور ہو سکتا ہے کہ انہیں صرف ایریے کے بارے میں معلوم ہوا ہو اور جگہ کا علم نہ ہوا ہو اور چونکہ ان کا اڈا یہاں موجود ہے اور ہم بھی یہاں موجود ہیں اس لئے وہ چوکنا ہو گئے ہیں"..... عمران نے جواب دیا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی جولیا اور صفدر باغ کے گیٹ میں داخل ہوئے اور تیز تیز قدم اٹھاتے اس طرف کو بڑھنے لگے جہاں عمران، تنویر اور خاور موجود تھے جبکہ صالحہ اور کیپٹن شکیل ٹہلتے ہوئے آگے بڑھ گئے تھے۔ وہ عمران کی اس ہدایت پر اس طرح عمل کر رہے تھے کہ گروپ کو اکٹھا نظر نہیں آنا چاہئے۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"وہاں گٹر لائن موجود ہے جو اندر سے باہر آ رہی ہے اور اندر کوٹھی کے عقبی باغ میں اس کا دہانہ ہے۔ میں اندر جا کر چیک بھی کر آیا ہوں"..... صفدر نے کہا۔

"گڈ شو۔ تم ایک ایک کر کے چلو۔ ہم وہاں گٹر لائن میں اکٹھے ہوں گے۔ جولیا تم جا کر صالحہ اور کیپٹن شکیل کو بھی بتا دو"۔ عمران نے کہا تو جولیا سر ہلاتی ہوئی اس طرف کو بڑھ گئی جدھر کیپٹن شکیل اور صالحہ گئے تھے جبکہ صفدر، تنویر، خاور اور عمران علیحدہ علیحدہ ہو کر گیٹ کی طرف بڑھنے لگے۔ جب عمران عقبی طرف پہنچا تو اس نے گٹر کا دہانہ کھلا ہوا دیکھا۔ سیڑھی نیچے جا رہی تھی۔ اندر گھپ اندھیرا تھا لیکن عقبی سڑک پر موجود سٹریٹ لائٹ کی روشنی اندر کافی دور تک جا رہی تھی۔ عمران سیڑھی کی مدد سے کافی نیچے اتر گیا اور پھر آگے بڑھنے لگا۔

"یہاں دوسرا دہانہ ہے عمران صاحب"..... صفدر نے کہا۔ اب اندھیرے کے باوجود عمران کو صفدر کا خاکہ نظر آ رہا تھا۔ گٹر لائن کافی بڑی تھی لیکن اس میں پانی کم تھا جو گٹر کے درمیان میں بہہ رہا تھا۔ البتہ وہاں تیز بدبو پھیلی ہوئی تھی۔ تھوڑی دیر بعد جولیا، کیپٹن شکیل، صالحہ، تنویر اور خاور بھی اندر پہنچ گئے تو سب سے پہلے عمران سیڑھیاں چڑھ کر اوپر پہنچا۔ دہانے کا ڈھکن تھوڑا سا ہٹا ہوا تھا۔ عمران نے دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر اسے ایک طرف آہستہ سے رکھ دیا اور پھر سر باہر نکال کر اس نے جھانکا۔ وہ واقعی کوٹھی کے عقبی باغ میں موجود تھا۔ عمران اوپر چڑھ کر باہر آ گیا۔ اس کے پیچھے ایک ایک کر کے سب

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ساتھی باہر آ گئے۔

"تمہارے پاس بے ہوش کر دینے والی گیس کا پسٹل ہے۔ مجھے دو"..... عمران نے آہستہ سے صفدر سے کہا تو صفدر نے جیب سے ایک چپٹی نال والا چھوٹا سا پسٹل نکال کر عمران کی طرف بڑھا دیا۔

"تم یہیں رکو"..... عمران نے آہستہ سے کہا اور پھر پسٹل ہاتھ میں پکڑے وہ دبے قدموں چلتا ہوا عقبی طرف ایک کھلی کھڑکی کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ عمران نے پسٹل کا رخ اندر کی طرف کیا اور پھر ٹریگر دبا دیا۔ ٹھک ٹھک کی آوازوں کے ساتھ ہی یکے بعد دیگرے چار کیپسول اندر راہداری کے فرش پر گر کر ٹوٹ گئے تو عمران سانس روکے واپس مڑا اور اس نے دو انگلیوں سے ناک بند کر کے اپنے ساتھیوں کو بھی سانس روکنے کا اشارہ کیا کیونکہ کھلی کھڑکی سے گیس باہر آ سکتی تھی۔ یہ انتہائی زود اثر گیس تھی۔ پھر کچھ دیر بعد عمران نے آہستہ سے سانس لیا تو اس کی ناک سے نامانوس سی بو نہ ٹکرائی تو اس نے زور سے سانس لیا تو اس کے ساتھیوں نے بھی سانس لینا شروع کر دیا اور اس کے ساتھ ہی وہ سب گٹر سے باہر آ گئے۔

"اندر کوئی حفاظتی انتظام تو نہیں ہو گا"۔ جولیا نے آہستہ سے کہا۔

"نہیں۔ باہر سے اندر آنے سے روکنے کے لئے ہی خصوصی نظام ہوتا ہے۔ اندر تو یہ لوگ مطمئن ہوں گے"..... عمران نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ پھر مزید پانچ منٹ تک وہ انتظار کرتے رہے۔ اس کے بعد سائیڈ گلی سے ہوتے ہوئے جب وہ بیرونی

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

طرف آئے تو گیٹ کے قریب اندر کی طرف ایک آدمی زمین پر ٹیڑھے میڑھے انداز میں پڑا ہوا تھا جبکہ سامنے والے برآمدے میں دو آدمی فرش پر پڑے ہوئے تھے۔ ان کی مشین گنیں بھی ان کے کاندھوں سے منسلک تھیں۔ سامنے چھوٹی سی راہداری تھی جس کی عقبی کھڑکی کھلی ہوئی تھی۔ عمران اس کے کھلے دروازے سے اندر داخل ہوا اور تھوڑی دیر بعد عمران نے پوری کوٹھی کا راؤنڈ لگا لیا۔ وہاں دس افراد تھے۔ نیچے تین بڑے تہہ خانے تھے جن میں سے ایک تہہ خانے میں وہی کرسیاں موجود تھیں جن پر انہیں جکڑا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ایک چھوٹا کمرہ تھا جس میں چار بڑی بڑی مشینیں نصب تھیں۔ ان میں سے ایک مشین کام کر رہی تھی جبکہ باقی مشینیں بند تھیں۔ عمران آگے بڑھا اور اس نے قریب جا کر چیک کیا۔ یہ ریڈ الرٹ کو آن کرنے والی مشین تھی۔ عمران نے مشین کو بند نہ کیا اور واپس مڑ آیا۔

" بس اس میکارٹو کو زندہ رکھو اور باقی سب کی گردنیں توڑ کر ہلاک کر دو"..... عمران نے اپنے ساتھیوں سے کہا اور پھر وہ خود واپس مڑ کر اس کمرے کی طرف بڑھ گیا جس کمرے میں میکارٹو ایک کرسی پر بے ہوشی کے عالم میں موجود تھا۔ چونکہ وہ آدمی فرانڈو کے ساتھ کمرے میں آیا تھا اس لئے عمران کے خیال کے مطابق یہی میکارٹو ہو سکتا تھا۔ ویسے وہ اس کمرے میں اکیلا تھا جبکہ باقی تین گروپوں کی صورت میں مختلف کمروں میں شراب نوشی، کارڈ کھیلنے اور ٹی وی وغیرہ دیکھنے میں مصروف تھے۔ اس لحاظ سے بھی عمران نے یہی نتیجہ نکالا تھا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کہ یہی اس اڈے کا انچارج ہو گا۔

" سب کو ہلاک کر دیا گیا ہے"..... چند لمحوں بعد تنویر، صفدر اور خاور نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا جبکہ جولیا، صالحہ اور کیپٹن شکیل پہلے سے عمران کے ساتھ تھے۔

" کوئی رسی وغیرہ بھی ڈھونڈ لاؤ۔ اب اس میکارٹو سے بات چیت کرنا پڑے گی"..... عمران نے کہا۔

" میں لے آتا ہوں۔ میں نے ایک کمرے میں دیکھی ہے"۔ صفدر نے کہا اور واپس چلا گیا۔

" سوائے جولیا اور صالحہ کے باقی سب لوگ سامنے اور عقبی طرف کھڑے ہو کر نگرانی کریں۔ یہ بلیک تھنڈر کا اڈا ہے اس لئے کسی بھی لمحے کچھ بھی ہو سکتا ہے"..... عمران نے کہا اور سب سر ہلاتے ہوئے واپس مڑ گئے۔ تھوڑی دیر بعد صفدر واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں رسی کا گچھا موجود تھا اور پھر اس نے عمران کی ہدایت کے مطابق اس میکارٹو کو کرسی کے ساتھ رسی سے مضبوطی سے باندھ دیا۔

" ماسٹر گانٹھ لگانا صفدر کیونکہ یہ تربیت یافتہ آدمی ہے"۔ عمران نے کہا تو صفدر نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر وہ پیچھے ہٹ گیا۔

" تم صالحہ کے ساتھ یہاں کی تفصیلی تلاشی لو۔ شاید کوئی ایسی فائل مل جائے جس سے لیبارٹری کے بارے میں مزید تفصیلات مل جائیں"..... عمران نے صفدر سے مخاطب ہو کر کہا۔

" صالحہ تم یہاں رکو۔ میں صفدر کے ساتھ جا رہی ہوں"۔ جولیا

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

نے کہا اور تیزی سے مڑ کر دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

"ارے۔ ارے۔ خدا خدا کر کے تو یہ موقع ملا ہے۔ صفدر کو بھی اور مجھے بھی۔ تم سارا کھیل بگاڑنا چاہتی ہو"..... عمران نے رو دینے والے لہجے میں کہا۔

"بکواس مت کیا کرو"..... جولیا نے مڑے بغیر کہا اور کمرے سے باہر نکل گئی۔ صفدر بھی مسکراتا ہوا اس کے پیچھے چلا گیا۔

"کیا بات ہے عمران صاحب۔ جولیا آپ کے ساتھ رہنے سے کترانے لگی ہے"..... صالحہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اب وہ مایوس ہوتی جا رہی ہے"..... عمران نے جواب دیا اور آگے بڑھ کر کمرے کی دیوار میں موجود ایک الماری کی جانب بڑھ گیا۔ اس نے الماری کھولی تو اس میں شراب کی بوتلیں موجود تھیں۔ اس نے ایک بوتل اٹھائی اور اسے لے کر وہ واپس مڑ آیا۔

"اسے باتھ روم میں لے جا کر خالی کرو اور پھر اس میں پانی بھر کر لے آؤ تاکہ اس کی بے ہوشی ختم کی جا سکے"..... عمران نے بوتل صالحہ کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا تو صالحہ سر ہلاتی ہوئی باتھ روم کی طرف بڑھ گئی جبکہ عمران سامنے رکھی ہوئی ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد صالحہ باتھ روم سے باہر آئی تو اس کے ہاتھ میں پانی سے بھری ہوئی بوتل موجود تھی۔ عمران اٹھ کر میکارٹو کی طرف بڑھا اور اس نے ایک ہاتھ سے اس کے سر کے بال پکڑ کر اس کا سر اونچا کیا اور دوسرے ہاتھ سے اس کے جبڑے بھینچ کر اس کا منہ کھول دیا اور صالحہ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

نے بوتل کا دہانہ اس کے منہ سے لگا کر بوتل کو اونچا کر دیا۔ بوتل پر ڈھکن موجود نہ تھا۔ پانی میکارٹو کے حلق سے نیچے اترنے لگا۔

"بس کافی ہے"..... عمران نے کہا تو صالحہ نے بوتل ہٹا لی اور عمران نے بھی دونوں ہاتھ ہٹا لئے اور دوبارہ اپنی کرسی پر آ کر بیٹھ گیا۔ صالحہ بھی بوتل ایک طرف پڑی ہوئی میز پر رکھ کر ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی۔ چند لمحوں بعد میکارٹو کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے شروع ہو گئے اور پھر اس نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں۔ عمران خاموش بیٹھا ہوا تھا۔

"تم۔ تم۔ یہاں۔ اس کمرے میں۔ اوہ۔ اوہ۔ مگر"..... میکارٹو نے پوری طرح ہوش میں آتے ہی اچھل کر کھڑے ہونے کے کوشش کرتے ہوئے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں چاہتا تو تمہیں بھی اس تہہ خانے میں موجود اس کرسی پر چپکا دیتا لیکن میں نے سوچا کہ اس کرسی پر تمہیں تکلیف ہو گی جبکہ یہ کرسی آرام دہ ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"لیکن تم اندر کیسے آ گئے۔ تم تو کسی طرح بھی اندر نہ آ سکتے تھے"..... میکارٹو کا لہجہ ایسا تھا جیسے اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آ رہا ہو۔

"تم نے جو ریڈ الرٹ نظام آن کر رکھا ہے اس کا گٹر لائن سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے ہم بڑے اطمینان سے گٹر لائن کے ذریعے اندر آ گئے اور پھر بے ہوش کر دینے والی گیس فائر کر دی۔ نتیجے میں

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

یہاں موجود تمہارے سب آدمی بے ہوش ہوگئے۔ اس کے بعد تمہارے علاوہ تمہارے باقی تمام ساتھیوں کو ہلاک کر دیا گیا اور یہ سب کچھ میں اس لئے بتا رہا ہوں کہ تمہارا ذہن مطمئن ہو سکے کہ ریڈ الرٹ نظام آن ہونے کے باوجود ہم صحیح سلامت اندر آ سکتے ہیں"۔ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا تو میکارٹو کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں۔

" اوہ۔ اوہ۔ مگر۔ مگر۔ آج سے پہلے تو اس طرح کوئی اندر نہیں آیا"..... میکارٹو نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"اب تمہارا ذہن مطمئن ہو گیا ہو تو اب میری بات بھی سن لو۔ تمہارا نام میکارٹو ہے"..... عمران نے کہا۔

" ہاں۔ ہاں۔ مگر تم کیسے میرا نام جانتے ہو اور تم نے کیسے اس کوٹھی کو ٹریس کر لیا۔ اس کا مطلب ہے کہ باس فرانڈو کی بات درست تھی"..... میکارٹو نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

" کیا بات کی ہے فرانڈو نے"..... عمران نے کہا۔

" اس نے مجھے فون کر کے کہا تھا کہ تم لوگوں کو لٹل ٹاور کالونی میں چیک کیا گیا ہے اور ہم لوگ بھی لٹل ٹاور کالونی میں ہیں اس لئے میں ریڈ الرٹ کرا دوں لیکن میں نے باس کی بات پر یقین نہ کیا تھا کیونکہ تمہیں کسی صورت بھی اس کوٹھی کے بارے میں علم نہ ہو سکتا تھا۔ تمہیں یہاں بے ہوشی کے دوران لایا گیا تھا اور بے ہوشی کے دوران ہی لے جایا گیا تھا لیکن اب تم یہاں موجود ہے۔ میرا دماغ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

حیرت کی شدت سے پھٹنے والا ہے"..... میکارٹو نے کہا۔

" کس طرح چیک کیا تھا ہمیں"..... عمران نے پوچھا۔

" مجھے نہیں معلوم۔ مجھے تو باس فرانڈو نے بتایا تھا لیکن تم نے اس پوائنٹ کے بارے میں کیسے معلوم کر لیا"..... میکارٹو نے کہا۔

" جس کمرے میں ہمیں کرسیوں سے چپکایا گیا تھا اس کمرے میں دیوار پر ایک بڑی سی تصویر موجود تھی جس کے نیچے میکارٹو اور بلیو مون کلب کے الفاظ موجود تھے۔ میں نے بلیو مون کلب فون کیا تو انہوں نے تمہاری اس رہائش گاہ کا نمبر بتا دیا۔ میں نے انکوائری سے اس فون کا پتہ معلوم کر لیا اس طرح ہم یہاں پہنچ گئے"۔ عمران نے کہا تو میکارٹو نے بے اختیار طویل سانس لیا۔

" تم۔ تم مافوق الفطرت لوگ ہو۔ تمہارا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ وہ تصویر کلب کا ایک مقابلہ جیتنے پر مجھے انعام میں دی گئی تھی اور میں نے اسے اس کمرے میں لگا دیا تھا۔ پہلے اس کمرے میں میرا آفس ہوتا تھا۔ پھر اسے تبدیل کر دیا گیا لیکن وہ تصویر وہیں رہ گئی۔ میرے ذہن میں یہ تصور بھی نہ آ سکتا تھا کہ اس طرح بھی اس کوٹھی کو چیک کیا جا سکتا ہے"..... میکارٹو نے انتہائی مرعوبانہ لہجے میں کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

" اب کافی باتیں ہو چکی ہیں اور تمہاری حیرت بھی ختم ہو چکی ہے اس لئے اب یہ بتا دو کہ لیبارٹری کا انچارج کون ہے اور وہاں کا فون نمبر یا ٹرانسمیٹر فریکونسی بھی بتا دو"..... عمران نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"لیبارٹری۔ کون سی لیبارٹری"..... میکارٹو نے چونک کر کہا۔

"دیکھو میکارٹو۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ اڈا بلیک تھنڈر کا ہے اور لازماً یہ اڈا پہلے کیتھرائن کا ہوتا ہو گا۔ ایئر کلب کی کیتھرائن۔ لیکن پھر اس لئے کیتھرائن کو آف کر دیا گیا کہ اس کے بارے میں مجھے معلوم ہو گیا تھا اور تم اس اڈے کے انچارج بن گئے لیکن فاکر اور اس کے ساتھی ایکریمیا سے یہاں آئے ہیں اس لئے یہ اڈا ان کا نہیں ہو سکتا اور لیبارٹری یہاں بہت عرصے سے موجود ہے اس لئے لامحالہ تمہارا تعلق اس لیبارٹری سے رہتا ہو گا"..... عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"تمہاری پہلی بات درست ہے لیکن دوسری نہیں۔ ہمارا کوئی تعلق کسی لیبارٹری سے نہیں ہے"..... میکارٹو نے بڑے مضبوط سے لہجے میں کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"اگر تم میں مزید حیران ہونے کی سکت موجود ہے تو میں تمہیں بتا دوں کہ لیبارٹری کہاں ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ میں کہہ رہا ہوں کہ مجھے کسی لیبارٹری کا کوئی علم نہیں ہے"..... میکارٹو نے کہا۔

"تو پھر سنو۔ یہ لیبارٹری ریکس کلب کے نیچے ہے لیکن اس کا راستہ سٹاگراٹاپو میں جا نکلتا ہے جو بظاہر ایکریمین نیوی کے قبضے میں ہے لیکن یہ اصل ایکریمین نیوی نہیں ہے بلکہ اسے ایکریمین نیوی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ظاہر کیا گیا ہے"..... عمران نے کہا تو میکارٹو کی آنکھیں واقعی حیرت کی شدت سے پھیلتی چلی گئیں۔

"تم۔ تم۔ جن ہو۔ بھوت ہو۔ کون ہو۔ تمہیں کیسے ہر چیز کا پہلے سے علم ہو جاتا ہے"..... میکارٹو نے حیرت کی شدت سے رک رک کر کہا۔

"اسی لئے تو کہہ رہا ہوں کہ صحیح بتا دو ورنہ ہو سکتا ہے کہ سب کچھ تو ہم معلوم کر لیں لیکن تم اس قابل ہی نہ رہو کہ زندگی کو انجوائے کر سکو"..... عمران نے کہا۔

"مجھے کچھ نہیں معلوم۔ میں کہہ رہا ہوں مجھے کچھ نہیں معلوم۔ میرا کبھی لیبارٹری سے رابطہ نہیں رہا"..... میکارٹو نے کہا تو اسی لمحے دروازہ کھلا تو جولیا اور صفدر اندر داخل ہوئے۔

"یہ فائل لیبارٹری کے بارے میں ہے"..... جولیا نے ہاتھ میں پکڑی ہوئی فائل عمران کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تو میکارٹو کا چہرہ یکلخت مایوسی سے لٹک سا گیا اور عمران اس کی حالت پر ہنس پڑا۔ اس نے فائل لے کر اسے کھولا اور اسے غور سے پڑھنے لگا جبکہ جولیا وہیں بیٹھ گئی اور صفدر خاموشی سے واپس چلا گیا۔ عمران نے سرسری نظروں سے پوری فائل چیک کی اور پھر اسے بند کر کے جولیا کی طرف بڑھا دی۔

"ٹھیک ہے۔ اس میں کافی مواد موجود ہے"..... عمران نے کہا تو جولیا نے فائل اس سے لے لی۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"ہاں تو میکارٹو۔اب بھی تم انکار کرو گے"..... عمران نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم۔مجھے نہیں معلوم۔بس مجھے کچھ نہیں معلوم۔ تم زیادہ سے زیادہ مجھے ہلاک کر دو گے۔کر دو"..... میکارٹو نے کہا۔

"موت اگر اتنی آسانی سے آجایا کرتی تو لوگ مرنے سے خوفزدہ نہ ہوتے۔چلو اب یہ بتا دو کہ فرانڈو اور فاکر کا اڈا کہاں ہے"۔عمران نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم"..... میکارٹو نے کہا۔

"صالحہ۔کیا تم میکارٹو کی زبان کھلوا سکتی ہو"..... عمران نے صالحہ سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں۔کیوں نہیں"..... صالحہ نے کہا اور کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی اور پھر وہ اس طرح بندھے ہوئے میکارٹو کی طرف بڑھنے لگی جیسے شکاری بڑے محتاط انداز سے اپنے شکار کی طرف بڑھتا ہے۔

"تم جو چاہو کر لو۔میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ درست ہے"۔میکارٹو نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا لیکن دوسرے لمحے وہ بے اختیار چونک پڑا۔اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے کیونکہ صالحہ نے اس کے سامنے پہنچ کر اپنا دایاں ہاتھ اس کے سر پر رکھ دیا تھا جبکہ دوسرا ہاتھ اس نے اس کی گردن پر رکھ دیا تھا۔جولیا کے چہرے پر بھی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے لیکن عمران کے لبوں پر مسکراہٹ تھی۔

"آخری بار کہہ رہی ہوں کہ سچ بول دو"..... صالحہ نے انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"مجھے نہیں معلوم۔میں کہہ رہا ہوں کہ مجھے نہیں معلوم"۔ میکارٹو نے کہا لیکن دوسرے لمحے صالحہ کے دونوں ہاتھ ایک جھٹکے سے حرکت میں آئے اور اس کے ساتھ ہی میکارٹو کے حلق سے عجیب سی بھنچی بھنچی سی چیخ نکلی اور اس کا چہرہ تیزی سے بگڑتا چلا گیا۔

"اب بھی وقت ہے بتا دو۔ورنہ"..... صالحہ نے غراتے ہوئے کہا۔

"بب۔بب۔بتاتا ہوں۔بتاتا ہوں۔پلیز۔پلیز"..... میکارٹو نے رک رک کر ڈوبے ہوئے لہجے میں کہا تو صالحہ نے ایک بار پھر دونوں ہاتھوں کو مخصوص انداز میں جھٹکا دیا تو میکارٹو کا انتہائی بگڑا ہوا چہرہ تیزی سے نارمل ہونے لگ گیا۔صالحہ پیچھے ہٹ کر سائیڈ میں کھڑی ہو گئی جبکہ میکارٹو بے اختیار لمبے لمبے سانس لے رہا تھا۔

"یہ تو ابھی ابتدا تھی میکارٹو ورنہ دوسرا جھٹکا تمہیں چیخنے بھی نہ دیتا اور تمہیں ایسے عذاب سے گزرنا پڑتا جس کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یہ۔یہ تم نے کیا کیا تھا۔میری تو رگ رگ چٹخنے لگ گئی تھی۔ یہ تم نے کیا کیا تھا"..... میکارٹو نے اس بار انتہائی دہشت زدہ سے لہجے میں کہا۔

"کچھ نہیں۔صرف تمہاری شہ رگ کو معمولی سا بل دے دیا تھا۔ معمولی سا"..... عمران نے کہا۔

"میں سب کچھ بتا دیتا ہوں۔میں تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتا لیکن

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

پہلے تم وعدہ کرو کہ مجھے زندہ چھوڑ دو گے"..... میکارٹو نے کہا۔

"وعدہ رہا"..... عمران نے کہا۔

"لیبارٹری انچارج کا نام ڈاکٹر ڈارک ہے"..... میکارٹو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے وہاں کا فون نمبر بتا دیا۔

"اس ڈاکٹر ڈارک سے میرے سامنے بات کر کے اپنی بات کنفرم کرو"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"میں اسے کیا کہوں۔ میرا تو اس سے رابطہ ہی نہیں ہے۔ مادام کیھترائن کا اس سے رابطہ تھا۔ وہ مادام کیتھرائن کو پسند کرتا تھا اس لئے مادام کیتھرائن کی کال پر یہاں بھی آتا تھا۔ میں نے آج تک اس سے رابطہ ہی نہیں کیا"..... میکارٹو نے کہا۔

"تم نے اسے کیھترائن کے بارے میں اطلاع تو دی ہو گی"۔ عمران نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن صرف یہ کہا تھا کہ مادام کیتھرائن روڈ ایکسیڈنٹ میں ہلاک ہو گئی ہے اور اس کی لاش ایکریمیا بھجوا دی گئی ہے"۔ میکارٹو نے جواب دیا۔

"تو پھر اسے بتاؤ کہ مادام کیھترائن کی ذاتی ڈائری تمہیں ایک میز کی خفیہ دراز سے ملی ہے جس میں اس نے ڈاکٹر ڈارک کے بارے میں ایسی باتیں لکھی ہوئی ہیں کہ اگر یہ ڈائری سامنے آ گئی تو ڈاکٹر ڈارک کو خودکشی کرنا پڑے گی"..... عمران نے کہا۔

"لیکن ایسی تو کوئی ڈائری نہیں ہے"..... میکارٹو نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"چلو تم بات تو کرو تاکہ ہم کنفرم ہو جائیں کہ تم نے درست بتایا ہے اور تمہیں زندہ چھوڑنے کا وعدہ پورا کیا جا سکے"..... عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں تیار ہوں"..... میکارٹو نے کہا تو عمران نے سائیڈ پر پڑے ہوئے فون کا رسیور اٹھایا اور پہلے اس کے لاؤڈر کا بٹن پریس کیا اور پھر اس نے میکارٹو کے بتائے ہوئے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے اور پھر فون اٹھا کر وہ میکارٹو کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے رسیور میکارٹو کے کان سے لگا دیا۔ دوسری طرف گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

"یس"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"ڈاکٹر ڈارک سے بات کرائیں۔ میں پوائنٹ تھری سے میکارٹو بول رہا ہوں"..... میکارٹو نے کہا۔

"سپیشل کوڈ"..... دوسری طرف سے پوچھا گیا۔

"آر ٹو"..... میکارٹو نے کہا۔

"ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہیلو۔ ڈاکٹر ڈارک بول رہا ہوں"..... ایک مردانہ آواز سنائی دی لیکن بولنے والے کا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ نوجوان آدمی ہے۔

"میکارٹو بول رہا ہوں ڈاکٹر"..... میکارٹو نے کہا۔

"کیا ہوا۔ کیوں کال کی ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے سخت لہجے میں کہا تو میکارٹو نے وہی ڈائری والی بات دوہرا دی جو عمران نے اسے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

بتائی تھی۔

"کیا کہہ رہے ہو۔ کیا لکھا ہوا ہے اس ڈائری میں کہ مجھے خودکشی کرنا پڑے گی۔ نانسنس۔ عورتوں اور مردوں کے تعلقات تو ہوتے ہی رہتے ہیں"..... ڈاکٹر ڈارک نے منہ بناتے ہوئے کہا تو عمران نے بجلی کی سی تیزی سے فون کا رسیور ہٹا کر دوسرا ہاتھ میکارٹو کے منہ پر رکھ دیا۔

"ڈاکٹر ڈارک۔ اس ڈائری میں کیتھرائن نے یہ درج کیا ہے کہ تم روسیاہی ایجنٹ ہو اور تم لیبارٹری میں خفیہ طور پر ایسا آلہ تیار کر رہے ہو جس کی بنیاد پر بی ٹی کی تمام قوت کو روسیاہی حکومت کے خلاف غیر موثر بنایا جا سکتا ہے اور اس نے اس آلے کے بارے میں تفصیل بھی لکھی ہوئی ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ تم نے نشے کی ترنگ میں آ کر نہ صرف اسے یہ سب کچھ بتایا ہے بلکہ وہ آلہ بھی دکھایا ہے"..... عمران نے خود ہی میکارٹو کے لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب۔ کیا کیتھرائن کا دماغ خراب تھا۔ میں نے تو نہ ایسا کوئی آلہ تیار کیا ہے اور نہ ہی کر سکتا ہوں۔ بی ٹی کی طاقت کو کیسے ایک آلے کی مدد سے غیر موثر بنایا جا سکتا ہے اور نہ میرا روسیاہ سے کوئی تعلق ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے۔ پھر میں یہ ڈائری سیکشن ہیڈ کوارٹر کو بھجوا دیتا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ہوں۔ پھر یہ ڈائری خود ہی مین ہیڈ کوارٹر پہنچ جائے گی اور اس کے بعد تم اپنی صفائی دیتے رہنا۔ میں نے تو اپنے طور پر یہ کوشش کی ہے کہ یہ معاملہ یہیں ختم ہو جائے لیکن جب تم اقرار ہی نہیں کر رہے تو پھر ٹھیک ہے"..... عمران نے جواب دیا۔

"تم یہ ڈائری مجھے بھجوا دو"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"تم سیکشن ہیڈ کوارٹر سے منگوا لینا۔ میں تمہیں کیسے براہ راست بھجوا سکتا ہوں۔ البتہ اگر تم چاہو تو یہاں پوائنٹ تھری پر آ کر لے سکتے ہو۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ میں خود چاہتا ہوں کہ تم کسی پریشانی میں نہ پڑو"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ لیبارٹری میں ریڈ الرٹ ہے۔ میں یا میرا کوئی بھی آدمی کسی صورت بھی لیبارٹری سے باہر نہیں جا سکتا۔ اوپن وے کو بھی خصوصی طور پر سیلڈ کر دیا گیا ہے۔ البتہ ایک کام ہو سکتا ہے کہ کل اولڈ ہام کی طرف سے سپیشل سپلائی آنی ہے۔ یہ کام کے لئے انتہائی ضروری ہے اس لئے تم ایسا کرو کہ ڈائری اولڈ ہام کے رچرڈ کو پہنچا دو اور اسے کہہ دو کہ وہ سپیشل سپلائی کے بیگ میں اسے ڈال دے۔ اس طرح ڈائری میرے پاس پہنچ جائے گی"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"اولڈ ہام۔ مگر"..... عمران نے جان بوجھ کر ادھوری بات کرتے ہوئے کہا۔

"ریڈ الرٹ کی وجہ سے سپلائی بھیجنے والے پوائنٹ کو بدل دیا گیا ہے۔ اب اولڈ ہام سے سپلائی لی جائے گی۔ میں رچرڈ کو فون کر کے کہہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

دیتا ہوں وہ تم سے ڈائری لے لے گا"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"لیکن ڈاکٹر ڈارک۔ مجھے اس کا کیا فائدہ ہو گا"..... عمران نے جان بوجھ کر کہا۔

"فائدہ۔ کیا فائدہ چاہتے ہو تم"..... ڈاکٹر ڈارک نے چونک کر قدرے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ڈاکٹر ڈارک۔ تم پریشانی سے بچ جاؤ گے لیکن کل اگر سیکشن ہیڈ کوارٹر کو یہ معلوم ہوا کہ میں نے یہ سیکرٹ ان سے چھپایا ہے تو میں تو بے موت مارا جاؤں گا اس لئے مجھے بھی تو کوئی فائدہ ہونا چاہئے میرا مطلب ہے کہ کچھ مناسب رقم"..... عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں رچرڈ کو کہہ دیتا ہوں وہ تمہیں ایک ہزار ڈالر دے دے گا"..... ڈاکٹر ڈارک نے قدرے ناراض سے لہجے میں کہا۔

"ایک نہیں ڈاکٹر۔ دس ہزار ڈالر"..... عمران نے کہا۔

"تم واقعی یہودی ہو۔ بہرحال ٹھیک ہے۔ مل جائیں گے تمہیں"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"اوکے۔ تو پھر سمجھو کہ تم بچ گئے"..... عمران نے کہا اور تپائی پر رکھے ہوئے فون پیس پر رسیور رکھ کر اس نے میکارٹو کے منہ سے ہاتھ ہٹا لیا۔

"تم۔ تم حیرت انگیز آدمی ہو۔ اگر میں اپنے سامنے تمہیں اپنی آواز اور لہجے میں بات کرتے ہوئے نہ دیکھ رہا ہوتا تو میں کبھی اس بات پر یقین نہ کرتا"..... میکارٹو نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"اب تم بتاؤ گے کہ اولڈ ہام کہاں ہے"..... عمران نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم"..... میکارٹو نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"ٹھیک ہے۔ پھر میں وعدے سے آزاد ہو گیا"..... عمران نے کہا۔

"مم۔ میں بتا دیتا ہوں۔ اولڈ ہام ایک کلب کا پرانا نام ہے۔ اب اس کلب کا نام گالا کلب ہے۔ اولڈ ہام روڈ پر واقع ہے۔ رچرڈ اس کا مالک اور مینجر ہے"..... میکارٹو نے بوکھلائے ہوئے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اچھا۔ اب بتاؤ کہ فاکر، فرانڈو اور اس کے ساتھی کہاں ہیں"۔ عمران نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم"..... میکارٹو نے کہا تو عمران۔ بے اختیار چونک پڑا کیونکہ اس بار میکارٹو کا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ سچ بول رہا ہے۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں یہاں لے آئیں اور پھر یہاں سے لے جائیں اور تمہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ کہاں موجود ہیں"۔ عمران نے کہا۔

"میں درست کہہ رہا ہوں۔ انہیں سیکشن ہیڈ کوارٹر کی طرف سے اس پوائنٹ کے بارے میں بتایا گیا تھا اور مجھے بھی حکم دیا گیا تھا کہ میں ان سے پوری طرح تعاون کروں لیکن انہوں نے مجھے نہیں بتایا کہ وہ کہاں رہتے ہیں"..... میکارٹو نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"ان کا فون نمبر تو تمہیں معلوم ہی ہو گا"..... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ فون نمبر تو معلوم ہے لیکن فون نمبر سے ان کی رہائش گاہ تو معلوم نہیں ہو سکتی"..... میکارٹو نے کہا۔

"تم فون نمبر بتاؤ"..... عمران نے کہا تو میکارٹو نے فون نمبر بتا دیا۔

"اوکے۔ اب رچرڈ کا نمبر بھی بتا دو تاکہ میں تمہاری اس سے بات کرا دوں۔ اب تک ڈاکٹر ڈارک نے اس سے بات کر لی ہو گی۔ تم اس سے ڈائری پہنچانے کی بات کرنا"..... عمران نے کہا تو میکارٹو نے فون نمبر بتا دیا۔ عمران نے فون پر کال کر کے رچرڈ سے بات کی اور رچرڈ نے اسے کل صبح آٹھ بجے ڈائری پہنچانے اور رقم لے جانے کا کہہ دیا اور عمران نے جیسے ہی رسیور رکھا اچانک گھنٹی بج اٹھی۔

"اس کا منہ بند کر دو"..... عمران نے ساتھ کھڑی ہوئی صالحہ سے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور اٹھا لیا۔

"میکارٹو بول رہا ہوں"..... عمران نے میکارٹو کی آواز میں کہا۔

"فرانڈو بول رہا ہوں میکارٹو۔ کوئی گڑبڑ تو نہیں ہوئی"۔ دوسری طرف سے فرانڈو کی آواز سنائی دی۔

"نہیں۔ کوئی گڑبڑ نہیں ہوئی اور نہ ہو سکتی ہے باس۔ میں نے ریڈ الرٹ آن کیا ہوا ہے"..... عمران نے کہا۔

"ابھی تک کاشن یہی مل رہا ہے کہ وہ لوگ لٹل ٹاور کالونی میں ہی ہیں لیکن ان کی جگہ کا علم نہیں ہو رہا اس لئے میں نے سوچا کہ تم سے

کنفرم کر لو۔ یہ انتہائی خطرناک ایجنٹ ہیں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"یس باس"..... عمران نے مختصر سا جواب دیتے ہوئے کہا۔

"بہرحال محتاط رہنا۔ ہم انہیں تلاش کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں کیونکہ اب چیف باس نے ان کی ہلاکت کا گرین سگنل دے دیا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے تیزی سے انکوائری کے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"انکوائری پلیز"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"چیف پولیس کمشنر آفس سے بول رہا ہوں۔ ایک فون نمبر نوٹ کرو اور بتاؤ کہ یہ کہاں نصب ہے"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"یس سر"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران نے نمبر بتا دیا۔

"اوہ۔ سوری سر۔ یہ تو مواصلاتی سیارے کا سپیشل نمبر ہے۔ یہ ایکس چینج کا نمبر نہیں ہے۔ یہ زیرو سے شروع ہو رہا ہے"۔ انکوائری آپریٹر نے کہا۔

"کیا کسی طرح اس کے بارے میں معلوم ہو سکتا ہے"۔ عمران نے کہا۔

"نو سر۔ یہ مواصلاتی سیارہ شیٹ لینڈ حکومت کا ہے۔ وہاں سے شاید معلوم ہو سکے"..... دوسری طرف سے جواب دیا گیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"اوکے۔ تھینک یو"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"تو تم نے جان بوجھ کر غلط نمبر بتایا ہے۔ کیوں"..... عمران نے صالحہ کو میکارٹو کے منہ سے ہاتھ ہٹانے کا اشارہ کرتے ہوئے میکارٹو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"نن۔ نہیں۔ نہیں۔ میں درست کہہ رہا ہوں۔ مجھے یہی نمبر بتایا گیا ہے۔ تم بے شک اس نمبر پر فون کر کے بات کر لو"..... میکارٹو نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے رسیور اٹھایا اور تیزی سے وہی نمبر پریس کر دیئے۔

"یس۔ فرانڈو بول رہا ہوں"..... دوسری طرف سے فرانڈو کی آواز سنائی دی۔

"میکارٹو بول رہا ہوں باس"..... عمران نے میکارٹو کی آواز اور لہجے میں کہا۔

"کیا بات ہے"..... چند لمحوں کی خاموشی کے بعد پوچھا گیا۔

"باس۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں انہیں یہاں لٹل ٹاور کالونی میں تلاش کر کے ختم کر دوں"..... عمران نے کہا۔

"کیوں۔ تمہیں یہ خیال کیسے آگیا"..... فرانڈو نے کہا۔

"اس لئے باس کے ہمارا یہاں پوائنٹ ہے اور ہم یہاں اس کالونی کے بارے میں کافی جانتے ہیں۔ ہم انہیں آسانی سے تلاش کر لیں گے"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ اگر ایسی بات ہے تو میں خود وہاں آرہا ہوں۔ تم ریڈ الرٹ

آف کر دو۔ میں تین بار سپیشل ہارن دوں گا"..... فرانڈو نے کہا۔

"یس باس"..... عمران نے کہا۔

"اوکے"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور رکھ دیا۔

"صالحہ تم یہاں کا خیال رکھنا میں ریڈ الرٹ مشین آف کر دوں اور ساتھیوں سے بھی کہہ دوں"..... عمران نے اٹھتے ہوئے صالحہ سے کہا اور پھر وہ تیز تیز قدم اٹھاتا بیرونی دروازے کی طرف مڑ گیا لیکن ابھی وہ دروازے تک ہی پہنچا تھا کہ اس نے اپنے عقب میں تڑتڑاہٹ اور میکارٹو کے حلق سے نکلنے والی چیخ سنی تو وہ تیزی سے پلٹا۔ اس نے جولیا کو اپنا ہاتھ نیچے کرتے دیکھ لیا۔ جولیا نے مشین پسٹل سے میکارٹو کا سینہ گولیوں سے چھلنی کر دیا تھا۔

"یہ تم نے کیا کیا۔ اس کے ذریعے تو اس فرانڈو اور اس کے ساتھیوں کو پھانسنا تھا"..... عمران نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"میں دشمن کو زندہ چھوڑنے کی قائل نہیں ہوں اور یہ بھی بتا دوں کہ اگر تمہارا رویہ یہی رہا تو تم بھی ہمارے دشمنوں کی فہرست میں شامل ہو سکتے ہو"..... جولیا نے کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیز تیز قدم اٹھاتی اس کے قریب سے گزر کر باہر چلی گئی۔ عمران نے صالحہ کی طرف حیرت بھری نظروں سے دیکھا تو صالحہ بے اختیار مسکرا دی۔

"عمران صاحب۔ آپ نے جولیا کو نظر انداز کر دیا تھا اور جولیا آپ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کا یہ رویہ برداشت کر ہی نہیں سکتی"..... صالحہ نے قریب آ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

"نظرانداز اور جولیا کو۔ وہ تو نظر نواز ہے۔ نظرانداز کیسے ہو سکتی ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو صالحہ بے اختیار ہنس پڑی اور پھر وہ دونوں اس کمرے سے باہر آ گئے۔

"اب ہمیں اس گٹر لائن سے باہر جانا پڑے گا کیونکہ اب وہ پلاننگ نہیں ہو سکتی جو پہلے میرے ذہن میں تھی"..... عمران نے کہا اور تیزی سے آگے برآمدے کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

فرانڈو نے دروازہ کھولا اور تیزی سے اندر داخل ہوا تو شراب پیتا ہوا فاکر اس کے اندر آنے کا انداز دیکھ کر بے اختیار چونک پڑا۔

"کیا ہوا"..... فاکر نے چونک کر پوچھا۔

"باس۔ پاکیشیائی ایجنٹ پوائنٹ تھری میں موجود ہیں"۔ فرانڈو نے انتہائی پرجوش لہجے میں کہا تو فاکر بے اختیار اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ پوائنٹ تھری میں پاکیشیائی ایجنٹ۔ یہ کیا کہہ رہے ہو"..... فاکر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں درست کہہ رہا ہوں باس اور یہ وہی ایجنٹ ہیں جنہیں ہم پکڑ کر وہاں لے گئے تھے لیکن ان کے میک اپ صاف نہیں ہوئے تھے"..... فرانڈو نے کہا تو فاکر کے چہرے پر مزید حیرت کے تاثرات پھیلتے چلے گئے۔

"کیا کہہ رہے ہو۔ تفصیل بتاؤ"..... فاکر نے کہا تو فرانڈو نے پہلے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

میکارٹو کو کال کرنے کی تفصیل بتادی۔

" پھر اچانک میکارٹو کی سپیشل نمبر پر کال آگئی اور باس۔ سپیشل کال کی وجہ سے وائس کمپیوٹر نے اسے چیک کیا تو یہ میکارٹو نہیں بول رہا تھا بلکہ اس کی جگہ کوئی اور آدمی میکارٹو کی آواز اور لہجے میں بات کر رہا تھا حالانکہ وہ ہو بہو میکارٹو کی آواز اور لہجہ تھا اور یہ مجھے معلوم ہے کہ یہ خاصیت اسی علی عمران کی بتائی جاتی ہے کہ وہ دوسروں کی آواز اور لہجے کی نقل اس انداز میں کرلیتا ہے کہ دوسرا کسی طرح پہچان ہی نہیں سکتا لیکن ظاہر ہے وائس چیکنگ کمپیوٹر کو تو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا اور چونکہ ریڈ ریز کے ذریعے مسلسل کاشن یہی مل رہا تھا کہ یہ گروپ لٹل ٹاور کالونی میں موجود ہے اس لئے اب یہ بات طے شدہ ہے کہ یہ لوگ پوائنٹ تھری پر موجود ہیں اور ہو سکتا ہے کہ پہلے بھی ساری بات چیت عمران ہی کر رہا ہو"۔ فرانڈو نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" اوہ۔ اوہ۔ ویری گڈ۔ اب ٹارگٹ سامنے آگیا ہے۔ چلو۔ اب میں دیکھوں گا کہ یہ کیسے بچ کر نکلتے ہیں"..... فاکر نے کہا اور تیزی سے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ اس کے چہرے پر جوش کے تاثرات نمایاں تھے۔

" میں نے گروپ کو وہاں بھجوا دیا ہے اور انہیں ای سکس ون بھی دے دیا ہے۔ اس میں ان کے چہرے فیڈ ہیں اس لئے وہ جہاں بھی ہوں گے انہیں مارک کر لیا جائے گا اور اب یہ کسی صورت بھی بچ کر

RAFREXO@HOTMAIL.COM

نہیں جا سکتے"..... فرانڈو نے اس کے پیچھے چلتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ اب انہیں بچ کر جانا بھی نہیں چاہئے۔ لیکن تم نے گروپ کو کہاں بھجوایا ہے"..... فاکر نے پوچھا۔

" میں نے انہیں لٹل ٹاور کالونی کی ملحقہ کالونی لارسن میں بھجوایا ہے۔ ای سکس ون کی رینج اتنی ہے کہ وہ وہاں سے بھی انہیں مارک کر سکتی ہے"..... فرانڈو نے جواب دیا۔

" ای سکس ون میں لٹل ٹاور کالونی کا نقشہ تو ہو گا"..... فاکر نے کار کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔

" یس باس۔ پورے مارکو کا نقشہ میں نے یہاں پہنچتے ہی فیڈ کر دیا تھا۔ پکچرائزڈ نقشہ"..... فرانڈو نے ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھتے ہوئے کہا اور فاکر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ان کی کار اس کوٹھی سے نکل کر سڑکوں پر دوڑتی ہوئی لارسن کالونی کی طرف بڑھی چلی جا رہی تھی۔

" مجھے یقین ہے کہ یہ لوگ اندر چھپے ہوئے ہوں گے تاکہ ہم جیسے ہی اندر داخل ہوں یہ ہم پر جھپٹ پڑیں"..... فرانڈو نے کہا۔

" ظاہر ہے وہ اب تم پر قابو پانے کے لئے پوری طرح مستعد ہوں گے تاکہ تمہارے ذریعے مجھے تک پہنچ سکیں"..... فاکر نے جواب دیا تو فرانڈو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ان کی کار لارسن کالونی میں داخل ہوئی اور پھر اس کالونی کے اندر بنے ہوئے ایک چھوٹے سے خوبصورت باغ کے گیٹ کے قریب فرانڈو نے کار روک

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

لی اور اس کے ساتھ ہی وہ دونوں کار سے نیچے اترے تو ایک طرف سے ایک آدمی تیز تیز قدم اٹھاتا ان کی طرف آیا۔

"کیا رپورٹ ہے رالف"..... فرانڈو نے اس آدمی سے مخاطب ہو کر کہا۔ چونکہ اس گروپ کو عملی طور پر فرانڈو ہی ڈیل کرتا تھا اس لئے سب اسے باس ہی کہتے تھے جبکہ فاکر کو وہ چیف باس کہہ کر پکارتے تھے۔ فاکر کی سرکردگی میں فرانڈو کے اس گروپ کے علاوہ اور بھی کئی گروپ تھے لیکن فاکر، فرانڈو اور اس کے گروپ کو اس لئے ساتھ لے آیا تھا کہ فرانڈو بے حد ذہین اور تیز آدمی تھا اور اس کا گروپ بھی ہر لحاظ سے مستعد اور چاق و چوبند تھا۔

"باس۔ وہ لوگ کوٹھی میں موجود نہیں ہیں اور نہ ہی وہ ارد گرد کہیں نظر آ رہے ہیں۔ وہ شاید یہاں سے فرار ہو چکے ہیں"..... رالف نے کہا تو فرانڈو اور فاکر دونوں بے اختیار اچھل پڑے۔

"کیا کہہ رہے ہو۔ یہ کیسے ممکن ہے۔ وہ تو میرے انتظار میں ہوں گے۔ پوری کالونی چیک کی ہے"..... فرانڈو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یس باس۔ نہ صرف لٹل ٹاور کالونی بلکہ لارسن کالونی اور ارد گرد کی دوسری کالونیاں بھی چیک کی ہیں لیکن کہیں بھی ان کی موجودگی کا کاشن نہیں ملا"..... رالف نے جواب دیا۔

"ویری سیڈ۔ اس کا مطلب ہے کہ انہیں کسی طرح اس بات کا پتہ چل گیا ہے کہ ہمیں ان کی اصلیت کا علم ہو چکا ہے۔ ویری سیڈ۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

بہرحال آؤ اب اس کوٹھی کو خود چیک کریں"..... فاکر نے قدرے مایوسانہ لہجے میں کہا تو فرانڈو نے اپنے آدمیوں کو پوائنٹ تھری پر پہنچنے کا کہا اور خود وہ کار میں بیٹھ گیا۔ فاکر بھی کار میں بیٹھ گیا۔ اس کے چہرے پر تشویش کے تاثرات نمایاں تھے۔

"یہ لوگ کہاں جا سکتے ہیں اور کیوں گئے ہوں گے"..... فاکر نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"یہ انتہائی تیز لوگ ہیں باس۔ ہو سکتا ہے کہ انہیں میکارٹو نے بتا دیا ہو کہ اس نمبر پر وائس چیکنگ کمپیوٹر لنکڈ ہے۔ اس پر وہ نکل گئے ہوں گے"..... فرانڈو نے کہا۔

"لیکن میکارٹو نے ہی تو اسے یہ سپیشل نمبر دیا ہو گا۔ اگر اس نے بتانا ہوتا تو وہ پہلے ہی عام نمبر دے دیتا اور پھر انہیں فرار ہونے کی بجائے ہمارا باہر انتظار کرنا چاہئے تھا۔ انہیں بہرحال اب معلوم ہو چکا ہے کہ ہم یہاں ان کے خلاف کام کر رہے ہیں"..... فاکر نے کہا۔

"یس باس"..... فرانڈو نے جواب دیا۔

"اس میکارٹو کو لیبارٹری کے بارے میں تو لازماً معلومات ہوں گی"..... اچانک فاکر نے چونک کر کہا تو فرانڈو بھی چونک پڑا۔

"اوہ ہاں۔ باس لازماً۔ وہ تو یہاں طویل عرصے سے موجود ہے"۔ فرانڈو نے کہا۔

"اوہ۔ اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے اس میکارٹو سے معلومات حاصل کر لی ہیں اور اب وہ اس لیبارٹری کی طرف گئے ہیں۔ ایسے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

لوگ اپنے ٹارگٹ پر ہی توجہ رکھتے ہیں۔ واپس چلو۔ اب ہمارا ان سے ٹکراؤ لیبارٹری پر ہی ہو سکتا ہے"..... فاکر نے کہا۔

"یس باس۔ وہاں میکارٹو کو مل لیں۔ پھر واپس چلتے ہیں"۔ فرانڈو نے کہا تو فاکر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ان کی کار پوائنٹ تھری کے سامنے پہنچ کر رک گئی۔ فرانڈو کے گروپ کی کار وہاں پہلے سے موجود تھی۔ فرانڈو اور فاکر کار سے نیچے اتر آئے۔

"محتاط رہنا۔ ہو سکتا ہے کہ یہ ہمارے لئے ٹریپ ہو"..... فاکر نے کہا۔

"لیکن اگر وہ اندر موجود ہوتے تو ای سکس ون فوراً ان کی نشاندہی کر دیتا باس"..... فرانڈو نے کہا۔

"پھر بھی محتاط رہنا۔ پہلے ریڈ ریز نے بھی تو کاشن دیا تھا لیکن پھر بھی ان کے میک اپ واش نہ ہو سکے اور انہوں نے جس قسم کی مسلسل اداکاری کر کے ہمیں احمق بنایا وہ بھی تو تمہیں معلوم ہے"۔ فاکر نے کہا تو فرانڈو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اس دوران رالف اور اس کے ساتھی اندر داخل ہو چکے تھے کیونکہ پھاٹک کی چھوٹی کھڑکی کھلی ہوئی تھی۔ ان کے پیچھے فرانڈو اور فاکر بھی اندر داخل ہوئے۔ گیٹ کے قریب ایک لاش پڑی ہوئی تھی جبکہ سامنے برآمدے میں بھی دو لاشیں موجود تھیں لیکن ان سب کی گردنیں توڑ کر ہلاک کیا گیا تھا اور پھر اندرونی طرف انہیں سات افراد کی لاشیں مختلف کمروں میں پڑی ہوئی ملیں۔ ان سب کو بھی گردنیں توڑ کر ہلاک کیا گیا تھا جبکہ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ایک کمرے میں میکارٹو کی لاش موجود تھی۔ وہ کرسی پر رسی کی مدد سے بندھا ہوا تھا اور اس کے سینے میں گولیاں ماری گئی تھیں۔

"انہیں پہلے بے ہوش کیا گیا ہے پھر انہیں ہلاک کیا گیا ہے اور میکارٹو سے باقاعدہ پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ میرا خیال درست ہے کہ انہیں لیبارٹری کے بارے میں معلومات مل چکی ہیں اور اب یہ سیدھے لیبارٹری پر ریڈ کریں گے۔ اس لئے انہوں نے تمہاری یہاں آمد کا بھی انتظار نہیں کیا"..... فاکر نے کہا تو فرانڈو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"لیکن باس۔ یہ لوگ لیبارٹری پر کیسے حملہ کریں گے۔ کیا ریکس کلب سے یا سٹاگراٹا پو پر جا کر۔ کیا کریں گے یہ"..... فرانڈو نے کہا۔

"ریکس کلب سے تو کسی صورت بھی لیبارٹری میں نہیں پہنچا جا سکتا۔ چاہے یہ اسے ایٹم بم سے کیوں نہ تباہ کر دیں۔ اس کی چھت بنائی ہی اس انداز میں گئی ہے۔ اس لئے لازماً یہ لوگ سٹاگراٹا پو پر حملہ کریں گے۔ مجھے وہاں کے انچارج سے بات کرنی ہو گی۔ آؤ چلو۔ اب اس پوائنٹ پر رکنے کا کوئی فائدہ نہیں"..... فاکر نے کہا اور واپس مڑ گیا۔

"یس باس۔ میں آ رہا ہوں"..... فرانڈو نے کہا۔

"رالف"..... فرانڈو نے فاکر کو جواب دینے کے بعد رالف سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس باس"..... رالف نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"یہاں موجود تمام لاشوں کو برقی بھٹی میں ڈال کر راکھ بنا دو اور پھر یہاں کی تمام مشینری کو بھی تباہ کر دو تاکہ مقامی حکومت لاشوں کے چکر میں نہ پڑے اور آخر میں کوٹھی کو لاک کر کے تم واپس ہیڈ کوارٹر پہنچ جاؤ"..... فرانڈو نے کہا۔

"یس باس"..... رالف نے کہا تو فرانڈو سر ہلاتا ہوا باہر کی طرف مڑ گیا تاکہ فاکر کے ساتھ واپس جا سکے۔ اس کے چہرے پر مایوسی کے تاثرات نمایاں تھے۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران اپنے ساتھیوں سمیت گٹر کے اندر موجود تھا۔ انہوں نے کوٹھی کا اندرونی گٹر ذرا سا کھول دیا تھا اور عقبی گلی والے گٹر کا دہانہ پوری طرح کھلا ہوا تھا اور وہ سب پائین باغ والے گٹر کے دہانے سے کچھ پیچھے کی طرف ہٹ کر کھڑے تھے۔ عمران، میکارٹو کی موت کے بعد ان سب کو ساتھ لے کر اس گٹر میں آ گیا تھا اور اس نے انہیں یہیں رہنے کا کہہ دیا تھا۔

"کیا مطلب۔ اس کی وجہ"..... تنویر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میکارٹو نے بتایا ہے کہ ہمیں ہمارے میک اپ والے چہروں کی مدد سے لٹل ٹاور کالونی میں چیک کر لیا گیا تھا اس پر میں چونک پڑا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ فاکر یہاں آنے سے پہلے ایک بار پھر چیکنگ کرے گا"..... عمران نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"لیکن وہ چیکنگ میں ایریا تو ٹریس کر لیتے ہیں مگر مخصوص جگہ تو تلاش نہیں کر سکتے۔ پھر"..... جولیا نے کہا۔

"مواصلاتی سیارے والے نمبر کو ڈائل کرنے کے بعد فرانڈو چند لمحے خاموش رہا تھا اور پھر اس نے جو کچھ کہا اس سے اس کا لہجہ پہلے ہونے والی بات چیت سے بہرحال بدلا ہوا تھا اس لئے مجھے شک ہے کہ اس نمبر کا تعلق یقیناً کسی وائس چیکنگ کمپیوٹر سے ہی ہو سکتا ہے اور خدشہ تو انہیں پہلے ہی تھا کہ ہم لٹل ٹاور کالونی میں موجود ہیں اگر انہوں نے چیک کر لیا کہ بولنے والا میکارٹو کی بجائے کوئی دوسرا ہے تو پھر وہ آسانی سے یہ بات سمجھ جائیں گے کہ بولنے والا علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) ہی ہو سکتا ہے کیونکہ اب میں بطور نقلچی بین الاقوامی شہرت حاصل کر چکا ہوں اور لازماً انہوں نے اس بار کوٹھی کو اندرونی طور پر چیک کرنے کے لئے کسی مشینری سے مدد لینی ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ کوٹھی کے بیرونی علاقے کو بھی چیک کریں۔ اس طرح ہم آسانی سے ان کی گولیوں کا نشانہ بن سکتے ہیں"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا تو سب کے چہروں پر بے اختیار عمران کے لئے تحسین کے تاثرات ابھر آئے تھے۔ یہاں کافی اندھیرا تھا لیکن ان کی آنکھیں اب اندھیرے کی اس قدر عادی ہو چکی تھیں کہ وہ چہرے کے بدلتے ہوئے تاثرات بھی دیکھ سکتے تھے۔

"عمران صاحب۔ کیا اس گٹر کے اندر چیکنگ ریز داخل نہیں ہوں گی"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"نہیں۔ ایسی ریز صرف زمین کے اوپر کام کرتی ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ دیواریں اور چھتیں وغیرہ ان ریز کے راستے کی رکاوٹ نہیں بن سکتیں لیکن زمین کے اندر یہ ریز کام نہیں کرتیں۔ ان کی ماہیت سے میں بخوبی واقف ہوں"..... عمران نے کہا۔

"لیکن ہمیں اس پر قابو پانے کے لئے تو بہرحال باہر جانا ہی پڑے گا۔ پھر"..... جولیا نے کہا۔

"جب وہ مطمئن ہو جائیں گے کہ ہم نہ صرف یہاں سے بلکہ اس کالونی سے بھی جا چکے ہیں تو پھر لامحالہ وہ مطمئن ہو کر اندر آئیں گے اور پھر انہیں آسانی سے گھیرا جا سکتا ہے"..... عمران نے کہا۔

"میں نے جب میکارٹو کو ہلاک کیا تھا تو تم نے کیوں کہا تھا کہ تمہارا پلان خراب ہو گیا ہے۔ کیا چاہتے تھے تم"..... جولیا نے کہا۔

"اس وقت میرا پلان اور تھا۔ میں چاہتا تھا کہ میکارٹو کو زندہ چھوڑ کر چلا جاؤں تاکہ وہ لوگ میکارٹو سے معلوم کر سکیں کہ ہم نے لیبارٹری کے بارے میں معلومات حاصل کر لی ہیں۔ اس طرح وہ ہمیں یہاں تلاش کرنے کی بجائے ساری توجہ لیبارٹری کی طرف کریں گے اور اس طرح ہمیں پوری آزادی سے کام کرنے کا موقع مل جائے گا ورنہ جس قسم کی وہ مشینری استعمال کر رہے ہیں اس سے واقعی مجھے خوف آتا ہے کہ کسی بھی لمحے اندھیرے سے آنے والی گولی ہمارا خاتمہ بالخیر کر سکتی ہے"..... عمران نے جواب دیا۔

"اور تم نے مجھے نظرانداز کیوں کیا تھا۔ کیا جو کام تم نے صالحہ سے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کرایا تھا وہ میں نہیں کر سکتی تھی۔ پہلے تو تم مجھے کہا کرتے تھے"۔ جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"تم اب سینئر ہو چکی ہو جبکہ صالحہ جونیئر ہے اور ایسے کام جونیئروں سے ہی کرائے جاتے ہیں"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو تم نے مجھے ابھی سے بوڑھی سمجھنا شروع کر دیا ہے"۔ جولیا نے پہلے سے زیادہ پھنکارتے ہوئے کہا۔

"سینئر کا لفظ میں نے استعمال کیا ہے۔ بوڑھی کا نہیں"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ظاہر ہے سینئر کی عمر زیادہ ہوتی ہے نانسنس۔ خبردار اگر تم نے آئندہ ایسا سوچا"..... جولیا نے کہا۔

"میعاد بھی بتا دو"..... عمران نے کہا۔

"میعاد۔ کیا مطلب۔ کیسی میعاد"..... جولیا نے حیران ہو کر کہا۔

"جب تک میں تمہیں سینئر نہ سمجھوں۔ مطلب ہے ایک سال، دو سال، دس سال یا بیس سال"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بکواس مت کیا کرو۔ تم سے تو تنویر اچھا ہے جو اس طرح دوسروں کے جذبات تو مجروح نہیں کرتا۔ نانسنس"..... جولیا نے کہا۔

"مس جولیا آپ اس کی باتوں کا برا نہ منایا کریں۔ اسے صرف

RAFREXO@HOTMAIL.COM

باتیں کرنا ہی آتی ہیں"..... تنویر نے موقع غنیمت سمجھتے ہوئے کہا۔

"سینئر ہونے کے بعد ظاہر ہے باتیں ہی رہ جاتی ہیں۔ عملی طور پر تو جونیئرز ہی کام کرتے ہیں"..... عمران بھلا کہاں آسانی سے باز آنے والا تھا۔ لیکن اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی انہیں اوپر سے پھاٹک کی چھوٹی کھڑکی کھلنے کی آواز سنائی دی تو وہ سب چونک کر خاموش ہو گئے۔ عمران نے انہیں وہیں رکنے کا اشارہ کیا اور پھر تیزی سے آگے بڑھ کر وہ سیڑھی چڑھ کر دہانے تک پہنچا۔ اس نے دہانے کے ڈھکن کو اس انداز میں کھول رکھا تھا کہ بیرونی منظر اسے آسانی سے نظر آ سکے لیکن ظاہر ہے یہ عقبی سائیڈ تھی۔ یہاں سے فرنٹ تو کسی صورت بھی نظر نہ آ سکتا تھا لیکن عمران کے حساس کانوں میں کئی افراد کے چلنے اور عمارت کی اندرونی طرف بڑھنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ کافی دیر تک وہ اس طرح غور سے آوازیں سنتا رہا۔ اب عمارت کی اندرونی طرف آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ چونکہ راہداری کی وہ عقبی کھڑکی جس سے اس نے بے ہوش کر دینے والے کیپسول فائر کئے تھے ابھی تک کھلی ہوئی تھی اس لئے اندرونی آوازیں بھی کھلی کھڑکی کی وجہ سے اسے مدھم سی لیکن بہرحال سنائی دے رہی تھیں۔ کچھ دیر بعد اس نے دونوں ہاتھوں سے ڈھکن کو ہٹا کر انتہائی آہستگی سے ایک طرف رکھا اور پھر اپنے ساتھیوں کو اوپر آنے کا اشارہ کر کے وہ دہانے سے باہر آ گیا اور پھر دبے قدموں اس کھڑکی کی سائیڈ سے ہو کر اندر کی طرف بڑھنے لگا اور پھر وہ کھلی کھڑکی کے قریب جا کر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سائیڈ پر کھڑا ہو گیا۔ دوسرے لمحے وہ چونک پڑا۔ اس کے کانوں میں فرانڈو کی آواز پڑی تھی۔ وہ کسی رالف کو لاشیں برقی بھٹی میں ڈال کر راکھ کر دینے اور پھر مشینری تباہ کر کے کوٹھی لاک کر کے ہیڈ کوارٹر آنے کا حکم دے رہا تھا اور پھر قدموں کی آوازیں معدوم ہوتی چلی گئیں۔ عمران اس آواز سے ہی سمجھ گیا تھا کہ وہ فرانڈو ہے اور اب واپس جا رہا ہے لیکن وہ اسے روک نہ سکتا تھا کیونکہ جب تک وہ سائیڈ سے سامنے کے رخ پر جاتا فرانڈو باہر جا چکا ہوتا اور اس کے ساتھی جن کی تعداد اسے کافی لگتی تھی اس کے عقب سے اسے چیک کر سکتے تھے اس لئے وہ خاموش کھڑا رہا۔ اسے بہرحال یہ معلوم ہو گیا تھا کہ یہ لوگ فرانڈو کے خاص گروپ کے آدمی ہیں اس لئے لازماً وہ ہیڈ کوارٹر کے بارے میں بھی جانتے ہوں گے۔ چند لمحوں کے بعد اسے دور سے پھاٹک کی چھوٹی کھڑکی بند ہونے کی آواز سنائی دی اور وہ سمجھ گیا کہ فرانڈو باہر جا چکا ہے۔ اس نے جیب میں ہاتھ ڈالا اور چپٹی نال والا پسٹل باہر نکالا اور اس کے ساتھ ہی اس نے گٹر کے دہانے کی طرف دیکھا تو اس نے صفدر کو باہر جھانکتے ہوئے دیکھا۔ عمران نے دوسرا ہاتھ اٹھا کر دو انگلیوں سے اپنی ناک بند کر کے انہیں سانس روکنے کا اشارہ کیا اور پھر مڑ کر اس نے پسٹل کا رخ کھڑکی کی اندرونی طرف کر کے ٹریگر دبا دیا۔ چٹک چٹک کی آوازوں کے ساتھ ہی پسٹل سے نکل کر چار کیپسول یکے بعد دیگرے راہداری کے فرش پر گر کر ٹوٹ گئے اور عمران سانس روکے ہوئے تیزی سے پیچھے ہٹتا چلا گیا۔ پھر وہ سائیڈ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

راہداری کے قریب پہنچ کر رک گیا۔ صفدر اب واپس گٹر میں اتر گیا تھا۔ شاید اسے نیچے جا کر ساتھیوں کو عمران کے اشارے کے بارے میں بتانا پڑا تھا۔ عمران خاموش کھڑا رہا۔ جب اس کے نقطہ نظر سے گیس کے اثرات ختم ہو گئے تو اس نے آہستہ سے سانس لیا اور پھر جب اس کی ناک سے گیس کی بو نہ ٹکرائی تو اس نے مکمل سانس لیا اور گٹر کی طرف بڑھ گیا۔

"باہر آ جاؤ"..... عمران نے اونچی آواز میں کہا اور واپس مڑ گیا۔ چند لمحوں بعد ایک ایک کر کے سب ساتھی گٹر کے دہانے سے باہر آ گئے۔ تھوڑی دیر بعد وہ کوٹھی میں داخل ہوئے تو وہاں چار افراد مختلف جگہوں پر بے ہوش پڑے ہوئے تھے جن میں سے ایک تہہ خانے میں بنی ہوئی ایک برقی بھٹی کے پاس فرش پر پڑا ہوا تھا جبکہ دو ایک لاش سمیت ایک اور کمرے میں پڑے ہوئے تھے جبکہ ایک بے ہوش آدمی اس کمرے میں پڑا ہوا تھا جس میں مشینری موجود تھی۔ اس وقت چاروں مشینیں بند تھیں۔ عمران نے گٹر میں اترنے سے پہلے نہ صرف ریڈ الرٹ کنٹرول کرنے والی مشین بند کر دی تھی بلکہ اس نے بیرونی پھاٹک کی چھوٹی کھڑکی بھی اندر سے کھول دی تھی تاکہ آنے والا یہ سمجھے کہ وہ باہر نکل گئے ہیں۔ اسے اب ان لوگوں کے سامان کی تلاش تھی لیکن کوئی ایسا سامان وہاں موجود نہ تھا جسے وہ رالف اور اس کے ساتھیوں کا سامان سمجھ سکتا۔ مشین روم میں پڑے ہوئے شخص کے بارے میں اس کو یقین تھا کہ یہی رالف ہے جسے فرانڈو

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

احکامات دے رہا تھا۔ اس نے اپنے ساتھیوں کو اسے اٹھا کر لے جانے اور کرسی سے باندھنے کا حکم دے دیا تھا جبکہ باقی تین افراد کو اس کی ہدایت پر گردنیں توڑ کر ہلاک کر دیا گیا۔ پھر جب اس بے ہوش شخص کے منہ پر پانی ڈال کر اسے ہوش میں لایا گیا تو ہوش میں آتے ہی وہ اپنے سامنے کھڑے عمران اور اس کے ساتھ موجود جولیا اور صالحہ کو دیکھ کر چونک پڑا۔ اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

" تم۔ تم یہاں۔ کیا مطلب۔ یہاں تو تم نہیں تھے اور یہاں کیا پوری کالونی میں تم موجود نہیں تھے۔ پھر تم کہاں سے آگئے"۔ اس آدمی نے رک رک کر اور انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" تمہارا نام رالف ہے اور تم فرانڈو کے ماتحت ہو"..... عمران نے اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے الٹا اس سے سوال کر دیا۔

" ہاں۔ مگر تم کہاں تھے۔ تمہیں ای سکس ون سے چیک کیا گیا تو تم نہ پوائنٹ کے اندر تھے اور نہ باہر۔ پھر تم کہاں سے آگئے"۔ رالف نے اسی طرح انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" ہونہہ۔ تو میرا خیال درست تھا کہ تم نے پہلے ہماری چیکنگ کی ہے۔ ہم گٹر میں تھے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" گٹر میں۔ کون سے گٹر میں"..... رالف نے اور زیادہ حیران ہو کر کہا۔

" تمہارے اس پوائنٹ کے گٹر میں"..... عمران نے جواب دیا تو

رالف کا چہرہ بے اختیار لٹک سا گیا۔ اس کے چہرے پر انتہائی مایوسی کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

" اب تمہاری حیرت دور ہو چکی ہے۔ اب تم بتا دو کہ فاکر اور فرانڈو کہاں موجود ہیں"..... عمران نے کہا۔

" مجھے نہیں معلوم۔ وہ علیحدہ رہتے ہیں۔ ہمیں تو صرف احکامات ملتے ہیں"..... رالف نے جواب دیا لیکن عمران اس کے بولنے کے انداز سے ہی سمجھ گیا کہ وہ بات چھپا رہا ہے۔

" تمہارے تین ساتھی ہلاک ہو چکے ہیں رالف اور یہاں اب فرانڈو اور فاکر دوبارہ نہیں آئیں گے۔ تمہارے ساتھ ہماری براہ راست کوئی دشمنی نہیں ہے اس لئے اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو تو بتا دو"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

" مجھے واقعی علم نہیں ہے ورنہ میں بتا دیتا"..... اس بار رالف نے بڑے بااعتماد لہجے میں کہا۔

" تمہاری کار کہاں ہے"..... عمران نے دوسرا سوال کیا تو رالف بے اختیار چونک پڑا۔

" کار۔ کون سی کار"..... رالف نے کہا۔

" جولیا۔ تم اس کی زبان کھلواؤ۔ میں باہر موجود اس کی کار کی تلاشی لے لوں۔ میری واپسی تک تم نے اس سے پتہ اور فون نمبر معلوم کر لینا ہے۔ ہمارے پاس اب ضائع کرنے کے لئے وقت نہیں ہے"..... عمران نے اٹھ کر جولیا سے کہا اور پھر تیزی سے بیرونی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ باقی ساتھی کوٹھی کے سامنے اور عقبی رخ پر موجود تھے تاکہ کسی بھی وقت اچانک مداخلت کو روکا جاسکے۔

"کیا ہوا عمران صاحب"..... برآمدے میں موجود صفدر نے کہا۔

"کچھ نہیں۔ جولیا اس رالف کی زبان کھلوا رہی ہے۔ اس کی کار باہر موجود ہو گی۔ تم جا کر اس کے اندر جو سامان بھی نظر آئے لے آؤ۔ تنویر تم ساتھ چلے جاؤ"..... عمران نے کہا تو صفدر اور تنویر دونوں سر ہلاتے ہوئے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گئے۔ عمران وہیں برآمدے میں ہی رک گیا۔ اس کی پیشانی پر سوچ کی لکیریں نمایاں تھیں۔ تھوڑی دیر بعد صفدر اور تنویر واپس آئے تو صفدر نے ایک بڑا بیگ جبکہ تنویر نے ایک جدید ساخت کا لانگ رینج ٹرانسمیٹر اٹھایا ہوا تھا۔ عمران نے بیگ کھولا تو اس کے اندر ایک چھوٹی سی چوکور مشین موجود تھی۔ عمران نے مشین باہر نکالی اور پھر اسے غور سے دیکھنے لگا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"یہ تو انتہائی جدید ترین کمپیوٹر ہے۔ آکس ایون سے بھی زیادہ جدید"..... عمران نے اسے واپس بیگ میں رکھتے ہوئے کہا۔

"یہ کس کام آتا ہے"..... صفدر نے پوچھا۔

"اس کے اندر یقیناً اس کالونی کا نقشہ اور ہماری تصویریں فیڈ ہوں گی جو انہوں نے پہلے ریز کی مدد سے حاصل کی تھیں۔ اگر ہم گٹر میں نہ ہوتے اور زمین کے اوپر ہوتے تو چاہے ہم جہاں بھی ہوتے اور جس انداز میں بھی ہوتے یہ اس مشین سے ہمیں چیک کر لیتے اور پھر

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ظاہر ہے اچانک چلنے والی گولیوں کو کون روک سکتا ہے"۔ عمران نے جواب دیا اور پھر بیگ اٹھا کر وہ واپس اس کمرے میں طرف بڑھ گیا جہاں رالف اور جولیا موجود تھے۔ عمران جب کمرے میں داخل ہوا تو بے اختیار چونک پڑا کیونکہ رالف کی گردن اس طرح سائیڈ پر ڈھلکی ہوئی تھی جیسے اس کی گردن توڑ دی گئی ہو۔ اس کے چہرے کا رنگ ہی بتا رہا تھا کہ وہ ہلاک ہو چکا ہے جبکہ جولیا بڑے اطمینان بھرے انداز میں کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی۔

"کیا ہوا۔ کچھ پتہ چلا"..... عمران نے بیگ کو کرسی کے قریب رکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ اس نے بتایا ہے کہ فاکر اور فرانڈو دونوں گاسپر کالونی کی کوٹھی نمبر اٹھائیس بی بلاک میں موجود ہیں۔ ان کا ہیڈ کوارٹر وہی ہے"..... جولیا نے جواب دیا۔

"کیسے اتنی جلدی بتا دیا اس نے۔ یہ تو مجھے خاصا تربیت یافتہ اور مضبوط اعصاب کا آدمی لگ رہا تھا اور تم نے اس پر تشدد بھی نہیں کیا"..... عمران نے حقیقی حیرت بھرے لہجے میں کہا تو جولیا بے اختیار ہنس پڑی۔

"تو تم سمجھتے ہو کہ میں بھی تمہاری طرح پہلے اس کے نتھنے کاٹوں گی۔ پھر اس کی پیشانی پر ابھر آنے والی رگ پر ضربیں لگا کر اس سے پوچھ گچھ کروں گی۔ یہ کام وحشی مرد ہی کر سکتے ہیں ہم نہیں"۔ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"کیا صالحہ والا طریقہ استعمال کیا ہے تم نے۔اس نے مجھے بتایا تھا کہ اس نے تبت کے ایک جوگی سے یہ طریقہ سیکھا ہے اور پھر اس کی پریکٹس کی ہے اور واقعی اس کا طریقہ آزمانے پر کامیاب ثابت ہوا ہے"..... عمران نے کہا۔

"نہیں اس کے لئے مخالف کے سامنے کھڑا ہونا پڑتا ہے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر کارروائی کرنی پڑتی ہے اور میرے نزدیک یہ خواتین کے لئے خلاف اخلاق حرکت ہے جبکہ مخالف مرد ہو"..... جولیا نے جواب دیا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"حیرت ہے۔ تم سوئٹزر لینڈ جیسے آزاد خیال ملک کی رہنے والی ایسی بات سوچ رہی ہو جو مشرق میں رہنے والی صالحہ کے ذہن میں بھی نہیں آئی"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں اب مشرق کی بیٹی ہوں۔ سمجھے۔اس لئے آئندہ ایسی بات منہ سے نہ نکالنا۔بہرحال میں تمہیں بتادوں کہ میں نے طریقہ تو صالحہ والا ہی استعمال کیا ہے لیکن اس کے عقب میں کھڑے ہو کر۔سامنے سے نہیں۔ یہ ذرا زیادہ مشکل ہے اس لئے میں نے جب صالحہ سے سیکھا تو اس کو اس انداز میں استعمال کرنے کی مشق کی"۔جولیا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"گڈ شو جولیا۔ تمہاری اس بات نے تمہاری قدر میرے دل میں اور بڑھا دی ہے لیکن تم نے اسے ہلاک کیوں کر دیا۔میں نے اس سے اس بیگ میں موجود مشین کے بارے میں پوچھ گچھ کرنی تھی"۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران نے کہا۔

"اس انداز میں بس یہی ایک خامی ہے کہ اس کا شکار ہلاک ہو جاتا ہے"..... جولیا نے بڑے سادہ سے لہجے میں کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"اس کا مطلب ہے کہ اس انداز کو استعمال کرنے والی خاتون کے شوہر کو مغربی انداز اپنانا پڑے گا ورنہ وہ ہر وقت خطرے میں رہے گا"..... عمران نے بیگ اٹھا کر واپس مڑتے ہوئے کہا۔

"مغربی انداز۔ کیا مطلب"..... جولیا نے اس کے پیچھے دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"ہمارے مشرق میں مردوں اور عورتوں کے چلنے کا یہی انداز ہے جس انداز میں ہم چل رہے ہیں یعنی مرد آگے اور عورت پیچھے جبکہ مغرب میں عورت آگے چلتی ہے اور مرد اس کے پیچھے۔اب دیکھو کسی بھی وقت تم میرے عقب سے تبتی طریقہ استعمال کر کے میرا خاتمہ بالخیر کر سکتی ہو"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ویسے تمہاری فطرت دیکھ کر تو میرا دل یہی چاہتا ہے لیکن بہرحال چھوڑو۔ یہ بتاؤ کہ اب تم نے کیا کرنا ہے۔میرا خیال ہے کہ ہمیں ان لوگوں کے پیچھے بھاگنے کی بجائے لیبارٹری کی طرف توجہ دینی چاہئے"..... جولیا نے بات کرتے کرتے موضوع بدلتے ہوئے کہا۔

"وہ یہاں سے واپس گئے بھی اسی لئے ہیں کہ انہیں معلوم ہو چکا ہے کہ ہم نے یقیناً میکارٹو سے لیبارٹری کے بارے میں معلومات

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

حاصل کی ہوں گی۔ اب یہ اور بات ہے کہ ہمیں اس سے پہلے فون کال ٹیپ سن کر ہی سب کچھ معلوم ہو چکا ہے۔ یہ فاکر بہرحال بلیک تھنڈر کا ٹاپ ایجنٹ ہے۔ اس نے یقیناً وہاں پر کوئی جدید ترین چیکنگ مشینری استعمال کی ہو گی اس لئے ہمارا وہاں سیدھے چلے جانا ہمارے لئے موت کا پھندہ بھی بن سکتا ہے۔ ہمیں اب ہر حالت میں اس فاکر کو کور کر کے اس سے یہ معلومات حاصل کرنا ہوں گی"۔ عمران نے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ وہ اس دوران برآمدے میں پہنچ چکے تھے۔

"کیا رزلٹ رہا۔ پتہ چل گیا ان کی رہائش گاہ کا"..... صفدر نے پوچھا۔

"ہاں۔ جولیا نے اس سے اگلوا لیا ہے"..... عمران نے کہا اور پھر جولیا کا بتایا ہوا طریقہ بتا دیا۔

"پھر چلو وہاں ریڈ کریں۔ اب انہیں مزید ڈھیل دینا حماقت ہو گی"..... تنویر نے فوراً ہی کہا۔

"میں اس مشین کی تکنیک رالف سے سمجھ کر اسے استعمال کرنا چاہتا تھا لیکن وہ چونکہ ہلاک ہو چکا ہے اور اس کی تکنیک سمجھنے کے لئے کافی وقت چاہئے جبکہ فاکر اور فرانڈو، رالف اور اس کے ساتھیوں کے جلد واپس نہ پہنچنے پر الرٹ ہو جائیں گے اس لئے اب یہی صورت ہے کہ ہم واقعی پوری تیز رفتاری سے ان پر ریڈ کر دیں"..... عمران نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"لیکن مسئلہ کاروں کا ہے۔ ایک کار تو باہر موجود ہے لیکن ہماری تعداد زیادہ ہے"..... صفدر نے کہا۔

"تم چار افراد اس میں سوار ہو کر وہاں کالونی پہنچو۔ ہم باقی تین افراد بس کے ذریعے پہنچ جائیں گے۔ یہاں ضروری اسلحہ موجود ہے وہ تم لے لینا۔ خیال رکھنا میرے وہاں پہنچنے تک تم نے حرکت میں نہیں آنا کیونکہ میں نے اس فاکر سے معلومات حاصل کرنی ہیں۔ اس نے یقیناً کوئی نہ کوئی اور جدید مشین وہاں ہمیں ٹریپ کرنے کے لئے استعمال کر لی ہو گی"..... عمران نے کہا۔

"عمران صاحب۔ آپ نے اس سپیشل سپلائی والا جو سلسلہ لیبارٹری تک پہنچنے کے لئے ذہن میں بنایا تھا اس کا کیا ہو گا"۔ صفدر نے کہا۔

"ان لوگوں کے ریڈ کرنے سے پہلے میں واقعی اسے استعمال کرتا لیکن اب ایسا سوچنا بھی حماقت ہے۔ فاکر نے لامحالہ وہاں سب کو الرٹ کر دیا ہو گا اور اس ٹاپو پر اور اس کے گرد اور ریکس کلب میں بھی ایسی مشینری نصب کرا دی ہو گی جو ہمیں ایک بار پھر ہمارے حلیوں کی وجہ سے شناخت کر لے"..... عمران نے جواب دیا۔

"لیکن ہم اس پر ماسک میک اپ بھی تو کر سکتے ہیں"..... جولیا نے کہا۔

"نہیں۔ یہ تو میری اپنی ایجاد ہے کہ وہ خصوصی میک اپ تھا جس نے ہماری زندگیاں بچا لیں ورنہ ہم جس طرح بے بس چوہوں

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کی طرح پکڑے گئے تھے اسی طرح بے بس چوہوں کی طرح بے ہوشی کے عالم میں مارے جاتے۔ جدید ترین مشینری سے ماسک میک اپ ہمیں نہیں بچا سکتا"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" عمران صاحب۔ آپ جولیا، صالحہ اور تنویر سمیت کار میں چلے جائیں۔ میں کیپٹن شکیل اور خاور کے ساتھ بس میں آؤں گا"۔ صفدر نے کہا۔

" نہیں۔ میں اس کار کو کم سے کم استعمال کرنا چاہتا ہوں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ یہ بھی کسی چیکنگ مشینری میں فیڈ ہو اور راستے میں پڑنے والی مارکیٹ سے میں نے ایک خصوصی ہتھیار خریدنا ہے کیونکہ فاکر سے نمٹنے کے بعد ہمیں فوری لیبارٹری پر ریڈ کرنا ہو گا"۔ عمران نے کہا۔

" تو پھر اس کار کو یہیں چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم سب ہی بسوں میں چلے جاتے ہیں"..... جولیا نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ خاور اور کیپٹن شکیل میرے ساتھ آ جائیں۔ ہم راستے میں ڈراپ ہو جائیں گے۔ باقی سیدھے آگے چلے جانا لیکن ہر طرح سے محتاط رہنا"..... عمران نے کہا۔

"لیکن ہم نے وہاں اکٹھے کہاں ہونا ہے"..... صفدر نے کہا۔

"گاسپر کالونی کے بس سٹاپ کے ارد گرد رہنا"..... عمران نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

فاکر اور فرانڈو دونوں اپنے ہیڈ کوارٹر کے آفس میں موجود تھے۔ فاکر مسلسل سپیشل ٹرانسمیٹر پر کالیں کر کے لیبارٹری کے انچارج ڈاکٹر ڈارک اور سٹاگراٹا پوپر ایکریمین نیوی کے انچارج کمانڈر سٹاگ کو ہدایات دینے میں مصروف تھا جبکہ فرانڈو خاموش بیٹھا تھا۔ تھوڑی دیر بعد فاکر نے ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

" تم خاموش ہو۔ کیا بات ہے"..... فاکر نے فرانڈو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

" میں سوچ رہا ہوں کہ یہ لوگ آخر ہاتھ کیوں نہیں آ رہے۔ میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ وہ مجھے کور کرنے کے لئے وہاں چھپنے کی بجائے آخر یہ لوگ پوائنٹ سے تو کیالٹل ٹاور کالونی سے ہی کیوں باہر چلے گئے"..... فرانڈو نے کہا۔

" یہ عمران واقعی شیطانی روح ہے۔ اسے نجانے کیسے پہلے ہر بات کا

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

پتہ چلا جاتا ہے۔ بہرحال اب پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اب یہ ہر صورت میں لیبارٹری پر ریڈ کریں گے اور وہاں سے بچ کر نہ جا سکیں گے"..... فاکر نے کہا۔

" باس۔ ہمیں وہیں اپنا اڈا بنانا چاہئے۔ ہم یہاں ہیڈ کوارٹر میں بیٹھنے کے لئے تو نہیں آئے"..... فرانڈو نے کہا۔

" اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہم کہاں اڈا بنائیں۔ ریکس کلب میں یا سٹاگراٹاپو پر"..... فاکر نے کہا۔

"آپ رالف اور ایک آدمی سمیت سٹاگراٹاپو کو کور کریں۔ میں باقی آدمیوں کے ساتھ ریکس کلب کو کور کرتا ہوں"..... فرانڈو نے جواب دیا۔

"اور اگر یہ کسی اور طرف سے وہاں پہنچ گئے تو پھر"..... فاکر نے کہا۔

" اور کس طرف سے جا سکتے ہیں۔ آپ بتائیں۔ اور تو کوئی راستہ ہی نہیں ہے"..... فرانڈو نے کہا۔

" راستہ نہ ہو تو بنایا جا سکتا ہے۔ البتہ ہمیں یہاں ہر لحاظ سے الرٹ اور محتاط رہنا ہو گا۔ میں نے ہیلی کاپٹر ایکریمین نیوی سے منگوا لیا ہے اور دونوں جگہوں پر اور ریکس کلب کے عقبی طرف سمندر میں بھی ماسٹر کمپیوٹر کی رینج بڑھوا دی ہے اور ان کے چہروں کی فیڈنگ وہاں کرا دی ہے اس لئے اب یہ کسی بھی طرف سے جائیں فوراً مارک ہو جائیں گے۔ اس کے بعد انہیں کلب کے اندر یا سٹاگراٹاپو پر شکار کر

RAFREXO@HOTMAIL.COM

لینا مشکل نہ ہو گا۔ باقی اگر یہ کسی بھی طرف سے رینج میں داخل ہوئے تو ہم آسانی سے انہیں ٹریس کر لیں گے"..... فاکر نے کہا۔

" باس۔ میں خود ان کا شکار کرنا چاہتا ہوں اس لئے ایسا ممکن ہے کہ ہم ہیلی کاپٹر پر سوار ہو کر سٹاگرا پہنچ جائیں۔ وہاں سے ہم آسانی سے انہیں کنٹرول کر لیں گے"..... فرانڈو نے کہا۔

"لیکن اگر یہ ریکس کلب پہنچ گئے تو پھر"..... فاکر نے کہا۔

" ریکس کلب سے یہ لوگ لیبارٹری میں تو کسی صورت بھی داخل نہیں ہو سکتے اور باہر سے لیبارٹری تباہ نہیں ہو سکتی اس لئے اگر یہ وہاں مارک ہو گئے تو ریکس کلب کا گروپ انہیں شکار کر لے گا اور اگر نہ بھی کر سکے گا تب بھی بہرحال یہ اس سے ہٹ کر کسی نہ کسی انداز میں آگے بڑھیں گے تو ہم ان پر جھپٹ پڑیں گے"۔ فرانڈو نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ اگر تمہاری یہی خواہش ہے تو پھر ایسے ہی سہی۔ گروپ کے آدمی ابھی تک واپس نہیں آئے"..... فاکر نے کہا۔

" رالف کو تو اب تک آ جانا چاہئے تھا"..... فرانڈو نے کہا تو فاکر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ کچھ دیر بعد سپیشل ٹرانسمیٹر سے سیٹی کی آواز سنائی دی تو فاکر نے ٹرانسمیٹر آن کر دیا۔

" ہیلو ہیلو۔ ہیلی کاپٹر پائلٹ رابنسن کالنگ۔ اوور"..... ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"یس۔ فاکر اٹنڈنگ یو۔ اوور"..... فاکر نے جواب دیا۔

" سر۔ حکم کے مطابق ہیلی کاپٹر گاسپر کالونی کے اوپر پہنچ چکا ہے،

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

اوور"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اچھا۔ ہم تمہیں ڈراپ لائن دیتے ہیں۔ اوور اینڈ آل"..... فاکر نے کہا تو فرانڈو اٹھ کھڑا ہوا اور تیز تیز قدم اٹھاتا آفس سے باہر چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ واپس آگیا۔

"باس۔ رالف اور اس کے ساتھی نہیں آئے۔ اتنی دیر تو نہیں لگنی چاہیئے"..... فرانڈو نے کہا۔

"انہیں پوائنٹ تھری پر کال کیا ہے تم نے"..... فاکر نے کہا۔

"جی ہاں۔ وہاں سے کوئی رسپانس نہیں مل رہا"..... فرانڈو نے کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ وہ وہاں سے روانہ ہو چکے ہیں۔ کچھ دیر انتظار کر لو"..... فاکر نے کہا تو فرانڈو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"پائلٹ کہاں ہے"..... فاکر نے پوچھا۔

"وہیں ہیلی کاپٹر کے پاس موجود ہے۔ میں نے اسے کہہ دیا ہے کہ ہم نے سٹاگراٹا پو پر پہنچنے کا فیصلہ کر لیا ہے اس لئے ہم فوری واپس جائیں گے"..... فرانڈو نے کہا تو فاکر نے اثبات میں سر ہلا دیا اور فرانڈو مڑ کر واپس چلا گیا۔ اس کے چہرے پر اضطراب اور بے چینی کے تاثرات نمایاں تھے۔ فاکر نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے سائیڈ ریک سے شراب کی بوتل اٹھائی اور اسے کھول کر منہ سے لگا لیا۔ پھر اس نے تقریباً آدھی بوتل ختم کی تھی کہ فرانڈو ایک بار پھر اندر داخل ہوا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"باس۔ ہم ہیلی کاپٹر پر پوائنٹ تھری پر چلے جاتے ہیں۔ وہاں کوئی بھی کال اٹنڈ نہیں کر رہا اور اتنی دیر میں تو رالف کو یہاں پہنچ جانا چاہیئے تھا۔ میری چھٹی حس کہہ رہی ہے کہ وہاں کوئی نہ کوئی گڑبڑ ہو چکی ہے"..... فرانڈو نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ واقعی کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ ٹھیک ہے چلو۔ اگر اس دوران وہ یہاں پہنچ گئے تو ہم وہاں سے کال کر کے یہاں سے معلوم کر لیں گے"..... فاکر نے کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ ہیلی کاپٹر پر سوار لٹل ٹاور کالونی کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔

"میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ وہاں کیا گڑبڑ ہو سکتی ہے"۔ فرانڈو نے کہا۔

"ان حالات میں کچھ بھی ہو سکتا ہے"..... فاکر نے مختصر سا جواب دیا تو فرانڈو خاموش ہو گیا۔ ہیلی کاپٹر چند لمحوں بعد ہی لٹل ٹاور کالونی پر پہنچ گیا۔

"ارے۔ رالف کی کار تو پوائنٹ تھری کے باہر موجود ہے"۔ فاکر نے جو نائٹ ٹیلی سکوپ سے نیچے دیکھ رہا تھا چونک کر انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اوہ۔ پھر وہ کہاں جا سکتے ہیں"..... فرانڈو نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا تو فاکر نے پائلٹ کو کوٹھی کے اندر مخصوص جگہ پر ہیلی کاپٹر اتارنے کی ہدایات دینا شروع کر دیں۔ تھوڑی دیر بعد چھوٹا ہیلی کاپٹر کوٹھی کے اندر ایک کھلی جگہ پر اتر گیا تو فاکر اور فرانڈو تیزی سے باہر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

آئے۔ کوٹھی پر خاموشی طاری تھی۔ وہ تیزی سے اندر داخل ہوئے اور دوسرے لمحے وہ ایک کمرے میں موجود اپنے گروپ کے دو آدمیوں کی لاشیں دیکھ کر بے اختیار اچھل پڑے۔ ان دونوں کی گردنیں توڑ کر انہیں ہلاک کیا گیا تھا اور چند لمحوں بعد جب ان کے سامنے رالف اور چوتھے ساتھی کی لاشیں بھی آ گئیں تو ان کے چہرے دیکھنے والے ہو گئے۔

" ویری بیڈ۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ لوگ یہیں چھپے ہوئے تھے۔ ای سکس ون انہیں چیک نہیں کر سکا۔ ویری بیڈ"..... فاکر نے کہا۔

" یہ کیسے ہو سکتا ہے باس۔ ایسا تو ممکن ہی نہیں ہے اور ہم بھی تو یہاں رہے تھے۔ وہ ہماری موجودگی میں بھی تو حملہ کر سکتے تھے"۔ فرانڈو نے کہا۔

" سوائے رالف کے باقی ساتھیوں کو بے ہوشی کے دوران گردنیں توڑ کر ہلاک کیا گیا ہے۔ رالف کی بھی گردن توڑی گئی ہے لیکن وہ کرسی پر بندھا ہوا ہے۔ بہرحال سارا گروپ ہی انہوں نے ختم کر دیا ہے"..... فاکر نے کہا اور تیزی سے باہر نکل گیا۔ ای سکس ون مشین اور اس کا بیگ بھی انہیں اندر پڑا ہوا مل گیا۔ فرانڈو نے وہ بیگ اٹھا لیا اور پھر وہ جیسے ہی بیرونی برآمدے میں پہنچا فاکر سائیڈ گلی سے تیز تیز قدم اٹھاتا سامنے آ گیا۔

" یہ لوگ واقعی شیطان کی روحیں ہیں۔ انہوں نے ای سکس ون مشین کو بھی ڈاج دے دیا ہے۔ آؤ میں تمہیں دکھاؤں کہ کہاں چھپے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

رہے تھے یہ لوگ"..... فاکر نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیزی سے واپس مڑ گیا۔ فرانڈو اس کے پیچھے چلتا ہوا سائیڈ گلی پار کر کے عقبی طرف پہنچ گیا۔

" یہ دیکھو۔ یہ تھی وہ جگہ جہاں وہ چھپے ہوئے تھے۔ گٹر کے اندر اور ای سکس ون مشین صرف زمین کے اوپر چیکنگ کر سکتی ہے۔ زیر زمین نہیں"..... فاکر نے گٹر کے دہانے کے قریب علیحدہ پڑے ہوئے ڈھکن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

" لیکن انہیں کیسے پیشگی علم ہو گیا تھا کہ ہم ای سکس ون مشین استعمال کریں گے"..... فرانڈو نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" اسی لئے تو کہہ رہا ہوں کہ یہ شیطان روحیں ہیں"..... فاکر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" باس۔ یہ پہلے بھی اس گٹر کے ذریعے ہی اندر آئے ہوں گے کیونکہ میکارٹو نے میرے حکم پر یہاں ریڈ الرٹ کر رکھا تھا۔ ویسے تو یہ کسی صورت اندر پہنچ ہی نہیں سکتے تھے"..... فرانڈو نے کہا۔

" ہاں۔ یقیناً ایسا ہی لگتا ہے۔ یہ تو اچھا ہوا کہ ہم دونوں کے جانے کے بعد انہوں نے باہر نکل کر بے ہوش کر دینے والی گیس فائر کی ورنہ ہم دونوں بھی رالف اور اس کے ساتھیوں کی طرح ان کے ہاتھوں ختم ہو چکے ہوتے۔ بہرحال آؤ۔ اب ان سے فائنل فائٹ وہیں لیبارٹری میں ہی ہو گی"..... فاکر نے کہا تو فرانڈو نے اثبات میں سر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ہیلی کاپٹر انہیں لے کر سٹاگراٹاپو کی طرف اڑا چلا جا رہا تھا۔

" باس۔ رالف سے انہوں نے یقیناً ہمارے ہیڈ کوارٹر کے بارے میں معلوم کر لیا ہو گا"..... فرانڈو نے کہا۔

" یقیناً۔ اور اب یہ لوگ وہیں پہنچیں گے۔ بہرحال اب چھوڑو۔ اب وہاں جانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اب فائنل فائٹ ہو گی اور ایسی ہو گی کہ ان کی روحیں قیامت تک اپنے انجام پر ماتم کرتی رہیں گی"..... فاکر نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا تو فرانڈو نے اس انداز میں سر ہلایا جیسے وہ اب مطمئن ہو گیا ہو کہ واقعی دشمن کا انجام یہی ہو گا کیونکہ وہ فاکر کے بارے میں اچھی طرح جانتا تھا کہ جب وہ اس انداز اور اس لہجے میں بات کرتا ہے تو پھر وہ اپنے دشمنوں پر واقعی قہر بن کر ٹوٹ پڑتا ہے۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران جب اپنے ساتھیوں سمیت گاسپر کالونی کے بس سٹاپ پر بس سے اترا اور بس کے آگے بڑھ جانے کے بعد وہ ابھی ادھر ادھر دیکھ ہی رہا تھا کہ اسے دور سے ایک درخت کے ساتھ کھڑے ہوئے صفدر نے ہاتھ لہرا کر اشارہ کیا تو عمران اپنے ساتھیوں سمیت اس طرف کو بڑھ گیا۔ تنویر نے ہاتھ میں ایک بیگ اٹھایا ہوا تھا۔

" عمران صاحب۔ میرا خیال ہے کہ آپ لیٹ ہو گئے ہیں"۔ صفدر نے عمران کے قریب پہنچنے پر کہا۔

" لیکن تنویر تو میرے ساتھ تھا"..... عمران نے چونک کر کہا تو صفدر کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔ اس کا چہرہ بتا رہا تھا کہ وہ بھی عمران کی بات کا مطلب نہیں سمجھ سکا تھا۔

" کیا مطلب"..... صفدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" لیٹ تو تب ہوتا جب تنویر یہاں موجود ہوتا اور تم نے اس

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

دوران خطبہ نکاح یاد کر لیا ہوتا اور میری عدم موجودگی میں تنویر کام دکھا چکا ہوتا"..... عمران نے وضاحت کرتے ہوئے کہا تو صفدر بے اختیار ہنس پڑا۔

"مس جولیا یہاں قریب موجود نہیں ہیں ورنہ وہ آپ کو جواب دیتیں۔ بہرحال آپ واقعی لیٹ ہو گئے ہیں اور آپ نے ہمیں کارروائی کرنے سے چونکہ روک دیا تھا اس لئے ہم بھی صرف تماشہ دیکھتے رہے"..... صفدر نے کہا۔ وہ دونوں ایک سائیڈ پر کھڑے تھے جبکہ باقی ساتھی علیحدہ علیحدہ ہو کر پھر رہے تھے۔ عمران کے ساتھ بس سے اترنے والے اس کے ساتھی بھی عمران کے پیچھے صفدر کی طرف آنے کی بجائے ادھر ادھر ہو گئے تھے تاکہ انہیں اکٹھے دیکھ کر پہچانا نہ جا سکے۔

"کیا ہوا ہے۔ کچھ بتاؤ گے بھی یا صرف میرے لیٹ ہو جانے کا مرثیہ ہی پڑھتے رہو گے"..... عمران نے کہا۔

"ایکریمین نیوی کا ایک چھوٹا ہیلی کاپٹر اس کوٹھی سے اڑا ہے جس کو فاکر کا ہیڈ کوارٹر بتایا گیا ہے اور میں نے فرانڈو کی جھلک اس ہیلی کاپٹر کے اندر دیکھی ہے"..... صفدر نے کہا تو عمران بے اختیار اچھل پڑا۔

"اوہ۔ پھر تو واقعی ہم لیٹ ہو گئے ہیں لیکن یہ ہیلی کاپٹر کس طرف گیا ہے"..... عمران نے کہا تو صفدر نے ہاتھ اٹھا کر ایک طرف اشارہ کر دیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"ہونہہ۔ اس کا مطلب ہے کہ پنچھی اڑ گئے"..... عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب"..... صفدر نے کہا۔

"وہ یقیناً پہلے لٹل ٹاور کالونی گئے ہوں گے کیونکہ جس سمت کا تم نے اشارہ کیا ہے لٹل ٹاور کالونی اسی طرف ہے چونکہ رالف اور اس کے ساتھی واپس نہ پہنچے ہوں گے اور نہ وہاں سے کوئی فون کال اٹنڈ کر رہا ہو گا اس لئے اب وہ چیکنگ کے لئے وہاں گئے ہوں گے"۔ عمران نے کہا۔

"اوہ۔ پھر تو وہ واپس یہیں آئیں گے"..... صفدر نے کہا۔

"نہیں بلکہ شاید وہ وہیں سے سیدھے سٹاگرا ٹاپو چلے جائیں۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے ہمارے غائب ہو جانے کے بعد یہی فیصلہ کیا ہو گا کہ وہ یہاں رہنے کی بجائے لیبارٹری کے گرد رہیں کیونکہ ہم نے بہرحال وہاں پہنچنا ہے اور اب جبکہ بقول ان کے ہمیں لیبارٹری کے بارے میں میکارٹو سے معلومات مل چکی ہیں تو اب ہمارا ٹارگٹ وہ خود نہیں بلکہ لیبارٹری ہو گا اور لیبارٹری کے گرد دو سپاٹ ہو سکتے ہیں۔ ایک ریکس کلب اور دوسرا سٹاگرا ٹاپو۔ اس ایکریمین ہیلی کاپٹر کا مطلب ہے کہ انہوں نے سٹاگرا ٹاپو کو اپنا اڈا بنانے کا فیصلہ کیا ہے"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو پھر اب آپ کا کیا پروگرام ہے"..... صفدر نے کہا۔

"سٹاگرا ٹاپو پر جانا تو خودکشی کے مترادف ہے اس لئے اب یہی ہو

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سکتا ہے کہ ہم ریکس کلب جائیں لیکن ان لوگوں کی طرف سے ریکس کلب کو نظرانداز کرنے کا مطلب یہی ہے کہ انہیں مکمل اطمینان ہے کہ ہم کسی صورت بھی وہاں سے لیبارٹری میں داخل نہیں ہو سکتے اس لئے واقعی ہمارا وہاں جانا ہی فضول ہے"۔ عمران نے جواب دیا۔

"بات تو آپ کی درست ہے لیکن بہرحال مشن تو مکمل کرنا ہے"۔ صفدر نے کہا۔

"صرف میں نے ہی مکمل نہیں کرنا۔ تم لوگوں نے بھی کرنا ہے اس لئے تم بھی میرے ساتھ مل کر سوچو۔ وہ کیا کہتے ہیں کہ ایک سے دو بھلے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب۔ آپ کے طاقتور ترین ذہن کی موجودگی میں ہمارے ذہن تو بچوں جیسے رہ جاتے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہم واقعی نئے نئے پیدا ہوئے ہوں ورنہ عام حالات میں ہمارے ذہن واقعی کام کرتے ہیں۔ ویسے مجھے وہ مثال یاد آتی ہے کہ برگد کے درخت کے نیچے چھوٹے درخت پنپ ہی نہیں سکتے۔ کچھ یہی حال ہمارا ہوتا ہے"۔ صفدر نے اعتراف کرتے ہوئے کہا۔

"بہرحال اس ہیڈ کوارٹر میں چلو۔ شاید وہاں سے کچھ معلوم ہو جائے"..... عمران نے کہا تو صفدر سر ہلاتا ہوا مڑا اور اس طرف کو بڑھنے لگا جدھر اس کے باقی ساتھی موجود تھے جبکہ عمران سڑک پار کر کے آگے بڑھ گیا۔ جب وہ مطلوبہ کوٹھی کے سامنے پہنچا تو اس نے پہلے تو چاروں طرف گھوم کر پوری کوٹھی کا جائزہ لیا۔ گھومتے ہوئے وہ جب

RAFREXO@HOTMAIL.COM

واپس سامنے کے رخ پر آیا تو اس کے سارے ساتھی بکھرے ہوئے انداز میں وہاں موجود تھے۔

"عقبی طرف سے دیوار پھلانگ کر اندر جانا ہوگا"..... عمران نے صفدر سے کہا جو تنویر اور خاور کے ساتھ سڑک پر اس کوٹھی والی سمت میں تھا جبکہ باقی ساتھی سڑک کی دوسری طرف درختوں کی اوٹ میں موجود تھے۔

"میں جا کر دروازہ کھولتا ہوں"..... صفدر نے کہا اور تیزی سے سائیڈ گلی کے اندر چلا گیا جبکہ عمران اس طرح ٹہلتا ہوا آگے بڑھ گیا جیسے وہ چہل قدمی کے لئے نکلا ہو۔ دوسرے ساتھی بھی ادھر ادھر ہو گئے تھے۔ تھوڑی دیر بعد جب عمران واپس مڑ کر کوٹھی کے سامنے پہنچا تو پھاٹک کی چھوٹی کھڑکی کھلی اور صفدر کا چہرہ نظر آیا تو عمران نے مڑ کر اپنا ہاتھ مخصوص انداز میں سر پر پھیر کر سارے ساتھیوں کو اندر آنے کا اشارہ کیا اور پھر وہ خود بھی اندر داخل ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد ایک ایک کر کے اس کے سارے ساتھی اندر داخل ہو چکے تھے۔

"ہم نے سرسری طور پر اس کوٹھی کی تلاشی لینی ہے کیونکہ رالف کی موت کے بعد فاکر اور فرانڈو یہ بھی سوچ سکتے ہیں کہ ہم وہاں سے یہاں آنے کے لئے نکلے ہوں کیونکہ انہیں رالف کی لاش جس حالت میں ملے گی اس سے وہ سمجھ جائیں گے کہ ہم نے اس سے یہاں کے بارے میں معلومات حاصل کی ہوں گی اور پھر مڑ کر ہم یہاں آئیں گے اور پھر وہ وہاں سے واپسی پر ہیلی کاپٹر سے کوئی میزائل فائر کر کے پوری

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کوٹھی ہی اڑا دیں"..... عمران نے وہیں رک کر سارے ساتھیوں سے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر ان سب نے مل کر کوٹھی کی تلاشی لینا شروع کر دی جبکہ خاور اور صالحہ دونوں سامنے اور عقبی طرف برآمدوں میں کھڑے ہو کر ہیلی کاپٹر کو چیک کرنے کے لئے وہیں موجود رہے لیکن پوری کوٹھی کی تلاشی لینے کے باوجود انہیں لیبارٹری کے بارے میں کوئی ایسی چیز نہ مل سکی جس کی مدد سے وہ لیبارٹری کو تباہ کرنے کا کوئی نیا راستہ تلاش کر سکتے۔ تھوڑی دیر بعد وہ سب بیرونی برآمدے میں اکٹھے ہو گئے۔

"ہیلی کاپٹر آ رہا ہے"..... اچانک جولیا نے چیخ کر کہا تو ان سب کی نظریں بے اختیار اس طرف کو اٹھ گئیں جدھر جولیا دیکھ رہی تھی اور واقعی دور سے لیکن کافی بلندی پر ایک چھوٹا ہیلی کاپٹر آتا دکھائی دینے لگا۔

"ستونوں کی اوٹ لے لو۔ یہ شاید پہلے یہاں کا جائزہ لیں گے"۔ عمران نے کہا اور وہ سب عمران کی ہدایت کے مطابق تیزی سے اوٹ میں ہو گئے۔ ہیلی کاپٹر اب کافی قریب آ چکا تھا۔ اس کی رفتار بھی آہستہ تھی۔ پھر اس نے واقعی کوٹھی کے اوپر اور ارد گرد دو چکر لگائے اور پھر اس کی آواز دور جاتی سنائی دینے لگی اور پھر آہستہ آہستہ معدوم ہو گئی۔ وہ کافی دیر تک اوٹ میں ہی رہے کیونکہ انہیں خطرہ تھا کہ یہ لوگ پھر واپس نہ آ جائیں لیکن جب کافی دیر گزر گئی اور ہیلی کاپٹر کی آواز دوبارہ سنائی نہ دی تو عمران اوٹ سے باہر آ گیا اور اس کے باہر آتے ہی اس

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کے سارے ساتھی بھی باہر آ گئے۔

"عمران صاحب۔ اب یہ کوٹھی محفوظ ہو چکی ہے"۔ صفدر نے کہا۔

"ابھی وہ لوگ سٹاگرا ٹاپو پہنچ کر یہاں ٹرانسمیٹر یا فون کال کریں گے اس کے بعد انہیں اطمینان ہو تو ہو"..... عمران نے کہا۔

"تو پھر اب کیا پروگرام ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں کسی لانچ کے ذریعے سٹاگرا ٹاپو پہنچنا چاہئے کیونکہ وہاں سے ہی ہم لیبارٹری میں داخل ہو سکتے ہیں اس کے علاوہ تو میرے خیال میں اور کوئی راستہ نہیں ہے"..... صفدر نے کہا۔

"ہم کسی صورت بھی سٹاگرا ٹاپو نہیں پہنچ سکتے۔ وہاں انتہائی سخت حفاظتی انتظامات ہوں گے۔ ہمارے پاس کوئی ہیلی کاپٹر بھی نہیں ہے۔ اگر یہ ہیلی کاپٹر یہاں اترتا تو پھر شاید ہمیں سہولت مل جاتی لیکن اب وہ لانچ یا جہاز کو دور سے ہی اڑا دیں گے اور آبدوز ہمارے ہاتھ نہیں آ سکتی اس لئے اب ہمیں لیبارٹری پہنچنے کا کوئی ایسا طریقہ ڈھونڈنا پڑے گا کہ جس کی طرف ان لوگوں کا خیال ہی نہ جا سکے"..... عمران نے جواب دیا۔

"عمران صاحب۔ ہمیں ریکس کلب کی طرف سے معاملات کو آگے بڑھانا ہو گا"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"لیکن اگر ہم ریکس کلب سے لیبارٹری کو کسی بھی انداز میں نقصان پہنچا سکتے تو یہ لوگ لامحالہ اسے چھوڑ کر کبھی سٹاگرا ٹاپو پر نہ جاتے"..... عمران نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"عمران صاحب۔ یہ بات تو طے ہے کہ لیبارٹری ریکس کلب کے نیچے ہے۔ گو اس کا راستہ سٹاگراٹاپو کی طرف سے رکھا گیا ہے لیکن انہیں تازہ ہوا کے حصول کے لئے لامحالہ ریکس کلب میں ہی انتظامات کرنے پڑے ہوں گے۔ ہم انہیں ٹریس کر کے ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"نہیں۔ عقبی طرف کھلا سمندر ہے اور تازہ ہوا کے لئے عقبی طرف سے بھی راستے بنائے جا سکتے ہیں اور ہم اگر وہاں گئے تو وہاں کوئی نہ کوئی جدید ریز ہمارا استقبال کرنے کے لئے تیار ہو گی"۔ عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اگر ریکس کلب پر سپر میگا پاور بموں کی کافی تعداد بیک وقت فائر کر دی جائے تو کیا لیبارٹری تباہ نہیں ہو سکتی"..... تنویر نے کہا۔

"نہیں۔ یقیناً اس لیبارٹری کی چھت ایسی بنائی گئی ہو گی کہ جسے کسی صورت بھی نہ توڑا جا سکتا ہو گا"..... عمران نے کہا۔

"تمہارے اندر یہی عادت بری ہے کہ تم از خود پہلے سے ہی سب کچھ فرض کر لیتے ہو اور پھر اس پر بضد ہو جاتے ہو۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا نہ ہو جیسا تم سوچ رہے ہو۔ سب لوگ تمہاری طرح کے عقلمند نہیں ہوا کرتے"..... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"سب لوگوں میں تنویر کا شمار بھی ہے یا نہیں"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جولیا درست کہہ رہی ہے۔ ہمیں واقعی ریکس کلب جانا چاہئے۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

وہاں پہنچ کر خود ہی کوئی نہ کوئی کلیو تلاش کر لیا جائے گا"..... تنویر نے کسی اور کے بولنے سے پہلے ہی جولیا کی حمایت میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"مطلب یہی ہوا کہ تنویر بھی سب لوگوں میں شامل ہے اس لئے اب میں اکیلا ہی عقلمند رہ گیا ہوں اور کہا یہی جاتا ہے کہ جہاں کوئی عقلمند اکیلا ہو تو پھر اسے اپنی عقل کو لپیٹ کر اپنی جیب میں رکھ لینا چاہئے ورنہ اکیلے اسے ہی احمق قرار دے دیا جائے گا۔ چنانچہ ٹھیک ہے چلو ریکس کلب۔ لیکن اب یہ بات سن لو کہ وہاں پہنچ کر ہم نے پورے ریکس کلب پر اپنا قبضہ کرنا ہے اس لئے وہاں ہمارے علاوہ اور کسی کو زندہ نہیں رہنا چاہئے"..... عمران نے یکلخت سفاکانہ لہجے میں کہا۔

"اوہ نہیں۔ نجانے وہاں کتنے لوگ ہوں۔ اس طرح بے شمار بے گناہ لوگ مارے جا سکتے ہیں۔ ہم وہاں کے مینجر کو کور کر کے اس سے کلب بند کرنے کا اعلان کرا دیں گے اور اس کے بعد کلب پر قبضہ کر لیں گے"..... جولیا نے کہا۔

"ہاں عمران صاحب۔ یہ بہتر تجویز ہے"..... صفدر نے بھی جولیا کی حمایت کر دی اور پھر باری باری سب نے حتیٰ کہ خاور نے بھی جولیا کی حمایت ہی کی تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"واقعی اکیلا عقلمند کچھ نہیں کر سکتا۔ ٹھیک ہے۔ آؤ چلیں"۔ عمران نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا اور سب بے اختیار مسکرا دیئے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"باس اس بار ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے"..... فرانڈو نے فاکر سے مخاطب ہو کر کہا۔ وہ دونوں سٹاگر اٹاپو میں بنے ہوئے ایک علیحدہ کیبن میں موجود تھے۔ انہیں یہاں پہنچے ہوئے ابھی دو گھنٹے ہی گزرے تھے۔ ان دو گھنٹوں میں انہوں نے یہاں کے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا تھا اور انہیں یہ دیکھ کر مکمل اطمینان ہو گیا تھا کہ یہاں کے حفاظتی انتظامات اس قدر سخت ہیں کہ عمران اور اس کے ساتھی کسی صورت بھی نہ یہاں تک پہنچ سکتے ہیں اور نہ یہاں قبضہ کر سکتے ہیں۔ لیبارٹری کا راستہ ہنگامی طور پر بند کر دیا گیا تھا اور اسے اس انداز میں بنایا گیا تھا کہ بند ہو جانے کے بعد وہ صرف اندر سے ہی کھولا جا سکتا تھا۔ باہر سے کسی بھی طور اسے نہیں کھولا جا سکتا تھا اس لئے فاکر ہر لحاظ سے مطمئن ہو گیا تھا اور اب وہ جیسے ہی کیبن میں آ کر بیٹھے تھے فرانڈو بول پڑا تھا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"کیا ہو رہا ہے"..... فاکر نے چونک کر کہا۔

"ہمارے گروپ کے چاروں آدمی ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔ ہمیں اپنا ہیڈ کوارٹر چھوڑ کر یہاں آنا پڑ گیا اور اب تک بے پناہ کوششوں کے باوجود ہم ان لوگوں کو ہلاک نہیں کر سکے۔ فرض کیا یہ لوگ ایک ہفتہ خاموش بیٹھ جاتے ہیں تو ہم کب تک یہاں بیٹھ کر دن رات ان کا انتظار کرتے رہیں گے"..... فرانڈو نے کہا۔

"بس وہ پہلی حماقت ہم سے ایسی ہوئی ہے کہ جس کا اب کوئی مداوا بھی نہیں ہو سکتا۔ ہم نے ان پر قابو پا لیا تھا لیکن ان کی قسمت اچھی تھی کہ وہ بچ گئے ورنہ ہم نے تو میدان مار لیا تھا۔ ویسے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بات ذہن میں رکھ لو کہ ان سے ہمارا ٹکراؤ یہیں اس ٹاپو پر ہی ہو گا"..... فاکر نے جواب دیا۔

"مجھے یقین ہے باس کہ یہ لوگ ریکس کلب پہنچیں گے۔ اوہ۔ اوہ۔ ویری بیڈ۔ ویری بیڈ"..... فرانڈو نے یکلخت کہا اور ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ فاکر بھی بے اختیار چونک پڑا۔

"کیا ہوا"..... فاکر نے حیران ہو کر پوچھا۔

"باس۔ مجھے ابھی خیال آیا ہے کہ لیبارٹری ریکس کلب کے نیچے ہے اور لیبارٹری کی مشینری اور وہاں کام کرنے والے افراد کو بہر حال تازہ ہوا چاہئے ہوتی ہے۔ لیبارٹری کے لئے تازہ ہوا کے راستے ریکس کلب میں ہوں۔ اگر ایسا ہے تو پھر تو وہ انتہائی آسانی سے لیبارٹری تباہ کر دیں گے اور ہم یہاں بیٹھے ان کی راہ تکتے رہ جائیں گے"۔ فرانڈو نے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کہا۔

"اطمینان سے بیٹھو۔ تمہیں اب خیال آیا ہے جبکہ میں نے اس پر پہلے ہی غور کر لیا تھا۔ تازہ ہوا کا کوئی راستہ کلب میں نہیں رکھا گیا۔ تازہ ہوا یہاں ٹاپو سے ہی جاتی ہے۔ یہاں سے بڑے بڑے خصوصی پائپ سمندر کے اندر سے لیبارٹری اور ٹاپو تک موجود ہیں جن کے دہانے ٹاپو کے اندر ہیں اور وہاں انتہائی طاقتور مشینری نصب ہے جو تازہ ہوا کو کھینچ کر لیبارٹری تک پہنچاتی ہے اس لئے بے فکر رہو۔ ایسا کچھ نہیں ہو گا"..... فاکر نے جواب دیا تو فرانڈو سر ہلاتا ہوا واپس کرسی پر بیٹھ گیا لیکن اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی ایک فوجی کیبن میں داخل ہوا۔ اس نے فوجی انداز میں سلام کیا۔

"سر۔ کوئی ضرورت ہو تو مجھے حکم دیجئے۔ میرا نام راجر ہے"۔ اس فوجی نے کہا۔

"یہاں فون ہے"..... فاکر نے کہا۔

"یس سر۔ میں لے آتا ہوں"..... راجر نے کہا اور واپس مڑ کر کیبن سے باہر چلا گیا۔

"آپ کسے فون کرنا چاہتے ہیں"..... فرانڈو نے پوچھا۔

"ریکس کلب کے مینجر ڈیوڈ کو۔ میں نے اسے الرٹ رہنے کا کہہ دیا تھا"..... فاکر نے کہا تو فرانڈو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد راجر اندر داخل ہوا اور اس نے ایک فون پیس مؤدبانہ انداز میں فاکر کے سامنے رکھ دیا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"اب تم جا سکتے ہو"..... فاکر نے کہا تو راجر سر ہلاتا ہوا واپس چلا گیا۔ فاکر نے فون پیس اٹھایا۔ اسے آن کیا اور پھر اس پر تیزی سے ریکس کلب کے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ آخر میں اس نے لاؤڈر کا بٹن بھی پریس کر دیا۔ دوسری طرف گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دی اور پھر کال اٹنڈ کر لی گئی۔

"ریکس کلب"..... ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"میں فاکر بول رہا ہوں۔ مینجر ڈیوڈ سے بات کراؤ"..... فاکر نے کہا۔

"ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہیلو۔ ڈیوڈ بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد ایک اور مردانہ آواز سنائی دی۔

"فاکر بول رہا ہوں ڈیوڈ۔ کوئی خاص بات"..... فاکر نے کہا۔

"نو سر۔ آل از اوکے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ٹھیک ہے۔ بہرحال الرٹ رہنا اور اگر کوئی گڑبڑ ہو تو تم نے مجھے میری سپیشل فریکونسی پر کال کرنی ہے۔ فریکونسی تمہیں میں نے بتا دی تھی"..... فاکر نے کہا۔

"یس سر۔ آپ بے فکر رہیں۔ میں ہر لحاظ سے الرٹ ہوں"۔ دوسری طرف سے جواب دیا گیا اور فاکر نے اوکے کہہ کر فون آف کر دیا۔

"عمران اور اس کے ساتھی ریکس کلب پر قابض ہو چکے ہیں"۔ فاکر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

نے اٹھتے ہوئے کہا تو فرانڈو کے جسم کو اس طرح جھٹکا لگا جیسے لاکھوں وولٹیج کا کرنٹ اس کے جسم میں دوڑ گیا ہو۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو"..... فرانڈو نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میرے ساتھ آؤ"..... فاکر نے اس کی بات کا جواب دینے کی بجائے کہا اور تیزی سے کیبن سے نکل کر وہ ایک لحاظ سے دوڑتا ہوا اس بڑے کیبن کی طرف بڑھ گیا جس میں ایکریمین نیوی کے کمانڈر کا آفس تھا۔ فرانڈو اس کے پیچھے تھا۔ کیبن سے باہر موجود فوجیوں نے اسے سلام کیا۔ فاکر نے سر ہلا کر ان کے سلام کا جواب دیا اور تیزی سے کیبن میں داخل ہوا تو بڑی سی میز کے پیچھے کرسی پر بیٹھا ہوا لمبے قد اور بھاری جسم کا کمانڈر سٹاگ بے اختیار چونک کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"کمانڈر سٹاگ۔ میں نے تمہیں کہا تھا کہ ریکس کلب کے ساتھ بھی ڈبلیو ڈبلیو وائی فور کو لنک کر دینا۔ کیا ایسا کر دیا گیا ہے"۔ فاکر نے اندر داخل ہوتے ہی کہا۔

"یس سر"..... کمانڈر سٹاگ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"آؤ میرے ساتھ۔ میں نے چیک کرنا ہے"..... فاکر نے تیزی سے مڑتے ہوئے کہا اور پھر چند لمحوں بعد وہ تینوں زیر زمین بنے ہوئے ایک بڑے سے ہال میں داخل ہوئے جس میں ہر طرف عجیب و غریب اور انتہائی جدید ساخت کی مشینری نصب تھی اور ہر مشین کے سامنے ایک آدمی سٹول پر موجود تھا۔ وہ تینوں تیز تیز قدم اٹھاتے ایک کونے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

میں موجود بڑی مشین کی طرف بڑھتے چلے گئے۔

"یس سر"..... مشین کے سامنے سٹول پر بیٹھے ہوئے آدمی نے انہیں اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر سٹول سے نیچے اترتے ہوئے کہا۔

"کیا نام ہے تمہارا"..... فاکر نے اس آدمی سے مخاطب ہو کر پوچھا۔

"سر میرا نام ریالٹو ہے"..... اس آدمی نے جواب دیا۔

"تم نے مشین کا فوکس ریکس کلب پر کر دیا تھا"..... فاکر نے تیز لہجے میں کہا۔

"یس سر"..... ریالٹو نے جواب دیا۔

"اسے آن کرو اور ریکس کلب کی اندرونی صورت حال کو سکرین پر واضح کرو"..... فاکر نے کہا تو ریالٹو نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے تیزی سے آگے بڑھ کر مشین کو آپریٹ کرنا شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد سکرین پر جھماکے سے ہوئے اور اس کے ساتھ ہی سکرین پر ایک بڑے سے کمرے کا منظر ابھر آیا لیکن کمرہ خالی پڑا ہوا تھا۔ ریالٹو نے ناب گھمائی تو منظر بدل گیا۔ اب ایک اور کمرہ سکرین پر نظر آ رہا تھا لیکن یہ کمرہ بھی خالی تھا۔ ریالٹو ناب گھماتا رہا۔

"رک جاؤ۔ اسے بڑا کرو"..... ایک بڑے کمرے کا اندرونی منظر ابھرتے ہی فاکر نے کہا اور چند لمحوں بعد کمرے کا منظر واضح ہوتا چلا گیا اور اس کے ساتھ ہی نہ صرف فاکر بلکہ فرانڈو بھی بے اختیار اچھل پڑا کیونکہ کمرے میں کرسیوں پر دو عورتیں اور دو مرد بیٹھے ہوئے تھے اور

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

یہ وہی لوگ تھے جنہیں انہوں نے پہلے پکڑ کر چھوڑ دیا تھا۔

" باس ۔ باس ۔ یہ تو واقعی وہی لوگ ہیں "..... فرانڈو نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" دوسرے کمرے کو چیک کرو ریالٹو "..... فاکر نے کہا تو ریالٹو نے دوبارہ مشین کو آپریٹ کرنا شروع کر دیا اور پھر ایک اور کمرے میں انہوں نے تین آدمیوں کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اس کے علاوہ باقی کمرے خالی تھے۔

" ایس ایس سی ریز فائر کر سکتے ہو ریالٹو "..... فاکر نے کہا۔

" یس سر۔ آسانی سے سر "..... ریالٹو نے جواب دیا۔

" جلدی کرو۔ لیکن انتہائی احتیاط سے کرنا۔ انہیں اگر معمولی سا شک بھی پڑ گیا تو یہ ہاتھوں سے نکل جائیں گے اور اس سے پہلے کمرے کو فوکس میں بڑا کرو تاکہ میں رزلٹ دیکھ سکوں "..... فاکر نے تیز لہجے میں کہا تو آپریٹر نے دوبارہ مشین کو آپریٹ کرنا شروع کر دیا۔ کافی دیر تک کام کرنے کے بعد اس نے ایک بڑا سا بٹن دبایا تو مشین میں ایک لمبی گونج کی آواز سنائی دی اور پھر خاموشی طاری ہو گئی لیکن اس کے ساتھ ہی کمرے میں موجود چاروں افراد کے جسم یکلخت کرسیوں پر ہی ڈھلک گئے۔ ان کی گردنیں سائیڈوں پر گر گئی تھیں۔

" دوسرا کمرہ چیک کرو "..... فاکر نے تیز لہجے میں کہا تو ریالٹو نے تیزی سے ناب گھمانا شروع کر دی اور چند لمحوں بعد سکرین پر وہ کمرہ نظر آنے لگا جس سے تین افراد موجود تھے اور ان تینوں کو بھی وہی حالت

RAFREXO@HOTMAIL.COM

تھی جو اس سے پہلے والے کمرے میں موجود افراد کی ہوئی تھی۔

" ویل ڈن۔ اب اسے آف کر دو۔ آؤ فرانڈو۔ اب اطمینان سے ان کا شکار کھیلیں "..... فاکر نے کہا اور واپس مڑ گیا۔

" یہ کون لوگ ہیں جناب "..... کمانڈر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" پاکیشیائی ایجنٹ۔ جن کی وجہ سے ہم یہاں موجود ہیں "۔ فاکر نے کہا۔

" مم۔ مم۔ مگر سر۔ یہ تو ایکریمین ہیں "..... کمانڈر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" ہم پہلے ان کے اس میک اپ کی وجہ سے ان سے مار کھا چکے ہیں "..... فاکر نے جواب دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ تینوں کمرے سے نکل کر ٹاپو کی اوپر والی سطح پر پہنچ گئے۔

" دو مسلح فوجی ساتھ لے آؤ۔ جلدی کرو۔ میں ہیلی کاپٹر سٹارٹ کرتا ہوں "..... فاکر نے اس طرف کو بڑھتے ہوئے کہا جدھر وہ چھوٹا ہیلی کاپٹر موجود تھا جس میں وہ یہاں پہنچے تھے۔

" میرے لئے کیا حکم ہے جناب "..... کمانڈر نے کہا۔

" تم نے بہرحال الرٹ رہنا ہے۔ میں ان کا خاتمہ کرنے کے بعد تمہیں سپیشل ٹرانسمیٹر پر کال کر کے بتا دوں گا کہ خطرہ ٹل گیا ہے۔ اس کے بعد میں سیکشن ہیڈ کوارٹر کو اطلاع کر دوں گا اور پھر جیسے ہی وہ حکم دیں گے ویسے ہی ہو گا "..... فاکر نے کہا اور کمانڈر نے اثبات

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

میں سرہلا دیا اور اپنے آفس کی طرف بڑھ گیا۔ چند لمحوں بعد فاکر اور فرانڈو دونوں ہیلی کاپٹر میں سوار ہو کر ریکس کلب کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔

"آپ کو کیسے شک پڑا باس"..... فرانڈو نے کہا۔

"مجھے امید تھی کہ یہ لوگ وہاں ریڈ کریں گے کیونکہ انہیں تو معلوم نہیں ہے کہ وہ وہاں سے لیبارٹری میں داخل نہیں ہو سکتے اس لئے میں نے مینجر ڈیوڈ سے یہ بات طے کر لی تھی کہ جب بھی میں اسے فون کروں گا تو وہ میری ڈیمانڈ کئے بغیر میرا نام سنتے ہی ازخود مخصوص کوڈ دوہرائے گا لیکن جب میں نے کال کی تو اس نے کوڈ نہ دوہرائے جس سے میں سمجھ گیا کہ بات کرنے والا یقیناً عمران ہی ہے۔ دوسری طرف یہاں میں نے ایس ایس سی ریز کے بارے میں پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ ان کی ریچ کمپیوٹر کے ذریعے ریکس کلب تک بڑھا دی جائے تاکہ کسی بھی ایمرجنسی میں اسے استعمال کیا جا سکے اور اب دیکھو ہم نے کتنی آسانی سے انہیں مار گرایا ہے"..... فاکر نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"لیکن ان ریز کے شکار کے بے ہوش رہنے کی مدت کتنی ہے" فرانڈو نے کہا۔

"ایک گھنٹہ اور یہ ہمارے لئے کافی ہے"..... فاکر نے جواب دیا تو فرانڈو نے اثبات میں سرہلا دیا۔

"باس۔ کیا آپ انہیں ہوش میں لے آئیں گے"..... فرانڈو نے

کہا۔

"ہاں۔ تاکہ مرنے سے پہلے انہیں معلوم ہو سکے کہ انہیں کس نے ہلاک کیا ہے۔ تم فکر نہ کرو ریکس کلب کے ایک تہہ خانے میں باقاعدہ الیکٹرونک کنٹرول کرسیاں موجود ہیں جہاں سے ان کے جسم آزاد نہیں ہو سکتے البتہ روحیں رہا ہو سکتی ہیں"..... فاکر نے جواب دیا اور فرانڈو نے اثبات میں سرہلا دیا۔ اس کے چہرے پر بھی مسرت کے تاثرات ابھر آئے تھے کیونکہ اب اسے بھی ان کی موت کا یقین ہو گیا تھا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

عمران کی آنکھیں کھلیں تو اس نے بے اختیار اٹھنے کی کوشش کی لیکن دوسرے لمحے اس کے منہ سے بے اختیار ایک طویل سانس نکل گئی کیونکہ اس نے اپنے آپ کو ایک راڈز والی کرسی میں جکڑے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ اس نے گردن گھمائی اور اس کے منہ سے بے اختیار سیٹی کی سی آواز نکل گئی کیونکہ اس کے ساتھی بھی ایک قطار کی صورت میں اسی طرح کرسیوں میں جکڑے ہوئے موجود تھے لیکن ان سب کی گردنیں ڈھلکی ہوئی تھیں۔ عمران کو یاد تھا کہ انہوں نے ریکس کلب کے مینجر ڈیوڈ پر قابو پا کر پورا کلب خالی کرا لیا تھا اور پھر ڈیوڈ بھی اچانک حرکت کرنے پر تنویر کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے سارے کلب کو چیک کیا لیکن انہیں کوئی ایسا خفیہ راستہ نہ مل سکا تھا اور نہ ہی کوئی ایسا پوائنٹ کہ جس سے وہ لیبارٹری میں داخل ہو سکتے۔ اسی چیکنگ کے دوران یہ بڑا ہال کمرہ بھی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

انہوں نے چیک کر لیا تھا جسے ٹارچنگ روم کے انداز میں بنایا گیا تھا۔ عمران نے کلب کے فرش کو بھی چیک کیا تھا لیکن اسے جلد ہی معلوم ہو گیا تھا کہ فرش ریڈ بلاکس سے تعمیر شدہ ہے اس لئے اس پر ایٹم بم بھی مار دیا جائے تو بھی اس پر کوئی اثر نہیں ہو سکتا اور پھر تمام چیکنگ کے بعد عمران، جولیا، صالحہ اور صفدر کے ہمراہ ڈیوڈ کے آفس میں موجود تھا جبکہ باقی ساتھی کسی دوسرے کمرے میں تھے۔ اب ان سب کا متفقہ فیصلہ تھا کہ انہیں اب ہر صورت میں سٹاگراٹا پو پر حملہ کرنا چاہئے۔ ابھی وہ یہ باتیں کر کے مختلف منصوبے سوچ رہے تھے کہ اچانک عمران کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کے جسم میں بجلی کی طاقتور لہریں سی دوڑتی چلی گئی ہوں اور پھر اس سے پہلے کہ اس کا ذہن سنبھل سکتا وہ مکمل طور پر تاریک ہو گیا تھا اور اب اسے ہوش آیا تو وہ اپنے ساتھیوں سمیت یہاں کرسیوں میں جکڑا ہوا موجود تھا۔ ریکس کلب پر تو ان کا مکمل قبضہ تھا اور باہر سے کوئی آدمی اندر بھی نہ آیا تھا اس کے باوجود ان سب کا اس طرح بے ہوش ہو جانے کا مطلب تھا کہ ان پر ایک بار پھر کسی جدید ترین ہتھیار سے حملہ کیا گیا ہے۔ اس نے کرسیوں کے راڈز کا جائزہ لینا شروع کر دیا لیکن چند لمحے غور سے دیکھنے کے بعد وہ سمجھ گیا کہ یہ راڈز الیکٹرونک کنٹرولڈ ہیں۔ نہ ہی ان میں آن آف کا بٹن ہے اور نہ ان کا تعلق کسی سوئچ پینل سے ہے بلکہ یہ کسی مخصوص آلے سے کھلتے اور بند ہوتے ہیں کیونکہ راڈز کی مخصوص بناوٹ بتا رہی تھی کہ یہ عام راڈز والی کرسیاں نہیں ہیں اس نے اپنے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

جسم کو حرکت دے کر اونچا کرنے کی کوشش کی لیکن یہ راڈز خاصے تنگ تھے اور انہیں اس انداز میں بنایا گیا تھا کہ انسانی جسم کی مخصوص گہرائیوں کے ساتھ ہی وہ تنگ ہو جاتے تھے اس لئے ایسے راڈز میں سے جسم کو باہر نکالنا کسی بھی طرح ممکن نہ تھا۔ عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ کس طرح وہ کسی کے آنے سے پہلے ان راڈز سے چھٹکارا حاصل کرے کیونکہ اسے معلوم تھا کہ اس بار ان کی اداکاری پر کسی نے یقین نہیں کرنا اور پھر اس کے ساتھی بھی ایک ایک کر کے ہوش میں آنے لگ گئے تو عمران سمجھ گیا کہ وہ اپنے ساتھیوں سے چند لمحے پہلے اس لئے ہوش میں آگیا تھا کہ بے ہوش کر دینے والی ریز کے اثرات ختم ہونے کے قریب تھے اور اس کی مخصوص ذہنی ورزشوں کی وجہ سے وہ پہلے ہوش میں آگیا ہے جبکہ اس کے ساتھی اب ایک ایک کر کے ہوش میں آرہے تھے اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ سب ہوش میں آگئے۔

"یہ سب کیا ہو گیا ہے۔ یہ کس نے ایسا کیا ہے"..... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہم پر پھر کسی جدید ریز کا اٹیک کیا گیا ہے"..... عمران نے جواب دیا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی اس کمرے کا اکلوتا دروازہ کھلا اور دو آدمی آگے پیچھے چلتے ہوئے اندر داخل ہوئے تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا کیونکہ آنے والے فاکر اور فرانڈو تھے۔ چونکہ پہلے بھی وہ انہیں میک اپ کے سلسلے میں چکر دے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

چکے تھے اس لئے وہ انہیں اچھی طرح پہچانتے تھے۔

"تمہیں ہوش آگیا"..... فاکر نے عمران کی طرف دیکھتے ہوئے بڑے مطمئن سے لہجے میں کہا۔

"تم نے ہمیں دوبارہ پکڑ لیا حالانکہ پہلے تم مطمئن ہو گئے تھے عمران نے ایکریمین لہجے میں کہا تو فاکر بے اختیار ہنس پڑا۔

"ہم پہلے تمہاری اس بے داغ اداکاری اور تمہارے اس میک اپ کے ہاتھوں اچھی طرح بیوقوف بن چکے ہیں اس لئے اب مزید اداکاری کی ضرورت نہیں رہی۔ تم لوگوں نے جس طرح ہمارے گروپ کے افراد کو گردنیں توڑ کر ہلاک کیا ہے اس کے بعد میرا ساتھی فرانڈو تو تمہیں ایک لمحے کی بھی مہلت دینے کے لئے تیار نہ تھا لیکن میں چاہتا تھا کہ مرنے سے پہلے تمہیں معلوم ہو سکے کہ تم کس کے ہاتھوں ہلاک ہو رہے ہو اور یہ بھی بتا دوں کہ یہ کرسیاں الیکٹرونک کنٹرولڈ ہیں۔ ان کا آپریشنل آلہ میری جیب میں ہے اس لئے تم کسی صورت بھی سچوئیشن بدلنے پر قادر نہیں ہو سکتے اور میں تمہیں زیادہ مہلت بھی نہیں دوں گا"..... فاکر نے کہا۔

"چلو ٹھیک ہے۔ یہ بات تو تم نے قبول کر لی کہ تم جیسے ٹاپ ایجنٹ میرے ہاتھوں بیوقوف بن سکتے ہیں۔ اب رہ گئی یہ بات کہ تم ہمارے ساتھ کیا سلوک کرو گے اس کا بھی ہمیں علم ہے لیکن ایک حق ہمارا بھی ہے کہ تم ہمیں یہ بتا دو کہ تم ہیلی کاپٹر پر سٹاگرا ٹاپو پر چلے گئے تھے پھر تم نے ہمیں ریکس کلب میں کیسے بے ہوش کر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

دیا"..... عمران نے اس بار اپنے اصل لہجے اور آواز میں بات کرتے ہوئے کہا۔

" تو تم ہو وہ عمران جس کی ذہانت اور کارکردگی سے دنیا خوفزدہ ہے۔ میرا آئیڈیا تھا کہ تم ہی ہو سکتے ہو کیونکہ تمہارا قدوقامت مخصوص ہے۔ بہرحال بتانے میں کوئی حرج نہیں ہے"..... فاکر نے کہا اور اس نے مینجر ڈیوڈ سے طے ہونے والی بات چیت سے لے کر فون کرنے اور مخصوص کوڈ نہ ملنے کی بنا پر ان کی یہاں موجودگی اور پھر سٹاگرا ٹاپو پر موجود مخصوص مشینری سے ان کی چیکنگ اور پھر بے ہوش کر دینے والی تمام کارروائی تفصیل سے بتا دی۔

" بلیک تھنڈر کی یہ خوبی ہے کہ اس کے ایجنٹوں کو انتہائی جدید ترین ایجادات استعمال کرنے کے لئے مل جاتی ہیں اور ان جدید ترین ایجادات کی بنا پر وہ اپنے آپ کو ٹاپ ایجنٹ سمجھنا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ ٹاپ ایجنٹ میری نظروں میں وہ ہو سکتا ہے جو اپنی ذہانت اور ذاتی کارکردگی کی بنا پر ٹاپ ایجنٹ بن سکے"..... عمران نے کہا تو فاکر بے اختیار ہنس پڑا۔

" تمہاری یہ جذباتی باتیں مجھ پر کوئی اثر نہیں کریں گی عمران۔ اگر کوئی اور بات پوچھنی ہو تو پوچھو تاکہ تمہیں مجھ سے شکایت نہ ہو کہ میں نے تمہیں بغیر کچھ بتائے ہلاک کر دیا ہے"..... فاکر نے ہنستے ہوئے کہا۔

" کیا تم نے ہمارے بارے میں سیکشن ہیڈ کوارٹر کو اطلاع دے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

دی ہے"..... عمران نے کہا تو فاکر چونک پڑا۔

" نہیں۔ البتہ تمہیں ہلاک کرنے کے بعد اطلاع دوں گا۔ کیوں"۔ فاکر نے کہا۔

" کوئی خاص بات نہیں۔ ویسے ہی پوچھ رہا تھا"..... عمران نے بڑے طنزیہ انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

" باس۔ اب مزید وقت ضائع کرنے کی کیا ضرورت ہے"۔ اچانک ساتھ بیٹھے ہوئے فرانڈو نے سخت لہجے میں کہا۔

" تم ابھی ٹاپ ایجنٹ نہیں بن سکے مسٹر فرانڈو ورنہ فاکر ٹاپ ایجنٹ ہے اس لئے وہ جانتا ہے کہ وہ وقت ضائع نہیں کر رہا بلکہ کچھ حاصل کر رہا ہے"..... عمران نے فرانڈو سے کہا تو فرانڈو بے اختیار چونک پڑا۔

" فرانڈو اطمینان سے بیٹھو۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ لوگ کیوں ایسی باتیں کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ یہ وقت لے کر سچوئیشن تبدیل کر لیں گے لیکن مجھے معلوم ہے کہ ایسا نہیں ہو سکتا اس لئے جلدی کی ضرورت نہیں ہے"..... فاکر نے فرانڈو سے مخاطب ہو کر کہا تو فرانڈو نے ہونٹ بھینچ لئے۔

" ہاں تو تمہارا خیال تھا کہ تمہیں ہلاک کرنے سے پہلے مجھے سیکشن ہیڈ کوارٹر کو اطلاع دینی چاہئے"..... فاکر نے کہا۔

" اس لئے مسٹر فاکر کہ سیکشن ہیڈ کوارٹر نے ہماری لاشوں کو کسی طرح بھی تسلیم نہیں کرنا۔ جس طرح تم ہمارے میک اپ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

واش نہیں کر سکے۔ اسی طرح تمہارا سیکشن ہیڈ کوارٹر بھی جو چاہے کر لے یہ میک اپ واش نہیں ہو سکیں گے اس لئے میرا خیال تھا کہ تم نے ہمیں اس لئے بے ہوشی کے دوران ہلاک نہیں کیا کہ تم ہمارے بارے میں اپنے سیکشن ہیڈ کوارٹر کو اطلاع دے چکے ہو گے اور پھر وہ لوگ ہم سے باتیں کر کے اطمینان کر لیں گے کہ واقعی تم نے درست آدمیوں پر ہاتھ ڈالا ہے لیکن شاید تمہارے ذہن میں یہ خیال ہی نہیں آیا"..... عمران نے کہا تو فاکر نے ایک طویل سانس لیا۔

"مجھے اعتراف ہے کہ واقعی میرے ذہن میں یہ خیال نہیں آیا تھا۔ واقعی ایسا ہی ہو گا لیکن مسئلہ یہ ہے کہ سیکشن ہیڈ کوارٹر سے کوئی آدمی یہاں نہیں آسکتا اور نہ ہی تمہیں سیکشن ہیڈ کوارٹر بھجوایا جا سکتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ وہ تمہاری لاشیں منگوا سکتے ہیں اور نجانے تم نے کس قسم کا میک اپ کر رکھا ہے کہ واقعی وہ کسی صورت واش نہیں ہو سکتا اس لئے واقعی انہوں نے ہماری بات کا یقین نہیں کرنا"..... فاکر نے اس بار قدرے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

"اگر تم چاہو تو میں تمہیں اسے واش کرنے کا آسان طریقہ بتا سکتا ہوں"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو فاکر بے اختیار چونک پڑا۔

"اس کے بدلے میں تم کیا چاہو گے۔ کیا اپنی زندگی"..... فاکر نے کہا۔

"اوہ نہیں۔ زندگی اور موت کا مالک تو اللہ تعالیٰ ہے تم نہیں ہو۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

تمہیں تو اپنی زندگی پر اختیار نہیں ہے اس لئے تم کسی دوسرے کو زندگی کیسے دے سکتے ہو"..... عمران نے کہا۔

"تو پھر کیا چاہو گے"..... فاکر نے کہا۔

"تم ٹاپ ایجنٹ ہو اور تمہارا یہ مسٹر فرانڈو بھی یقیناً سیکنڈ ٹاپ ایجنٹ ہو گا اور ٹاپ ایجنٹوں کے بارے میں سنا گیا ہے کہ ٹاپ ایجنٹ مارشل آرٹ کے ماہر ہوتے ہیں۔ کیا واقعی ایسا ہوتا ہے"۔ عمران نے کہا۔

"ہاں۔ تم نے درست سنا ہے لیکن اگر تمہارا خیال ہے کہ میں تم سے مارشل آرٹ کا مقابلہ کروں تو یہ ذہن سے نکال دو کیونکہ تمہیں میں کسی صورت بھی رہا کرنے کا رسک نہیں لے سکتا چاہے بعد میں کچھ بھی ہو جائے"..... فاکر نے کہا۔

"میں اپنی بات نہیں کر رہا۔ مجھے تو مارشل آرٹ میں مہارت تو ایک طرف سرے سے آرٹ ہی نہیں آتا۔ میں صرف ایک شرط پر تمہیں یہ نسخہ بتا سکتا ہوں کہ تم یا تمہارا یہ فرانڈو ہماری ان دونوں عورتوں میں سے کسی ایک سے مقابلہ کرے۔ اگر تم اسے شکست دے دو تو میں تمہیں نسخہ بتا دوں گا"..... عمران نے کہا۔

"تمہارا مقصد ہے کہ تمہارا کوئی ساتھی بہرحال اس کرسی سے نجات حاصل کر لے۔ پھر وہ سچوئیشن کنٹرول کر لے گا"..... فاکر نے کہا۔

"باس۔ آپ مجھے اجازت دیں میں ابھی چند لمحوں میں ان کی روح

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سے بھی اصل نسخہ اگلوالوں گا"..... فرانڈو نے کہا۔

"اور اگر نہ اگلوا سکے اور یہ ہلاک ہو گیا تو پھر۔ اس عمران کی بات واقعی غور طلب ہے۔ اگر ان کے میک اپ واش نہ ہوئے اور یہ ہلاک ہو گئے تو کسی نے ہماری بات پر یقین نہیں کرنا"..... فاکر نے کہا۔

"میں اسے مرنے نہیں دوں گا"..... فرانڈو نے کہا۔

"عمران تمہارے علاوہ تمہارے ساتھیوں کو بھی اس نسخے کا علم ہے"..... فاکر نے کہا۔

"ہاں۔ سب کو علم ہے۔ میں فانی انسان ہوں اگر میں مر جاؤں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسی میک اپ میں رہیں گے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ اگر اس نے نہیں کہہ دیا تو وہ ابھی اس کے سارے ساتھیوں کو ہلاک کر دے گا۔

"فرانڈو۔ اب تمہیں اجازت ہے کہ کسی سے بھی یہ نسخہ معلوم کر لو"..... فاکر نے فرانڈو سے کہا اور فرانڈو ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"ایک منٹ۔ پہلے میری بات سن لو"..... عمران نے کہا۔

"کیا کہنا چاہتے ہو"..... فاکر نے کہا اور ساتھ ہی اس نے ہاتھ اٹھا کر فرانڈو کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔

"اگر تم تشدد کر کے نسخہ معلوم کرنا چاہتے ہو اور وہ بھی بے بس

RAFREXO@HOTMAIL.COM

اور جکڑے ہوئے افراد پر تو اس سے بہتر ہے کہ تم ہم میں سے کسی کو چاہے وہ میری ساتھی کوئی عورت ہی کیوں نہ ہو انتخاب کر لو۔ تم دونوں ٹاپ ایجنٹ ہو۔ مارشل آرٹ میں مہارت رکھتے ہو۔ تم اپنے انتخاب کو چاہے وہ مرد ہو یا عورت کرسی سے رہا کر کے اس سے باقاعدہ لڑو۔ اگر تم اسے تسخیر کر لو تو نسخہ تمہیں بتا دیا جائے گا ورنہ دوسری صورت بتا دوں کہ ان میں سے کوئی بھی چاہے تم ان کا ریشہ ریشہ علیحدہ کر دو تمہیں کچھ نہیں بتائے گا"..... عمران نے کہا۔

"فرانڈو جاؤ اور باہر سے دو مسلح فوجیوں کو بلا لاؤ"..... فاکر نے کہا تو فرانڈو ہونٹ بھینچے خاموشی سے مڑ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

"کیا تمہیں یقین ہے عمران کہ تم یا تمہارا کوئی ساتھی میرا یا فرانڈو کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ فرانڈو ایکریمیا کا سب سے خطرناک لڑاکا سمجھا جاتا ہے اور میرا شاگرد ہے اس لئے تمہارے یا تمہارے ساتھیوں کے لئے آسان موت مرنا زیادہ فائدے میں رہے گا ورنہ موت تو بہرحال آنی ہے"..... فاکر نے مسکراتے ہوئے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"تم اوپر سے تو ایسی باتیں کر رہے ہو جبکہ اندر سے تم انتہائی خوفزدہ ہو۔ تم ہم میں سے ایک کو کرسی سے رہا کرتے ہوئے اس قدر خوفزدہ ہو رہے ہو کہ اپنی موجودگی کے باوجود دو مسلح افراد بھی منگوا لئے ہیں تم نے"..... عمران نے کہا۔ اسی لمحے دروازہ کھلا اور فرانڈو اندر داخل ہوا۔ اس کے پیچھے مشین گنوں سے مسلح دو فوجی اندر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

داخل ہوئے۔

" تم دونوں ان کرسیوں کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ اور اگر ان میں سے کوئی بھی ایسی حرکت کرے کہ جس سے تمہیں خدشہ ہو کہ وہ نجات حاصل کر لے گا تو تم نے بغیر پوچھے اس پر فائر کھول دینا ہے"۔ فاکر نے آنے والے دونوں مسلح فوجیوں سے مخاطب ہو کر کہا۔

" یس سر"..... ان دونوں نے کہا اور تیزی سے عمران اور اس کے ساتھیوں کے عقب میں جا کر کھڑے ہو گئے۔

" مجھے تم سے کوئی خطرہ نہیں تھا۔ خطرہ اس بات سے تھا کہ تم ایسی باتیں کر کے مزید وقت لینے کی کوشش کر رہے ہو اس لئے تم کوئی بھی حرکت کر سکتے ہو۔ بہرحال اب تک بہت باتیں ہو چکی ہیں۔ اب میرے پاس مزید وقت نہیں ہے۔ آخری بار کہہ رہا ہوں کہ تم اگر آسان موت مرنا چاہتے ہو تو میک اپ صاف کرنے کا نسخہ بتا دو ورنہ دوسری صورت میں یہیں کرسیوں پر بیٹھے بیٹھے تمہارے جسم کی ایک ایک ہڈی توڑ دی جائے گی اور تمہیں بہرحال سب کچھ بتانا پڑے گا"..... فاکر نے یکلخت انتہائی سرد لہجے میں کہا تو عمران سمجھ گیا کہ اس کے ذہن میں اچانک خدشات نے سر اٹھا لیا ہے اس لئے اب وہ پہلے سے زیادہ محتاط ہو گیا ہے۔

" میرے چہرے پر جو میک اپ ہے اس کا نسخہ علیحدہ ہے اور میرے ساتھیوں کے چہروں پر موجود میک اپ کا نسخہ علیحدہ ہے اور میں نہیں چاہتا کہ میں ہڈیاں تڑوا کر مروں اس لئے میں تمہیں پہلے بتا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

دیتا ہوں کہ میرے چہرے پر موجود میک اپ صاف کرنے کے لئے تمہیں میرے چہرے پر انتہائی تیز سادہ پانی ڈالنا ہو گا۔ انتہائی تیز ٹھنڈا پانی پڑتے ہی میک اپ صاف ہو جائے گا"..... عمران نے جواب دیا۔

" کیا تم درست کہہ رہے ہو"..... فاکر نے حیران ہو کر کہا۔

" آزما کر دیکھ لو"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" فرانڈو۔ یہاں کلب میں یقیناً نیچے تہہ خانے میں گوشت کو سڑنے گلنے سے بچانے کے لئے تیز پانی کا انتظام ہو گا۔ وہاں سے ایک بوتل بھر لاؤ اور ساتھ ہی کوئی تولیہ بھی لے آنا"..... فاکر نے فرانڈو سے مخاطب ہو کر کہا۔

" یس باس"..... فرانڈو نے کہا اور مڑ کر دروازے کی طرف بڑھ گیا اور فاکر ہونٹ بھینچ کر خاموش کھڑا ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد ہی فرانڈو واپس آ گیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک بڑی سی پلاسٹک کی بوتل تھی جبکہ دوسرے ہاتھ میں اس نے ایک تولیہ پکڑا ہوا تھا۔

" اس کے منہ پر اچھی طرح پانی ڈالو۔ خوب اچھی طرح اور پھر تولیے سے اس کا منہ رگڑ دو"..... فاکر نے کہا تو فرانڈو سر ہلاتا ہوا تیزی سے آگے بڑھا اور اس نے عمران کے سامنے رک کر بوتل سے پانی عمران کے چہرے پر ڈال دیا۔ پانی واقعی انتہائی تیز تھا۔ عمران کے منہ سے بے اختیار سسکاری سی نکل گئی۔ فرانڈو پانی ڈالتا رہا حتیٰ کہ پوری بوتل اس نے عمران کے چہرے پر انڈیل دی اور پانی عمران کے

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

لباس اور کرسی کو گیلا کر کے نیچے فرش پر پھیلتا چلا گیا۔

" اب اس کے چہرے کو تولیے سے رگڑو"..... فاکر نے کہا فرانڈو نے خالی بوتل ایک طرف رکھی اور تولیہ عمران کے منہ پر ڈال کر اس نے اس کے چہرے کو رگڑنا شروع کر دیا۔ عمران کے تمام ساتھی خاموش بیٹھے یہ عجیب و غریب تماشہ دیکھ رہے تھے۔ چند لمحوں بعد فرانڈو پیچھے ہٹا اور اس نے تولیہ بھی ہٹا لیا۔

" اوہ۔ اوہ۔ واقعی یہ تو میک اپ ختم ہو گیا ہے۔ اوہ۔ حیرت انگیز۔ جسے دنیا کا کوئی میک اپ واشر نہیں اتار سکا تھا وہ میک اپ صرف پانی سے صاف ہو گیا"..... فاکر نے بے اختیار اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

" منہ دھلوانے کا شکریہ"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" تمہارے ساتھیوں کا میک اپ کیسے صاف ہو گا"..... فاکر نے کہا۔

" کیوں۔ کیا میرا چہرہ پسند نہیں آیا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" جو پوچھ رہا ہوں وہ بتاؤ ورنہ میں تمہارے ساتھیوں کو اسی حالت میں ہلاک بھی کر سکتا ہوں۔ سیکشن ہیڈ کوارٹر کو صرف تمہاری موت کی کنفرمیشن چاہئے۔ تمہارے ساتھیوں کی نہیں"..... فاکر نے تیز لہجے میں کہا۔

" یہی ٹھنڈا پانی"..... عمران نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" فرانڈو۔ ان دونوں فوجیوں کو بھی ساتھ لے جاؤ اور چھ بوتلیں اور تولیے وغیرہ لے آؤ تاکہ ان سب کا میک اپ صاف کیا جا سکے"۔ فاکر نے کہا۔

" لیکن باس۔ اس کی کیا ضرورت ہے اس عمران کا اصل چہرہ ہی شناخت کے لئے کافی ہے"..... فرانڈو نے کہا۔

" جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو۔ جاؤ میں خود یہاں موجود ہوں۔ یہ معمولی سی حرکت بھی نہیں کر سکتے"..... فاکر نے کہا تو فرانڈو نے اثبات میں سر ہلا دیا تو عمران اور اس کے ساتھیوں کے عقب میں موجود فوجیوں کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کر کے وہ بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

" یہ بتاؤ عمران کہ تم نے کیوں اس قدر آسانی سے یہ نسخہ بتایا ہے۔ کیا واقعی تم اس کے ذریعے کوئی چکر چلانا چاہتے ہو"..... فاکر نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

" سچ کہتے ہیں کہ بد سے بدنام برا ہوتا ہے۔ میں جو بھی کروں تم سمجھتے ہو کہ میں چکر چلا رہا ہوں حالانکہ میں نے صرف تشدد سے بچنے کے لئے یہ سب کچھ کیا ہے۔ اگر واقعی موت آنی ہے تو پھر اس سے پہلے خواہ مخواہ کا تشدد کیوں برداشت کیا جائے"..... عمران نے کہا۔

" تم واقعی انتہائی حوصلہ مند شخص ہو۔ مجھے تمہاری موت پر ہمیشہ افسوس رہے گا۔ کاش تم بلیک تھنڈر کے خلاف کام نہ کرتے"۔ فاکر نے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"اس حسن ظن کا بے حد شکریہ۔ البتہ اگر تم اس بات میں کوئی ہرج نہ سمجھو تو یہ بتا دو کہ سٹاگرا ٹاپو میں موجود ایکریمین نیوی کا کمانڈر کون ہے"..... عمران نے کہا تو فاکر بے اختیار چونک پڑا۔

"کیوں۔ تم کیوں پوچھ رہے ہو"..... فاکر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تاکہ میں عالم ارواح سے اس سے رابطہ کر سکوں۔ میں عالم ارواح میں پہنچ کر تو اپنا مشن پورا کر سکتا ہوں"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کمانڈر سٹاگ"..... فاکر نے جواب دیا۔

"شکریہ۔ اب یہ بھی بتا دو کہ سٹاگرا ٹاپو میں کمانڈر سٹاگ کا فون نمبر کیا ہے"..... عمران نے کہا تو فاکر نے ہنستے ہوئے فون نمبر بھی بتا دیا۔

"بے حد شکریہ۔ اب میں آسانی سے عالم ارواح سے اس سے رابطہ کر لوں گا"..... عمران نے کہا تو فاکر بے اختیار ہنس پڑا۔

"تم واقعی دوسروں کو ذہنی طور پر الجھانے اور خوفزدہ کرنے میں ماہر ہو۔ ایسے حالات میں تمہاری طرف سے اس قسم کے سوالات واقعی دوسروں کو ذہنی طور پر الجھا دیتے ہیں"..... فاکر نے کہا۔

"سوال جواب سے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ میں جب پرائمری میں پڑھتا تھا تو ہمارے ایک استاد ہوا کرتے تھے فتح دین۔ بڑے ہی محبت کرنے والے استاد تھے۔ انہوں نے ہمیں حکم دیا ہوا تھا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کہ ہم جو سبق بھی پڑھیں اس کے بارے میں سوچیں اور سوالات کریں۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک سوالات کے ذریعے ہی میں علم حاصل کرتا رہا ہوں۔ اب دیکھو تم سے دو سوال کئے اور ان سوالات سے میرے علم میں اضافہ ہو گا۔ اگر کہو تو دو چار سوال اور کر لوں"۔ عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا تو فاکر بے اختیار ہنس پڑا۔

"کر لو"..... فاکر نے کہا۔

"یہ بتا دو کہ تمہارے اور کمانڈر سٹاگ کے درمیان کیا کوڈ طے شدہ ہیں"..... عمران نے کہا تو فاکر ایک بار پھر چونک پڑا۔ اس کے چہرے پر الجھن کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"اس کا مطلب ہے کہ تمہیں یقین ہے کہ تم یہاں سے بچ کر نکل جاؤ گے۔ کیسے"..... فاکر نے کہا۔

"ارے۔ الٹا تم نے سوال کرنے کا سبق پڑھ لیا۔ پہلے میرے سوال کا جواب دو"..... عمران نے کہا۔

"کوڈ کوئی طے نہیں ہوا اور نہ مجھے طے کرنے کی ضرورت تھی" فاکر نے جواب دیا اور اسی لمحے دروازہ کھلا تو فرانڈو دو مسلح افراد کے ساتھ اندر داخل ہوا۔ اس نے دونوں ہاتھوں میں دو بوتلیں پکڑی ہوئی تھیں جبکہ دونوں مسلح فوجیوں نے بھی ایک ایک بوتل اٹھائی ہوئی تھی اور ان دونوں کے کاندھوں پر تولیے پڑے ہوئے تھے۔

"واہ۔ مسلح ہاتھ منہ دھلوانے والے آج دیکھے ہیں"..... عمران نے کہا تو فاکر بے اختیار مسکرا دیا اور پھر فاکر کے حکم پر فرانڈو اور ان

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

دونوں مسلح افراد نے پہلے صفدر، خاور اور صالحہ کا منہ دھویا۔ ان کے میک اپ بھی صاف ہوگئے۔ اس کے بعد انہوں نے تنویر، کیپٹن شکیل اور جولیا کا میک اپ صاف کر دیا۔

"یہ۔ یہ سوئس عورت ہے۔ کیا مطلب۔ یہ کون ہے"..... فاکر نے جولیا کا اصل چہرہ دیکھتے ہی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کی ڈپٹی چیف مس جولیانا فٹز واٹر ہے"..... عمران نے کہا۔

"ویری سٹرینج۔ ایک غیر ملکی کس طرح سیکرٹ سروس میں شامل ہو سکتی ہے۔ بہرحال اب تمہارے میک اپ واش ہو چکے ہیں اس لئے اب تم سب مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ"..... فاکر نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اس نے جیب سے ایک مشین پسٹل نکال لیا۔

"صرف ایک منٹ رک جاؤ۔ پھر بے شک جو چاہے کر لینا"۔ عمران نے کہا تو فاکر نے بے اختیار مشین پسٹل والا ہاتھ نیچے کیا ہی تھا کہ یکلخت کھٹاک کی آواز کے ساتھ ہی عمران کرسی سے اس طرح اچھلا جیسے بند سپرنگ اچانک نکلتا ہے اور پلک جھپکنے سے بھی کم عرصے میں وہ توپ سے نکلے ہوئے گولے کی طرح سامنے کھڑے فاکر سے ٹکرایا اور پھر اس سے پہلے کہ کوئی سنبھلتا مشین پسٹل کی تڑتڑاہٹ کے ساتھ ہی فرانڈو اور دونوں مسلح افراد چیختے ہوئے نیچے جا گرے جبکہ فاکر عمران کی زور دار ٹکر کھا کر اچھل کر پہلے کرسی پر گرا تھا اور پھر کرسی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

سمیت نیچے فرش پر جا گرا۔ عمران نے البتہ اس سے ٹکراتے ہوئے اس کے ہاتھ سے مشین پسٹل جھپٹ لیا تھا اور فاکر کے جسم سے ٹکرا کر وہ قلابازی کھا کر سائیڈ میں جا کھڑا ہوا تھا اور پھر اس نے بغیر کوئی وقت ضائع کئے مشین پسٹل سے فائر کھول دیا جس کے نتیجے میں فرانڈو اور دونوں مسلح فوجی چیختے ہوئے نیچے جا گرے تھے۔ فاکر نے بھی نیچے گرتے ہی الٹی قلابازی کھانے کی کوشش کی لیکن عمران نے بجلی کی سی تیزی سے آگے بڑھ کر پوری قوت سے لات اس کی کنپٹی پر ماری اور کمرہ فاکر کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے گونج اٹھا۔ لیکن اس نے تڑپ کر ایک بار پھر اٹھنے کی کوشش کی تو عمران نے اچھل کر دوسری لات جما دی اور پھر تو جیسے عمران کی دونوں ٹانگوں میں مشین فٹ ہو گئی ہو۔ اس نے ایک لمحے کا وقفہ دیئے بغیر ہی فاکر کو کئی ضربیں لگائیں اور نتیجہ یہ کہ چند لمحوں بعد ہی فاکر کا جسم ڈھیلا پڑتا چلا گیا جبکہ اس دوران فرانڈو اور دونوں مسلح فوجی ختم ہو چکے تھے۔ ظاہر ہے دل میں گھس جانے والی گولیاں انہیں کتنی دیر تک زندہ رہنے کا موقع دے سکتی تھیں۔ فاکر کے بے ہوش ہوتے ہی عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ پھر اس نے جھک کر فاکر کی جیبوں کی تلاشی لینا شروع کر دی۔ چند لمحوں بعد جب وہ سیدھا ہوا تو اس کے ہاتھ میں وہ ریموٹ کنٹرول نما آلہ موجود تھا جس سے ان کرسیوں کے میکنزم کو کھولا اور بند کیا جا سکتا تھا۔ اس نے آلے کا رخ باری باری اپنے ساتھیوں کی کرسیوں کی طرف کر کے بٹن پریس کیا تو کھٹاک کھٹاک کی آوازوں

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

کے ساتھ ہی راڈز غائب ہونے لگ گئے اور چند لمحوں بعد ہی عمران کے سارے ساتھی کرسیوں کی گرفت سے آزاد ہو چکے تھے۔

" تم یہیں رہو اس کا خیال رکھنا۔ میں باہر کی چیکنگ کر لوں"۔ عمران کہا اور تیزی سے مڑ کر وہ بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا لیکن کلب میں اور کوئی آدمی موجود نہ تھا۔ البتہ کلب کے بڑے سے صحن میں ایکریمین نیوی کا ہیلی کاپٹر موجود تھا۔ عمران واپس آیا تو اس کے سارے ساتھی خاموش کھڑے تھے۔

" اسے اٹھا کر باہر لے آؤ۔ آفس میں اس سے بات ہو گی"۔ عمران نے کہا۔

" عمران صاحب۔ اب ہمیں یقین آگیا ہے کہ آپ واقعی جادوگر ہیں"..... صفدر نے آگے بڑھ کر فرش پر بے ہوش پڑے ہوئے فاکر کو اٹھا کر کاندھے پر ڈالتے ہوئے کہا۔

" یہ شخص ہر بار آدمی کو حیرت سے پاگل بنا دیتا ہے۔ نجانے کیا کرتا ہے"..... تنویر نے کہا۔

" ارے۔ ارے۔ اب باری باری ایسے کمنٹس پاس نہ کرنا ورنہ جولیا مجھ سے خوفزدہ ہو جائے گی"..... عمران نے کہا۔ وہ سب ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ہوئے راہداری میں آگے بڑھے چلے جا رہے تھے۔

" میں واقعی تم سے خوفزدہ ہو گئی ہوں"..... جولیا نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

" تو پھر میں خود ہی بتا دوں کہ میری جان جس طوطے میں ہے اس

کا نام تنویر ہے"..... عمران نے کہا۔

" کیا مطلب۔ کیا تم مجھے طوطا کہہ رہے ہو۔ نانسنس۔ ذرا تعریف کر دو تو دماغ آسمان پر پہنچ جاتا ہے"..... تنویر نے غصیلے لہجے میں کہا۔

" میرا مطلب تھا کہ اگر جادوگر سے نجات حاصل کر کے شہزادے نے شہزادی کو لے جانا ہے تو پہلے اس طوطے کو ختم کرنا پڑے گا جس میں جادوگر کی جان ہوتی ہے۔ اس طرح میں اپنے ساتھ اپنے رقیب کا بھی کانٹا صاف کرنا چاہتا ہوں"..... عمران نے تیز تیز لہجے میں کہا اور سب اس کی بات پر بے اختیار ہنس پڑے۔ آفس میں پہنچ کر فاکر کو ایک کرسی پر بٹھا دیا گیا اور پھر عمران کے کہنے پر خاور ٹارچر روم سے رسی کا بنڈل ڈھونڈ لایا اور پھر اس نے کیپٹن شکیل اور صفدر کی مدد سے اسے کرسی سے باندھ دیا۔

" تم بتاؤ تو سہی کہ یہ سب کیا ہوا ہے۔ تم کس طرح کرسی سے آزاد ہو گئے"..... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" ابھی اسے ہوش میں آلینے دو۔ اس نے بھی یہی بات پوچھنی ہے اس لئے اکٹھا ہی بتا دوں گا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے خود ہی فاکر کا ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب فاکر کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے شروع ہو گئے تو عمران پیچھے ہٹ کر سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ باقی ساتھی فاکر کے گرد موجود تھے۔ چند لمحوں بعد فاکر نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں۔ اس کے چہرے پر شدید

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

ترین تکلیف کے تاثرات ابھر آئے تھے لیکن جلد ہی اس کا بگڑا ہوا چہرہ نارمل ہونا شروع ہو گیا۔

" ویری گڈ۔ تم واقعی انتہائی مضبوط اعصاب کے مالک ہو فاکر ورنہ جس طرح تمہاری کنپٹی پر ضربیں لگی تھیں تمہارا ذہن اتنی جلدی کنٹرول میں نہ آتا"..... عمران نے بڑے توصیفی لہجے میں کہا تو فاکر نے چونک کر عمران کی طرف دیکھا۔ پھر اس نے گردن گھما کر عمران کے ساتھیوں کی طرف دیکھا اور اس کے ہونٹ بھنچ گئے۔

" تم انسان نہیں ہو کوئی بدروح ہو"..... فاکر نے کہا۔

" اگر بدروح ہوتا تو اتنی دیر کرسی پر جکڑا ہوا نہ بیٹھا رہتا اور نہ تم سے باتیں کرنے کا شرف حاصل کرتا رہتا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" فرانڈو کا کیا ہوا۔ تم نے اسے شاید گولی مار دی تھی"..... فاکر نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

" ہاں۔ اسے بھی کام کی بے حد جلدی تھی اس لئے میں نے سوچا کہ اسے خواہ مخواہ عالم ارواح میں پہنچنے میں دیر ہو جائے گی"۔ عمران نے جواب دیا تو فاکر نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

" مجھے اعتراف ہے کہ میں نے تمہارے بارے میں سنی ہوئی باتیں مبالغہ سمجھی تھیں لیکن کیا تم مجھے بتاؤ گے کہ تم نے کیسے اچانک اس کرسی سے رہائی حاصل کر لی حالانکہ یہ کسی صورت بھی نہیں کھل سکتی تھی"..... فاکر نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" تم نے چونکہ میرے سوالوں کے جواب دیئے تھے اس کے جواب میں تمہیں یہ سہولت حاصل ہے کہ تم جتنے چاہو سوال کر لو۔ ویسے بھی سوال کرنے سے علم میں اضافہ ہوتا ہے"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" تم نے بتایا نہیں۔ کیا تم جادو جانتے ہو"..... فاکر نے کہا۔

" ہاں۔ میں نے جادو میں ڈاکٹریٹ کی ہوئی ہے۔ اس دور کا سب سے بڑا اور سر چڑھ کر بولنے والا جادو سائنس ہے۔ تم نے ہمیں جن کرسیوں میں جکڑا تھا وہ سٹاگ ایلیٹو نامی مخصوص ریز سے کنٹرول ہوتی ہیں۔ تمہارے کنٹرولنگ آلے سے بھی یہی ریز نکلتی ہیں جو کرسیوں کے میکنزم کو مخصوص انداز میں حرکت دیتی ہیں۔ کرسیوں کے میکنزم میں بھی یہی ریز کام کرتی ہیں اور ان ریز کو حرکت میں لے آنے والی ایک چیز تخ پانی بھی ہوتا ہے۔ یہ پانی جب ان ریز پر پڑتا ہے تو ایک طویل کیمیائی عمل ہوتا ہے جس کی تفصیل بہت طویل ہے۔ بہرحال کم از کم نصف گھنٹہ اس پراسیس کو مکمل ہونے میں لگتا ہے اور اتفاق سے ہمارے موجودہ میک اپ تخ سادہ پانی سے صاف ہوتے تھے اس لئے میں نے تمہیں تخ پانی لانے کے لئے کہا۔ تم نے میرا منہ دھویا۔ تخ پانی نیچے فرش پر بہہ کر کرسی کے میکنزم میں چلا گیا اور پھر پراسیس کا آغاز ہو گیا اور اب مزید آدھا گھنٹہ ہر حالت میں چاہئے تھا اور وہ اس لئے حاصل ہو گیا کہ تم میرے ساتھیوں کے میک اپ صاف کرنے میں مصروف ہو گئے۔ دوسری بات یہ کہ فوری

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

طور پر اس پانی سے کوئی رد عمل ظاہر نہ ہوا تھا اس لئے بھی تم مطمئن تھے۔ جب پراسیس مکمل ہو گیا تو میں نے ہلکا سا زور لگایا اور راڈز غائب ہو گئے۔ نتیجہ تمہارے سامنے ہے"..... عمران نے بڑے اطمینان بھرے انداز میں تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" ویری سٹرینج۔ میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ تیخ پانی اس طرح کا رد عمل ظاہر کر سکتا ہے۔ بہرحال اب تم مجھ سے کیا چاہتے ہو"۔ فاکر نے کہا۔

" سیکشن ہیڈ کوارٹر کا فون نمبر بتاؤ اور وہاں کے انچارج سے میری بات کراؤ۔ ہو سکتا ہے کہ بلیک تھنڈر کی یہ لیبارٹری تباہ ہونے سے بچ جائے اور تم بھی زندہ بچ جاؤ"..... عمران نے کہا۔

" یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ وہ کسی اجنبی سے کوئی بات نہیں کرے گا"..... فاکر نے کہا۔

" تم بات کرو۔ اس سے میرا نام تو لو۔ پھر دیکھنا کہ وہ کیسے بات نہیں کرتا"..... عمران نے کہا۔

" مجھے پہلے اسے بتانا پڑے گا کہ میں کس سچوئیشن میں ہوں اور کیوں یہ بات کرا رہا ہوں اور ظاہر ہے مجھے سب کچھ بتانا پڑے گا"۔ فاکر نے کہا۔

" بتا دینا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے"..... عمران نے کہا تو فاکر کی آنکھوں میں بے اختیار چمک سی ابھر آئی۔

" ٹھیک ہے۔ لاؤ فون اور ملاؤ نمبر"..... فاکر نے کہا تو عمران نے ایک طرف پڑا ہوا فون پیس اٹھا کر اپنے سامنے رکھ لیا۔

" عمران صاحب"..... اچانک کیپٹن شکیل نے کچھ کہنا چاہا۔

" خاموش رہو۔ مجھے معلوم ہے کہ میں کیا کر رہا ہوں"۔ عمران نے سرد لہجے میں کہا تو کیپٹن شکیل ہونٹ بھینچ کر خاموش ہو گا۔ عمران نے رسیور اٹھا لیا تو فاکر نے نمبر بتانے شروع کر دیئے عمران نے نمبر پریس کر دیئے اور آخر میں اس نے لاؤڈر کا بٹن بھی پریس کر دیا اور پھر رسیور اس نے فاکر کے کان سے لگا دیا۔

" یس۔ ایس ہیڈ کوارٹر"..... ایک مشینی سی آواز سنائی دی۔

" ٹاپ ایجنٹ فاکر ایم ٹی فور بول رہا ہوں۔ چیف سے بات کراؤ"..... فاکر نے کہا۔

" ہولڈ کرو"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" ہیلو"..... چند لمحوں بعد وہی مشینی آواز دوبارہ سنائی دی۔

" ٹاپ ایجنٹ فاکر سپیکنگ"..... فاکر نے کہا۔

" ٹاپ کوڈ"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" زیرون۔ زیروون"..... فاکر نے کہا۔

" ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" ہیلو۔ چیف کالنگ"..... چند لمحوں بعد ایک بھاری سی آواز سنائی دی۔

" فاکر بول رہا ہوں چیف۔ مارکو سے"..... فاکر نے کہا۔

" یس۔ کیا رپورٹ ہے اور کیوں کال کی ہے"..... دوسری طرف

RAFREXO@HOTMAIL.COM

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سے کہا گیا۔

" پاکیشیائی ایجنٹ عمران آپ سے بات کرنا چاہتا ہے"..... فاکر نے کہا تو دوسری طرف سے خاموشی چھائی رہی۔

" بات کراؤ"..... کچھ دیر کی خاموشی کے بعد کہا گیا تو عمران نے ہاتھ واپس کھینچ کر رسیور اپنے کان سے لگا لیا۔

" ہیلو۔ میں علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں"..... عمران نے اپنے مخصوص چہکتے ہوئے لہجے میں کہا۔

" تم نے فاکر کو کیسے کور کیا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" یہ تفصیل فاکر تمہیں بتا دے گا۔ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے۔ میں نے تمہیں اس لئے کال کرائی ہے کہ اب میں تمہاری اس لیبارٹری کے سر پر پہنچ چکا ہوں اور کسی بھی لمحے تمہاری یہ اہم ترین لیبارٹری تباہ ہو سکتی ہے لیکن چونکہ مجھے براہ راست بلیک تھنڈر سے کوئی دشمنی نہیں ہے اور بلیک تھنڈر نے بھی پاکیشیا کا فارمولا واپس کر کے خیرسگالی کا ثبوت دیا تھا اس لئے اگر تم چاہو تو تمہاری یہ لیبارٹری تباہ ہونے سے بچ سکتی ہے۔ اس کے لئے تمہیں صرف اتنا کرنا ہو گا کہ لیبارٹری انچارج ڈاکٹر ڈارک سے میری بات کرا دو۔ وہ مجھے تسلی دے دے کہ وہ اس فارمولے یا آلے کو اسرائیل کے حوالے نہیں کرے گا تو میں اپنے ساتھیوں سمیت واپس چلا جاؤں گا ورنہ دوسری صورت میں لیبارٹری بھی تباہ ہو گی اور اس کے بعد تمہارا یہ سی مور سیکشن ہیڈ کوارٹر بھی۔ اب انتخاب تمہارے ہاتھ میں ہے"

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران نے کہا۔

" تم اس وقت بھی میرے ٹارگٹ پر ہو۔ میں چاہوں تو یہاں سے صرف ایک بٹن پریس کر کے تمہارا خاتمہ کر سکتا ہوں"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

" میں نے یہ ساری باتیں ذہن میں رکھ کر تم سے بات کی ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ تم کیا کر سکتے ہو اور کیا نہیں اس لئے ان باتوں کو چھوڑو اور میری بات کا جواب دو"..... عمران نے انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

" میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ پاکیشیائی فارمولا یا اس سے بننے والا آلہ اسرائیل تو کیا دنیا کی کسی بھی حکومت کے حوالے نہیں کیا جائے گا"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" نہیں۔ مجھے سائنس دان ڈاکٹر ڈارک کی گارنٹی چاہئے۔ تمہاری نہیں"..... عمران نے کہا۔

" کیا تم واقعی ڈاکٹر ڈارک کی گارنٹی پر واپس چلے جاؤ گے"۔ چند لمحوں کی خاموشی کے بعد کہا گیا۔

" ہاں۔ میں خود سائنس دان ہوں اور مجھے سائنس دانوں پر مکمل اعتماد ہے"..... عمران نے جواب دیا۔

" تم اس وقت ریکس کلب سے بات کر رہے ہو۔ میں ڈاکٹر ڈارک کو حکم دے دیتا ہوں کہ وہ فون پر تم سے رابطہ کر کے تمہاری تسلی کرا دے۔ دوسری بات یہ بھی سن لو کہ اسے تم ہماری کمزوری نہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سمجھنا۔ ہم صرف اس لئے اس بات کو تسلیم کر رہے ہیں کہ یہ ہماری اپنی تنظیم کی پالیسی میں شامل ہے۔ مجھ سے پہلے انچارج نے پالیسی کے خلاف کام کیا جس کے لئے تمہیں یہاں آنا پڑا اور اب بھی یہ حقیقت ہے کہ میں چاہوں تو پورا ریکس کلب ایک لمحے میں راکھ کا ڈھیر بن سکتا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" بار بار دھمکیاں نہ دو۔ ورنہ تمہاری لیبارٹری کے ساتھ ساتھ تمہارے سیکشن ہیڈ کوارٹر کی تباہی ہمارے لئے کوئی مشکل کام نہیں ہے"..... عمران نے غصیلے لہجے میں کہا۔

" میں دھمکی نہیں دے رہا۔ صرف حقائق بتا رہا ہوں"۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے رسیور رکھ دیا۔

" حیرت ہے کہ تم سیکشن ہیڈ کوارٹر کے چیف کو اس طرح کھلے عام دھمکی دے رہے ہو ورنہ یہ حقیقت ہے کہ وہ چاہے تو پوری دنیا میں تمہیں کہیں جائے پناہ نہ ملے"..... فاکر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" مجھے تو پھر بھی جائے پناہ مل جائے گی مسٹر فاکر لیکن تمہارے اس چیف کو پوری دنیا میں قبر کی جگہ بھی نہیں ملے گی۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ مین ہیڈ کوارٹر نے میرا نام ویسے ہی سیف لسٹ میں رکھ لیا تھا۔ وہ مجبور تھا۔ اسے معلوم ہے کہ اگر میں مین ہیڈ کوارٹر کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا تو بلیک تھنڈر کی سالوں کی محنت چند لمحوں میں

RAFREXO@HOTMAIL.COM

تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گی"..... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" عمران صاحب۔ کیا آپ واقعی اس سائنس دان کی یقین دہانی پر واپس چلے جائیں گے"..... اچانک صالحہ نے کہا۔ اس کے لہجے میں ایسا تاثر تھا جیسے ابھی اس کے سوال کے جواب میں عمران انکار کر دے گا۔

" ہاں۔ کیونکہ میں خواہ مخواہ کی بھاگ دوڑ اور رسک لینے کا قائل نہیں ہوں۔ اگر ہمارا مقصد حل ہو جاتا ہے تو ہم واقعی واپس چلے جائیں گے"..... عمران نے کہا۔

" لیکن اگر بعد میں ایسا ہوا تو پھر"..... صالحہ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" تو پھر آ جائیں گے"..... عمران نے مختصر سا جواب دیا تو صالحہ اس طرح چونک کر اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھنے لگی جیسے انہیں کہہ رہی ہو کہ وہ عمران کو سمجھائیں لیکن وہ سب ہونٹ بھینچے خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔ حتیٰ کہ تنویر اور جولیا بھی خاموش تھے۔ البتہ ان سب کے چہروں پر تکدر کے تاثرات نمایاں تھے۔ اسی لمحے فون کی گھنٹی بج اٹھی تو عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

" یس۔ علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

" ڈاکٹر ڈارک بول رہا ہوں۔ انچارج آر لیبارٹری۔ مجھے چیف آف سیکشن ہیڈ کوارٹر نے حکم دیا ہے کہ میں تم سے رابطہ کروں اور تمہیں

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

گارنٹی دوں کہ پاکیشیائی فارمولا یا اس سے بننے والے آلے کو اسرائیل کے حوالے نہیں کیا جائے گا"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ٹھیک ہے۔ دو گارنٹی"..... عمران نے جواب دیا۔

"میں گارنٹی دیتا ہوں کہ پاکیشیائی فارمولے کو کسی صورت بھی اسرائیل یا کسی اور ملک کے حوالے نہیں کیا جائے گا"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔ فون میں موجود لاؤڈر کا بٹن آن ہونے کی وجہ سے ڈاکٹر ڈارک کی آواز کمرے میں موجود ہر شخص بخوبی سن رہا تھا۔

"اس فارمولے پر کب تک کام مکمل ہو جائے گا"..... عمران نے کہا۔

"چھ ماہ تک"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"تو کیا تم گارنٹی دے سکتے ہو کہ چھ ماہ تک تم زندہ رہو گے اور آئندہ بھی چھ سال تک زندہ رہو گے اور اس لیبارٹری کے ہی انچارج رہو گے"..... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ کیا مطلب ہوا اس بات کا"..... ڈاکٹر ڈارک نے حیران ہو کر کہا۔

"واضح الفاظ میں کیا تم گارنٹی دے سکتے ہو کہ تم دس بارہ سالوں تک یقیناً زندہ بھی رہو گے اور اس لیبارٹری کے انچارج بھی رہو گے۔ اگر تمہیں کل موت آجائے یا پرسوں تمہیں اس لیبارٹری سے ہٹا کر کسی اور جگہ بھجوا دیا جائے تو تمہاری جگہ جو آدمی لے گا کیا وہ بھی اس گارنٹی کا پابند ہو گا یا اس سے مجھے نئے سرے سے گارنٹی لینا پڑے

RAFREXO@HOTMAIL.COM

گی"..... عمران نے کہا۔

"کوئی آدمی زندہ رہنے کی کیسے گارنٹی دے سکتا ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"تو پھر تمہاری دی ہوئی اس گارنٹی کی کیا حیثیت رہ گئی"۔ عمران نے کہا۔

"تو تم کیا چاہتے ہو۔ کس قسم کی گارنٹی چاہتے ہو"..... ڈاکٹر ڈارک نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ڈاکٹر ڈارک۔ تم یہاں سائنس دان ہو اور میں بھی سائنس کا طالب علم ہوں اور یہ فارمولا بھی سائنسی ہے اس لئے اگر تم سائنسی گارنٹی دو تو وہ مجھے قبول ہو گی ورنہ تم سے زیادہ زبانی گارنٹی تو تمہارے اس سیکشن ہیڈ کوارٹر کے چیف کی بہتر تھی جو تمہارا بھی انچارج ہے"..... عمران نے کہا تو کیپٹن شکیل کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ تیرنے لگی۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ اب عمران کی اصل گیم کی تہہ تک پہنچ گیا ہو۔

"سائنسی گارنٹی۔ اس کا کیا مطلب ہوا"..... ڈاکٹر ڈارک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"مجھے معلوم ہے کہ پاکیشیائی فارمولے کی تکمیل کے بعد اس سے ایک چھوٹا سا آلہ بنے گا جسے کسی بھی راڈار میں نصب کر دینے سے پورا دفاعی نظام بلینک ہو کر رہ جائے گا"..... عمران نے کہا۔

"تم درست کہہ رہے ہو لیکن"..... ڈاکٹر ڈارک نے اسی طرح

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس آلے میں ایک پرزہ کام کرتا ہے جسے آر ایس سنگنا میشن کہا جاتا ہے۔ اس پرزے کا کام یہ ہے کہ یہ ہر ٹائپ کے راڈار پر ایڈجسٹ ہو جاتا ہے لیکن اگر اس پرزے کو مونو فیکٹر کر دیا جائے تو پھر یہ مونو ٹائپ راڈار پر کام ہی نہیں کرے گا اور پاکیشیا کے دفاعی نظام کے تمام راڈار مونو ٹاپ راڈار ہیں اس لئے اگر تم مجھے یقین دلا دو کہ تم اس پرزے کو مونو فیکٹ کر دو گے اور مجھے ایک پرزہ ایسا کر کے دکھا دو تو یہ میرے لئے گارنٹی ہو گی اور میں واپس چلا جاؤں گا"..... عمران نے کہا۔

"حیرت ہے۔ کیا تم واقعی راڈار سائنس دان ہو۔ میں نے تو کبھی اس سبجیکٹ کے سلسلے میں تمہارا نام نہیں سنا اور عام سائنس دان تو اس انداز میں بات ہی نہیں کر سکتا"..... ڈاکٹر ڈارک نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"جس طرح کسی بھی ملک میں بے نام سپاہی ہوتے ہیں جو اصل فاتح ہوتے ہیں لیکن فتح کے تمغے دوسرے اپنے سینے پر لگا لیتے ہیں اسی طرح میں بھی سائنس دانوں کی حد تک بے نام سپاہی ہی ہوں"۔ عمران نے کہا۔

"لیکن ویسے تو تم انتہائی ذہین آدمی ہو لیکن کیا تم نے یہ نہیں سوچا کہ ایک پرزے کو مونو فیکٹر کر دینے کے بعد اگر میں بعد میں باقی پرزوں کو مونو فیکٹر نہ کروں تو پھر"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا تو عمران

RAFREXO@HOTMAIL.COM

بے اختیار ہنس پڑا۔

"تمہاری بات درست ہے۔ تم واقعی ایسا کر سکتے ہو لیکن مجھے یقین ہے کہ تم ایک بار ایسا کر لینے کے بعد پھر بھی ایسا ہی کرو گے"۔ عمران نے جواب دیا۔

"لیکن اس میں تو خاصا وقت لگے گا۔ کم از کم دس بارہ گھنٹے لگ جائیں گے اور دوسری بات یہ کہ مونو فیکٹ کو زیادہ دیر تک کھلی فضا میں رکھا ہی نہیں جا سکتا اس لئے تمہیں یہ کیسے دکھایا جا سکتا ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"ہم تمہاری لیبارٹری میں آجاتے ہیں"..... عمران نے کہا۔

"نہیں۔ ایسا ممکن ہی نہیں ہے۔ یہاں کوئی داخل نہیں ہو سکتا۔ یہ بات تو طے ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے بڑے حتمی لہجے میں کہا۔

"ہم اس وقت ریکس کلب میں موجود ہیں۔ تم اسے یہاں کسی آدمی کے ہاتھ بھجوا دینا"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ریکس کلب۔ اوہ نہیں۔ لمبا چکر پڑ جائے گا اور اتنی دیر میں مونو فیکشن ہی ختم ہو جائے گی"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"تو پھر وہ خفیہ راستہ کھول کر لمبے چکر کو مختصر کر دو جو راستہ ریکس کلب سے لیبارٹری کو جاتا ہے۔ یہ تو مجھے بھی معلوم ہے کہ لیبارٹری کے اوپر ریکس کلب بنا ہوا ہے"..... عمران نے کہا۔

"ایسا کوئی راستہ بنایا ہی نہیں گیا"..... ڈاکٹر ڈارک نے جواب دیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"پھر ایک صورت ہو سکتی ہے کہ ہم سٹاگرا ٹاپو پر پہنچ جاتے ہیں۔ تم وہاں بھجوا دینا۔ ہم اسے چیک کر کے وہاں سے واپس چلے جائیں گے"..... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ ایسا ہو سکتا ہے لیکن اس کے لئے مجھے چیف سے بات کرنی ہو گی"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"کر لو۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ میں تو یہ سب کچھ تمہاری لیبارٹری بچانے کے لئے کر رہا ہوں"..... عمران نے جواب دیا۔

"اوکے۔ میں چیف سے بات کر کے تمہیں پھر فون کرتا ہوں"۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے رسیور رکھ دیا۔

"تو تم نے یہ سارا چکر اس لئے چلایا ہے کہ اس طرح تم سٹاگرا ٹاپو پر پہنچ جاؤ۔ لیکن چیف بہت ذہین آدمی ہے۔ وہ کبھی بھی اس کی اجازت نہیں دے گا"..... فاکر نے جو اب تک خاموش بیٹھا ہوا تھا اچانک کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"تمہارا چیف واقعی تم سے زیادہ ذہین ہو گا۔ اسے یہ بھی معلوم ہے کہ سٹاگرا ٹاپو پر ہمیں پہنچنے سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ تمہارا ہیلی کاپٹر یہاں موجود ہے اور مجھے معلوم ہے کہ اس ہیلی کاپٹر میں یقیناً ایسا آلہ موجود ہو گا جس کی وجہ سے وہ ریز جو چاروں طرف سے سٹاگرا ٹاپو کی حفاظت کرتی ہیں اثر نہیں کریں گی اور یہ بھی بتا دوں کہ اس نظام کو آسانی سے اور جلدی تبدیل بھی نہیں کیا جا

RAFREXO@HOTMAIL.COM

سکتا اس لئے یہ ہیلی کاپٹر بڑے اطمینان سے سٹاگرا ٹاپو پر اتر جائے گا۔ میں نے واقعی انتہائی خلوص سے یہ آفر کی ہے۔ مجھے سٹاگرا ٹاپو پر جانے سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ یہ تو ڈاکٹر ڈارک کی وجہ سے میں نے کہا ہے"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب"..... اچانک صفدر نے کچھ کہنا چاہا۔

"میں نے پہلے بھی کہا ہے خاموش رہو اور اب آخری بار کہہ رہا ہوں۔ میں تمہارا لیڈر ہوں۔ سمجھے"..... عمران نے انتہائی سرد اور کھردرے لہجے میں کہا تو سب کے چہرے بگڑتے چلے گئے۔

"تم۔ تم اس لہجے میں ہم سے بات کرو گے۔ تم"..... جولیا نے کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا۔

"تم نے میری بات نہیں سنی۔ کیا تم چاہتی ہو کہ تمہاری یہ نازک گردن میں اپنے ہاتھوں سے کاٹ دوں"..... عمران نے اس قدر سرد لہجے میں کہا کہ جولیا سمیت سب کے جسموں میں خوف کی سرد لہریں سی دوڑتی چلی گئیں۔

"آؤ ہم چلیں"..... اچانک جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ یکلخت اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

"بیٹھ جاؤ اور جب تک میں نہ کہوں یہاں سے کوئی باہر نہیں جائے گا۔ بیٹھ جاؤ"..... عمران کا لہجہ پہلے سے بھی زیادہ سرد اور سخت ہو گیا تھا۔

"آپ بیٹھ جائیں مس جولیا۔ پلیز"..... کیپٹن شکیل نے جولیا

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سے مخاطب ہو کر کہا اور وہ کرسی پر بیٹھ گئی لیکن اس کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھر آئے تھے۔ اس کا چہرہ بتا رہا تھا کہ عمران کے اس سلوک پر اس کا خون کھول رہا ہے۔ تقریباً دس منٹ بعد فون کی گھنٹی بج اٹھی تو عمران نے رسیور اٹھا لیا۔

"علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں"۔ عمران نے اپنے مخصوص لہجے میں کہا۔

"ڈاکٹر ڈارک بول رہا ہوں لیبارٹری سے"..... ڈاکٹر ڈارک کی آواز سنائی دی۔

"یس ڈاکٹر۔ کیا کہا ہے تمہارے چیف نے"..... عمران نے کہا۔

"چیف نے اجازت دے دی ہے۔ جب وہ مونو فیکشن مکمل ہو جائے گا تو تمہیں آگاہ کر دیا جائے گا اور پھر تم سٹاگرا ٹاپو پر پہنچ جانا۔ تمہیں وہ پرزہ دکھا دیا جائے گا اور تمہاری تسلی کرا دی جائے گی لیکن چیف نے کہا کہ صرف تم اکیلے وہاں جاؤ گے۔ تمہارے ساتھی یہیں رہیں گے"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن میں یہاں اس کلب میں نہیں رہ سکتا۔ میں اپنے ساتھیوں سمیت شہر میں شفٹ ہو جاؤں گا۔ تم اپنا فون نمبر بتا دو۔ میں تمہیں اپنی نئی رہائش گاہ کا نمبر دے دوں گا۔ پھر تم مجھے کال کر لینا۔ میں سٹاگرا ٹاپو پہنچ جاؤں گا اور مونو فیکشن دیکھ کر واپس آجاؤں گا۔ اس کے بعد ہم واپس پاکیشیا چلے جائیں گے"..... عمران نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"یہاں ریکس کلب میں رہو۔ یہاں رہنے پر تمہیں کیا اعتراض ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"اعتراض تو کوئی نہیں ہے لیکن یہاں ہمارے ساتھ ٹاپ ایجنٹ فاکر بھی موجود ہے اور میں زیادہ دیر تک نہ اسے باندھ کر رکھ سکتا ہوں اور نہ ہی اسے باہر بھیج سکتا ہوں کیونکہ اسے معلوم ہو گا کہ ہم یہاں موجود ہیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی انتقامی کارروائی کرے اس لئے میں جہاں بھی رہوں گا وہاں کا علم چونکہ فاکر کو نہیں ہو گا اس لئے ہم محفوظ رہیں گے۔ دوسری صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ہم فاکر کو ہلاک کر دیں۔ پھر ہم یہاں ریکس کلب میں رہ سکتے ہیں"۔ عمران نے کہا۔

"نجانے کیا مسئلہ ہے کہ تم ہر بات کو الجھا دیتے ہو۔ بہرحال ٹھیک ہے۔ میں نے کام کرنا ہے اور میرے پاس بار بار کال کرنے اور ہدایات لینے کا وقت نہیں ہے۔ میں تمہیں نمبر بتا دیتا ہوں۔ تم مجھے اس نمبر پر اپنا نیا فون نمبر بتا دینا"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے فون نمبر بتا دیا حالانکہ عمران کو پہلے سے ہی یہ نمبر معلوم تھا کیونکہ میکارٹو کے لہجے میں وہ ڈاکٹر ڈارک سے پہلے بھی سپیشل سپلائی کے سلسلے میں بات کر چکا تھا۔ لیکن اس نے جان بوجھ کر اس بات کا اظہار نہ کیا تھا۔

"ٹھیک ہے۔ میں نئی رہائش گاہ لیتے ہی تمہیں کال کر کے فون نمبر بتا دوں گا"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

رکھ دیا۔

" تم نے ساری باتیں سن لی ہیں فاکر۔ ہمارا تمہارے چیف سے معاہدہ ہو گیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ کل تک ہم واپس بھی چلے جائیں گے اس لئے اگر تمہارے ذہن کے کسی کونے میں ایڈونچر موجود ہو تو ابھی بتا دو تاکہ تمہیں گولی مار کر تمہاری لاش ہم یہیں چھوڑ جائیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ہم تمہیں بے ہوش کر کے اور رسیاں کھول کر تمہیں یہاں چھوڑ کر چلے جائیں گے اور اگر تم نے بعد میں کوئی غلط حرکت کی تو پھر تمہارا انجام انتہائی عبرتناک بھی ہو سکتا ہے"..... عمران نے کہا۔

" تم مجھے بے ہوش مت کرو۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمہارا پیچھا نہیں کروں گا"..... فاکر نے کہا۔

" سوری۔ یہ ہمارا اصول ہے اور کم از کم اتنی سزا تو تمہیں بھی ملنی چاہیئے"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کا بازو گھوما تو فاکر کے حلق سے بے اختیار چیخ نکلی۔ عمران کی مڑی ہوئی انگلی کا ہک اس کی کنپٹی پر پڑا تھا۔ ابھی اس کی چیخ ختم نہ ہوئی تھی کہ عمران کا بازو ایک بار پھر گھوما اور اس بار فاکر کی گردن ڈھلک گئی۔ وہ بے ہوش ہو چکا تھا۔

" اس کی رسیاں کھول دو"..... عمران نے اپنے ساتھیوں سے کہا اور خود وہ بیرونی دروازے کی طرف اس طرح بڑھ گیا جیسے اکیلا یہاں سے باہر جانا چاہتا ہو۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

" تم۔ تم اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہو"..... یکلخت جولیا جیسے پھٹ سی پڑی۔ شاید وہ فاکر کی وجہ سے خاموش ہو گئی تھی۔

" شٹ اپ۔ اپنے ہوش میں رہا کرو۔ خبردار اگر آئندہ میرے سامنے اونچی آواز نکالی"..... عمران نے مڑ کر اس قدر سرد لہجے میں کہا کہ جولیا بے اختیار ٹھٹھک کر رک گئی۔ عمران کے لہجے میں ایسی اجنبیت اور سرد مہری تھی کہ جیسے وہ اس سے واقف ہی نہ ہو۔

" مم۔ مم۔ میں گولی مار دوں گا تمہیں"..... تنویر نے یکلخت اچھل کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

" تم بھی اپنی اوقات میں رہا کرو۔ سمجھے۔ ورنہ زندہ زمین میں دفن کر دوں گا"..... عمران نے پہلے سے بھی زیادہ خشک لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ مڑ کر دروازہ کھول کر باہر نکل گیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سیٹی کی آواز سنتے ہی ادھیڑ عمر ڈاکٹر ڈارک یکلخت چونک پڑا۔ وہ ایک مشین کے سامنے بیٹھا ہوا اسے آپریٹ کرنے میں مصروف تھا کہ سائیڈ پر پڑے ہوئے ایک ڈبے میں سے سیٹی کی آواز سنائی دی تھی۔

"اوہ۔ اس وقت کس کی کال آ گئی"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہاتھ بڑھا کر اس ڈبے کی سائیڈ میں لگا ہوا بٹن پریس کر دیا۔

"ہیلو۔ ہیلو۔ چیف آف سیکشن ہیڈ کوارٹر کالنگ"..... چیف کی بھاری سی آواز سنائی دی۔

"ڈاکٹر ڈارک بول رہا ہوں چیف"..... ڈاکٹر ڈارک نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"جو کچھ اس عمران نے کہا ہے کیا تم نے اس پر اچھی طرح غور کر

RAFREXO@HOTMAIL.COM

لیا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"غور۔ کیا مطلب باس۔ اس نے ایک پرزے کی مونو فیکشن کرنے کے لئے کہا ہے۔ وہ میں کر لوں گا۔ صبح تک ہو جائے گی۔ اس میں غور کیا کرنا ہے۔ میں سمجھا نہیں باس"..... ڈاکٹر ڈارک نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"عمران شیطانی ذہن کا مالک ہے ڈاکٹر ڈارک۔ وہ جو کچھ کہتا ہے وہ بظاہر انتہائی سادہ سی بات نظر آتی ہے لیکن اس کی گہرائی میں ہولناک باتیں چھپی ہوتی ہیں اور ان کے نتائج انتہائی خوفناک نکل سکتے ہیں۔ اس نے جو بات تم سے کی ہے میں تو اسے اس لئے نہیں سمجھ سکا کہ میں سائنس دان نہیں ہوں لیکن تم سائنس دان ہو۔ کیا تم نے اس پر اچھی طرح غور کر لیا ہے۔ کہیں اس کا کوئی غلط نتیجہ نہ نکل آئے"..... چیف نے کہا۔

"ایسی کوئی بات نہیں چیف۔ یہ تو انتہائی سادہ سا عمل ہے۔ صرف اس کا پراسیس قدرے طویل اور صبر آزما ہے۔ لیکن بہرحال اس سے خطرہ تو کوئی نہیں ہو سکتا۔ ایسی کوئی بات سرے سے ہی نہیں ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے جواب دیا۔

"اگر ایسی بات ہے تو پھر اس عمران نے کیوں اس کی فرمائش کی ہے"..... چیف نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"چیف۔ وہ اپنے آپ کو کہتا تو سائنس دان ہے لیکن وہ ہے احمق آدمی۔ میں اس کا مطلب پہلے ہی سمجھ گیا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ ہم اس

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

پرزے کی مونو فیکشن ٹارسن نامی دھات کا کوٹ دے کر کریں گے۔ اس ٹارسن میں یہ خامی موجود ہے کہ جب اسے انتہائی گرم کر کے کوٹنگ کے لئے تیار کیا جاتا ہے تو یہ کسی بم کی طرح بلاسٹ ہو جاتا ہے۔ اس کا خیال تھا کہ اس طرح وہ ڈاکٹر ڈارک کو ہلاک کر دے گا اور ڈاکٹر ڈارک کے ہلاک ہو جانے کے بعد اس پاکیشیائی فارمولے پر کام رک جائے گا لیکن اس احمق کو یہ نہیں معلوم کہ اب سائنس بہت ترقی کر چکی ہے۔ ٹارسن کو اب استعمال ہی نہیں کیا جاتا۔ اب اس کی جگہ الیسکس نے لے لی ہے اور الیسکس بہرحال انتہائی بے ضرر ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے جواب دیا۔

"ٹارسن کا استعمال کب ختم ہوا ہے"..... چیف نے پوچھا۔

"دنیا بھر میں پانچ چھ سال ہوئے اس کا استعمال ختم کر دیا ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے جواب دیا۔

"اب تم الیسکس سے یہ کام کر رہے ہو یا"..... چیف نے کہا۔

"یس چیف۔ اور یقین کریں یہ انتہائی بے ضرر ہے۔ اس میں ایک فیصد بھی خطرہ نہیں ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"اوکے۔ پھر ٹھیک ہے۔ لیکن خیال رکھنا جب یہ پرزہ تم نے سٹاگرا ٹاپو پر بھجوانا ہے تو عمران کے پہنچنے سے پہلے اسے کمانڈر سٹاگ کے حوالے کر دینا اور پھر لیبارٹری کا گیٹ اندر سے کلوز کر لینا۔ مجھے خطرہ ہے کہ کہیں عمران لیبارٹری کے اندر داخل نہ ہو جائے۔ میں نے اسے صرف ٹاپو پر جانے کی اجازت دی ہے"..... چیف نے کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"یس چیف۔ ایسا ہی ہو گا۔ آپ قطعی بے فکر رہیں"..... ڈاکٹر ڈارک نے جواب دیا۔

"اوکے"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو ڈاکٹر ڈارک نے ہاتھ بڑھا کر ڈبے کا بٹن آف کر دیا اور دوبارہ مشین پر کام کرنا شروع کر دیا۔ ابھی اسے کام کرتے ہوئے تقریباً ایک گھنٹہ مزید ہوا ہو گا کہ ڈبے میں سے ایک بار پھر سیٹی کی آواز سنائی دینے لگی۔ اس ڈبے کا تعلق اس کے آفس میں موجود فون سیٹ سے تھا۔ جب وہ مشین روم میں کام کرتا تھا تو وہاں آنے والی کال خود بخود یہاں ٹرانسفر ہو جایا کرتی تھی۔

"اب کس کا فون آگیا"..... ڈاکٹر ڈارک نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس۔ ڈاکٹر ڈارک بول رہا ہوں"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں" دوسری طرف سے چہکتی ہوئی آواز سنائی دی تو ڈاکٹر ڈارک کے چہرے پر بے اختیار طنزیہ مسکراہٹ تیرنے لگی۔

"یس مسٹر عمران۔ فرمائیے کیوں کال کیا ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

"میں نے اس لئے کال کیا ہے کہ تمہیں اپنا نیا فون نمبر بتا سکوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہاں بتاؤ"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا تو دوسری طرف سے فون نمبر

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

بتا دیا گیا۔

" ٹھیک ہے۔ میں نے نوٹ کر لیا ہے۔ میں مونو فیکشن مکمل ہونے کے بعد تمہیں کال کر لوں گا اور تم اکیلے سٹاگرا ٹاپو پر پہنچ جانا"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

" تمہیں وہاں سے ہیلی کاپٹر بھجوانا پڑے گا کیونکہ فاکر والا ہیلی کاپٹر تو ہم ریکس کلب میں ہی چھوڑ آئے ہیں"..... عمران نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ بھجوا دیا جائے گا۔ تم اپنا پتہ کمانڈر سٹاگ کو بتا دینا وہ خود ہی انتظام کر لے گا۔ میں نے کام کرنا ہے اس لئے میں زیادہ دیر گفتگو نہیں کر سکتا"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

" تمہارا مطلب ہے کہ تم نے ابھی کام کرنا ہے۔ ابھی تم نے مونو فیکشن کا کام شروع ہی نہیں کیا"..... عمران نے چونک کر پوچھا۔

" وہی کام کر رہا ہوں۔ خاصا طویل پراسیس ہے اس لئے کافی دیر تک کام کرنا پڑتا ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے جواب دیا۔

" طویل پراسیس۔ کیا مطلب۔ ٹارسن دھات کو گرم کر کے تم نے اس کی صرف کوٹنگ کرنی ہے اور یہ معمولی سا کام کس طرح طویل پراسیس بن گیا"..... دوسری طرف سے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا گیا تو ڈاکٹر ڈارک بے اختیار طنزیہ انداز میں ہنس پڑا۔

" عمران صاحب۔ اب ٹارسن دھات کا استعمال ختم کر دیا گیا ہے کیونکہ اس کے بلاسٹ ہونے کا خطرہ رہتا تھا۔ اب اس کی جگہ الیکس دھات استعمال ہوتی ہے اس کا پراسیس کافی طویل ہے لیکن

RAFREXO@HOTMAIL.COM

بہرحال اس میں خطرہ کوئی نہیں ہوتا اور میں الیکس دھات پر ہی کام کر رہا ہوں۔ مجھے ہو سکتا ہے کہ ساری رات لگ جائے یا رات کے آخری پہر جا کر یہ کام مکمل ہو"..... ڈاکٹر ڈارک نے کہا۔

" اوہ اچھا"..... دوسری طرف سے عمران نے اس انداز میں طویل سانس لیتے ہوئے کہا جیسے اس کے تمام خواب ڈاکٹر ڈارک کی بات سن کر چکنا چور ہو گئے ہوں اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو ڈاکٹر ڈارک بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔ اس نے بٹن آف کیا اور دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

" ہونہہ۔ ڈی ایس سی (آکسن) نانسنس۔ کس دور کی بات کر رہا ہے"..... ڈاکٹر ڈارک نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور ایک بار پھر طنزیہ انداز میں ہنس پڑا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

عمران اپنے ساتھیوں سمیت ریکس کلب کے قریب ایک رہائشی کالونی میں موجود تھا۔ اس نے یہ کوٹھی باقاعدہ ایک پراپرٹی سینڈیکیٹ کو بھاری رقم ایڈوانس دے کر کرائے پر حاصل کی تھی۔ انہیں یہاں پہنچے ہوئے ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی۔

"جولیا۔ کیا چائے مل سکتی ہے"..... عمران نے جولیا سے کہا۔

"شٹ اپ۔ میں تمہاری ملازم نہیں ہوں"..... جولیا نے یکلخت پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا۔

"ارے ارے۔ کیا ہوا۔ خدانخواستہ کیا نصیب دشمناں میرا مطلب ہے نصیب تنویر۔ کیا تمہاری طبیعت تو ناساز نہیں ہے"۔ عمران نے کہا۔

"میرا نام آئندہ مت لینا۔ سمجھے۔ ورنہ گولی مار دوں گا"..... تنویر نے جولیا سے بھی زیادہ غصیلے لہجے میں کہا۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

"حیرت ہے۔ ان بہن بھائیوں کو کیا ہو گیا ہے۔ یہ تو ہمہ خانہ آفتاب است والا معاملہ نظر آ رہا ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب۔ کیا آپ نے جو پلاننگ کی ہے وہ واقعی کامیاب ہو جائے گی"..... اچانک کیپٹن شکیل نے کہا تو سب اس کی بات سن کر بے اختیار چونک پڑے۔

"ہاں۔ کیوں نہیں۔ بلیک تھنڈر کو معلوم ہے کہ اگر اس نے مجھے گارنٹی نہ دی تو لیبارٹری بھی تباہ ہو گی اور سیکشن ہیڈ کوارٹر بھی اس لئے وہ لازماً اس پرزے کی مونو فیکشن کریں گے"..... عمران نے کہا۔

"لیکن عمران صاحب۔ بعد میں اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو"۔ کیپٹن شکیل نے کہا۔

"بعد کی بات بعد میں دیکھی جائے گی۔ فی الحال تو مسئلہ حل ہو۔ ویسے سائنس دان بہت اچھے اور معزز لوگ ہوتے ہیں اس لئے مجھے یقین ہے کہ وہ اپنی بات پر قائم رہیں گے"..... عمران نے کہا۔

"میں نے تو سمجھا تھا کہ آپ اس طرح کوئی ایسی پلاننگ کر رہے ہیں جس سے لیبارٹری خود بخود تباہ ہو جائے گی"..... کیپٹن شکیل نے منہ بناتے ہوئے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"اس طرح لیبارٹری تباہ ہوتی یا کر لیتے تو پھر تمہارا چیف مجھے چیک کیوں دیتا۔ وہیں بیٹھے بیٹھے خود نہ لیبارٹری تباہ کر دیتا"۔ عمران

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

نے جواب دیا۔

"عمران صاحب۔ میرا خیال ہے کہ آپ چیف سے بات کر لیں تو بہتر ہے"..... صفدر نے کہا۔

"کیوں۔ میں لیڈر ہوں۔ جو میں بہتر سمجھوں گا وہی کروں گا۔ تمہارا چیف کون ہوتا ہے مجھے روکنے والا"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"وہ۔ وہ تمہیں گولی مار دے گا۔ یہ لکھ لو۔ تم مارے جاؤ گے۔ یقیناً مارے جاؤ گے"..... جولیا نے ایک بار پھر پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا۔

"تمہارا چیف تمہاری طرح احمق نہیں ہے۔ اس میں بہرحال اتنی عقل موجود ہے کہ وہ مجھے لیڈر بنا کر بھیجتا ہے۔ اگر تم میں عقل ہوتی تو پھر مجھے کیوں وہ لیڈر بنانے پر مجبور ہوتا"..... عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ آخر میں اس نے لاؤڈر کا بٹن بھی پریس کر دیا۔ پھر جب ڈاکٹر ڈارک سے اس کی بات ہوئی اور اس نے جس طرح طویل سانس لیتے ہوئے اور منہ لٹکا کر رسیور رکھا اس پر اس کے سارے ساتھی ایک بار پھر چونک پڑے۔

"کیا ہوا۔ تمہارا چہرہ کیوں لٹک گیا ہے"..... جولیا نے کہا۔

"کیپٹن شکیل کی سوچ درست تھی۔ میں نے کوشش کی تھی کہ کسی طرح اس ڈاکٹر ڈارک کو ہلاک کر دیا جائے اس طرح بھی اس

RAFREXO@HOTMAIL.COM

فارمولے پر کام رک سکتا ہے لیکن اب کیا کیا جائے۔ دنیا بہت آگے جا چکی ہے اور میں پرانے دور میں پھنسا ہوا ہوں۔ ان لوگوں کی طرح جو جدید دور کے شعراء کی بجائے ابھی تک غالب اور میر تقی میر کے شعروں تک ہی محدود ہیں"..... عمران نے کہا۔

"کیا مطلب۔ کیا آپ نے واقعی کوئی پلاننگ کی تھی"۔ صفدر نے چونک کر کہا۔

"ہاں۔ مونو فیکشن کے لئے ٹارسن دھات استعمال ہوتی ہے اور اس میں یہ خامی ہے کہ یہ بلاسٹ ہو جاتی ہے۔ اس طرح ڈاکٹر ڈارک بہرحال ہلاک ہو جاتا لیکن اب ڈاکٹر ڈارک نے یہ بتا کر میری تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے کہ ٹارسن دھات کا استعمال تو مدت ہوئی بند ہو چکا ہے۔ اب اس کی جگہ الیکس دھات استعمال ہوتی ہے اور وہ بے ضرر ہے"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو پھر اب کیا ہو گا"..... صفدر نے کہا۔

"ہو گا کیا۔ بہرحال اب میں وعدہ کر چکا ہوں اس لئے ہمیں واپس جانا ہو گا اور اس مشن کو بھول جانا ہو گا"..... عمران نے جواب دیا۔

"لیکن وعدہ تم نے کیا ہے۔ چیف نے نہیں کیا اور چیف تمہارے وعدے کا پابند نہیں ہے"..... جولیا نے پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا۔

"چیف کو معلوم ہے کہ لیڈر جو وعدہ کرے وہ بہرحال پورا ہونا چاہیئے"..... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"چاہے پاکیشیا تباہ ہی کیوں نہ ہو جائے۔ میں چیف سے بات کرتی ہوں۔ اب یہ معاملات میری برداشت سے باہر ہیں"..... جولیا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"مس جولیا"..... صفدر نے اسے روکنا چاہا۔

"نہیں۔ کرنے دو فون۔ اچھا ہے۔ مجھے بھی معلوم ہو جائے گا کہ چیف کیا جواب دیتا ہے"..... عمران نے کہا تو صفدر خاموش ہو گیا۔

"ایکسٹو"..... رابطہ قائم ہوتے ہی چیف کی آواز سنائی دی۔

"جولیا بول رہی ہوں چیف"..... جولیا نے کہا۔

"یس۔ کیا بات ہے۔ کیوں کال کی ہے"..... چیف کا لہجہ یکلخت سرد ہو گیا تو جولیا نے ساری تفصیل بتا دی۔ حتیٰ کہ ٹارسن دھات والی بات بھی اس نے تفصیل سے بتا دی۔

"تو پھر"..... چیف نے سرد لہجے میں کہا۔

"باس۔ اس طرح تو مشن مکمل نہیں ہو گا اور پاکیشیا کو خطرہ لاحق رہے گا۔ عمران ہماری بات سنتا ہی نہیں بلکہ اس کا رویہ انتہائی عجیب و غریب ہو گیا ہے۔ وہ اس طرح ہمارے ساتھ سلوک کر رہا ہے جیسے ہم اجنبی ہوں"..... جولیا نے تیز تیز لہجے میں کہا۔

"تو تم کیا چاہتی ہو"..... ایکسٹو نے تیز لہجے میں کہا۔

"چیف اس لیبارٹری کو بہرحال تباہ ہونا چاہئے"..... جولیا نے کہا۔

"نہیں۔ اگر عمران نے وعدہ کر لیا ہے تو وہ وعدہ ہر صورت میں

RAFREXO@HOTMAIL.COM

پورا ہو گا کیونکہ اس وقت وہ ٹیم کا لیڈر ہے اور میری نمائندگی کر رہا ہے۔ نتائج جو بھی نکلیں گے وہ بعد کی بات ہے"..... دوسری طرف سے انتہائی سرد لہجے میں کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو جولیا نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے رسیور رکھ دیا۔ اس کا چہرہ بری طرح لٹک گیا تھا۔

"اب معلوم ہو گئی ٹیم لیڈر کی اہمیت"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب۔ کیا آپ اب محب وطن نہیں رہے"۔ اچانک صالحہ نے کہا۔

"یہ اندازہ تم نے کیسے لگا لیا"..... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"آپ وطن کے مفاد سے زیادہ اپنی انا کو اہمیت دے رہے ہیں"..... صالحہ نے جواب دیا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"صرف خاور رہ گیا ہے جس نے مجھ پر طنز نہیں کیا۔ کیوں خاور۔ کیا تمہارے اندر اپنے ساتھیوں جیسے حب الوطنی کے جذبات موجود نہیں ہیں"..... عمران نے خاور سے مخاطب ہو کر کہا۔

"مجھے سو فیصد یقین ہے عمران صاحب کہ آپ جو کچھ بظاہر کر رہے ہیں وہ بعد میں درست ثابت ہو گا۔ مجھے ایسے تجربے ایک بار نہیں لاکھوں بار ہو چکے ہیں اس لئے میرے ذہن میں کوئی خلش نہیں ہے"..... خاور نے جواب دیا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

" واہ۔ اسے کہتے ہیں اندھا اعتماد۔ ویری گڈ"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی اچانک انتہائی خوفناک دھماکہ ہوا۔ اس قدر خوفناک کہ وہ سب بے اختیار کرسیوں سمیت نیچے جا گرے۔ ہولناک گڑگڑاہٹ کی آوازوں کے ساتھ ہی مسلسل خوفناک دھماکے ہو رہے تھے۔ یوں لگ رہا تھا جیسے ابھی زمین پھٹ جائے گی اور یہ کوٹھی ٹوٹ پھوٹ کر زمین میں دھنس جائے گی لیکن پھر آہستہ آہستہ دھماکے اور گڑگڑاہٹ کی آوازیں ختم ہوتی چلی گئیں اور اس کے ساتھ ہی سکون ہو گیا تو عمران بے اختیار اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

" یہ۔ یہ کیا ہو گیا ہے۔ یہ کیا ہو گیا ہے"..... سب ساتھیوں نے باری باری اٹھتے ہوئے کہا۔ ان سب کے چہروں پر حیرت نمایاں تھی۔

" یہ تو یوں لگتا ہے جیسے قریب ہی کہیں کوئی آتش فشاں پھٹ پڑا ہو۔ ٹی وی لگاؤ شاید اس پر کوئی خبر آ جائے"..... عمران نے کہا۔ اس کے لہجے میں بھی حیرت تھی۔ جولیا نے ریموٹ کنٹرول اٹھا کر بٹن پریس کیا تو ٹی وی آن ہو گیا۔ اس پر کوئی فلم چل رہی تھی۔ کافی دیر تک فلم چلتی رہی پھر اچانک فلم روک دی گئی اور سپیشل نیوز کا اعلان کیا گیا۔ اس کے بعد ایک خاتون نیوز ریڈر نے سپیشل نیوز پڑھنا شروع کر دی۔ اس کے مطابق مارکو میں موجود ریکس کلب اچانک انتہائی خوفناک دھماکوں اور ہولناک گڑگڑاہٹ سے کسی

RAFREXO@HOTMAIL.COM

آتش فشاں کی طرح پھٹ پڑا ہے اور سرسری تحقیقات سے یہ اطلاع ملی ہے کہ سمندر میں ہر طرف سائنسی پرزے اور ٹوٹی ہوئی مشینیں تیرتی نظر آ رہی ہیں۔ اعلیٰ حکام نے تحقیقات کا اعلان کر دیا ہے۔ البتہ اس سے ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی اور اس کے ساتھ ہی سپیشل نیوز ختم کر دی گئیں اور فلم دوبارہ چل پڑی۔

" کیا۔ کیا مطلب۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ لیبارٹری کیسے تباہ ہو گئی"..... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا اور پھر اس سے پہلے کہ اس کا فقرہ مکمل ہوتا فون کی گھنٹی بج اٹھی اور عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

" یس۔ علی عمران بول رہا ہوں"..... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

" سیکشن ہیڈ کوارٹر چیف بول رہا ہوں۔ یہ آر لیبارٹری کیوں اور کیسے تباہ ہو گئی ہے"..... دوسری طرف سے چیخ کر ایسے لہجے میں کہا گیا جیسے بولنے والے کا ذہنی توازن درست نہ رہا ہو۔

" لیبارٹری تباہ ہو گئی ہے۔ کیا مطلب۔ تو یہ دھماکے اور خوفناک گڑگڑاہٹ لیبارٹری کے تباہ ہونے کی تھی"..... عمران نے اس طرح چونک کر کہا جیسے اسے دوسری طرف کی بات سن کر انتہائی حیرت ہوئی ہو۔

" تم نے ابھی ٹی وی پر سپیشل نیوز سنی ہیں۔ اس کے باوجود تم اس طرح حیرت ظاہر کر رہے ہو۔ اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

سب تمہاری سازش کا نتیجہ ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران اور اس کے سارے ساتھی بے اختیار چونک پڑے۔

" نیوز میں تو بتایا گیا ہے کوئی آتش فشاں پھٹ پڑا ہے لیکن تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ ہم نے ٹی وی آن کیا ہے"..... عمران نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ریکس کلب میں جب تم نے مجھے فون کیا تھا تب سے اب تک تمہاری اور تمہارے ساتھیوں کی تمام باتیں اور تمام حرکتیں میرے پاس چیک ہو رہی ہیں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ارے ارے۔ میں باتھ روم بھی گیا تھا۔ ارے توبہ۔ یہ تو زیادتی ہے۔ انتہائی بداخلاقی ہے"..... عمران نے کہا۔

"چونکہ تم اور تمہارے ساتھی مسلسل ہماری نظروں میں رہے ہیں اور تمہارے ساتھیوں کی تمام گفتگو ہمارے پاس ٹیپ شدہ ہے اس لئے بظاہر تو یہی لگتا ہے کہ اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے لیکن تم جس ٹائپ کے آدمی ہو اس سے یہ بات ذہن میں آتی ہے کہ ضرور تم نے کوئی نہ کوئی ایسا پراسرار چکر چلایا ہے کہ تمہارا مشن خود بخود مکمل ہو گیا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اگر اس طرح لیبارٹری تباہ ہو سکتی ہے مسٹر تو پھر میں تو دعا کروں گا کہ تمہارا سیکشن ہیڈ کوارٹر بھی تباہ ہو جائے"..... عمران نے کہا۔

" یہ سن لو کہ ہم اس کی انتہائی گہری تحقیقات کرائیں گے۔ اگر

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کبھی بھی اس میں تمہارا ہاتھ ثابت ہو گیا تو پھر تم چاہے دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو گے ہمارے ہاتھ تم تک پہنچ جائیں گے"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

" مسٹر چیف۔ ہمارے تو ذہن میں بھی نہ تھا کہ تم ہماری باتیں سن رہے ہو گے اور دیکھ بھی رہے ہو گے اس لئے تمہیں تو معلوم ہو گا کہ اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں ہے لیکن تم نے جس طرح دھمکی دی ہے اس کے بعد یہی ہو سکتا ہے کہ ہم تمہارا یہ سیکشن ہیڈ کوارٹر بھی تباہ کر دیں تاکہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔ کیا خیال ہے"..... عمران نے تیز لہجے میں کہا۔

" میں نے ایک امکانی بات کی ہے"..... دوسری طرف سے ڈھیلے لہجے میں کہا گیا۔

" فاکر کو تو تم نے معاف کر دیا ہو گا۔ بے چارہ ٹاپ ایجنٹ ہونے کے زعم میں مار کھا گیا تھا ورنہ مجھے معلوم ہے کہ وہ خاصا ذہین بھی ہے اور اچھا لڑاکا بھی ہے"..... عمران نے کہا۔

" نہیں۔ شکست خوردہ آدمی کو معاف نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا خاتمہ کر دیا گیا ہے"..... دوسری طرف سے سرد لہجے میں کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے رسیور رکھا اور پھر اس نے جھک کر اپنے ایک بوٹ کا تسمہ کھولنا شروع کر دیا۔ سب اسے حیرت سے ایسا کرتے دیکھ رہے تھے کہ عمران نے تسمہ کھول کر اس کا ایک سرا جس پر پن چڑھی ہوئی تھی اسے فرش پر پوری قوت سے رگڑ

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

دیا۔ دوسرے لمحے اس میں سے چنگاریاں سی نکلیں اور غائب ہو گئیں تو عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے تسمہ دوبارہ بوٹ میں ڈالنا شروع کر دیا۔

"ہاں تو معزز ممبران پاکیشیا سیکرٹ سروس آپ سب مجھے سے سخت ناراض ہیں۔ سب کے منہ سوجے ہوئے ہیں اور آنکھوں میں غصہ اور دل میں الاؤ جل رہے ہیں تو معزز ممبران ذی وقار اب میں بے چارہ کرائے کا سپاہی ہر سزا بھگتنے کے لئے تیار ہوں کیونکہ پاکیشیا کا مشن مکمل ہو گیا ہے۔ وہ لیبارٹری تباہ ہو چکی ہے جس میں پاکیشیائی فارمولے پر کام ہو رہا تھا اور جسے وہ اسرائیل کے حوالے کرنا چاہتے تھے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب۔ کیا ہم ان کی چیکنگ میں تھے لیکن کس طرح۔ یہ چیف تو کہہ رہا تھا کہ جیسے ہی آپ نے اسے فون کیا اس نے رابطہ کر لیا۔ لیکن یہ تسمے کا کیا سلسلہ تھا"..... صفدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"فاکر ٹاپ ایجنٹ ضرور تھا لیکن اسے پاکیشیا سیکرٹ سروس کی اہمیت کا اتنا اندازہ نہ تھا جتنا سیکشن ہیڈ کوارٹر کو تھا اور فرانڈو سیکشن ہیڈ کوارٹر کا خاص آدمی تھا لیکن بہرحال فاکر کا نائب تھا۔ چنانچہ جب ہمیں بے ہوش کر کے ریکس کلب کے ٹارچنگ روم میں ڈالا گیا تو فرانڈو نے یقیناً سیکشن ہیڈ کوارٹر سے بات کی ہو گی جس پر انہوں نے بھی مانیٹرنگ کرنے کے لئے کہا ہو گا۔ چنانچہ فرانڈو نے میرے بوٹ

RAFREXO@HOTMAIL.COM

کے تسمے کی پن بدل دی لیکن بعد میں یہ صورت حال تبدیل ہو گئی اور فرانڈو مارا گیا اور فاکر ہمارے ہاتھ چڑھ گیا۔ مجھے بھی اس پن کا علم نہ ہو سکا تھا لیکن جو صورت حال لیبارٹری کی سامنے آئی تھی اس سے یہ بات میں سمجھ گیا کہ ہم باقاعدہ لڑ کر لیبارٹری کو تباہ نہیں کر سکتے۔ عام تنظیمیں اپنی اس قدر اہم لیبارٹری کی حفاظت کے لئے انتہائی جدید ترین مشینری اور انتظامات کرتی ہیں تو بلیک تھنڈر کے بارے میں تم خود سوچ سکتے ہو کہ اس نے کس قدر حفاظتی انتظامات کئے ہوں گے اور کس قسم کی مشینری نصب کی ہو گی۔ دوسری بات یہ بھی میرے سامنے تھی کہ اس قدر اہم لیبارٹری کی تباہی کے بعد لامحالہ بلیک تھنڈر کا یہ سیکشن ہیڈ کوارٹر یا مین ہیڈ کوارٹر اس کا انتقام لینے کے لئے پاکیشیا پر کوئی بھی ہتھیار فائر کر سکتا تھا جس سے وہاں ہزاروں لاکھوں بے گناہ لوگ بھی ہلاک ہو سکتے تھے۔ یہ سب باتیں سوچ کر میں نے کوشش کی کہ کوئی ایسی صورت پیدا کی جائے کہ ہم بالکل علیحدہ رہیں اور لیبارٹری بھی تباہ ہو جائے۔ ہمارا مشن بھی مکمل ہو جائے اور بلیک تھنڈر کو بھی یہ یقین ہو جائے کہ ہم نے لیبارٹری تباہ نہیں کی تاکہ وہ پاکیشیا پر کوئی آفت نہ توڑ سکے۔ چنانچہ یہ سوچ کر میں نے فاکر سے سیکشن ہیڈ کوارٹر بات کرانے کی بات کی۔ تم لوگوں نے مداخلت کرنے کی کوشش کی لیکن مجھے معلوم تھا کہ جذباتی اقدامات کے نتائج پاکیشیا کے خلاف بھی نکل سکتے تھے اس لئے میں نے تمہیں مزید بات کرنے سے روک دیا لیکن پھر ایک عجیب

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

انکشاف ہوا۔ جیسے ہی میرا سیکشن ہیڈ کوارٹر سے فون پر رابطہ ہوا اچانک میرے بوٹ کے تسمے کی پن سے لائٹ سی نکلی اور پھر غائب ہو گئی۔ میری نظریں اس پر کسی صورت بھی نہ پڑ سکتی تھیں اور یہی ان کی کامیابی تھی کہ مجھے اس کا کسی صورت بھی علم نہ ہو سکتا تھا لیکن آفس میں جس کرسی پر میں بیٹھا ہوا تھا اس کی سائیڈ دیوار میں ایک زیبائشی آئینہ نصب تھا اور اس آئینے میں میرے پیر نظر آ رہے تھے۔ فون پر باتیں کرتے ہوئے اچانک میری نظریں اس آئینے پر پڑیں تو میرے بوٹ کے اس تسمے کی پن کا سرا اندر سے روشن نظر آ رہا تھا اور میں چونک پڑا۔ میں فوراً سمجھ گیا کہ یہ کال ریچ مانیٹرنگ پوائنٹ ہے اور اسے اب تک آن نہ کیا گیا تھا۔ شاید فرانڈو کو اس کا موقع نہ ملا تھا۔ چونکہ سیکشن ہیڈ کوارٹر کو یہ معلوم نہ تھا کہ ہم کہاں ہیں اس لئے وہاں سے اسے ٹارگٹ کر کے آن نہ کیا جا سکتا تھا لیکن جیسے ہی میں نے انہیں فون کیا انہیں معلوم ہو گیا کہ ہم کہاں ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اس کو آن کر دیا۔ اس کی رینج بے حد وسیع ہوتی ہے۔ اب اس کلب میں ہونے والی تمام باتیں وہاں سیکشن ہیڈ کوارٹر میں نہ صرف سنی جا رہی تھیں بلکہ ہماری تمام حرکتیں بھی وہ سکرین پر مانیٹر کر رہے تھے۔ میں اس انکشاف پر بے حد خوش ہوا کیونکہ اس طرح میں آسانی سے ان پر ثابت کر سکتا تھا کہ میں نے اور پاکیشیا سیکرٹ سروس نے لیبارٹری کی تباہی میں کوئی حصہ نہیں لیا کیونکہ وہ خود ہماری باتیں مسلسل سنتے رہتے اور ہماری حرکتیں چیک کرتے رہتے۔ ادھر ڈاکٹر

RAFREXO@HOTMAIL.COM

ڈارک کو سوائے راڈار سازی کے اور کسی بات کا علم نہ تھا۔ چنانچہ وہ میرے چکر میں آ گیا اور میں نے اسے مونو فیکشن پر لگا دیا۔ مجھے معلوم ہے کہ ٹارسن دھات کو گرم کر کے اگر کوٹنگ کی جائے تو وہ بلاسٹ ہو جاتی ہے اور اسی خامی کی وجہ سے ٹارسن کی بجائے اب السیکس دھات استعمال کی جاتی ہے لیکن چونکہ یہ راڈار سازی کی لیبارٹری تھی اور راڈار سازی میں سب سے زیادہ اہم کیمیکل پلاسنٹ ہوتا ہے اور اس کیمیکل کی انتہائی بھاری مقدار لیبارٹری میں ہر وقت موجود رہتی ہے۔ یہ کیمیکل ویسے تو بے ضرر ہوتا ہے لیکن جس جگہ یہ موجود ہو وہاں کا درجہ حرارت ایک خاص حد تک بڑھ جائے تو اس میں خود بخود کیمیائی تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور ان کیمیائی تبدیلیوں کے بعد یہ میگا پاور ڈائنامیٹ سے بھی زیادہ طاقتور بن جاتا ہے اور مزید درجہ حرارت بڑھتے ہی یہ فائر بھی ہو جاتا ہے۔ یہ سب میرا خیال تھا۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہاں اس کیمیکل کی کتنی مقدار موجود ہے اور اس کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے کے لئے وہاں کس قسم کے حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں لیکن بہرحال ہمیں امکانات پر ہی کام کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ میں نے یہی کیا۔ کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ مونو فیکشن سے السیکس دھات جب استعمال کی جاتی ہے تو وہ بلاسٹ تو نہیں ہوتی لیکن اس سے ایسی زبردست حرارت پیدا ہوتی کہ اس سے لامحالہ پوری لیبارٹری کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور جیسے جیسے مونو فیکشن کا کام آگے بڑھتا ہے درجہ حرارت بھی بڑھتا رہتا ہے اور چونکہ یہ طویل

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

پراسس ہوتا ہے اس لئے مجھے یقین تھا کہ کچھ نہ کچھ ضرور ہوگا اور تم نے دیکھا کہ واقعی ایسا ہو گیا جیسا میں نے سوچا تھا۔ اس دوران چونکہ ہم سب کو سیکشن ہیڈ کوارٹر مسلسل چیک کر رہا تھا اور یہ بات چونکہ میرے حق میں جاتی تھی اس لئے میں نے اس پن کو آف نہیں کیا البتہ تم سب کی تیز و تند باتیں، تمہارا رویہ اور تم سب کے کچوکے بھرتی ہوئی نظروں نے مجھے پریشان کر دیا۔ مختصر یہ کہ آئیڈیا کامیاب رہا اور لیبارٹری تباہ ہو گئی جبکہ ہم نے ہاتھ بھی نہ ہلایا تھا بلکہ یہ سودا کر کے مجھے تمہارے غصے کا بھی شکار ہونا پڑا تھا اور یقیناً جولیا کی چیف سے ہونے والی بات چیت بھی انہوں نے سن لی۔ اس طرح انہیں مکمل یقین ہو گیا کہ ہم لیبارٹری کی تباہی میں کسی صورت بھی ملوث نہیں ہیں۔ اس طرح مشن تو مکمل ہو گیا لیکن میں ہمیشہ کے لئے فیلڈ سے آؤٹ ہونے پر مجبور ہو گیا ہوں"..... عمران نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا تو سب اس طرح آنکھیں پھاڑے حیرت سے اسے دیکھتے رہے جیسے بچے کسی شعبدہ باز کی حرکتوں کو اس انداز میں غور سے دیکھتے ہیں جیسے وہ اس کی شعبدہ بازیوں کو سمجھ سکیں گے لیکن سمجھ نہ پا رہے ہوں۔

" تم۔ تم ہمیں اشارہ تو کر سکتے تھے۔ آئی کوڈ میں تو بتا سکتے تھے"..... جولیا نے پھٹ پڑنے والے لہجے میں کہا۔

" سب کچھ مانیٹر ہو رہا تھا اور معمولی سی حرکت سارے منصوبے کو ختم کر سکتی تھی۔ اس لئے مجبوراً تمہارا غصہ برداشت کرنا پڑا"۔

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" عمران صاحب۔ غصہ اور سرد رویہ تو ہم نے آپ کا برداشت کیا ہے اور کہہ آپ رہے ہیں۔ ویسے اس دوران آپ کا جو رویہ ہمارے ساتھ اور حقیقتاً جولیا کے ساتھ رہا ہے وہ واقعی حیران کن تھا۔ میں یقین بھی نہ کر سکتا تھا کہ آپ جیسے آدمی کے لہجے میں ہمارے لئے اس قدر اجنبیت اور سرد مہری بھی موجود ہو سکتی ہے"..... صفدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" یہ اس کی اصلیت تھی۔ سمجھے صفدر۔ یہ اوپر سے بااخلاق بنا رہتا ہے ورنہ اس کے اندر ہمارے لئے سوائے اجنبیت اور سرد مہری کے اور کچھ نہیں ہے۔ یہ آج مجھے معلوم ہو گیا ہے"..... جولیا نے ناراض سے لہجے میں کہا۔

" ارے۔ ارے۔ اتنی ناراضگی اچھی نہیں ہوتی۔ بے چارہ تنویر کمزور دل واقع ہوا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بے ہوش ہو جائے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" تم جیسا رنگا سیار آج تک نہ پیدا ہوا ہے اور نہ پیدا ہو گا۔ نجانے کس کس مٹی سے تمہارا خمیر اٹھایا گیا ہے"..... تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" جولیا اور تنویر دونوں کی مٹی سے۔ میرا مطلب ہے نیکی اور بدی ملا کر"..... عمران نے فوراً جواب دیا تو کمرہ بے اختیار قہقہوں سے گونج اٹھا۔

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem

"عمران صاحب۔ آپ نے جس انداز میں یہ مشن مکمل کیا ہے اس سے بہرحال یہ بات طے ہو گئی ہے کہ آپ ذہنی طور پر ہم سب سے صدیوں آگے ہیں۔ آپ واقعی صدیوں پہلے پیدا ہو گئے ہیں اور یہ ہماری اور پاکیشیا کی انتہائی خوش قسمتی ہے"..... کیپٹن شکیل نے شاید پہلی بار انتہائی جذباتی سے لہجے میں کہا۔

"کیوں نہ ہوتا صدیوں پہلے پیدا۔ مجبوری تھی۔ اب جولیا کو تو نہ روک سکتا تھا صدیوں تک"..... عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا تو جولیا نے شرما کر منہ دوسری طرف کر لیا۔ اس کا چہرہ یکلخت اندرونی مسرت کی وجہ سے گلنار ہو گیا تھا۔

"کاش تمہیں روکا جا سکتا"..... تنویر نے فوراً ہی کہا اور کمرہ بے اختیار قہقہوں سے گونج اٹھا۔

ختم شد

RAFREXO@HOTMAIL.COM

عمران اور کرنل فریدی کا مشترکہ انتہائی منفرد اور یادگار ایڈونچر

مصنف
مظہر کلیم ایم اے

سٹارگ

سٹارگ یہودیوں کی بین الاقوامی سطح پر قائم کی گئی دہشت گرد تنظیم۔ جس کا ٹارگٹ پوری دنیا کے اسلامی ممالک تھے۔

سٹارگ جس نے پاکیشیا میں بھی دہشت گردی کا مشن مکمل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن.....؟

سٹارگ جس کے خلاف عمران کے ساتھ ساتھ کرنل فریدی بھی میدان میں کود پڑا۔

سٹارگ جس کے تحت دنیا کے ٹاپ فیلڈ سیکرٹ ایجنٹ عمران اور کرنل فریدی کے مقابل میدان میں اتر آئے۔

سٹارگ جس کا ہیڈکوارٹر ٹریس کرنے اور پھر اس کو تباہ کرنے کے لئے عمران اور کرنل فریدی دونوں کو ہر لمحے یقینی موت سے مقابلہ کرنا پڑا۔

وہ لمحہ — جب سٹارگ کے خلاف اصل کامیابی کرنل فریدی کو ملی۔ لیکن عمران نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ کیوں ——؟

دنیا کے ٹاپ سیکرٹ ایجنٹس کے درمیان ہونے والے انتہائی ہولناک مقابلے بے حد تیز رفتار ایکشن، جان لیوا سسپنس اور قدم قدم پر موڑ کاٹتی ہوئی دلچسپ کہانی

منفرد انداز کی بدولت ایک ایسا ناول جو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

http://www.esnips.com/web/ImranSeries-MazharKaleem